UNIVERSAL
LIBRARY
OU-232767
UNIVERSAL
LIBRARY

ترجمہ جلد چہارم

منجملہ سات جلد کتاب

عہدنامجات واقرارنامجات وسند سرکار

شاہنشاہی انگلستان وہندوستان باوالیان

ملک وراجگان ونوابان ورؤسائے

متعلقہ ریاستہائے ملک راجپوتانہ

ووسطے ہند ومالوا

فہرست

جلد چہارم

عہد نامہ و اقرار نامہ و سند ہائے متعلقہ ملک راجپوتانہ دوسطے بند ہالوا

نمبر	مضمون	صفحہ
	حصہ اول	
	عہد نامجات و اقرار نامجات و اسناد متعلق ممالک راجپوتانہ	۲
۱	عہد نامہ با مہاراناہیم سنگہ رانا اودے پور۔	۱۰
۲	عہد نامہ با ستیا شیر شنگہ پردہان بابت ریاستہائے راجپوتانہ۔	۱۲
۳	عطائے سند بہ رانا بھیو سنگہ رئیس بیوار۔	۱۳
۴	قول نامہ با کپتان ناد صاحب۔ ۴۔ مئی ۱۸۱۸ء	۱۴
۵	قول نامہ فیمابین مہاراناو راونکے سرداونکے۔ اپریل ۱۸۱۸ء۔	۱۵
۶	ایضاً۔ ایضاً۔ یکم فروری ۱۸۱۸ء	۱۶
۷	قول نامہ فیمابین مہاراناسروپ سنگہ اودے پور او راوسے افونکے رئیسان و سرداران کے۔ ۸۔ فروری ۱۸۱۸ء	۱۹
۸	قولنامہ ۱۸۱۸ء دربیان مہاراناو سرداران افونکے	۲۰
۹	عہد نامہ با راج راجندر سوائی جیت سنگہ بہادر راجہ جے پور (یا جے نگر) ۱۸۱۸ء۔	۳۲
۱۰	ایضاً۔ ایضاً۔ ایضاً۔	۳۴
۱۱	ترجمہ عرضی بزبان ہندی دستخطی ٹھاکران و ملازمان سرکار مہاراجہ سوائی جیسنگہ۔ ۱۲۔ مئی ۱۸۱۹ء	۳۵
۱۲	عہد نامہ مہاراجہ راج جیتومان سنگہ بہادر جودپور	۴۱
۱۳	عہد نامہ مہاراجہ مان سنگہ بہادر جودہ پور ایضاً۔	۴۳
۱۴	ترجمہ اقرار نامہ منجانب ریاست جودہ پور۔	۴۵
۱۵	ایضاً۔ ایضاً۔	۴۶

نمبر	مضمون	صفحہ
۱۶	عہد نامہ مہاراجہ مانسنگہ بہادر راجہ جودہ پور	۴۸
۱۷	ترجمہ خط منجانب وکیل جودہ پور ۱۵ مئی ۱۸۱۸ء	۴۹
۱۸	اقرار نامہ ریاست جودہ پور دربارہ ٹھاکران	۵۰
۱۹	اقرار نامہ مہاراجہ مان سنگہ سرکار جودہ پور	۵۱
۲۰	عہد نامہ مہاراؤ راجہ بلبن سنگہ بہادر بوندی	۵۵
۲۱	اقرار نامہ راج بوندی درباب انتقال ضلع کسوسی پاٹن بنام ریاست مذکور۔	۵۷
۲۲	عہد نامہ بنام مہاراؤ اسید سنگہ بہادر راجہ کوٹا	۶۰
۲۳	عطیۂ سند مہری بنام مہاراؤ اسید سنگہ راجہ کوٹا	۶۵
۲۴	اقرار نامہ مبعہ و دستخط مہاراؤ کشور سنگہ ۲۲۔ نومبر ۱۸۲۱ء۔	۶۵
۲۵	عہد نامہ مہاراؤ رام سنگہ راجہ کوٹا۔	۷۰
۲۶	عہد نامہ بنام راج رانا مدن سنگہ کوٹا۔	۷۳
۲۷	عہد نامہ نواب محمد امیر خان۔	۷۷
۲۸	سند بنام نواب محمد وزیر خان ٹونک۔	۷۹
۲۹	عہد نامہ با مہاراجہ جدکول چندر بھال ہر بخش مالدیو راجہ قدولی۔ ا	۸۲
۳۰	عہد نامہ با مہاراجہ کلیان سنگہ بہادر راجہ کشن گڑھ۔	۸۴
۳۱	عہد نامہ مہاراجہ لوکیندر بہادر رانائے گوہد۔	۸۷
۳۲	عہد نامہ با انباجی راؤ انگلیا۔ ۱۸۰۳ء	۸۹
۳۳	عہد نامہ رانا گوہد۔ ۱۸۰۴ء	۹۴
۳۴	ایضاً۔ ایضاً۔ ۱۸۰۶ء	۹۷

نمبر	مضمون	صفحہ
۳۵	عہدنامہ راجہ بہرتہ پور ۱۸۰۳ء	۱۰۹
۳۶	عہدنامہ مہاراجہ بہرتہ پور ۱۸۰۵ء	۱۱۰
۳۷	عہدنامہ مہاراجہ سوائی بنجتاور سنگہ بہادر	۱۱۵
۳۸	سند بنام راجہ سوائی بنجتاور سنگہ الور والہ	۱۱۶
۳۹	اقرارنامہ احمد بخش خان وکیل راؤ راجہ سوائی بنجتاور سنگہ - ۲۱ - رجب ۱۲۱۸ ہجری -	۱۱۷
۴۰	اقرارنامہ مہاراؤ راجہ بنجتاور سنگہ - ۱۶ - جولائی ۱۸۱۱ء -	۱۱۷
۴۱	اقرارنامہ مہاراو راجہ سوائی مینی سنگہ - ۲۱ - فروری ۱۸۲۶ء -	۱۱۸
۴۲	عہدنامہ مہاراجہ سورت سنگہ بہادر راجہ بیکانیر	۱۲۰
۴۳	عطائے سند بہ مہاراجہ سردار سنگہ بہادر راجہ بیکانیر - ۱۱ - اپریل ۱۸۶۱ء -	۱۲۲
۴۴	عہدنامہ مہاراول مول راجہ بہادر راجہ جیسلمیر	۱۲۶
۴۵	عہدنامہ راو شیو سنگہ منصرم کل ریاست مہاراجہ جیسلمیر	۱۲۹
۴۶	اجازت گورنر جنرل نسبت مہاراو شیو سنگہ منصرم ریاست جیسلمیر	۱۳۲
۴۷	اقرارنامہ رائے سنگہ ٹھاکر نیمج ۲۴ ۱۸۱۸ء -	۱۳۲
۴۸	ضابطہ درباب مقام پلواخوری واقع کوہ آبو -	۱۳۳
۴۹	ترجمہ خریطہ مرسلہ مہاراجہ صاحب سروہی بنام لفٹنٹ گورنر جنرل - ۲۶ - جنوری ۱۸۵۴ء -	۱۳۵
۵۰	عہدنامہ مہاراول سری جسونت سنگہ راجہ ڈونگرپور	۱۳۷
۵۱	قولنامہ ایضاً -	۱۴۰
۵۲	قولنامہ مہاراول جسونت سنگہ راول ڈونگرپور -	۱۴۲
۵۳	قول نامہ قوم بھیل - ۱۲ - مئی ۱۸۲۵ء -	۱۴۲
۵۴	قول نامہ جسونت سنگہ راول ڈونگر - ۲ - مئی ۱۸۲۶ء	۱۴۳
۵۵	عہدنامہ با مہارانا سری امید سنگہ بہادر راجہ بانسوارہ	۱۴۵
۵۶	عہدنامہ رائے آریان مہارانا سری امید سنگہ بہادر راجہ بانسوارہ	۱۴۷
۵۰	قول نامہ مہاراول سری بھوانی سنگہ راول بانسوارہ -	۱۴۹
۵۸	عہدنامہ راجہ پرتاب گڑھ - ۱۸۰۳ء -	۱۵۲
۵۹	عہدنامہ راجہ دولیا پرتاب گڑھ - ۵ - اکتوبر ۱۸۱۸ء	۱۵۳
۶۰	اقرارنامہ راول شمامت سنگہ راجہ پرتاب گڑھ	۱۵۷

حصہ دوم

نمبر	مضمون	صفحہ
	عہدنامجات واقرارنامجات واسناد متعلق ریاستہائے وسطے ہندوستان	۱۵۸
۶۱	عہدنامہ بابہ زالملک افتخار الدولہ ومہاراجہ صاحب صوبہ دار مادھوراؤ ۱۸۱۸ء -	۱۷۵
۶۲	عطائے سند قلعہ وشہر و پرگنہ بروج بنام مہاراجہ صوبہ دار مادھوراؤ -	۱۷۶
۶۳	عہدنامہ مہاراجہ مادھوراؤ سندیہیا دربابہ تجارت - ۳۰ - ستمبر ۱۸۱۸ء -	۱۷۸
۶۴	عہدنامہ دولت راؤ سندیہیا -	۱۸۱
۶۵	عہدنامہ دولت راؤ سندیہیا - ایضاً ۱۸۱۸ء	۱۹۶
۶۶	ایضاً ایضاً - ۱۸۱۸ء	۲۰۲
۶۷	ایضاً ایضاً - ۵ - نومبر ۱۸۱۸ء	۲۰۷
۶۸	قول نامہ ایضاً - ۲۵ - جون ۱۸۱۸ء	۲۱۲
۶۹	عہدنامہ ایضاً - ۱۶ - فروری ۱۸۲۰ء	۲۲۰
۷۰	قولنامہ ایضاً - دربارہ ضلع نمار	۲۲۱
۷۱	عہدنامہ مہاراجہ جیاجی راؤ سندیہا - ۳۱ - جنوری ۱۸۴۳ء -	۲۲۳
۷۲	عطائے سند مہاراجہ جیاجی راؤ سندیہیا	۲۲۹

نمبر	مضمون	صفحہ
۷۳	۱۱- مارچ ۱۸۰۳ء - عہدنامہ مہاراجہ عالیجاہ جیاجی راو سندیہ بہادر	۲۳۰
۷۴	عہدنامہ جسونت راؤ ہولکر ۱۸۰۴ء -	۲۴۶
۷۵	اقبالنامہ مہاراجہ مہار راجہ راو ہولکر -	۲۴۹
۷۶	عہدنامہ دربار مہاراجہ ہولکر و رباب افیون	۲۵۳
۷۷	پیشتی پنامہ دربار راجہ تو کاجی - ۹- نومبر ۱۸۳۴ء	۲۵۵
۷۸	عطائے سند بہ مہاراجہ راجشیر سوائی تو کاجی ۱۱- مارچ ۱۸۶۲ء	۲۵۷
۷۹	عہدنامہ نواب نذر محمد خان حاکم بھوپال ۱۸۱۷ء	۲۶۳
۸۰	عہدنامہ نواب غفور محمد خان حاکم بھوپال -	۲۶۰
۸۱	اقبالنامہ قدسیہ بیگم والیہ بھوپال -	۲۶۶
۸۲	عہدنامہ ریاست بھوپال - ۱۸۱۸ء	۲۷۱
۸۳	ترجمۂ خریطہ نواب سکندر بیگم والیہ بھوپال ۲۹- مئی ۱۸۶۴ء	۲۷۲
۸۴	عطائے سند پرگنہ پیرسیا ریاست بھوپال ۲۷- دسمبر ۱۸۱۸ء -	۲۷۳
۸۵	تحریر بنام سکندر بیگم والیہ بھوپال - ۱۱- مارچ ۱۸۶۲ء -	۲۷۳
۸۶	عہدنامہ رام چندر راؤ پوار راجہ دہار	۲۷۵
۸۷	قبولنامہ رام چندر راؤ پوار راجہ دہار -	۲۷۸
۸۸	اقرارنامہ رام چندر راؤ پوار راجہ دہار و رباب پرگنہ لیمس پور نگراد -	۲۷۹
۸۹	عطائے سند آنند راو پوار دہار والہ - ۱۱- مارچ ۱۸۶۲ء -	۲۸۰
۹۰	ترجمۂ خریطہ راجہ دہار -	۲۸۰
۹۱	عہدنامہ مہاراجہ تو کاجی و آنند راؤ پوار	۲۸۳
۹۲	قولنامہ آنند راؤ پوار و راجگان بیواس و رباب پرگنہ ناگر - ۶- جولائی ۱۸۱۸ء -	۲۸۵
۹۳	ترجمۂ چٹھی بنام نواب غفور خان - ۳۰- اپریل ۱۸۲۳ء -	۲۹۰
۹۴	ترجمۂ قبولیت و رسیان ٹھاکر اونکار سنگھ سوا والہ اور نواب غفور خان بابت موضع لنودا بکم ماہ ستمبر ۱۸۲۱ء -	۲۹۱
	حصۂ سوم	
	عہدنامجات و اقرارنامجات و اسناد متعلق رئیسان وسطے ہند و مالوا	۲۹۶
۹۵	اقرارنامہ ٹھاکران بانسواڑہ و پرتاب گڑھ و سرحد مالوا -	۳۱۴
۹۶	اقرارنامہ راجہ رتلام و بالوسندیہ -	۳۱۵
۹۷	اقرارنامہ لچھمن سنگھ راجہ سلانا -	۳۱۶
۹۸	قولنامہ دولت راو سندیہ و راجہ سنگھ رئیس راجپوت ستیانو -	۳۱۷
۹۹	اقرارنامہ بنام جمیع فریق رئیس پنہ پیلوا	۳۱۸
۱۰۰	اقرارنامہ افتخار الدولہ نواب محمد غفور خان بہادر والا و جنگ پرگنہ پیلوا -	۳۱۹
۱۰۱	چٹھی ٹھاکر پیلوا - ۱۸۴۴ء -	۳۳۰
۱۰۲	سندو دولت راو سندیہ بنام ٹھاکر گلاب سنگھ جو اسیا پرگنہ دیواس	۳۳۱
۱۰۳	چٹھی جوٹھاکر جو اسیا والہ کو بابت تنخواہ پرگنہ جھوکر کے دی گئی	۳۲۴
۱۰۴	ترجمۂ پروانہ مہار راو ہولکر بنام رام چندر ہلکوت کماسدار پرگنہ ترانا - ۱۱۸۱ ہجری	۳۲۵
۱۰۵	ایضاً - بنام کوپال راؤ کرشیا کماسدار پرگنہ کتیا -	۳۲۶
۱۰۶	ایضاً - بنام آپاجی بلونت سنکہ کماسدار پرگنہ مہدپور -	۳۲۶

نمبر	مضمون	صفحہ
۱۰۷	قولنامہ تو کاجی راؤ پوار بنام راوت ہنسنگھ	۳۲۷
	وٹھاکر کلاب سنگھ کو اچھواسیا والہ	
۱۰۸	ترجمہ پروانہ ملہار راو ہولکر بنام کرشناجی بہیل	۳۳۰
	کماسدار پرگنہ دیالپور	
۱۰۹	ایضاً - بنام کرشناجی بہیل کماسدار پرگنہ دیالپور	۳۳۱
۱۱۰	ایضاً - بنام آپاجی بھونت کماسدار	۳۳۱
۱۱۱	ایضاً - بنام کرشناجی بہیل پرگنہ دیالپور	۳۳۲
۱۱۲	ایضاً - بنام گوبند راوجی کماسدار پرگنہ مہدپور	۳۳۲
۱۱۳	عطائے سند دولت راو سندیہا بنام راؤ نرسنگھ	۳۳۳
۱۱۴	ترجمہ پروانہ ملہار راو ہولکر بنام سیکاجی نراین	۳۳۴
	کماسدار پرگنہ سوہیر	
۱۱۵	ایضاً بنام گوپال راو کرشیا کماسدار	۳۳۴
	پرگنہ کیڑا -	
۱۱۶	عطائے پٹہ سہ سالہ منت پائی سندیہا بنام	۳۳۵
	لچھمن سنگھ ٹھاکر قصبہ بیرسنگھ پور	
۱۱۷	ترجمہ پروانہ دولت راو سندیہا بنام	۳۳۶
	سلیم سنگھ کماسدار موضع مکی تعلقہ چھوکر -	
۱۱۸	سند ملہار راو ہولکر بنام سلیم سنگھ کرشیا	۳۳۸
۱۱۹	ایضاً - الف	۳۳۹
۱۲۰	سند دولت راو سندیہا بنام سلیم سنگھ کرشیا لاگہ	۳۳۹
	والہ سنہ ۱۲۰۲ ہجری -	
۱۲۱	ترجمہ پروانہ ملہار راو ہولکر بنام کرشناجی بہیل	۳۴۰
	کماسدار پرگنہ دیالپور -	
۱۲۲	ایضاً - بنام گوبند راو جمناجی کماسدار پرگنہ مہدپور	۳۴۰
۱۲۳	ایضاً - بنام ہیکاجی نراین کماسدار پرگنہ سوہیر	۳۴۱
۱۲۴	ترجمہ پٹہ استمراری سنہ ۱۲۰۲ ہجری - مہاراجہ	۳۴۲
	جیاجی راو سندیہا بنام راوت ہنسنگھ	
۱۲۵	کور راونکار سنگھ ابھین -	
۱۲۶	ترجمہ پروانہ ملہار راو ہولکر کرشناجی بہیل	۳۴۳
	کماسدار پرگنہ دیالپور -	
۱۲۷	ترجمہ چٹھی بنام ٹھاکر سنگھ ٹھاکر وہولانیا	۳۴۳
۱۲۸	ترجمہ پروانہ ملہار راو ہولکر بنام گوبند راو	۳۴۴
	جیاجی کماسدار پرگنہ مہدپور -	
۱۲۹	ترجمہ پروانہ دولت راو سندیہا بنام نول سنگھ	۳۴۵
	سردار بھیور پرگنہ خوبلی اوجین -	
۱۳۰	ترجمہ پروانہ ملہار راو ہولکر بنام کرشناجی	۳۴۶
	بہیل کماسدار پرگنہ دیالپور -	
۱۳۱	عطائے سند ملہار راو ہولکر بنام کرن سنگھ کرشیا	۳۴۷
۱۳۲	ایضاً بنام نول سنگھ جوان بردیا والہ -	۳۴۷
۱۳۳	پروانہ بھن سنگھ راوتاجی کماسدار پرگنہ آگرہ	۳۴۸
	یکم شوال سنہ ۱۲۰۵ ہجری -	
۱۳۴	ترجمہ قسط رانا بخیت سنگھ رئیس چوہٹ اور انکی	۳۵۳
	والدہ اجی صاحبہ گنگا سروپ سری جیت کو بابتی	
	بنام میجر کنگ صاحب بہادر بہیل ۱۶ اپریل ۱۸۱۸ء	
۱۳۵	ترجمہ اقرارنامہ سردار کرانی -	۳۵۸
۱۳۶	ترجمہ خط مہارانا نگا دیوجی رئیس علی راجپور -	۳۵۵
۱۳۷	اقرارنامہ بھیم سنگھ راجاوت کور بہادر سنگھ -	۳۵۶
۱۳۸	اقرارنامہ مہاراجہ ہری گوپال سنگھ جھابوا والہ -	۳۵۷
۱۳۹	ترجمہ پٹہ استمراری موضع تلارام چندر راو پوار بنام	۳۵۸
	شیو سنگھ بھویا -	
۱۴۰	ایضاً - پٹہ استمراری امر چندر راو پوار بنام پرتھی سنگھ بہیل	۳۶۰

نمبر	مضمون	صفحہ
	دساونت سنگھ ساکن کھیرا پرگنہ نونچا	
۱۴۱	ایضاً ایضاً بنام فتح سنگھ بھیل اور اوسکے فرزند	۳۶۴
	چین سنگھ ساکن کھیرا موضع باندا	
۱۴۲	ترجمہ روزنامچہ کپتان ریوس صاحب ایجنٹ دہار ۱۸۴۷ء	۳۶۴
۱۴۳	ایضاً ایضاً ۷ جنوری ۱۸۴۷ء	۳۷۲
۱۴۴	ترجمہ پروانہ رام چندر راو بنام ساونت سنگھ بھیل	۳۷۷
۱۴۵	ترجمہ پٹہ رام چندر راو پوار بنام ساونت سنگھ بھیل	۳۷۹
۱۴۶	ترجمہ کیفیت پنچایت نام کپتان ریوس صاحب ایجنٹ دہار	۳۸۲
۱۴۷	عہدنامہ ناین ہولکر و دربار در باب وضع بجرگیت نار و بسنگ پرگنہ دیالپور ضلع اندور	۳۸۵
۱۴۸	اقرارنامہ یا قبولیت از سوانی سنگھ جی وغیرہ تعلقہ متعلقہ پرگنہ مذکور بجوار رام چندر راو پوار کودی	۳۹۶
۱۴۹	ترجمہ قبولیت بھگوت سنگھ گچھی بردہ والہ بجوار رام چندر راو پوار کودی یکم جنوری ۱۸۶۳ء	۳۹۸
۱۵۰	ترجمہ اقرارنامہ یا قبولیت جوار تھی سنگھ رئیس بھیڑیا بخت گڑہ واقع پرگنہ نادرسے راو چندر راو پوار کودی	۳۹۰
۱۵۱	فیصلہ نامہ فیمابین ٹھاکر بخت گڑہ و ٹھاکر گچھی بردہ	۴۰۰
۱۵۲	ترجمہ قبولیت جوچندر سنگھ رئیس بسولا و دھیرا بائی ہم قرابتی رام چندر راو پوار کو پوس سدی چودس سمت ۱۸۷۰	۴۰۳
۱۵۳	اقرارنامہ راوجی بھائی اجیت سنگھ جی راجہ اجمیر	۳۹۸
۱۵۴	عطای سند مہاراجہ دولت راو سندیہ بنام راجہ مادھو سنگھ ترداوالہ	۴۰۰
۱۵۵	عطای سند مہاراجہ ایضاً بنام راجہ مالسنگھ بندہ والہ	۴۰۱
۱۵۶	ایضاً ایضاً بنام ٹھاکر بھیم سنگھ پرگنہ سنبجے پور	۴۰۲
۱۵۷	ایضاً ایضاً بنام بہادت سادسری والہ	۴۰۳
۱۵۸	ایضاً ایضاً بنام راجہ اجیت سنگھ بندہ والہ دھوکل سنگھ	۴۰۴
۱۵۹	عطای سند سری مہاراجہ سنبجی مکوجی راو بنام راجہ بجے سنگھ جی	۴۰۳
۱۶۰	عطای سند مہاراجہ جیوکوجی راو سندیہ بنام چودہریان و قانونگویان وغیرہ در باب راجہ شیوپور	۴۰۵
۱۶۱	اقرارنامہ نندروپ سنگھ بھیل بنام رام چندر راو پوار	۴۱۲
۱۶۲	ترجمہ قبولیت نندروپ سنگھ بھیل بنام رام چندر راو پوار	۴۱۵
۱۶۳	پروانہ مہاراو ہولکر بنام صدرالدین حوالدار کماسہ پرگنہ حاصل پور ۱۹۲۵ ہجری	۴۲۲
۱۶۴	ترجمہ پٹہ عطیہ توکاجی راو ہولکر بنام بہیم سنگھ پسر ناگ سنگھ بھومیہا ۱۲۵۰ ہجری	۴۲۳
۱۶۵	ترجمہ قبولیت بہیم سنگھ پسر نادر سنگھ پرگنہ جھینا	۴۲۳
۱۶۶	فارخطی مومن سنگھ و فتح چند رام گڑہ والہ بنام رام چند راو پوار	۴۲۴
۱۶۷	فارخطی جوہر سنگھ ساکن اہوی بنام رام چند راو پوار	۴۲۸
۱۶۸	سند بنام رنمیان سنادر بخت گڑہ	۴۲۹
۱۶۹	ایضاً بنام رانی من بائی چاندگڑہ منجانب دولت راو سندیہا	۴۳۰
۱۷۰	سند بنام لعل خان و رحیم خان سپلان نروی موضع جامتی پرگنہ زین آباد ۱۲۲۱ ہجری منجانب دولت راو سندیہا	۴۳۱
۱۷۱	عطای سند بنام کرشن راو مادھو پوسکا منجانب رکنیل صاحب بہادر	۴۳۲
۱۷۲	سند بنام بیوہ رادھا بائی و کرشن راو مادھو	۴۳۳
۱۷۳	اقرارنامہ توکاجی راو پوار بنام راوت مہیسنگھ	۴۴۱
۱۷۴	سند بندوبست دیہات بنام ٹھاکر سلیم سنگھ و	۴۴۴

نمبر	مضمون	صفحہ
۱۷۶	بھیم سنگھ بابا گلے والہ	
۱۷۷	ترجمہ خط دولت راؤ سندھیا بنام ہمت بہادر	۴۴۸
۱۷۸	سند دولت راؤ سندھیا بنام ظالم سنگھ و ہتاجی ۱۲۱۲ ہجری	۴۴۸
۱۷۹	ترجمہ خط دولت راؤ سندھیا بنام بالاجی سنگھ و یوسف ۱۲۲۱ھ	۴۴۹
۱۸۰	ترجمہ خط ملہار راؤ ہولکر بنام بابوجی کرشن کما سدار پرگنہ سوندرسی	۴۵۰
۱۸۱	سند نصیر الدولہ امیر محمد خان بہادر فتح جنگ نواب بہادر بھوپال بنام ظالم سنگھ و ہتا سنگھ	۴۵۱
۱۸۲	سند سمبھاجی راؤ انگریا بنام ٹھاکر ظالم سنگھ ڈھاکہ ہتاجی	۴۵۲
۱۸۳	سند مہاراجہ دولت راؤ سندھیا عالیجاہ بہادر بنام ارجن سنگھ ۱۲۱۲ ہجری	۴۵۳
۱۸۴	سند مہاراجہ ملہار راؤ ہولکر بنام گوپال راؤ کرشن کما سدار پرگنہ کیتھا ۱۲۲۶ ہجری	۴۵۴
۱۸۵	ترجمہ چٹھی ولیم بونر تھوک صاحب بہادر بنام جادو ارجن سنگھ	۴۵۵
۱۸۶	سند سمبھاجی راؤ انگریا وزارت مہاسنوی سرخیل بنام ٹھاکر بھیم جی بھیاوت یکم شوال ۱۲۰۹ ہجری	۴۵۵
۱۸۷	سند دولت راؤ سندھیا بنام ہنمال سنگھ والد کلیان سنگھ ۱۲۲۶ ہجری	۴۵۶
۱۸۶	پروانہ بنام گوبند راؤ ملہار کما سدار	۴۵۷
۱۸۷	ترجمہ کاغذ بندوبست ملہار راؤ ہولکر بہادر صوبہ دار نسبت رگھناتھ سنگھ پسر ٹھاکر چند و کیسری سنگھ پسر بجے سنگھ زمینداران پرگنہ بادنی ۱۲۲۶ ہجری	۴۵۸
۱۸۸	اقرارنامہ بسیل کشا و بیچارا دا ساکنان موضع مین پرگنہ اندور بنام بالاجی ناٹک ملازم ہری راؤ ہولکر	۴۶۰
۱۸۹	اقرارنامہ مہاراجہ سری منت ملہار راؤ ہولکر کو جو بیجا نروی موضع گوجیر و دیوچند موضع رویا پورہ و کالوتری موضع چیری پورہ سے نکلدیا	۴۶۱
۱۹۰	سند تو کاجی راؤ اور اندراؤ پوار بنام ظالم سنگھ ٹھاکر بابت تعلقہ راکھوگڑھ ۱۲ شعبان ۱۲۲۶ ہجری	۴۶۲
۱۹۱	فہرست دیہات ضلع مندیا عطیہ کو مہاراجہ ملکری بنام بزرگان بھیم سنگھ سنگھر	۴۶۵
۱۹۲	سند عطیہ رای سنگھ حوالدار صوبہ دار ساکن مندیا بنام بھیم سنگھ سنگر لون گھاٹ والہ	۴۶۵
۱۹۳	اقرارنامہ راوت نول سنگھ راج گڈھ والہ	
۱۹۴	سند مہاراجہ تو کاجی و اندراؤ پوار بنام راوت نول راج گڈھ والہ	۴۰۰
۱۹۵	سند مہاراجہ جنکوجی سندھیا بنام راوت موتی سنگھ راج گڈھ والہ	۴۸۳
۱۹۶	اقرارنامہ دیوان دیبھاگ سنگھ و کنور جین سنگھ بنام صوبہ دار	۴۸۵
۱۹۷	اقرارنامہ ٹھاکر امان سنگھ وغیرہ	۴۸۷
۱۹۸	ترجمہ چٹھی کپتان فرانسس بڑ صاحب بہادر بنام دیوان شیر سنگھ گلجی پور	۴۸۸
۱۹۹	سند تعلقہ راوت بنام وتل راؤ پوار	۴۸۹
۲۰۰	سند عین حیات تعلقہ راوت پرگنہ سندرسی [illegible]	۴۸۹
۲۰۱	بنام رام چندر راؤ پوار ۱۴ دسمبر ۱۸۱۰ع	
۲۰۲	پروانہ مہاراجہ دولت راؤ سندھیا بنام نواب حمید محمد خان ۱۲۲۶ ہجری	۴۹۰
۲۰۳	سند نواب اکبر خان کوروئی والہ بنام ٹھاکر ستھی اگرہ یکم صفر ۱۲۲۶ ہجری	۴۹۱
۲۰۳	سند ہری راؤ ہولکر بنام سوبھاگ سنگھ کوروکشا ۱۲۳۰ ہجری	۴۹۱

نمبر	مضمون	صفحہ
۲۰۴	سند مہاراجہ دولت راؤ سندیہ بنام راؤ سوہا سنگھ سنگہ ہرگوجر ۱۲۱۹ھ	۴۹۲
۲۰۵	پروانہ مہاراجہ دولت راؤ سندیہ بنام بائی سنگھ دیوا فسر خاصجی موضع بوسدی بتنیار کنہ اوچہ	۴۹۳
۲۰۶	سند توکاجی راؤ و آنند راؤ پوار بنام سوہا سنگھ	۴۹۶
۲۰۷	پروانہ سندجہائیر خان بنام سوہاگ سنگھ	۴۹۷
۲۰۸	سند بنام سوہاگ سنگھ	۴۹۰
۲۰۹	سند دولت راؤ سندیہ بنام دیوان شیو دین سنگھ	۴۹۹
۲۱۰	سند توکاجی راؤ و آنند راؤ پوار بنام شیو دین سنگھ ہرگوجر ۱۲۱۹ھ	۵۰۱
۲۱۱	پروانہ نواب نصیر الدولہ بہادر	۵۰۱
۲۱۲	پروانہ بنام شیو دھان سنگھ ویناکھیری والہ	۵۰۲
۲۱۳	اقرار نامہ ٹاکر لوک دیو ہرگوجر	۵۰۳
۲۱۴	سند توکاجی راؤ و آنند راؤ پوار لوکو دیو سنگھ ہرگوجر	۵۰۴
۲۱۵	سند نواب نصیر الدولہ نذر محمد خان نواب ہوپال بنام	۵۰۵
	گرد و سن سنگھ ۱۲ جمادی الاول ۱۲۲۶ھ	

نمبر	مضمون	صفحہ
۲۱۶	سند دولت راؤ سندیہ بنام راؤ سروپ سنگھ راٹھور ۱۲۲۱ھ	۵۰۶
۲۱۰	پروانہ مہاراجہ ملہار راؤ ہولکر بنام راجا	۵۰۸
۲۱۱	سند مہاراجہ دولت راؤ سندیہ بنام راؤ نوشحال سنگھ	۵۱۰
۲۱۵	پروانہ نواب نصیر الدولہ بہادر بنام عاملان و قانونگویان پرگنہ اشٹا	۵۱۲
۲۲۰	سند ملہار راؤ ہولکر بنام نوشحال سنگھ گریشیا	۵۱۳
۲۲۱	سند ملہار راؤ ہولکر بنام نوشحال سنگھ گریشیا	۵۱۴
۲۲۲	سند نصیر الدولہ نواب ہوپال بنام راؤ نوشحال سنگھ ۲۲ جمادی الاول ۱۲۲۶ھ	۵۱۵
۲۲۳	سند ٹاکر سوہاگ سنگھ و کوپین سنگھ بنام تہاکر لال سنگھ ۱۲۲۳ھ	۵۱۶
۲۲۴	سند مہاراجہ راؤ ہولکر نول سنگھ اجگڑہ والہ	۵۱۶
۲۲۵	سند بنام راجن خان	۵۱۷
۲۲۶	قبالہ اقرار نامہ ٹاکر گوپال سنگھ گڑوئی والہ	۵۱۸

گزارش

ناظرین کرام واضح ہو کہ یہ کتاب لاجواب سب کے واسطے خصوصاً والیان ملک ہند کے لیے بہت مفید و عمدہ ہے کیونکہ اس میں ہر ایک معتمد و کارپرداز نہایت ضروری امور ہے علی الخصوص انکو جنکی ریاست سے علاقہ ہے لہذا خریدار اس یوسف بے زر کے ضرور ہیں ہر ایک کارپرداز کو ایک مدت مدید اور عرصہ بعید سے مشتاق و آرزومند تھا بالآخر کئے ہزار روپیہ کے اخراجات سے اردو میں ترجمہ ہو کر سنہ ۱۲۹۰ھ میں مطابق سنہ ۱۸۷۳ء مہاراجہ مہاراج والی ملک پٹیالہ دام اقبالہ کے ملاحظہ سے گذرا کل مجموعہ پندرہ ہفت بلد بقدر ایک سو اسی جزو کے ہے حکیم منشی عبد الغنی خانصاحب میر منشی سرکار معروض کے درخواست فرمائی جسکی تعمیل سے ہم فخر کرتے ہیں **عہدنامجات** شکر گزاری جناب معلی القاب مہاراجہ مالنگہ صاحب بہادر قائم خنگ بھی قابل توجہ ہے کہ جناب ممدوح الیہم کی توجہ خاص سے کل راجہ صاحبان و تعلقہ دار صاحبان ملک اودھ کے لیے قریب تین سو اجلد مجموعہ ہفت بلد خرید فرماوینگے اب جمیع والیان و رؤسائے ملک ہند سے چشم داشت ہے کہ اس بیدگا تواریخ ہند کو بذل توجہ سے خرید فرما کر سرمایہ فیضت و خردمندی حاصل فرماوینگے اور علی الخصوص جن صاحبوں نے جلد اول اودھ کی خرید فرمائی ہے یہ جلد بھی انکو خرید فرمانا چاہیے اور جلد چہارم و سوم تو ایک ساتھ تیار ہوئی ہے جلد پنجم و ششم و ہفتم بھی عنقریب طبع ہوتی ہے

دیباچہ

توقف جو اس جلد کے طبع کے ذمہ واقع ہوا باعث مشکلات و دقت کے ہوا جو جمع فراہم کرنے اقرار نامجات وغیرہ رئیسان خود ملک مالوا کے رہ گئے ہیں اس قسم کے کواغذ کی فراہمی سابق کبھی مخیلہ کشتی صاحب مین نہین آئی تھی لہذا بہت کم اور بہت ضروری وامورات قدیم کے کواغذ دفتر فورٹ گورنمنٹ مین موجود تھے اب جسقدر فراہم ہوسکے اسکے عوض مولف شکر گزار مسٹر مینڈ صاحب اجنٹ گورنر جنرل وسطی ہند کا ہے کہ اونہون نے اور اونکے صاحبان اسسٹنٹ نے اور خاص کر نشنٹ براڈفورڈ صاحب اور مینجر مکملس صاحب اور میجر جنیپ صاحب نے اوسکی مدد اس امر مین بہت کی ہے

اکثر اقرار نامجات جو حصہ سوم جلد ہذا مین ہین دفتر وسطی ہند سے فارسی مین ملے تھے اونکا ترجمہ مولوی اظہار حسین خان بہادر اور بابو انند مہند رو کور جی اور بابو رامکشن کانگو نے متعلق دفتر فارسی نے کیا ہے اور تصحیح اوسکی صاحب موصوف ایجنٹ بہادر وسطی ہندوستان نے فرمائی جسکی عوض مولف شکر گزار اون صاحبونکا ہے

المرقوم مقام شملہ تاریخ ۱۷ ماہ جولائی سنہ ۱۸۶۴ عیسوی

حصہ اول

عہدنامجات واقرارنامجات واسناد متعلق ممالک راجپوتانہ

طریق عدم مداخلت کا جو بورڈ کو نوس صاحب کے جلوس سے اختیار کیا گیا تھا اوسکے باعث ملک وسطی
ہندوستان و راجپوتانہ غرافغان پنڈارا کا شکار ہوا انکی قوت زیادہ ہوئی جسقدر قوت مرہٹا کی کم ہونے لگی
اور اونہون نے رفتہ رفتہ غارت گری ممالک انگریزی مین بھی شروع کی کوئی طریق محافظت کا اور کوئی
تقسیم فوج ملک کو اونکے طریق جنگ آوری سے مصون ومحفوظ نرکھہ سکتا تھا اور گورنمنٹ کو نہ دیا
لسا یک عام طریق دوستی واتفاق کا واسطے انہدام کلی قوت پنڈارا کی اختیار کیا جائے عہدنامہ ۱۸۱۷ع کے رو سے
جو سانہ سیندیا کے ہوئی تھی وقید دور ہوگئی جو سابق بیچ کرنے صلحنامجات کے فیمابین گورنمنٹ
انگریزی اور ریاست ہاے راجپوتانہ کے تھی اور گورنمنٹ کو اختیار حاصل ہوا کہ مراسم عہد اون کے
ساتہ قائم کرین مطلب عہدنامجات کا جو اونکے ساتہ ہونے کو تھے یہ تھا کہ ایک سد راہ بخلاف طریق غارتگری
وناراضی حکومت سیندیا ہو کر کے اوس حد سے جو گورنمنٹ نے دیگر تا ایرے واسطے اونکے مقرر
کی تھی اوسوقت مین یہ بیان نہین ہوا تھا کہ گورنمنٹ کو اختیار دخلت بیچ امور اندرونی انتظام ریاست ہاے
راجپوتانہ مین حاصل رہی صرف اسقدر قرار پایا کہ اونکے امور پولیٹکل وامور بیرونی مین گورنمنٹ انگریزی کو دخل
اور مداخلت رہی اور یہ قرار پایا کہ درصورتیکہ یہ رئیس گورنمنٹ ہگی ۔۔۔۔۔ انگریزی مین شامل ہوجائین
یا سیندیا اور ہولکر کو خراج معمولی بلا کرے اور گورنمنٹ انگریزی کو رو سے حیثیت ریاست ہا بطور معاوضہ
اوس خرچ کے جو گورنمنٹ انگریزی کا بیچ حفاظت اون ریاستون کے ہوگا دیا جاے

اس قاعدہ پر تدابیر سابقہ ریاست ہاے اودے پور وجے پور وجودہ پور وکوٹا وبوندی وکروئی وبانسوارہ
وڈونگر پور وکشن گڈہ کے عمل مین آئین اور مراسم گورنمنٹ کے ساتہ ریاست ہاے بعیدہ جیسلمیر وبیکانیر
کے نرقی پذیر ہوئین مگر اس قسم کے مراسم اتحاد واتفاق اونکے ساتہ نہین ہوے جیسے دیگر ریاستون کے
ساتہ ہوے تھے

راجپوتانہ مین اٹہارہ ریاست ہین منجملہ اونکے پندرہ راجپوت ہین اور دو جاٹ یعنی بہرت پور اور دھولپور
اور ایک مسلمان یعنی ٹونک اور ریاستہاے راجپوتانہ گورنمنٹ انگریزی کو خراج حسب تفصیل ذیل دیتے ہین

اودے پور	دو لکھ	جھلدوز	
جے پور	سو لکھ	پرتاب گڈھ	
جودھ پور	[illegible]	بانسوارہ	
کوٹا	[illegible]	ڈونگر پور	
بوندی	[illegible]	سروہی	

مادر اے خراج مسبوق الذکر ین ریاستہائے ذیل یعنی اودے پور و جودھ پور و کوٹا روپیہ حسب تفصیل ذیل بطور مدد خرچ فوج مختص المقام دیتے نہین

اودے پور	[illegible]	بابت مدد خرچ میوار بھیل گورکے
جودھ پور	[illegible]	بابت مدد خرچ فوج بے آئین ارتبورہ (جو سابق بنام جودھ پور تین مشہور تھی
کوٹا	دو لاکھ	بابت مدد خرچ فوج بے آئین دیولی (جو سابق بنام کوٹا کنٹنجنٹ مشہور تھی

اور گورنمنٹ اگر بڑی مبلغ لاکھ پچاس ہزار روپیہ سالانہ نواب ٹونک کو بالعوض مدنامجات کے جو اور سے گورنمنٹ کو دی ہین دیتے ہین

اودے پور بامیوار

کپتان براوک صاحب کی تاریخ میوار سے مستنبط کیا گیا خاندان اودے پور راجپوت رجنسان ہندوستان ہین سب سے بڑے مرتبہ و شان کا ہے ترجمہ حال کو ہندو خاندان رام سے جو سابق راجہ اجودھیا کے کہتے ہین اور نسل کنور اس سے جو اولاد رام سے تہا لگاتے ہین اور اس خاندان کی بنیاد [illegible] عیسوی ہین ہوئی تہی اور ریاست ہائے ڈونگر پور و سروہی و پرتاب گڈھ اس ریاست کے فروع ہین سیواجی بانی حکومت مرہٹہ اور خاندان بونسلا بہی اسی خاندان اودے پور سے نکلے ہین کسی ریاست ہند نے ایسا دیرا اور سخت مقابلہ مسلمانون کا نہین کیا جب سے کہ انہون نے اس خاندان کے آبرو اور شیخی اسمین ہے کہ انہون نے کسی شاہنشاہ اہل اسلام کو اپنی دختر نہین دی اور مدت تک اونہون نے دیگر راجپوتان کے ساتھ شادی کی تہی جنہون نے ایسی حرکت کر کے اپنی آبرو برباد کی تہی۔

رانا اومر نے ۱۷۰۰ء مین گدی نشین ریاست ہوا انہا ایک صلحنامہ جاتہ راجہ اسے جے پور وجودہ پور سے اس شرط سے کیا کہ باہم اتفاق کرکے حفاظت ایک دوسرے کی بمقابلہ مسلمانان کے کیا کرین اوس مین ایک یہ بھی شرط تہی کہ یہ راجگان آیندہ مجاز شادی کرنیکے بیچ خاندان اودے پور کے متصور کیے جائین اس شرط پر کہ جو اولاد اودے پور کی رانی سے اوسکہ ہوگا وہ گدی نشین ریاست ہوگا اور دوسری رانی کا اولاد گدی نشین نہوگا اس شرط کے باعث جو فساد باہم ہوا اوسکا نتیجہ یہ پیدا ہوا کہ اس ملک کو مرہٹون نے بھی فتح کیا اور زیر حکم مرہٹونکے اسقدر تباہی اور بربادی اس ملک کی ہوئی کہ کبھی عہد مسلمانان مین بھی نہین ہوئی تہی ۱۷۱۸ء مین بجاے رانا امرا کے سنگرام سنگہ ثانی گدی نشین ہوا اور اسکے بعد ۱۷۳۴ء مین جگت سنگہ ثانی جب نادرشاہ واپس روانہ ہوا اور پیشوا نے محمد شاہ سے چوتہ کل ملک کی ٹہہرالی تہی تو اوسنے اودے پور سے مثل دیگر رئیسان اپنی چوتہ طلب کی اور ۱۷۳۵ء مین باجی راو پیشوا نے ایک عہدنامہ ساتہ جگت سنگہ ثانی کے منعقد کیا اور رانا نے اقرار کیا کہ وہ مبلغ ایک لاکہ ساٹہ ہزار روپیہ سالیانہ بالعوض چوتہ پیشوا کو دیا کریگا

جے سنگہ راجہ جیپور نے دختر سنگرام سنگہ اودے پور سے شادی کی جب اوسکا ایک فرزند ایشری سنگہ نامے موجود بقید حیات تہا اور بمنظر اسکے انفساخ شرط گدی نشین ہوا اوسنے ایشری سنگہ کی شادی سات دختر راوت سامنر کے جو ایک رفیق ذی قوت اور حاکم پرگنہ موروثی فوج اودے پور کا تہا کی بعد وفات جے سنگہ کے ایشری سنگہ نے رہاؤ حکومت پر قبضہ کیا مگر دعوی مادہو سنگہ کا جو اولاد رانی اودے پور سے تہا تائید مہارانا نے کی مہارانی ہولکر سے اس بارہ مین مدد چاہی اور اقرار کیا کہ اگر وہ ایشری سنگہ کو برخاست کردے تو مہارانا اوسکو اسی لاکہ روپیہ دینگے اور بابت جزوی مقدار اس روپیہ کے اوسنے یعنی مہارانا نے ضلع رام پورہ ہولکر کو دیا گو اس ضلع کے دینے سے خیدان خرابی واقع نہوئی مگر بعد ازین یہ ایک رسم ہوگئی کہ اگر کوئی نزاع باہم پیدا ہوا تو اوسکی عوض لینے کے واسطے مدد مرہٹونکی طلب ہونے لگی اور اسطرح اوسکا قدم ہندوستان مین مضبوط ہوتا گیا اور آخر کو یہ ہوا کہ وہ ہر معاملہ مین ثالث ہونے لگے اور در اصل وہی حاکم ملک ہوے

۱۸۵۱ء مین پہر ارادہ ہوا تہا کہ اس شرط کو تجدید ہو کیونکہ سنہ مذکور مین مہاراو کوٹا نی مہاراناے اودے پور سے بہانجی کے ساتہ شادی کی اور پہر اقرارنامہ اوسنے اور اوسکے فرزند نے لکہ دیا کہ فرزند مذکور گدی نشین ریاست ہوگا مگر بعد وفات اسکی اولاد بہانجی مہارانا مستحق ریاست ہونگے مگر صاحب ایجنٹ گورنر جنرل نے اس شرط کو منظور نہیں

جب مداخلت انگریزی ۱۸۱۸ء مین موجب قاعدہ وعدہ مداخلت کے جو بورڈ کو رنواس صاحب نے جاری کیا تھا اودے پور سے اوٹھ گئی تو ملک اودے پور کو فوج سیندیا ہولکر امیر خان ڈھنگر گردہ قزاقان پنڈارا نے خوب غارت اور تباہ کیا اور مہارانا یہان تک تنگ ہوا اور اس نوبت کو پونہچا کہ گذارہ اوسکا منحصر اور فیض بخشی ظالم سنگھ کاریرداز کوٹہ کے رہا ظالم سنگھ مذکور اوسکو ایکہزار روپیہ ماہواری واسطے گذارہ کے دیتا تھا اس حالت مین خود مہارانا کے رفیق جنگ طعنہ زنی کرتے تھے اور جنکو قوت حاصل تھی وہ اپنے اپنے قلعہ جات مین جا بیٹھے اور اپنی حفاظت مین مصروف ہوے

اس حالت تباہ و زبون مین مہارانا بھیم سنگھ ۱۸۱۷ء مین تہا جب گورنمنٹ انگریزی نے تجویز عام کی کہ صلح اور اتفاق باہم ایسا کیا جاے جس سے انسداد کلی پنڈارا کا ہو بھیم سنگھ ۱۸۱۸ء مین صاحب حکومت ہوا اور اوسکا اور جنگ سنگھ ثانی کے عہد درمیان مین سمیان ذیل گذشتین ہوے ۱۸۱۸ء مین ریتا سنگھ ثانی اور ۱۸۳۸ء مین راج سنگھ ثانی اور ۱۸۶۱ء مین رانا ارسی اس رانا کی وفات سے تمام سردار اوسکے علیحدہ ہو گئے اور اضلاع جاورجرنی ونیج و مور در سیندیا نے لیلیے اور نیم بہیرا ہولکر نے اور گودوار جودہ پور نے اور ۱۸۲۲ء مین ہمیر گدی نشین ہوا تہا اسکے عہد مین سیندیا نے اضلاع رتن گڈہ و کہیری سنگولی اپنے قبضہ مین کر لی اور اضلاع جاتہہ و نجوز ندوی ہولکر نے

از روی عہدنامہ نمبر اسکے گورنمنٹ انگریزی نے وعدہ کیا کہ وہ ملک ریاست پور کی حفاظت کرینگے اور کوشش بلیغ کرکے جو ملک اوس سے نکل گیا ہے اوسکو موقع مناسب پر واپس دلوادینگے اور مہارانا نے اقرار مثالبت گورنمنٹ انگریزی کیا اور وعدہ کیا کہ وہ تحریرات پولیٹکل سے پرہیز کرینگے اور جو مقدمہ ہوگا اوسکو سپرد ثالثی گورنمنٹ انگریزی کرینگے اور پانچ سال تک ایک ربع آمدنی ملک کا بطور خراج ادا کیا کرینگے اور بعد ازان آٹھہ حصون کے تین حصہ واسطے دوام کے دیا جاے گا

مقتضاے شرط ہفتم عہدنامہ مذکور کا یہ تہا کہ گورنمنٹ کو اختیار حاصل رہیگا کہ بسبب خرچ واجب اور ضرور ہوگا عارضی مانند واپسی ملک کے کارروائی کرینگے اس شرط کی رو سے ریاست اودے پور کو باعث نالائقی اوسکے خصوصا در باب واپسی ضلع نیم بہیرا کے دستیاب ہوا اور یہ ضلع چونکہ امیر خان کو دیا گیا تہا لہذا اب اس نہین ہو سکتا تہا سنہ ۱۸۵۷ء کے کپتان شولر صاحب پولیٹکل ایجنٹ سیوار نے بالاجازت سرکار فوج اودے پور کو حکم دیا کہ ضلع مذکور پر قبضہ کریں مگر بعد ازان ہو جانیکے گورنمنٹ انگریزی سے مہارانا سے زبردستی پھر نواب

دلوادیا اور حساب ایام قبضہ کا طلب کیا

ضلع میرٹھ اور جمین اقوام غارتگران آباد ہین اور جو اودے پور اور جودہ پور اور گورنمنٹ انگریزی کے

پرگنہ جات بیورد حات ستا کنڈہ و بہارنر کو جرا اور بہلول گورنمنٹ انگریزی کے پاس تھے اور لوڈگڈہ اور زدپور

اور سرحد تھانہ اودے پور کے پاس اور جانگ اور کوٹ کرانا جودہ پور کے پاس تھے

قبضہ مین مالاشتراک بباعث قبضہ اجمیر کے تھا فوج انگریزی نے ۱۸۱۸ء مین سب پر تصرف کرلیا بنظر فسا

وبہتری ملک انتظام انگریزی اس ملک اودے پور مین کیگیا اور ایک فوج لوکل یعنی مختص المقام بھرتی کی گئی

جسکے مصارف کیواسطے اودے پور اور جودہ پور نے پندرہ پندرہ ہزار روپیہ سالیانہ دینا قبول کیا اگرچہ مہارانا

اودے پور نے استرضا اپنی بیچ اس انتظام کے ظاہر کی اور اپنے دیہات گورنمنٹ انگریزی کو واسطے

دس سال کے دے دیے مگر اوسنے کوئی اقرارنامہ حسب دستور داخل نہین کیا اور چونکہ اوسکی استرضا بغیر

خواہش کے دی گئی تھی لہذا اوس سے سوائے پندرہ ہزار روپیہ کے اور کچھ واسطے مصارف لوکل گورنمنٹ کے طلب

نہین ہوا پہر انتظام ۱۸۳۳ء مین ختم ہوگیا اور چونکہ مہارانا کو اس سے بہت انتفاع ہوا تھا لہذا اوس نے اپنی خواہش

واسطے انعقاد عہدنامہ جدید نمبر ۴ کے واسطے آٹھ سال کے ظاہر کی اور وعدہ کیا کہ وہ بیس ہزار روپیہ بجاے

پندرہ کے دیا کریگا ۱۸۳۴ء مین اوسنے پہر اپنی خواہش ظاہر کی کہ اوسکی اضلاع جبتک گورنمنٹ انگریزی کو مناسب

معلوم ہو اپنے پاس رکھے گورنمنٹ انگریزی نے بہت تدابیر واسطے تعلیم اور ربیت بہیر لوگون کے عمل مین لائے

اور ۱۸۴۲ء مین پہر مجبور ہوئی کہ حصص مسوار اور جودہ پور واسطے ہمیشہ کے شامل اضلاع انگریزی کے رہین مہارانا نے

منظور کیا کہ اوسکے دیہات واسطے دوام کے گورنمنٹ کے پاس رہین مگر یہ شرط پیش کی کہ اضلاع جاورو جیرن

ونیمج وغیرہ اوسکو مستاجری مین دیے جائین کیونکہ یہ اضلاع سیند سیالے بابت مصارف گوالیار کنٹنجنٹ کے گورنمنٹ

انگریزی کو دیے تھے اور مہارانا اپنا استحقاق واسطے اونکے واپس ملنے کے از روے شرط ہفتم عہدنامہ ۱۸۱۸ء

جانتا تھا انتظام اور حکومت مہارانی ایسی خراب اور سخت کی کہ اضلاع اوسکو دینا مناسب متصور نہین ہوا

ایسی حالت عدم اطمینانی سے قبضہ انگریزی علاقہ میرٹھ مین رہا

اضلاع کوہی اودے پور جو بجانب جنوب مغرب واقع ہین اون مین اقوام صحرائی ونساد انگیز جیسل وگراسی

آباد ہین اونکے سردار بھی راجپوت ہین مگر برائے نام اطاعت اودے پور کی کرتے ہین اور جہان رہتے ہین

اوسکی ملکیت کا استحقاق اونکا ہے اور مہارانا کا کچھ تصرف وہان نہین ہے یہ لوگ دیہات قرب وجوار سے

روپیہ زر بوستی لیتے ہین اور محصول گندر اسباب اور مسافران پر لیتے ہین جکی محافظت کے یہ لوگ ذمہ دار متصور ہوتے ہین
اکثر اراوہاے بے غیر مناسب و ارباب مداخلت حقوق معینہ کے بڑھنے کا آسرا اس سبب سے وہ لوگ آمادہ
سرکشی ہوے اور ادہر ضرورت امداد فوج انگریزی واسطے اونکی تنبیہ کے ہوئی اور یہ امر دریافت ہوا کہ بغیر گرانی
مداخلت افسران انگریزی رکے امنیت حاصل نہین ہوسکتی لہذا ۱۸۱۳ء مین یہ تجویز ہوئی کہ ایک فوج بنام بھیل کور بھرتی ہو کر
ان اضلاع مین قائم کیجاے مہاراناے اودے پور نے وعدہ کیا کہ فراس فوج کے خرچہ کی واسطے بابت اپنے
حصہ علاقہ میرداراسکے مبلغ ۱۰۰۰۰ روپیہ اور آمدنی گراسیا تخمینا مبلغ چالیس ہزار روپیہ دیا کریگا اور آپ نے
یہ ضلع واسطے دس سال کے گورنمنٹ انگریزی کے سپرد کیا کہ وہ اپنا انتظام کرین یہ فوج ۱۸۱۴ء مین بمصارف مبلغ ایک لکھ
بیس ہزار روپیہ سالیانہ کے بھرتی ہوے منجملہ اسکے اودے پور نے وعدہ کیا کہ وہ پچاس ہزار روپیہ دیا کریگا
مگر انتظام ثانی اس علاقہ کا متعلق مہاراناے رہا جسسے یہ فوج قائم ہوئی اوقات سے خانگی بھیلون کی سرکوبی
ہوئی مگر برابر ہمیشہ فیما بین ریاست ہندوستانی کے جو بھیلون کو پناہ دیا چاہتی تھی اور صاحب سپرنٹنڈنٹ گہوارہ
جو اونکی حفاظت مین تہا ہوتی رہی ۱۸۱۶ء مین مصارف اس فوج کا مبلغ اٹھانوے ہزار روپیہ رہگیا
کپتان ٹاڈ صاحب اول ایجنٹ اودے پور مین مامور ہوے چونکہ ملک مین بالکل بدنظمی غالب تہی لہذا
مداخلت صریح واسطے بہبودی ملک کے اور سرانجام کرانے شرائط عہدنامہ جو گورنمنٹ انگریزی کے ساتھ ہوا تہا
ضرور ہوئی پس کپتان ٹاڈ صاحب کو حکم ہوا کہ انتظام کل امور ریاست اپنے اختیار مین لین چنانچہ اسکا یہ ہوا کہ
زر نکاسی جو ۱۸۱۹ء مین صرف چار لاکھ اڑتالیس ہزار دو سو اٹھارہ روپیہ تہا ۱۸۲۱ء مین آٹھ لاکھ ستر ہزار چھ سو چوبیس ہوگیا
بیچ ۱۸۲۱ء کے یہ مداخلت کچہ کم ہوگئی اسکا نتیجہ یہ ہوا کہ عرصہ سات سال مین ریاست پر قرضہ مبلغ ہوگیا اور خراج
اداے انگریزی ہی باقی رہتے رہتے یہ نوبت پونہچی کہ گورنمنٹ انگریزی کا روپیہ خراج مبلغ سات لاکھ نوے ہزار
سات سو ستیتالیس باقی رہ گیا اور آمدنی مسدود ہوتی پس یہ نہایت ضروری ہوا کہ اضلاع مذکورہ پھر مہاراناکو سپرد
اجنٹ کیے جائین اور صاحب موصوف مہاراناکو ایکلہزار روپیہ روز دیا کرین اور چند اضلاع واسطے اداے خراج
بقایا کے علیحدہ کیے جائین حالت محتاجی جسکو مہاراناپونہچا تہا اگرچہ نتیجہ لاپرواہی اور بے اعتدالی اور عدم ہوشیاری کا
تہا مگر اوسکو چند روزہ کہہ سکتے ہین کیونکہ وہ ریاست مین صرف ذاتی یا عادتی خرابی ایک خاص شخص کی تہی لہذا
۱۸۳۱ء مین حکومت مہاراناکی دوبارہ قائم ہوئی اور یہ مداخلت صاحب پولیٹیکل اجنٹ کی ریاست سے کمی چند ماہ
کے عرصہ مین فضولی اور ظلم شعاری اوس درجہ کو پونہچی جو اوسکا سابق حاصل تہا اور رستم قابل گذرنے تنسا

مہاراناسیم سنگ نے ۱۸۲۸ء مین وفات پائی اور اوسکا فرزند جوان سنگھ نامی اوسکی جگہ جانشین ہوکر مصروف زناکاری وبدمستی ہوا عرصہ چند سال مین خراج باقی رہا اور ریاست مقروض ہوگئی اور دو لاکھ روپیہ سالیانہ کمی ہمیشہ ہونے لگی پس ۱۸۳۳ء مین صاحبان کورٹ اوف ڈائرکٹرز نے حکم دیا کہ اگر مہاراناشرائط اداے باقی کا انتظام نہ دے تو ضمانت کامل علاقہ اکسی اور قسم کی طلب کیجاے

ماہ اگست ۱۸۳۴ء جوان سنگھ نے لاولد وفات پائی اوسکا چچا مین اوسکا متبنی سردار سنگھ نامی ہوا اسکی جانشینی کے وقت آذوقہ مبلغ اوچیس لاکھ ستر ہزار پانچسو روپیہ تھا اور منجملہ اسکے قریب آٹھ لاکھ روپیہ خراج کا باقی تھا سردار سنگھ سے اوسکے سرداران راضی اور خوش نتھے پس ۱۸۳۷ء مین اوسنے یہ تجویز کی ایک حمیت پیادگان ہمیشہ اوسکی رہنگاہ مین رہا کرے تاکہ اوسکی حکومت کا استحکام ہو مگر یہ تجویز اوسکی منظور نہین ہوئی اوس نے ۱۸۴۲ء مین وفات پائی اور اوسکے بعد اوسکا سروپ سنگھ برادر خورد جسکو اوسنے متبنی کیا تھا جانشین ہوا

باعث قلت روپیہ کے جو ریاست اودے پور پر عاید تھی اکثر درخواست ہوئین کہ خراج کم کیا جاے جو ۱۸۲۶ء مین لاکھ روپیہ اودے پور مین مقرر ہوا تھا بماہ جون ۱۸۳۶ء مین کم ہوکر صرف دو لاکھ روپیہ کمپنی قرار پایا

سروپ سنگھ نے ۱۸۶۱ء تاریخ ۱۰ ماہ نومبر کو وفات پائی اوسکا برادر زادہ سجن سنگھ جسکو اوس نے متبنی کیا تھا اوسکا جانشین ہوا اسکو استحقاق متبنی کرنیکا بموجب سند نمبر ۳ کے عطا ہوا انتظام ملک اوسکی صغرسنی مین کونسل کاریردازان ریاست باصلاح ومشورہ صاحب پولیٹکل ایجنٹ کے کرتے ہین پھر کونسل بشمول دیگر افسام کی مقدمات کے صاحب پولیٹکل ایجنٹ نے نامزد کیے اور گورنمنٹ نے اوسکو منظور کیا گورنمنٹ نے اس کونسل کے تین ممبران کو بلحاظ بدوضعی برخاست کیا اور باعث بعید ہونیکے کونسل کاریردازان کو یہ ضروری تصور ہوا کہ اختیارات جوڈیشل یعنی دیوانی وفوجداری اور مال سپرد صاحب پولیٹکل ایجنٹ کے تا صغرسنی مہاراناکے کی جائین

جب سے یہ گورنمنٹ انگریزی کا اتفاق سلطنت اودے پور کے ہوا اوسوقت سے ہمیشہ فیمابین رئیس اور اوسکے سردارون کے نزاع ہوتی آئی کیونکہ وہانکے سردارونکے اکثر حقوق ایسے تھے جو سرداران دیگر ریاست راجپوتانہ مین نتھے اکثر سرداران اولاد رئیسان سابق سے ہین اس مین سرداران چونداوت مجے نامی گرامی ہین اور جو اولاد چوندا مین سے ہین ازمنجملہ انکے نہایت طاقتور اوت سلومبر کا ہے یہ شخص چوندا چودھری کے وسط کے ایام مین تھا اور اوسنے اپنا استحقاق بہت اپنے چھوٹے بھائی موکل دیکر خود بطور شیر یا کونسلی ریاست رہا تھا اس سبب سے راوت سلومبر سنہ مشہ کو از نامورونی تصور کرکے دعوی کرتے ہین اور جب ۱۸۱۸ء مین

عہدنامہ ۔ انتہا تو تدبیر اسکی عمل مین آئی تہی کہ منظوری گورنمنٹ انگریزی کی منصب کی بنام راوت ہوجاے مگر یہ امر نہوا بعد سرداران چونداوت کے سرداران سکھیادت ہین جو اولاد سکھیا راودیرتاب رانا جو سولہوین صدی کے وسط مین رئیس تہا ہین جسوقت عہدنامہ قرار پایا تہا تو یہ سردار حقیقت مہارانا کی اطاعت سے آزاد تہے لہذا اول ایجنٹ امر عوصاحب پولیٹیکل ایجنٹ نے کیا وہ یہ تہا کہ ایک عہدنامہ نمبر ۴ فیما بین مہارانا اور اوسکے سردارونکے منعقد ہو جسکی رو سے عہد ہوا کہ بنام علاقجات جو سردارون نے پچاس برس کے عرصہ سے زبردستی یا کسی اور طور پر حاصل کیے ہون واپس کردین اور ہر سال تین مہینے کیواسطے خدمتگزاری رئیس کرین اسطور پر کہ ایکہزار روپیہ کی آمدنی کی بابت دو سوار اور پانچ پیادگان رئیس کی خدمت مین حاضر رہا کرین غرض اس سے یہ تہی کہ جیسا انتظام ۱۸۱۸ء مین یعنی جب سے خرابی ملک اودے پور شروع ہوئی اس ملک کا تہا اوسطور پر پھر قائم ہوجاے

جو سوار و پیادگان اس طرح آتے جاتے تہے وہ بہت جزوی تہے لہذا عرصہ قلیل کے بعد مہارانا نے دیگر اور خدمتگذاری کی ایک محصول چہ نوند یعنی ششم حصہ آمدنی کا اول اس بیان سے تحصیل کیا کہ یہ روپیہ واسطے اخراجات شادی دختر انکی ہے اور بعد ازان بنام نہاد اخراجات پولس کے مگر سردارون نے اس محصول سے انکار کیا کیونکہ اول تو اونکے خلاف مرضی تحصیل ہوا تہا اور دوئی جس غرض سے تحصیل ہوا تہا اوس مین صرف نہین ہوتا تہا لہذا ۱۸۲۶ء مین ایک اور عہدنامہ نمبر ۵ قرار پایا جسکا منشا یہ تہا کہ سرداران ششم حصہ آمدنی ادا کیا کرین مگر خدمتگزاری نصف رہ جاے یعنی بابتہاس آمدنی کے فی ہزار روپیہ کے صرف ایک سوار اور پیادگان واسطے خدمتگذاری کے دیا کرین یہ عہدنامہ جو فیما بین مہارانا اور اوس کے سردارونکے قرار پایا تہا منظور گورنمنٹ ہوا مگر عملدرآمد اوسکا نہوا یہ بہی ویسا ہی بیکار رہا جیسا عہدنامہ ۱۸۱۸ء کا ہوگیا تہا باعث سخت انتظام اودے پور کے اکثر سرداران نے سرکشی و سرتابی اختیار کی اور مہارانا نے اونکی نالش شروع کی کہ وعدہ پورا نہین کرتے ۱۸۳۰ء مین تیسرے مرتبہ عہدنامہ نمبر ۶ قرار پایا مگر جیسا وہ اور پانچ برس بعد پھر ایک عہدنامہ نمبر ۷ اوسکے عوض قرار دیا پر اوسال کے عرصہ مین تکرار اور نزاع عام ہوگئی مہارانا یہ تالش کرتے تہے کہ سرداران اپنی خدمت موعودہ نہین کرتے اور سرداران یہ بیان کرتے تہے کہ اقرار کی میعاد سے زیادہ ایام تک وہ اون سے خدمت لیا چاہتے ہین اور اونکے دیہات قرق کرکے بنام نہاد جرائم خفیفہ کے اونسے زرجرمانہ تحصیل کرتے ہین

۱۸۳۵ء مین مہارانا نے بہت سا علاقہ راوت سلومرا اور راوت انوگڈہ کا بعلت پورا نکرنے اپنے اپنے

عمود کے قرق کیا مگر اوسکی فوج کو سرداران مذکورین نے زبردستی نکالدیا اور پھر اپنے علاقہ متروکہ پر خود قابض ہوگئے
مہاراناادر سرداروں نے گورنمنٹ انگریزی سے درخواست فیصلہ کی کی اور تحقیقات کامل سبب نزاع کے عمل میں
آئی مسٹر ہنری لارنس صاحب نے ایک عہدنامہ جدید تیار کرکے قرار دیا مگر اسپر دستخط صرف مہاراناادر چار سرداران کلاں نے
کی اسکی شرائط مندرجہ ہتی کبھی انصرام پذیر نہیں ہوئیں اور گورنمنٹ نے آخر کار اوسکو بھی ملوخ اور مسترد کیا مگر حفاظت
اول سرکار انگریزی ملحوظ گورنمنٹ رہی چنانچہ ان نے اس عہدنامہ پر دستخط کیے تھے اور اسی نظر سے ۶۱ ستاع میں مہاراناسے
علاقجات مستاثر شدہ جو مہاراناسے ضبط کرلیے تھے مہتا کو واپس دلوادیے

تجویز ریاست اودے پور کا گیارہ ہزار چہ سو چودہ میل مربع ہے اور آبادی گیارہ لاکھ اکہتر ہزار چار سو نفوس
نکاسی خام قریب پچاس لاکھ روپیہ کے ہے مگر منجملہ اسکے قریب بارہ لاکھ روپیہ کے جاگیرداران ہیں اور چھ آنہ
یعنی ششم حصہ آمدنی اوا کرتے ہیں پس بعد منہائی اس جاگیر و دھرم رتبہ وخراج انگریزی وغیرہ کے قریب چودہ لاکھ
روپیہ ریاست کو باقی رہتا ہے مہاراناکی سلامی ۔۔۔ توپ ضرب توپ کی ہوتی ہے

نمبر ۱

عہدنامہ فیمابین نیبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی و مہاراناہیم سنگھ راناادودے پور بہ ساطت مسٹر چارلس تھوفلس صاحب
دماحب بہادر منجانب آنریبل ہی ہاضختیارات عطیہ گورنمنٹ نویل آرکیوس آف ہیسٹنگ کے جی گورنر جنرل
بہادر اور معرفت مہاراجہ سنگھ منجانب مہاراناباختیارات عطیہ مہاراناممدوح

شرط اول

درستی واتفاق ویگانگت دوامی فیمابین سرکارین کے پشت ہاپشت تک رہیگی اور دوست اور دشمن ایک
سرکار کے دوست اور دشمن دوسری سرکار کے متصور ہونگے

شرط دوم

گورنمنٹ انگریزی وعدہ کرتے ہیں کہ وہ حفاظت ریاستگاہ وملک اودے پور کی کرینگے

شرط سوم

مہاراناادودے پور ہمیشہ متابعت گورنمنٹ انگریزی کی کیا کرینگے اور اونکی برتری کا اعتراف کرتے ہیں اور کسی
اور راجہ رئیس سے اتفاق نہ کرینگے

شرط چہارم

مہاراناادوے پور کسی راجہ یا رئیس سے بغیر اطلاع اور منظوری گورنمنٹ انگریزی کے صلح نکرینگے مہاراناو نکی تحریر دوستاہ دوستان ورشتہ داران کے ساتھ جاری رہیگی

شرط پنجم

مہاراناادوے پر کسی پزیادتی نہین کرینگے اور اگر احیاناً تکرار یا نزاع کسی سے ہوگی تو وہ واسطے ثالثی وفیصلہ کے سپرد گورنمنٹ انگریزی کے ہوگی

شرط ششم

چہارم آمدنی خام ملک اودے پور کی سالیانہ گورنمنٹ انگریزی کو پانچ سال تک ادا ہوگی اور بعدازان آٹھ حصونکے تین حصہ واسطے دوام کے ادا ہونگے مہاراناکچھ واسطے کسی اور حکومت سے درباب خراج کے نرکہینگے اور اگر کوئی اس قسم کا دعوی پیش کریگا تو گورنمنٹ انگریزی وغیرہ کرتے ہین کہ وہ اوسکا جواب اونکو دینگے

شرط ہفتم

چونکہ مہاراناظاہر کرتے ہین کہ اکثر علاقہ ملک اودے کے ناجائز طریق سے اور دنکے قبضہ مین آگئے ہین اور چاہتے ہین کہ وہ اونکو واپس دلوائے جائین اور گورنمنٹ انگریزی باعث عدم موجودگی وجوہ صحت درست کے بالفعل وعدہ واثق اس بارہ مین نہین کرسکتے الا یہ اقرار ہوتا ہے کہ گورنمنٹ ہمیشہ بہبودی ملک اودے پور مدنظر رکھینگے اور بعد تحقیقات اور دریافت اصل حال ہر موقع کا اس امر مین کوشش بلیغ اور جب واجب ہوگا تو واپس بھی دلوادینگے اور جو علاقجات اس طرح اودے پور کو باعانت گورنمنٹ انگریزی واپس ملینگے اونکا آٹھ حصونکا تین حصہ آمدنی کا واسطے دوام کے گورنمنٹ انگریزی کو ادا ہوا کریگا

شرط ہشتم

فوج ریاست اودے پور حسب حیثیت ریاست بموجب درخواست گورنمنٹ انگریزی کے دی جائیگی

شرط نہم

مہاراناادوے پور ہمیشہ حاکم کل اپنے ملک کے رہینگے اور اس ریاست مین حکومت انگریزی جاری نہوگی

شرط دہم

عہدنامہ ہذا جسمین دس شرائط ہین بمقام دہلی منعقد ہوکر مزین بدستخط و مہر مسٹر جارلس بہوفلس صاحب کے

اور ٹھاکر اجیت سنگھ بہادر کے ہوے اور ہز انکسل انسی مسٹ نوبل گورنر جنرل بہادر اور مہاراجا بھیم سنگھ کی تصدیق اس عہدنامہ کی آجکی تاریخ سے ایک مہینے کے عرصہ مین ہوجاے گی

المرقوم مقام دہلی تاریخ ۱۳ ماہ جنوری ۱۸۱۸ء

دستخط میٹی مسٹکلف

دستخط ٹھاکر اجیت سنگھ

دستخط ہیسٹنگس

تصدیق کیا ہز انکسل منشی گورنر جنرل بہادر نے بتاریخ ۲۲ ماہ جنوری ۱۸۱۸ء مقام اوجین

دستخط جی ایڈ

سکرٹری گورنر جنرل

نمبر ۲

عہدنامہ جو لفٹنٹ کرنیل لوکٹ صاحب ایجنٹ گورنر جنرل بابت امور ریاست ہاے راجپوتانہ کے منجانب ہز بل کمپنی اور مہتیا شیر سنگھ پرودھان وسیام ناتہ پروہت ورای چرنجی لال معتمدان ریاست اودے پور نے منعقد کیا اس مضمون سے کہ قبضہ گورنمنٹ انگریزی اون دیہات اودے پور پر جو اونکے علاقہ مگرامیر دار امیز واقع ہے آٹھ سال اور یعنی تاریخ ۳۱ ماہ مئی ۱۸۳۳ء سے لغایت ۳۱ ماہ مئی ۱۸۴۱ء جاری رہے منعقدہ بمقام سیور تاریخ ۷ ماہ مارچ ۱۸۳۳ عیسوی بابسترضاے سرکارین

شرط اول

جو انتظام اب دیہات حصہ اودے پور واقعہ مگرامیر دار اجاری ہے وہ آٹھ سال تک اور حسب منشا مسبوق الذکر جاری اور ساری رہے

شرط دوم

چونکہ انتظام حال مین خرچ بہت گورنمنٹ انگریزی کا اور نفع کثیر ریاست اودے پور کا ہوگا لہذا یہ مشروط اور معہود ہوتا ہے کہ دربار اودے پور گورنمنٹ انگریزی کو ماورائے مبلغ [illegible] روپیہ کے جواب تک بابت

خرچہ چہاؤنی بیاور کے سال بسال ادا ہوتا ہے مبلغ ستہ روپیہ سالانہ یعنی کل ستہ روپیہ سالانہ بابت ۱۸۱۸ء سال کے دیا کرینگے اور یہ روپیہ کمپنی واسطے مصارف تحصیل مالگذاری ہوگا۔

شرط سوم

دوستصدی ہمیشہ ہمراہ میجر ہال صاحب کے رہا کرینگے اور یہ پرتال سیاہہ آمدنی دیہات حصہ اودے پور واقعہ میواڑ اکیا کرینگے اور حساب آمدنی دیہات مذکور تیار کرکے ساتھ کاغذ متصدیان گورنمنٹ انگریزی کے مقابلہ کیا کرینگے۔

شرط چہارم

ایک نقل اس عہدنامہ کی بعد منظوری رائٹ آنریبل گورنر جنرل بہادر کے روانہ دربار اودے پور کیجائیگی۔

نمبر ۳

نقل سند جو راجہ سمبھو سنگھ رئیس میواڑ (اودے پور) کو عطا ہوئی

جناب ملکہ معظمہ کی یہ خواہش ہے کہ حکومت اکثر راجگان و رئیسان ہندوستان کی جو اب اپنے اپنے ملک میں حکمران ہیں دوام رہے اور شان اور شوکت اونکے خاندان کی جاری رہے میں بنظر اس خواہش کے بنظر پورا کرنے اوس خواہش شاہانہ کے یہ اطمینان دیتا ہوں کہ درصورت نہونے کسی وارث اصلی صلبی کے میں تمہارا اور تمہارے ریاست کے آئندہ حاکمان کا جواز دے دھرم شاستر و رواج خاندان کے متبنی کیا گیا ہوگا منظور اور قائم کیا جائیگا۔

اطمینان رکھو کہ کوئی امر مخل اس انتظام کا نہوگا جو اسطرح تمہاری ساتھ کیا جاتا ہے جب تک تمہارا خاندان نمک حلال تخت و تاج شاہی رہیگا اور جب تک وہ مطابق شرائط عہدنامجات و عطانامجات و اقرارنامجات جو ساتھ گورنمنٹ انگریزی کے منعقد ہوئے ہیں کاربند رہینگے۔

دستخط کیننگ

اسی مضمون کے اسناد راجگان جے پور و جودھپور و بہرت پور و الور و بیکانیر و جیسلمیر و بوندی و سروہی و کروئی و پرتاب گڈھ و ڈونگر پور و بانسواڑہ و کشن گڈھ و دھولپور و لوہارو و جھلاور کو عطا ہوئے۔

نمبر ۴

قول نامہ کپتان ٹاڈ صاحب — المرقوم ۴ ماہ مئی ۱۸۱۸ء

اول تمام علاقجات خالصہ جو بعد فسادہ حاصل ہوے ہین اور تمام علاقجات جو ایک رئیس نے دوسرے سے چھین لیے ہین واپس دیے جائینگے

دوم تمام جدید بکھوارا وہموم ولاگت چھوڑ دی جائیگی

سوم دان وبرداوغیرہ گورنمنٹ آجکی تاریخ چھوڑ دیے جائینگے یہ سب تعلق دربار سے رکھتے ہین

چہارم کوئی رئیس اپنے علاقہ مین چور وڈکو نہ رہنے دیگا اور وہ چور وڈکو خواہ علاقہ کے ہون یا علاقہ غیر کے شامل ہوگیا وبادری وتھوری وغیرہ ملازم نہ رکھنے کی اور نہ کسیکو اجازت رہنے کی ہوگی باستثنا راونکے جنہون نے کاروبار دیانت کو اختیار کیا ہوا گر کوئی اون مین کبھی اپنی عادت قدیم پر مائل ہوگا تو وہ فوراً متروک کیے جائینگے اور تمام اسباب جو چوری جائیگا اوسکے معاوضہ کا ذمہ وار وہ رہیگا جسکے علاقہ مین چوری ہوئی ہوگی

پنجم سوداگران علاقہ یا علاقۂ غیر اور تمام قافلہ اور بیوپاری وبنجارہ جو ملک مین گذر کرینگے اونکی حفاظت ہوگی اونکو کسیطرح کی تکلیف یا اونسے مزاحمت نہوگی جو کوئی خلاف اسکے کریگا اوسکا علاقہ ضبط سرکار ہوگا

ششم حسب الحکم خدمت سرکار اس ملک مین یا ملک غیر مین جہان ہوگی کیجاے گی سب رئیس چار حصون مین تقسیم ہونگے اور ہر ایک حصہ کے رئیس تین تین مہینے حاضر باش رہینگے اور بعد ازان خدمت کردی جایا کرینگے اور سال بھر مین ایکمرتبہ سب رئیس جمع ہوا کرینگے اور یہ اجتماع دسہرہ پر ہوگا دس روز پیشتر سے مبلغ دس روز بعد تک یہ جلسہ رہا کریگا اور باستثنا راون رئیسون کے جنکی باری حاضر باشی کی ہوگی اور سب باقیماندہ رئیس اپنے اپنے مکان کو رخصت کردیے جائینگے بوقت ضرورت جب اونکی خدمت درکار ہوگی تو تمام تعمیل حکم طلبی کرکے حضور مین حاضر ہونگے

ہفتم تمام پٹیت دار وسردار وہ اعطدار جنکے پاس علاقہ از روے سند عطیہ دربار ہی وہ اپنی اپنی خدمت جداگانہ کرینگے وہ لوگ شامل پٹہ دیگران جنکے پاس بہت علاقہ ہے نہ ہونگے متوسلان ورعایاے کم رتبہ رئیسان جنکے پاس پٹہ رئیسونکے ہونگے وہ خدمت اون رئیسونکی کرینگے

ہشتم کوئی رئیس اپنی رعایا پر زیادتی یا ظلم نہین کریگا اور نہ زیادتی یا جرمانہ وغیرہ وہ لینگے یہ حکم ہے

نہم جو کچھ اجیت سنگھ نے اقرار کیا ہے اور دربار نے منظور اور قبول کیا ہے وہ سب کو تسلیم کرنا ہوگا

دہم جو کوئی مندرجہ مصدر سے انحراف کریگا راجہ اوسکو سزا دیگا اس امر مین قصور نسبت دربار کے عائد نہوگا۔ جو کوئی اس سے انحراف کریگا اوسکو قسم ایکلنگ جی اور سری دربار کی ہے

دستخط کیا مہاراناؤ اور کرنیل ٹاڈ صاحب اور تینتیس رئیسون نے

نمبر ۵

قول نامہ جو فیابین مہاراناؤ اور اونکے سردارونکے بذریعہ کپتان کوبی صاحب پولیٹکل ایجنٹ میوار کے قرار پایا اور ۱۸ اپریل ۱۸۱۸ء واسطے منظوری کے روانہ ہوا

قول نامہ جو فیابین مہاراناؤ بھیم سنگھ اور اونکے سردارونکے اور جاگیرداران وغیرہ میوار کے ۱۸۱۸ء قرار پاکر منظور گورنمنٹ انگریزی ہوا تہا وہ غیر مکتفی واسطے تصفیہ وتعین حقوق وغیرہ وفریقین متصور ہوا لہذا مہاراناؤ اور اونکے سرداران باتفاق شرائط ذیل کو بہی جو مزید اور پرشہ ائط سابقہ کے ہین منظور کرکے درخواست منظوری گورنمنٹ کرتے ہین

اول جاتون بحساب ششم حصہ اصل آمدنی کے لیا جائیگا اور شش ماہی اقساط کے بموجب ادا ہوگا سوائے اس رقم ادائی کے اور کوئی رقم یا جرمانہ جیریہ واجب الادا نہوگی

دوم ہر ایک سردار نصف فوج اپنی اوس مقدار سے جو اوپر از روے سند کے دینی فرض ہے ہمراہ ایکہ تین مہینے تک ہر سال مین خود حاضر رہ خدمتگزاری کریگا بعد انقضا اس میعاد کے اوسکو مہاراناؤ اجازت دینگے کہ اپنی جاگیر مین واپس جاے

سوم غیر علاقہ کے بیوپاری وغیرہ جو ملک میوار مین گذر کرینگے وہ اپنی اطلاع حکام مقام کو جہان وہ سب رہینگے کرکے اونکی حفاظت مین رہینگے اور وہ حاکم ذمہ دار اوسکے مال واسباب کا ہوگا مگر یہ ذمہ داری اوس مال واسباب کی نہوگی جو فاصلہ ہر موضع سے اور بلا اطلاع دہی کے فروکش ہونگے

چہارم سردار وغیرہ اپنی رعیت سے نصف نکاسی شامل دیہات خالصہ لیا کرینگے اگر اسمین کچہ عذر پیش ہوگا تو رعیت ایک ثلث نکاسی معہ برار حسب دستور قدیم ادا کرینگے

پنجم ہم اپنے کامداران اور پٹیٹ وغیرہ کا حساب کتاب از روے انصاف کے تصفیہ کرینگے

ششم کوئی موضع بغیر وجہ کافی کے قرق نہوگا

ہفتم اگر کوئی سردار مجرم کسی جرم کا ہوگا اوسکو سزا حسب حیثیت جرم دیجائیگی

ہشتم جمع ہوم جو قبل از ۱۸۱۷ء دی گئی ہیں وہ جائز متصور ہونگی

نہم دہوس اور روزینہ اور دستک وغیرہ کسی کچہری ضلع سے کسی سردار پر جاری نہوگی مگر جب ضرورت ہو اوسکے اجرا کے ہوگی تو وزیر کی کچہری سے جاری ہوگا

دہم مرنا یعنی جان بخشی حسب دستور قدیم قائم رہیگا مگر نسبت مجرمان قتل کے مرعی نہوگا

واضح ہو کہ یہ قول نامہ ۱۸۱۸ء تک فریقین نے دستخط کیا تھا مگر اس سال میں اوسپر دستخط فریقین کے اور گواہی کرنیل رنبس صاحب پولیٹیکل ایجنٹ کی بطور صداقت کی گئی

نمبر ۶

قولنامہ جو فیابین مہاراناجی اور اونکے سرداروں کے روبرو مے میجر رنبس صاحب پولیٹیکل ایجنٹ میوار بتاریخ یکم فروری ۱۸۱۸ء منعقد ہوا

بتی بسیاکہ بمی ۴ آگسٹ ۱۸۱۷ء مطابق ماہ سی ۱۸۱۸ء ایک قولنامہ اس شرائط کا بوساطت کپتان ٹاڈ صاحب کے دستخطی مہاراناجی و سرداران بنا بر تتبع فریقین تیار پایا تھا

چونکہ اکثر اوقات سرداران نے شرائط قولنامہ مذکور کا لحاظ نہیں رکھا الا اخلاف اوسکے عمل میں لائے مہاراناجی نے منظور کیا کہ بصلاح و اتفاق رائے کپتان کوٹ صاحب یا ایک قول نامہ جدید بابت اوسی شرائط اصل قولنامہ داخل کرکے اور شرائط جو مفید فریقین یعنی مہاراناجی و سرداران متصور ہوں ایزاد کیے جائیں اور بروز دسہرہ تمام رئیس جمع ہوں اونکے روبرو یہ شرائط قولنامہ پڑھے جائیں اور اونکو سب مراتب اوسکے تفہیم کیے جائیں اور بعد ازاں اون سب کے دستخط معہ دستخط مہاراناجی کرائے جائیں اور صاحب پولیٹیکل ایجنٹ سے بھی درخواست کیجاے کہ وہ بھی اسکو اس غرض سے دستخط کریں کہ تمام رئیس تعمیل شرائط ہذا کیا کریں یہ قولنامہ کئی سال گذرے ترتیب پایا تھا مگر اب تک اوسپر دستخط رئیسان یا مہاراناجی یا صاحب پولیٹیکل ایجنٹ نہیں ہوئے تھے اب حسب درخواست رئیسان و سرداران میوار مہاراناجی سردار سنگھ نے اسکو منظور کرکے بغیر ایزاد کرنے کسی اور شرط کے تصدیق کیا اور وہی روبرو مے میجر رنبس صاحب قائم مقام پولیٹیکل ایجنٹ میوار حسب دستور قرار پایا

تاریخ ماگھہ بدی ۱۳ سمت ۱۹۶۶ یکم فروری ۱۸۴۰ء

اور دستخط مہارانا وکل سرداران ورئیسان میوات کے اوپر ہوئے

شہ ائط مستزادہ جو واسطے نفع رعیت کے تجویز ہوئے

اول بیچ شہ ط نہم قولنامہ اولین مین درج ہے کہ کوئی رئیس زیادتی یا ظلم اوپر اپنی رعیت کے نہین کریگا اور بنام ڈنڈا اور بر وقت نکر استحصیل ہوتی تھی موقوف ہونگے چونکہ اونہون نے بخوف اس شہ ط کی کارروائی نہین کی ہے اور اونکے ظلم اور شدائد سے اکثر رعیت میوات سے فرور ہوگئین یہ حکم ہوتا ہے کہ وہ آیندہ ایسی حرکات سے باز رہین تاکہ رعیت کو ترغیب دوبارہ آباد ہونیکی ہو اور آمدنی ملک مین اور پٹہ جات اور بہبودی ملک مین ترقی ہو

دوم یہ ہر ایک رئیس پر واجب ہے کہ معہ اپنی فوج کے حاضر باش دربار مین رہون ہر سال مین رہے یہ قایم اور جاری رہیگا اور کوئی رئیس زیادہ اس میعاد سے اودے پور مین نہ رکھا جائیگا کیونکہ اونکے یہان رہنے سے اوسکا خرچ زائد ہوتا ہے اور تکلیف بھی اوسکو ہوتی ہے اور دربار کو اختیار ہے جسکو چاہین اس حاضر باشی سے بری کرین مگر یہ نہوگا کہ اوسکی میعاد حاضر باشی مین دربار کسی اور رئیس کو حاضر باش دربار کہے یعنی جب تک میعاد حاضر باشی ایسے رئیس بری شدہ کی منقضی نہو جاے گی اوسوقت تک کوئی دوسرا رئیس حاضر باش نہوگا اور رئیسونکو چاہیے کہ جسقدر فوج کا حکم ہوا وسقدر اپنے ہمراہ رکھے اگر مقدار معینہ سے کم رکھیگا تو باعث ناراضامندی مہاراناہوگا

سوم ہشتم حصہ آمدنی دیہات خالصہ کا دربار گورنمنٹ انگریزی کو واسطے حفاظت ملک میوات کے بمقابلہ دشمنان غیر کے دیتے ہین اس مطلب کیواسطے ایک حبہ بھی جاگیرداران سے نہین لیا جاتا ادا خراج جیسا یہان مذکور ہے محض واسطے حفاظت ملک کے بمقابلہ حملہ آوری غیر کے ہے کیونکہ فوج سرداران اس کام کے واسطے مکتفی نہین ہے اور سرداران کو بہت نفع اسطرح ملا ہے سابق ایام مین چوتھہ ڈکیتونکو دی جاتی تھی اسواسطے کہ وہ ملک کو بہت تنگ کرتے تھے اب یہ خرابی دفع ہوگئی جو فوج سرداران بوقت ضرورت آئیگی وہ صرف نصف اوس فوج کی ہوگی جسکے ملازم کرلینے کا اونکو حکم ہے اور یہ فوج کچھ لایق کارہی نہین ہے اس سبب سے دربار کو بمجبوری دستکات ورزینہ دیہات سرداراس مین جاری کرنے پڑتے ہین اور اونکے جاری کرنے سے بہت دقت اور تکلیف خرچ ہوتا ہے چونکہ دربار اپنے دیہات خالصہ کا خراج گورنمنٹ انگریزی کو دیتے ہین لہذا سرداران کو مناسب تھا

کہ دو چار روپیہ اپنی دیہات کی آمدنی مین سے دربار کو دیتے مگر بخیال اسکے کہ وہ کچھ روپیہ باعث اسکے دینے نہیں سکتے
کہ دوسرے زرچیوند پر رشک لیوے سرداران و متوسلان کے ہوتا ہے مہارانا نے یہ مناسب تصور کیا کہ دیہات
خاص مین سے خراج ادا کرین اور کچھ مطالبہ اس بابت سرداران سے نکرین مگر اب مہارانا پھر تجویز کرتے ہین
کہ بوقت نصب فوج کی تعداد سرداران پر موجب اسکے کہ جسکے فرض ہے وہ موقوف ہو جاوے اور بالعوض اوس فوج
کے نقد دو لاکھ ساٹھ ہزار سات پائی فی روپیہ نام نہاد چیوند دیا جاوے تاکہ اس روپیہ سے فوج جدید دوام سلے کارروائی
ریاست کے بہرتی کیجاوے سرداران کو یہ خیال نکرنا چاہیے کہ یہ روپیہ جو لیا جاتا ہے بابت اوس خراج کے لیا جاتا ہے
جو گورنمنٹ کو ادا ہوتا ہے کیونکہ اوس روپیہ کا کوئی جزو کسی اور کام مین سوای بہرتی سپاہ صرف نہوگا اور ادا ہے چیوند
کچھ سرداران پر سخت نہوگا جب وہ خیال کرینگے کہ اونکا بارہ مہینے کا حاضر باش نہ رہنا زیادہ تکلیف دہ اور صرف
کثیر ہوگا اگر بوقت ضرورت دربار کو ضرورت اونکی فوج کی ہوگی اور فوج مذکور کو کسی کام پر باہر حدود ریاست کے تعینات
کرینگے تو زرچیوند مین اوس سردار کو روپیہ بھرا ملیگا جو فوج دیگا

چہارم مہارانا بیان کرتے ہین کہ وہ بغیر وجہ کافی کے کسی سردار کا کوئی موضع ضبط کرکے دوسرے کو نہ دینگے
لیکن چونکہ اکثر سرداران وانستہ ادائے زرچیوند مین توقف اور التوا کرتے ہین تو دربار کو بمجبوری دستگاہ
سواران و پیادگان کا اور پرگنات رئیسان باقیدار کے بھیجنا واسطے ادائے دین سرکار ضرور ہوتا ہے جس سے
سرداران کا صدہا روپیہ کا نقصان ہوتا ہے اور دربار کو کچھ فائدہ نہین ہوتا لہذا مہارانا نے یہ تجویز کی ہے کہ
ہر ایک سردار کا فقط حاضر رہا کرے اور مشورہ وزیر بندوبست پانچ سال کا بابت ادائے زرچیوند دو اقساط مین
کیا جاوے اس تجویز کے کرنے سے بہیجنا روزینہ و دستگاہ کا ضروری نہوگا اور اگر کوئی سردار اس پر بھی دس روز کا
توقف بیعاد معینہ ادائے زرنقد کو کریگا تو اوسکا علاقہ برابر باقی زرچیوند کے ضبط سرکار ہوگا اور پھر اوزکو
کچھ نہین ملیگا

بیعاد قسط اول کی مگسر سودی پورنماشی اور دوسری قسط کی جنیٹہ سودی پورنماشی قرار پائی

دستخط ہوے راوجیت سنگھ بیدلہ والہ

راوت پدم سنگھ بنیہ والہ

راوت ناہر سنگھ دیوگڈہ والہ

راوت ساتھم سنگھ

مہاراج ہمیسنگھ

رانا اسیسنگھ

راوت الیسر ہیسنگھ

رانا دوارکا سنگھ

عہدنامہ

عہدنامہ مابین مہاراجہ سرپرتاپ سنگھ اودے پور اور اوسکے بیسیان و سرداران کے بہ سلطنت انگلشیہ کرنیل ٹاڈ صاحب ایجنٹ گورنر جنرل صاحب ۱۸۱۸ء

سابق ایک قولنامہ دس شرائط کا نمابین مہاراجہ بھیم سنگھ و سرداران بہ سوا ایجنٹ صاحب کے قرار پایا بعد ازاں ایک اور قولنامہ پانچ شرائط کا ہوکر کپتان کوٹ صاحب ہوا اور ہر ایک قول نامہ مابین مہاراجہ سردار سنگھ اور اوسکے سرداران کے دستخط کرنیل ٹاڈ صاحب سے منعقد ہوا چونکہ سرداران موافق شرائط قولنامہ سابق کاربند نہیں ہوئے لہذا مہاراجہ نے بخط کرنیل شرائط مذکور کے واسطے آئندہ کے باتفاق سرداران و ابلکاران مہاراجہ شرائط ذیل بارادہ بستہ شرائط ابقدہ کے تجویز کرکے بوساطت وروبرو کے کرنیل روبنس صاحب کے دستخط و تصدیق کے اوسپر چہ ہے

اول تمام شرائط قولنامہ سابق ہماری اور تمام ہیسنگھ ہر سال دس روز پیشتر مہرہ کے ایک عام اجتماع سرداران ہوا کریگا بعد ملاحظہ اونکی فوج کے دربار جسکو چاہینگے تین مہینے کیواسطے حاضر باش رہنے کا حکم دینگے اور جس سردار کو حکم حاضری ہوگا جو وقت کا ہوگا اوسکو تصریح بیان کرکے اونکو اپنے اپنے مکانوں کو رخصت کرکے فوج سرداران کچھ عذر بیجا کارگزاری سے نہیں کرینگے اگر وہ بامام مقررہ نہ آئینگے یا اونکی تعداد فوج سپاہ کم ہوگی تو جس سردار کے ملازم وہ ہونگے اوسکو حکم ہوگا یا عوض کمی سپاہ کے روپیہ لقد سرکار دربار میں داخل کرے

دوم سرداران زر پیشکش بحساب ہر عیالی فی روپیہ یا عوض نصف فوج سپاہ بجراوگیر حاضر باش واسطے کارگزاری کے کیجب قولنامہ سابق یا ماہر پیشکش ضروری اور فرض ہے ادا کرینگے

سوم سرداران کو شش ہیچ تعداد دیوری و تعزیگری یا نیز پیشکش میں کرینگے وہ چوراور اشتہاری ہو دیوی کو حوالہ علاقہ کرینگے اپنے علاقہ میں پناہ گیر نہ ہونے دینگے بلکہ پیشخصوں کو جب وہ ارادہ اونکے علاقہ میں آنیکا کرینگے

گرفتار کرکے معہ مال مغروبہ حوالہ کنیکے ساتھ دستیاب ہوگا اوس ریاست مین جسکی رعیت وہ ہین بموجب مراسم کے جو باقی
راے دربار و حکومت سے پور وجود وہ پور قرار پائے ہین بھیجدینگے

چہارم دربار نے حسب درخواست سرداران یہ اقرار کیا ہے کہ جب کوئی تکرار اون مین بہ باب حدود کے
یا کسی اور امر کے پیدا ہوگا تو موقع واردات پر ایک پنچایت چار اشخاص مجوزہ سرداران اور ایک پنچ مجوزہ دربار جمع ہوکے
اونکا کام یہ ہوگا کہ دہ تحقیقات کرکے تصفیہ تکرار کا بروے انصاف وراستی کے کرین اور اونکا فیصلہ طرفین پر
واجب التعمیل ہوگا

پنجم یہ اقرارنامہ برضا و رغبت فریقین قرار پایا ہے اور وعدہ اوسکی تعمیل کا باہم ہوگیا ہے تمام سرداران
چتوند اور خدمتگزاری بخوشی اور رضامندی کے بموجب قولنامہ کے کرتے رہینگے اور جیسا مہارانا
جیون سنگہ کے عہد مین تھا اوسیطرح کرتے رہینگے اور اگر کوئی اوسے بے پروائی یا انحراف شرائط قولنامہ کا ظہور
مین آئیگا تو جس سردار سے وہ امر سرزد ہوگا وہ جیسا قولنامہ اولین مین درج ہے مورد نارضامندی سرکار دربار ہوگا

دستخط معتمد شیر سنگہ حسب الحکم دربار

راوت ناہر سنگہ

راوت پرتہی سنگہ

مہاراج ہمیر سنگہ

راوت دوا سنگہ

نمبر ۸

قولنامہ ۱۸۵۳ عیسوی

چونتیس سال گذشتہ سے مہارانا اور سرداران مین نااتفاقی جاری تھی ہے مہارانا ہمیشہ پاس نمک حلالی کی کرتے
رہے اور سرداران تظلم اور شدائد کی

صرف بنظر اہمیت ملک و فاہر قسم رعایا کے اکثر صاحبان جنٹ گورنمنٹ اعظم کو وقتاً فوقتاً حکم ہوا کہ تصفیہ
فریقین کا کردین

اکثر قولنامجات قرار پاے اور دستخط ہوے اور منظور فریقین ہوے مگر بسبب کہ سب سے ہمیشہ فتح ہوے

جو جواب مہارانا کا نسبت نالشات سرداران بابت دست اندازی اوپرا دنکے علاقجات کے سے اوس سے ثابت ہے کہ صرف دست اندازی انکے دیہات مین نہین ہوئی ہے بلکہ اور دیہات اوس مین قائم کیے گئے ہین اور جو کارروائی نسبت لاد ا کے ہوئی ہے اوس سے ظاہر ہے کہ سزاے جرائم بھی بہت سخت دی گئی ہے اور دربارۂ سرداران کے اس امر کا انکار نہین ہوا ہے کہ وہ نافرمان بردار بلکہ سرکش ہوے تھے

ایسی حرکات طرفین کی اب موقوف ہونی چاہیے خواہش گورنمنٹ ہندوستان کی یہ ہے کہ تمام رعایاے میوار جاننا چاہیے کہ گورنمنٹ عالیشان انہی مہارانا کی پاسداری کرینگے اوسوقت تک کہ جب تک مہارانا از روے انصاف کے اور رضامندی عام اور مطابق صلاح ومشورہ صاحب پولیٹکل اجنٹ کے اور حسب احکم گورنمنٹ اور مطابق شرائط قولنامہ ذیل کے جو مبنی اوپر شرائط قولنامہ سابقہ کے ہے کاربند رہینگے جو کوئی خلاف ورزی اس سے کریگا وہ مجرم گورنمنٹ انگریزی اور واجب التعذیر ہوگا اختیار عام حاصل ہے گورنمنٹ کو جبلے پیل یا استغاثہ رعایا صاحب پولیٹکل اجنٹ یا گورنر جنرل ایجنسی کے حکم صاحب موصوف یا قطعی مطابق فحواے قولنامہ ہذا اور رواج قدیم کے متصور ہوگا

شرط اول

زر چتوند بحساب ۲ ۔ فی روپیہ اصل نکاسی ریاست میوار کو دو وقت یعنی ماہ دسمبر و ماہ جون مین معرفت کسی مہاجن یا وکیل کے ادا ہوگا

اگر کوئی شخص اوقات معینہ پر نہ دے تو اوسکا سود بحساب بارہ روپیہ فیصدی فی سال دینا ہوگا اور بعد بارہ مہینے کے علاوہ اوسکا بقدر زر باقی ضبط ہوگا

وہ سردار جو اپنے اصل زر نکاسی کا نشان نہ دینگے تو حکماً تشخیص جمع نکاسی کیجائیگی مگر بعد ازین پھر زیادہ طلبی اونسے نہوگی

سواے سبز زر چتوند نہین دیا مگر دارالریاست مین حاضر باشی اور خدمتگزاری بارہ مہینے کرنا ہے

ماسواے زر چتوند بحساب ۲ ۔ فی روپیہ سرداران ایک سوار اور دو پیادہ بھی مہیا کرینگے واسطے خدمتگزاری اندر یا باہر کے یعنی اندر حدود میوار کے یا باہر اوسکے بجاے دو سوار اور چار پیادہ کے جو وہ لوگ فی ہزار روپیہ آمدنی پر اب تک دیتے تھے دیئے ہین اگر کوئی زائد لینے کی ضرورت ہو تو رانا بحساب مبلغ شانزدہ روپیہ فی سوار اور مبلغ شش روپیہ فی پیادہ دینگے اور اگر کوئی سپاہ بھیجنے مین کمی کریگا تو اوسکے اسی حساب سے روپیہ لیا جائیگا

جمیع سرداران معہ اپنی اپنی فوج کے بمقام اودے پور دس روز پیشتر سے پانچ روز بعد دسہرہ تک رہا کرینگے تاکہ رانا کو سلام کرین اسوقت اونکی خدمتگذاری کے ایام اور مقام تجویز ہوگا بوقت ضرورت تمام سرداران بحصول حکم بدستخط خاص رانی کے معہ اپنی اپنی فوج کے حاضر ہونگے

وہ لوگ جو رانا سے علیحدہ جاگیر پاتے ہین وہ زرچھونڈا اور خدمتگذاری علیحدہ علیحدہ کیا کرینگے

شرط دوم

کمیدیعنی فیس جو موقعہ تلوار بندی وغیرہ پر گدی نشینی ادا ہوتا ہے بحساب ۱۲ فی روپیہ زرنکاسی خام سالیانہ پر لیا جاتا ہے اور یہ فیس اداے زرچھونڈ سالیانہ کو موقوف کریگا اور سرداران امید گرگو مذاد کنور و پنیرا اس فیس سے مستثنا ہین مگر بالعوض اسکے وہ نذرانہ دیتے ہین اور جو بجاے اونکے [illegible] رانا کی [illegible] اب اٹھہ روپیہ فیصدی برابر زرنکاسی کے مقرر ہوگیا ہے

شرط سوم

تمام روپیہ جو رانا نے ادا کیا ہے یا آیندہ ادا کرینگے معاوضہ نقصانی مال مسروقہ جو جسکا اونکی ریاست مین چوری جانا ثابت ہوگا سرداران سے مع سود بحساب مبلغ شش روپیہ فیصدی بابت ایام گذشتہ کے اور مبلغ دوازدہ روپیہ فیصدی واسطے آیندہ کے دلوایا جائیگا

شرط چہارم

چور اور ڈاکو و تھوری و پاسبانی وغیرہ گیا ہستاری اوگہنو کوئی سردار پناہ نہ دے جمیع شدگان چوری و دانستہ مال مسروقہ رکھنا و حمایتی و زردان برابر جرم کے ملزم تصور کیے جائینگے وہ لوگ باتفاق رائے صاحب پولیٹکل اجنٹ بہادر سزا قید یا جرمانہ پائینگے تمام تجاران و سوداگران و قافلہ و بنجارہ و مسافران کی حفاظت علاقجات سرداران سے ہوگی اور وہی اگر ذمہ دار ہونگے اگر کوئی اونکی علاقہ مین ہو بشرطیکہ اونہون نے اپنے آنے کی اطلاع سرداران کو دی ہو اور اپنی حفاظت کی ہمت شایستہ و بیجا عمل مین لاے ہون غلہ گران ہوا گرفتار ہوکر حوالہ مہارانا کے کیے جائین اگر سرداران سے یہ امر ہونا ممکن نہو تو وہ اسکی اطلاع مہارانا کو دین تو صاحب پولیٹکل اجنٹ باتفاق مہارانا کے دریاب فریق واری کے تصفیہ کرینگے تمام دعوی مال مسروقہ کے جنکی چوری کا فراغ دیہات میوار مین حکم ہوجائیگا وہ دیہات ادا کرینگے جہان سراغ ختم ہوگا

شرط پنجم

تمام روپیہ جو سرداران سے مہارانا سے قرض لیا ہو یا اونکی ضمانت پر قرض لیا ہوا دا ہونا چاہیے رقم اول یعنے قرضہ مہارانا بحساب مبلغ شش روپیہ فیصدی و قرضہ دیگران بضمانت مہارانا صاحب بحساب مبلغ نہ روپیہ فیصدی درصورتیکہ کوئی سود بوقت لینے کے قرار پایا ہو اور اگر کچھ مقرر ہو گیا ہے تو وہ ادا ہونا چاہیے اور صاحب پولیٹکل اجنٹ اقساط اس روپیہ کے ادا ہونیکے واسطے تجویز کر دینگے

شرط ششم

تمام نذرانہ سوائے مفصلہ ذیل کے موقوف ہوئی

اول بروقت گدی نشینی کے یا شادی اول رانا یا ولیعہد کے سولہ سرداران اور دو راجگان درجہ اول سے پانصد روپیہ اور ایک یادو اسپ جو رواج ہو اور کم رتبہ کے سرداران دو یا سہ سے مبلغ دو روپیہ فیصدی اصل زر نکاسی پر یا [illegible] جائیگا

دوم بروقت شادی رانا کی بہنوں کے یا دختران کے ۱۰۰ رفی روپیہ اصل نکاسی سال بسال اور گنوڑے بمقدار ولیعہد رانا بہیم سین سنگھ نوگئی نہی سرکار یعنی ریاست کو دیا جائیگا

سوم بروقت جانے رانا کے کسی تیرتھ پر ۱۰۰ رفی روپیہ اصل زر نکاسی سال حال پر سرکار یعنی ریاست کو دیا جاوے گا

شرط ہفتم

جو روپیہ اس قسم کا سرداران سے بابت شادی ہمشیرہ رانا وحال لینا باقی ہے وہ بحساب ۱۰۰ رفی روپیہ اصل نکاسی حال پر دیا جاوے گا

شرط ہشتم

سرداران اوس سے زیادہ روپیہ اپنی رعیت سے بروقت گدی نشینی یا نذرانہ کے نہیں [illegible] دیا کرینگے نہیں

شرط نہم

عرصہ قلیل گذرا کہ اکثر سرداران ملزم ضد اور نمک حرامی کے اور اسطرح سزاوار جرمانہ دینے کے ہو چکے ہیں مگر مہارانا نے بصلاح صاحب اجنٹ بہادر اب سے بجز قصورات سرداران شیوسیر و دیوگڈہ کے چشم پوشی کی ہے ان دو سرداران نے زبردستی دیہات منضبط جمین لیے ہیں اور فوج ریاست کو نکالدیا ہے

اس جرم کے پاداش مین ہر ایک اوجہ کا مبلغ [illegible] روپیہ جرمانہ ادا کرے اور مہاراناجی نے تمام جرائم بجز جرم قتل معاف کیے مگر آئندہ ہر ایک جرم سزایاب سزائے مجوزہ عدالت ہوگا

شرط دہم

ہر قسم اراضی مکانات جاگیر دیہات قطعات اراضی ہر موضہ کو اخذ اسناد و عطایات و اراضی درہم رہنہ وغیرہ قبضہ قابضان حال مین رہینگی وہ لوگ جنکے پاس بذریعہ بخشش ناصبات عہد بہیم سنگھ کے ہین یا کو اخذ اسناد کپتان ٹاڈ و کپتان کوپ صاحبان سے ہین اونکے مقبوضات بلا وجہ قوی کے ضبط نہونگے اور اونکے حقوق کی تحقیقات سوزنت صاحب پولیٹیکل ایجنٹ کے ہوگی اور اگر مصلحت ہوگی تو اونکے ساتھ چار سرداران بھی تحقیقات مین شامل رہینگے کہ وہ سردار ہونگے کہ جنپر گمان دشمنی کا نسبت اونکے رئیس کے نہوگا

جو ہو سیا منجانب مہاراناجی رہ مثل سابق ذمہ دار حفاظت اونکی بھی دیہات کے ہونگے اور نیز ذمہ دار نقصانی بذریعہ چوری یا غارتگری جو اونکے علاقہ مین ہوگی

شرط یازدہم

دان یعنی محصول راہداری و لاگت یعنی ٹکس کہرالا کریعنی جو جنگل ترنی و شتران ریواری و محصول اجناس بمارے تمام متعلق گورنمنٹ ہین مگر وہ لوگ جنکا استحقاق بتحصیل کرنیکا عہد ٹاڈ صاحب و کوپ صاحب سے چلا آتا ہے اور جنکے پاس سند موجود ہین وہی لوگ تحصیل کرنے مین رہینگے

شرط دوازدہم

تمام مطالبہ فوج جو عہد کپتان ٹاڈ صاحب اور کپتان کوپ صاحب کے جاری تھے جاری رہینگے مگر دیگر مطالبات جو عرصہ قلیل سے جاری ہوے ہونگے وہ موقوف ہونگے یعنی لاگت و دان و برار و جرمانہ وغیرہ اور سند معافی مہاراناجی سابق و مہاراناے حال کا لحاظ رہیگا اور وہ قائم اور بحال رہینگے

شرط سیزدہم

احکام و رسوم جیمانہ اور ڈاکن یعنی جادوگر نیان و بھوپا یعنی اطلاع دہندگان ڈاکنان و نیاگ بہات چرن جو صاحب ایجنٹ گورنر جنرل بجوتارنے باتفاق راے مہاراناجی مقرر کیے ہین اونکی تعمیل ہر قسم کی باشندگان معیار یہ فیض سے تعلق ہان کو حسب صلاحیت و حیثیت اونکے خوراک دی جائیگی مگر ایک آنہ سے کم اور آٹھ آنہ فی یوم فی کس

زیادہ نہ دیا جاے گا اور کسی قیدی کو اذیت یا سختی نہ دی جاے گی

شرط چہاردہم

مہاراناو پولیٹیکل اجنٹ و سرداران مین تین مختار لیق و ذی عزت قرار دینگے اور یہ لوگ ایک ساتوان آدمی نامزد کرینگے جو ایک کتاب قواعد موافق رواج و دادودہی رجواڑہ واسطے آیندہ ہدایت بمقدمات دیوانی و فوجداری دمالی وغیرہ کے تالیف کرینگے جسکے موجب آیندہ تمام آدمیونکی دادودہی ہوگی اور اس کتاب کو اول صاحب پولیٹیکل اجنٹ منظور کرینگے

شرط پانزدہم

یہ عدالت جو قایم ہونگی پر تمام مقدمات سنگین و ضعیف جو اونکے روبرو پیش ہونگے فیصلہ کرینگے اور سرداران اپنے متوسلین اور خربت کے مقدمات خفیفہ فیصلہ کرسکتے ہین اور مجرمان کو ایک مہینے تک کی قید دے سکتے ہین مگر سیکو اذیت یا سختی نہین دے سکتے اپیل انکے فیصلہ کا جس مقدمہ مین چاہین وزیر کے روبرو ہوگا اور وزیر کے حکم کا استغاثہ روبرو صاحب پولیٹیکل اجنٹ کے دائر ہوگا

شرط شانزدہم

سزا یعنی جان بخشی صرف باستثنا مقدمات جرم و ڈکیتی و جرائم بخلاف سلطنت کے اور سب مین اون حاکمان کے اختیار مین ہوگی جنکے اختیار مین اب تک رہی ہے

شرط ہفتدہم

پہانچ گریا یعنی صدہ مصاحبت کونسلی موروثی کی منظوری کپتان ڈارڈ صاحب نے نہین کی تہی اور اب تک اوسکی منظوری نہین ہوئی ہے یہ منحصر اوپر مرضی مہاراناکے ہے اور آیندہ مہاراناہ بمقدمات سنگین کے بموجب مشورہ صاحب پولیٹیکل اجنٹ اور چار یا پانچ سرداران نمک حلال و خیرخواہ کے حکم دیا کرینگے

شرط ہیجدہم

قدیم مراسم و حقوق سرداران و عہدان و سنگت ہاے مذہبی وغیرہ کی بحال اور برقرار رہینگی اور آن قول و عہد اصل سابق ملحوظ رہیگا

شرط نوزدہم

کوئی شخص باہتمام جادوگری یا سحر سازی یا مبہوت کردینے کے گرفتار ہوگا اور بجرایم زہرخورانی و آمد و رفت

مجرمانہ مین جن دو نوعکی تحقیقات عدالت سے ہوسکتی ہی دربار کو اختیار مداخلت دست اندازی کا نہین

شرط بستم

مہارانا اور جرمانہ صرف موجب حکم تحریری وزیر کے تحصیل کرسکتے ہین اہر اس حکم مین تصریح وہ جسکی رو سے جرمانہ کیا گیا اور تعداد جرمانہ جو حسب قاعدہ نصفت اور اعتدال کے ہونا مناسب ہوگا ثبت ہوگی اسیطرح یہی قاعدہ درمیان سرداران کے بھی جاری ہونا چاہیے جو جرمانہ خفیفہ اب تک لیتے ہین اونکو وقت صاحب اجنٹ مین قاعدہ اور تعداد لکھوانی ضرور ہوگا اور دہونسل رد تک صرف بحکم وزیر بھیجی جائیگی اور بحکم اون لوگون کے جو سب کام تانا صاحب کو پ صاحب کے وقت مین کرتے تھے

شرط بست و یکم

ایک افسر انگریزی یا اہلکار انگریزی واسطے تصفیہ تمام تنازعات حد بندی (یعنی کانکریسیم کے جھگڑے) حال و آیندہ مامور ہوگا اور خرچہ اوسکا دونون فریق کو ادا کرنا ہوگا بشرطیکہ کوئی فریق ملزم خراب کرنے قوہ بندی یا نشان حد بست کا نہوگا اور اگر ایک فریق اس جرم کا مجرم قرار دیا جائیگا یا دونون طرحکا حصہ اوسکے ذمہ عائد ہوگا اور سب حسب ضرورت و حیثیت جرم سزا بھی اوسکو دیجائیگی

شرط بست و دوم

متبنی کرنے وارث و جانشین کے سرداران وغیرہ مجاز ہین مگر باطلاع مہارانا و موافق مراسم رواج و دہرم شاستر کے متبنی ہوگا بعد وفات سردار کے اونکی بیوہ باصلاح خیرخواہان معینہ خاندان کے متبنی کرسکتی ہے اگر ان مین اتفاق رائے نہو تو اپیل اسکا صاحب پولیٹکل اجنٹ کے روبرو ہوگا

شرط بست و سوم

اراضی و دیہات معافی بنام رنگ جی و ناتہو دارا و پچولی و بہاری داس و چوبے قابضان حال کے پاس جاری رہین گے اور زر نامیک یعنی فیس عدالت اول لوگونکو دیا جائیگا جو مستحق اوسکے ہین اور ہمراہ چوندہ کے تحصیل نہوگا

شرط بست و چہارم

مکانات سرداران جو اودے پور مین موجود ہین ضبط ہوکر کسی دوسرے کو نہ دیے جائین جب تک وہ خود اوس مین رہین یا اوسکی مرمت کرین اور ہرگز بغیر اطلاع صاحب پولیٹکل اجنٹ کے نہ دیے جائین

اور اونکو باغات کی آب پاشی بحوالہ نالاب بمقدار اونکے کسیقدر حصہ کی ہوا کریگی

شرط بست و پنجم

مہاراناکسی مقدمہ رہن کان اور اراضی مین دست اندازنہوگا گو اوسکو لازم ہے کہ جہان تک ممکن ہو اسکا انسداد کرے اور وہ اپنی فوج سے بابت روپیہ پیشگی کے سود لیگا بلکہ اوسکو ہمارا ماہہ ہمیشہ دیتا رہیگا اور نہ وہ اجازت دینگے کہ کسی دوکان یا تجارت مین اوسکا نام شامل کیا جاے

شرط بست و ششم

قولنامہ سابق مین سرداران کو ممانعت تھی کہ باہم شامل و شریک نہون اسکا لحاظ کچھ نہین رہا ہے پس ایسی شراکت یا اجتماع ضروری نہین کیونکہ ہر ایک شخص اب اگر اوسکی کچھ نالش ہے تو داوری پاسکتا ہے لہذا آئندہ اگر کوئی طرح شریک یا سازش کریگا جو وہ بطور دشمن ریاست تصور کیا جائیگا

شرط بست و ہفتم

ایک مختار منجانب ہر ایک سردار کے عدالت مین حاضر رہے اور اونکی معرفت کاروبار کا سرانجام ہوا کریگا اور اس کام کیواسطے صرف اشخاص ذی اعتبار مامور ہون اور اونکے ساتھ اوسی قرینہ اور مراسم سے پیش آیا جائیگا جیسی حیثیت اور مراسم اوسکے مالک کے ہین

شرط بست و ہشتم

تمام رعیت خواہ ریاست کی ہو اور خواہ سرداران کے جہان وہ چاہے بلا مزاحمت آباد ہو سکتے ہین اور جو کچھ دعوی اونکی نسبت ہوگا وہ عدالت مین رجوع کیا جائیگا اور تمام شخص رجے یا چھوٹے سب اپیل روبرو صاحب پولیٹکل اجنٹ کے کر سکتے ہین

شرط بست و نہم

چونکہ علاقہ ریاست مہارانا ذمہ دار حفاظت ڈاک و بھنگی گورنمنٹ انگریزی ہے پس سرداران کو بھی لازم ہے کہ وہ بھی اپنی اپنی جاگیر مین اسیطرح ذمہ دار اوسکے حفاظت کے اور معاوضہ مال مسروقہ یا مغدورہ کے رہین

شرط سی ام

بعد داخل کرنے قولنامہ کے جو تمام شرائط سابق کو منسوخ اور مسترد کرنے سے کوئی تکرار جو کسی وقت فیما بین دربار اور سرداران کے درباب ایسے امور کے جنکا ذکر اس مین درج نہین ہے یا جو شبہ مین پیدا ہوگی

اندرسیعاد تین مہینے کے روبرو صاحب پولیٹیکل ایجنٹ میوار یا ایجنٹ گورنر جنرل راجپوتانہ وہ سے فیصلہ کے پیش ہونی چاہیں اور صاحب موصوف کا فیصلہ ناطق ہوگا اگر کوئی مقدمہ اندرسیعاد معینہ کے پیش نہ ہوگا وہ بی اصل تصور ہو کر خارج ہو جاوے گا

جے پور

ریاست حال جے پور کی بنیاد دھولا رائے نامی نے بیچ سنہ ۹۶ عیسوی کے ڈالی تھی یہ خاندان متعلق کچھواہا راجپوت کے ہے اور اپنی نسل رام راجہ اجودھیا سے لگاتے ہیں اور کہتے ہیں کہ درمیان رام اور دھولا رائے کے چوالیس پشت گذری تھیں ہنگام مراجعت واپسی ریاست جیپور کے ملک راجپوتانہ منقسم بیچ چھوٹے رئیس راجپوت اور جتھہ سنکے تھا اور سب اطاعت راجگان ہنود کی جو دہلی میں حکمران تھے کرتے تھے

بہت پہلے جیپور نے اطاعت سلمانوں کی اختیار کی راجہ بھگوانداس اول راجہ راجپوت تھا جس نے واسطہ دانستہ سادہ دینے اپنی دختر کے شاہنشاہ دہلی سے شروع کیا تھا اور خاندان جے پور کے بڑے نامی افسران فوج شاہنشاہ کی خدمت میں رہتے تھے ایک اجگان جیپور میں سے ہے سنگ مانی تھا جسکی حکمرانی ۱۶۹۹ء میں شروع ہوئی تھی یہ شخص عقل اور ذکاوت میں مشہور تھا اور قیافہ اور علم و ہنر کا تھا اسکی لیاقت علم ہیئت و نجوم میں مشہور فاضلان ملک یورپ یعنی انگلستان میں سے ہے عرصہ قلیل گذرا کہ راجگان جیپور نے اتفاق سادہ اودے پور اور جودھپور کے کیا کہ ملکر بمقابلہ حکومت سلمانان کا کریں اور واسطے دوبارہ جاری کرنے رسم شادی وغیرہ کے ساتھ خاندان اودے پور کے جو اوسوقت سے موقوف ہو گئی تھی جیسے جیپور نے اپنی دختر شاہنشاہ کو دی تھی اودے پور نے وعدہ کیا کہ اگر اسطرح شادی کی رسم پھر جاری ہو جاوے تو اولاد رانی اودے پور بمقابلہ اولاد دیگر رانی کے منظور اور مستحق گدی نشینی ہوگا اس شرط سے حق تلفی پسر اکبر کی ہوئی تھی جیپور اور جودھپور میں بڑا فساد پیدا ہوا

حکومت مرہٹون کی بیچ ملک راجپوتانہ کے بعد حکومت اہل اسلام کے قائم ہوئی تھی جب مراسم انتظام ملک فیمابین گورنمنٹ انگریزی اور جے پور کے ۱۸۰۳ء میں شروع ہوئے اسوقت جگت سنگھ مہاراجہ جے پور کا تھا موافق تدابیر گورنمنٹ انگریزی کے جو گورنمنٹ نے شروع جنگ مرہٹا کی تھا اور جسکی رو سے اتفاق اور صلح سادہ راجگان راجپوت کے واسطے اخراج مرہٹون کے ملک ہندوستان سے ہوئی تھی ایک عہد نامہ نمبر ۹ ۱۸۰۳ء میں بمقام مہاراجہ جیپور کے منعقد ہوا مگر اس رئیس نے اپنے اقرار اور عہود بہت بے ترتیبی سے سرانجام دیئے

اور لارڈ کورنوالس صاحب نے جنکی تجویز یہ تھی کہ صلح کمپنی موقوف ہو حکم دیا کہ مراسم جو جیپور کے ساتھ قرار پائے ہے موقوف ہون اور آیندہ حفاظت اوس ریاست کی گورنمنٹ انگریزی نہین کریگی مگر قبل جاری ہونے اس حکم کے مہاراجہ نے پھر اپنا اعتقاد درست کیا اور لارڈ لیک صاحب کے ہمراہ کارگذار ہی دلی مقابلہ ہوا کرنے کی سبب کے باعث لارڈ لیک صاحب نے اونکی اطمینان کی کہ حمایت انگریزی ہمیشہ اونکے شامل رہیگی جو حکم لارڈ کورنوالس صاحب نے تجویز کیا تھا اوسکی تعمیل سر چارلس بارلو صاحب کی گورنر لارڈ لیک صاحب نے بخلاف ہوا کرکے اس بارہ مکرر تکرار کی مگر بارلو صاحب نے بخلاف اوسکے مراسم جے پور کے موقوف کیے

اس موقوفی مراسم اتفاق کو گورنمنٹ ولایت نے مستحسن نہ کیا تھا کہ ۱۸۰۳ء مین حکم دیا کہ جب موقع ہو پھر جیپور اندر حفاظت کے لایا جاے مگر یہ باعث شروع ہوا جانے لگ رہا اسکے پھر مناسب نہ سمجھا کہ اس تجویز کو بالفعل ملتوی رکھا جاے اور جب پھر تدبیر نظر بفارہ عامہ داستے منعقد کرنے پیدا رونکے عمل مین آیگی اوسوقت یہ بھی سرانجام ہوگا ۱۸۱۷ء مین جب پھر صلحنامجات شریع ہوے تو دریافت ہوا کہ انقضاے عہد سابق نے ریاست جے پور کو ناراض کر دیا ہے اور وہ دوبارہ صلحنامہ جدید کرنے پر راضی نہین ہوے مگر تمادی ایام سے جب ضرورت ریاست کی زیادہ ہوئین اور رئیسان ہمسایہ نے صلح کر لی اور اتفاقیہ خارج ہونے سے حفاظت انگریزی سے اور باعث زیادتی فوج امیر خان جو ہمیشہ کمپنی علاقہ اونکا چاہتا تھا اور جسکی فوج کو عمدا اجازت دے دی گئی کہ جب تک جے پور اتفاق پیچ تمامی کرنے ٹنڈا رون کے نکرے اوسوقت تک وہ اپنی زیادتی ریاست بارہ اور نیز سبب عالی ہمت صلح کرنے سابق اتحاد جیپور کے جسکے سبب جیپور خود بہت جزوی ریاست راجہ اونے ان سب اسباب کی بھائی ہونے سے جیپور نے مجبوری عہدنامہ جدید تاریخ ۱۷ ماہ اپریل ۱۸۱۸ء منعقد کیا جسکی رو سے حفاظت انگریزی نسبت جیپور کے بھی مرعی تصور ہوئی اور مہاراجہ نے وعدہ کیا کہ وہ حسب الطلب گورنمنٹ انگریزی وقت ضرورت فوج دینگے اور آپ لاکھ روپیہ سالانہ اوسوقت تک دینگے جب تک آمدنی ملک چالیس لاکھ کی ہو جاے گی اور جب اس سے زیادہ ہوگی تو حصہ مقرر ہوگی اور سکا پانچ آنہ سوے اس رقم ادائی کے ادا ہوا کرینگے بعد اس عہدنامہ کے اول اور مہاراجہ کا یہ تھا کہ جو علاقجات سرداران نے اپنے قبضے مین کر لیے ہین وہ ضبط ہون اور سرداران جو حقوق مہاراجہ کے سابق سے وہ ادا کیا کرین بوساطت سر ٹامس مٹکاف صاحب کے عہدنامجات نمبر ۱ مثل عہدنامجات جو اودے پور مین ہوے تھے منعقد ہوے جو علاقجات سرداروں نے قبضہ کر لیے تھے وہ واپس مہاراجہ کو دیے اور سرداران نے وعدہ ادای رسوم و حقوق

اصلی مہاراجہ کیا

۱۸۱۸ء مین جگت سنگھ نے عمر عیاشی مطلق کے ختم کی اوسکی وفات کا کسیکو افسوس نہوا اوسکے کوئی ۱۰ لاد نہین ہی لہذا یہ تجویز ہوئی کہ موہن سنگھ رشتہ دار بعیدہ خاندان کو حکومت پر قائم کیا جاے مگر بتاریخ ۲۵ ماہ اپریل ۱۸۱۸ء ایک رانی مہاراجہ مرحوم کو لڑکا بعد وفات مہاراجہ کے پیدا ہوا وس کو سب سرداران جیپور اور گورنمنٹ انگریزی نے وارث ریاست منظور کیا اور کارپردازی رانی یعنی والدہ طفل مذکور قرار پائی ۱۸۳۳ء تک جب رانی نے وفات پائی جے پور مین سوائے بدنظمی اور بدانتظامی کے اور کچھ نہ تھا لہذا گورنمنٹ انگریزی کو ضرورت ہوئی کہ ایک صاحب ایجنٹ جے پور مین رہا کرے اور اوسکو اختیار دیا جاے کہ اوسکی دخلت انتظام ملک مین کرے اور رفاہ گورنمنٹ اور ادارے زر خراج ملحوظ رکھے

مہاراجہ جے سنگھ یعنی پدر مہاراجہ حزدسال ۱۸۳۵ء مین فوت ہوا اسکا ایک فرزند رام سنگھ نامے مہاراجہ حال اوسوقت مین صرف دو سال کی عمر کا تھا بسبب وفات راجہ مرحوم کے پہرگان ہوا کہ جنی رام نامے نے جو محبت رانی مرحوم سے رکھتا تھا اور رانی کے سبب اوسکا بڑا اختیار اور اقتدار تھا اور اوسی عہد وزارت پر رادل سرجی بھل آور دہ گورنمنٹ انگریزی کو مقرر کرایا تھا مہاراجہ کو زہر دیا تھا لہذا ہنگام وفات مہاراجہ کے صاحب ایجنٹ گورنر جنرل جے پور مین گئے کہ وہان جاکر تحقیقات اس مقدمہ کی کرین اور انتظام بخوبی آنجی کرین اور حفاظت وارث معصوم کی اپنے ذمے کرین مدبیخت جو صاحب موصوف عمل مین لائین اونکے سبب جوتا رام نے بلوہ کرادیا صاحب ایجنٹ کے دو بے قتل ہوے اور صاحب آسسٹنٹ قتل ہوا خاندان صاحب آسسٹنٹ گرفتار ہوکر بحکم رادل سرجی بھل بیکو صاحب ایجنٹ نے وزیر مقرر کیا تھا سزایاب ہوے اور جوتا رام اور اوسکے ہمراہی سرشش گرفتار ہوکر تا دام الحیات قلعہ جوناگر مین محبوس ہوے

بسبب اس بدنظمی مدت دراز تک جیپور کے بہت روپیہ خراج کا باقی رہ گیا تھا اور آمدنی ملک کی قریب مسدود ہونے کے ہوگئی تھی لہذا پھر گورنمنٹ انگریزی کو ضرورت اس امر کی ہوئی کہ انتظام ملک مین مداخلت کیجاے ایک کونسل ہر مہینے پانچ سرداران نامی کی زیر اہتمام صاحب پولٹکل ایجنٹ قرار پاے اور یہ عہد ہوا کہ تمام امورات سنگین بسپرد صاحب موصوف کے واسطے فیصلہ کے ہوا کرین فوج مین کمی کی گئی اور ہر قسم کے انتظام مین صورت اصلاحی کی پیدا کی گئی اور سستی ہونا اور بردہ فروشی کرنا اور دخترکشی کرنا سب ممنوع ہوئی دریافت ہوا کہ خراج باندازہ آمدنی کے زیادہ ہے لہذا ۱۸۴۲ء مین چھیالیس لاکھ روپیہ باقی کا

معاف

معاف کیا گیا اور آیندہ کے واسطے چار لاکھ روپیہ سالانہ بابت خراج کے مقرر ہوا

مہاراجہ رام سنگھ نے خدمات لایقہ بلوہ مین کین بجلدوے اونکے پرگنہ کوٹ قاسم اس شرط پر اوسکو عطا ہوا کہ جو بندوبست مالگذاری عہد انتظام گورنمنٹ مین ہو چکا ہے اوسکا لحاظ رکھین مہاراجہ موصوف کو اختیار متبنی کرنیکا بھی موجب منشا نمبر ۳ کے دیا گیا ہے یہ رئیس بہت ہوشیار ہے اور زیادہ توجہ بسبب تعلیم کے اور تیار کرنے راستونکے یعنی سڑک کے ابھی تملک نہین رکھتے ہین

استحقاق گدی نشینی ریاست جیپور درصورت نہونے کسی وارث اصلی کے منحصر اوپر راجاوت یعنی اولاد پرتھی راج کے ہین اور اوسکے دیگر فرزندان کی اولاد نہین ہے یہ پرتھی راج سابق مہاراجہ جے پور ہوگیا ہے اور اولاد نکو بارہ تعین اور پرتھی راج نے ہر ایک کو علیحدہ علیحدہ اقطاعات بنام بہا وبارہ گوتری کے دیے تھے اب بہر گوتری بارہ سے زیادہ ہین کیونکہ کچھ اولاد حاکمان سابق کے پاس نہین اور کچھ جو پرتھی راج نے مقرر کی تھین اون مین سے مفقود اور نابود ہوگئے ہین

رقبہ جے پور کا قریب پندرہ ہزار میل مربع ہے اور بابت ۱۹ لاکھ روپیہ کی خرد کلان آمدنی کا جاگیر اور درہم آٹھ تین دیا گیا ہے مگر تاہم اب تحصیل آمدنی ریاست چھبیس لاکھ روپیہ کی ہے خرد کلان مالات سالانہ متعلق جے پور کے ہے اور بہ تمکن وتان پیدا ہوتا ہے اوسکی آمدنی اس ریاست کو قریب چار لاکھ روپیہ کے ہوتی ہے کسی فوج لوکل کا تنخواہ آمدنی جیپور سے نہین دی جاتی اصلی فوج نائق کا چار سو ہاتھی سپاہیان توپخانہ چار ہزار چھ سو پیادہ پانچہزار اکیسو پنجاہ اکیس سوار اور چار ہزار چھیانوے ناگ ہین مہاراجہ کی سلامی ستر توپ کی ہوتی ہے

ان بارہ گوتری کی تفصیل نقشہ ہذا مین درج ہے

نقشہ بارہ گوتری

نمبر	گوتری	نرخ گیر بالعوض مد	جمع سالانہ جاگیرات کلان	جاگیرات خورد خاندان ہین	کل آمدنی خاندان	کیفیت
۱	پرغلوت	نمبرا	عدد	۱	عدد	
۲	بھیم لوپا	مفقود	۰	۰	۰	
۳	بہتاوت	چورانو	عدد	۱۰	عدد دو لک	
۴	بچاوت	سیمرا	عدد لاکھ	۳	عدد لاکھ	
۵	سلطانوت	صورت	عدد	۰	۰	
۶	کنگروت	دگی	عدد	۲۲	عدد لکھ	
۷	راجاوت	چاندنی	عدد	۱۶	عدد لکھ	یہ بارہ گوتری پرتھی راج کی بنائی ہوئی ہین
۸	پرتاب سنگھ	مفقود	۰	۰	۰	
۹	بل بہدروت	اجولی	عدد	۲	عدد لکھ	
۱۰	سندا سنگھ	مفقود	۰	۰	۰	

نمبر	گوتری	نام جاگیردار	جمع سالانہ جاگیرات کلان	جاگیرات خرچ خانہ نشین ہزار	کل آمدنی خاندان	کیفیت
۱	کلیانوت	کلوار	[illegible]	۱۹	[illegible]	
۲	[illegible]	بھجو	[illegible]	۶	[illegible]	
	[illegible]	دھونی	[illegible]	۱۳	[illegible]	یہ سب گوتری ولد اور دیگر رجگان کے قبضہ مین ہین
	گھوسنائے	بھانگو	[illegible]	۲	[illegible]	
	[illegible]	مہار	[illegible]	۶	[illegible]	
	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۳	[illegible]	
	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۳	[illegible]	
	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۶	[illegible]	
۵	پھنکاوت	لوہوان	[illegible]	۴	[illegible]	

نمبر ۹

عہدنامہ جوسانہ راجہ جے پور (بایجے نگر) کے تسنہ ۱۸۱۸ء قرار پایا

عہدنامہ دوستی واتفاق فیمابین آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی ومہاراجہ دھراج راجندر سوائی جگت سنگھ بہادر معرفت آنریبل سی جنرل جارڈ لیک سپہ سالار افواج انگریزی ملک ہندوستان باختیارات عطا فرمائے سی موسٹ نوبل ریجارڈ مارکیوس ولیسلی رائٹ آف دی موسٹ رائٹ آنریبل آرڈر آف سینٹ پاٹرک ورآف دی موسٹ نوبل آرڈر آف دی گارٹر جنرل آنریبل جارج لارڈ باربر آنریبل جان مالکم ایسکوائر ایلچی ایکسٹرا اورڈنری وسفیر پلینی پوٹنشیری

اب قبضہ آنریبل کمپنی مین ہے یا عرصہ قلیل سے اونکے قبضہ مین آیا ہی تو مہاراجہ دہراج اپنی کل فوج و اسلحہ مدد فوج کمپنی کے بھیجدینگے اور خود کوشش بلیغ بیچ نکالدینے دشمن کے کرینگے اور کوئی قسم دوستی اور محبت کا فروگذاشت نکرینگے

شرط پنجم چونکہ از روے شرط دوم عہدنامہ ہذا کے آنریبل کمپنی ذمہ دار حفاظت ملک بمخالفت دشمن غیر کے ہوتی ہے لہذا مہاراجہ دہراج بذریعہ اس تحریر کے وعدہ کرتے ہین کہ اگر کوئی تکرار فیما بین اونکے اور کسی ریاست غیر کے واقع ہوتی تو مہاراجہ دہراج اول وہلہ تکرار گورنمنٹ کمپنی مین بیان کرینگے تاکہ گورنمنٹ مذکور تصفیہ اسی اوسکا کردین اور اگر بباعث اصرار و سینہ زوری فریق ثانی کے تصفیہ واجبی قرار نپاوے تو مہاراجہ دہراج گورنمنٹ کمپنی سے استدعا اعانت کی کرینگے اور اگر معاملہ حسب بیان سابق الذکر ہوگا تو اعانت دیجائیگی اور مہاراجہ دہراج وعدہ کرتے ہین کہ جو کچھ خرچ اس مدد کا ہوگا بموجب اوس شرح کے جو اور رئیسان کے ساتھ قرار پاے ہین وہ ادا کرینگے

شرط ششم مہاراجہ دہراج بذریعہ اس تحریر کے وعدہ کرتے ہین کہ گو وہ خود اصل حاکم اپنی فوج کی ہو مگر ہنگامہ جنگ یا جب خیال جنگ ہو وہ حسب صلاح صاحب کمانڈر فوج انگریزی جسکے شریک وہ ہونگے کارروائی کرینگے

شرط ہفتم مہاراجہ دہراج کسی رعایاے انگریزی یا فرانس کو یا کسی اور باشندہ یورپ کو اپنی ملازمی مین یا اپنے پاس بغیر اسکے رضا گورنمنٹ کمپنی کے نہین رکھینگے

عہدنامہ بالا جسمین سات شرائط ہین جب دستور رقم اور منظور ہوا بمہر و دستخط ہز اکسل سی جنرل لیک بمقام سرہند واقعہ صوبہ اکبرآباد بتاریخ ۱۲ ماہ دسمبر سنہ ۱۸۰۳ع مطابق ۱۶ ماہ شعبان سنہ ۱۲۱۸ ہجری و ۱۴ ماہ پوس سمت ۱۸۶۰ و بمہر و دستخط مہاراج دہراج راجہ جیپور رسواے جگت سنگھ بہادر ــــ بتاریخ ۱۲ ماہ دسمبر سنہ ۱۸۰۳ع مطابق تاریخ ــ ماہ ــ سنہ ۱۲۱۸ ہجری و تاریخ ــــ ماہ ــــ ــــ سنہ ۱۸۶۰ عیسوی

جب عہدنامہ جسمین سات شرائط مذکورہ بالا درج ہونگے بمہر و دستخط ہز اکسل سی موسٹ آنریبل گورنر جنرل ان کونسل مہاراجہ دہراج کو دیا جاے گا تو یہ عہدنامہ مہری و دستخطی ہز اکسل سی جنرل لیک مسترد ہوگا

دستخط ویلسلی

اس عہدنامہ کو تصدیق کیا گورنر جنرل ان کونسل نے بتاریخ ۱۵ ماہ جنوری سنہ ۱۸۰۴ع

اصل عہدنامہ کو صدیق نیا گورنر جنرل ان کونسل نے بتاریخ ۵ اسماہ جنوری ۱۸۱۸ء

دستخط جے ایچ بارلو

دستخط جے او بے

نمبر ۱۰

عہدنامہ فیمابین ایسٹ انڈیا کمپنی اور مہاراج سوائی جگت سنگھ بہادر راجہ جیپور مورخہ سوچارس نہوفس مطابق منجانب ہز میجسٹی بادشاہ انگلستان مسمی مونٹ نوبل مارکیوس اف ہیسٹنگ کی جی گورنر جنرل و مہاکراول بیری سال حاوت منجانب راج راج اندر سری مہاراجہ دھراج سوائی جگت سنگھ بہادر راجہ جیپور مہاراجہ غظیم الشان

شرط اول دوستی واتفاق وخیرطلبی دوامی فیمابین ہز میجسٹی بادشاہ انگلستان کمپنی اور مہاراجہ جگت سنگھ اور اونکے ورثا وجانشینان کے رہیگی اور دوست اور دشمن ایک سرکار کے دوست اور دشمن دوسری سرکار کے سمجھے جاینگے

شرط دوم گورنمنٹ انگریزی اقرار کرتے ہین کہ وہ حفاظت ملک جیپور کرینگے اور اونکے دشمنونکو دور کرینگے

شرط سوم مہاراجہ سوائی جگت سنگھ اور اونکے ورثا اور جانشینان گورنمنٹ انگریزی کی متابعت کرینگے اور اونکی سرداری کا اعتراف اور کسی دوسرے رئیس یا سردار سے تعلق نہین رکھینگے

شرط چہارم مہاراجہ اور اونکے ورثا اور جانشین کسی رئیس یا سردار کے ساتھ سازش کرنے بغیر اطلاع اور منظوری گورنمنٹ انگریزی کے نہین کرینگے مگر کتابت دوستانہ سابقہ دوستان برشتہ دائمی جاری رہیگی

شرط پنجم مہاراجہ اور اونکے ورثا اور جانشین کسی پر زیادتی نہین کرینگے اگر اتفاقاً کسی سے کچھ تکرار ہوگی تو سپرد گورنمنٹ انگریزی کے واسطے نالشی اور فیصلہ کی ہوگی

شرط ششم خراج واسطے دوام کے ریاست جے پور سے گورنمنٹ انگریزی کو موقوف خزانہ دہلی کے حسب تفصیل ذیل دیا جائیگا اول سال مین تاریخ تحریر عہدنامہ ہذا سے بلحاظ خرابی اور غارت کہ عہد سے ملک جے پور مین ہورہی تھی خراج معاف سال دوم چار لاکھ روپیہ سکہ دہلی سال سوم پانچ لاکھ سال چہارم چھ لاکھ سال پنجم سات لاکھ سال ششم آٹھ لاکھ

بعدازین آٹھ لاکھ روپیہ سکہ دہلی سالانہ جب تک کہ محصول یعنی آمدنی ریاست کی چالیس لاکھ روپیہ سے زیادہ ہوجاے

اور جب راجہ کی آمدنی چالیس لاکھ سے زیادہ ہوجاوے گی تو پانچ آنہ اور ہر روپیہ اینڈاوی کا جو پیش لاکھ سے ہوگی ماسوائے آٹھ لاکھ روپیہ مذکورہ بالا دیا جاوے گا

شرط ہفتم ریاست جیپور حسب حیثیت اپنی فوج سے بھی بروقت طلب مدد دیگی

شرط ہشتم مہاراجہ اور اونکے ورثا اور جانشین حاکم کل اپنے ملک اور اپنے باشندوں کے حسب دستور قدیم رہینگے اور حکومت دیوانی و فوجداری وغیرہ اس ریاست مین داخل نہوگی

شرط نہم درصورتیکہ مہاراجہ اپنا استحاد دلی نسبت گورنمنٹ انگریزی کے ظاہر کرینگے تو اونکے رفاہ اور فائدہ کا لحاظ رہے گا اور اونکی نسبت توجہ رہیگی

شرط دہم عہدنامہ ہذا جسمین اس شرط بین ختم ہوکر اوسپر مہر اور دستخط مسٹر مارنس تھوملس اور ٹھاکر راول بیری سال تہادت کی ہوئی اور اسکی تصدیق ہز انکسل سی مونٹ نوبل گورنر جنرل اور راج راجیندر مہاراجہ دھراج سوای جگت سنگھ بہادر کے ہوکر عرصہ ایک مہینے مین تاریخ ہذا سے فیمابین تقسیم ہوگی

الم رقوم مقام دہلی تاریخ دوم ماہ اپریل ۱۸۱۸ء

دستخط سیٹی مٹکلف

مہر

دستخط ٹھاکر راول بیری سال تہادت

مہر

مہر عہدہ گورنر جنرل

دستخط ہیسٹنگ

اس عہدنامہ کو تصدیق کیا ہز انکسل سی گورنر جنرل بہادر نے بمقام کمپو متصل تسی پور بتاریخ ۱۵ ماہ اپریل ۱۸۱۸ء

دستخط جے ادم

سکرٹری گورنر جنرل

نمبر ۱۱

ترجمہ عرضی بزبان ہندی دستخطی جمیع ٹھاکران و ملازمان سرکار مہاراجہ بنام نامیہ بائی ہنگستوجی صاحب مرقومہ ۱۲ ماہ مئی ۱۸۱۸ء نقل جسکی معرفت رائے جوالا ناتھ اور دیوان امیرچند کے جنرل صاحب کے پاس بھیجی گئی تھی — مضمون اوسکا یہ ہے

بسخدمت بائی صاحبہ منجانب جمیع تہاکران متصدیان عرض یہ ہو کہ جب تک مہاراجہ سری سوائی جے سنگھ جی سن بلوغ کو پہنچین گے ہم مین سے کوئی اراضی خالصہ اپنے واسطے نہ لیگا اور ہم سب ہمیشہ بہ نمک حلالی کار ریاست کرتے رہین گے

دستخط راول بیری سال — سروپ سنگھ سربرتوا — بانس کوٹالا
ایضاً ناگر سنگھ پنیر بھوجپت — ایضاً سنجنی سری زابن — ایضاً سوائی سنگھ کلاوت
ایضاً کشن سنگھ — ایضاً بھارت سنگھ جیسا ول — ایضاً رای جوالا ناتھ
ایضاً بہادر سنگھ راجاوت — ایضاً امان سنگھ پنچاوت — ایضاً دیوان امیر چند
ایضاً قائم سنگھ بلبھدروت — ایضاً سداسنگھ پنچاوت — ایضاً راوت سروپ سنگھ
ایضاً لچھمن سنگھ چیبھو والہ — ایضاً سردول سنگھ گیرونگا — ایضاً کہاوت ماتروار
ایضاً اودے سنگھ کمکاردت — ایضاً کرپا رام رقایع نگار — ایضاً دیوان نونده رام
ایضاً راجہ بیری سنگھ کمتری — ایضاً لچھمن — ایضاً رای امرت رام سیوال
ایضاً راوجیتر بھوج — ایضاً کرپا رام — ایضاً سانچی لال
ایضاً مان سنگھ گنگاردت — ایضاً جیت رام ساہ — ایضاً بالم سنگھ راماوت
ایضاً منگل سنگھ گھوسیلے — ایضاً لعل رام وہالیان

دستخط راول بیری سال ہجری

ترجمہ عرضی بزبان ہندی منجانب جمیع متصدیان بنام نامیہ بائی صاحبہ المرقوم ۱۲ ماہ مئی سنہ ۱۸۱۹ عیسوی

بسخدمت بائی صاحبہ منجانب جمیع متصدیان عرض یہ ہے کہ جب تک مہاراجہ سری سوائی جے سنگھ سن بلوغ کو پہنچین گے جو کام ہمارے سپرد دربار سے ہوا ہے اور جو حکم ہمارے نام صادر ہوگا اوسکی تعمیل مین ہمیشہ قائم رہین گے

اول ہم اپنے کار مفوضہ کو بدیانت و امانت سرانجام کرینگے اور کسی سے رشوت نہ لینگے

دوم ہم ہر فصل ہین حساب گورنمنٹ مین معرفت مختار کے داخل کرینگے

ہم کسی اور سے جرمانہ وصول نکرینگے مگر اوس سے جس نے خلاف ورزی کی ہوگی

پیچ کار سرکار کے ہم تکرار آپس مین ظاہر و باطن مین نہ کرینگے

دستخط راے جوالا ناتھ	دستخط راے امرت رام	دستخط سنجشی سری نراین
ایضاً منشی دیو چند	ایضاً سروپ چند داروغہ	ایضاً سونپت رام
" دیوان امر چند	ایضاً کرپا بیاس درا	" جیون رام
" سوجی لال	" راول ہری سال	" برام لال وہالہان
" کرپا رام	" چتر بھوج	" گیان چند
" جیت رام ساہ	" دیوان نوندہ رام	" دیوا رام داروغہ
" لچھمن	" ساہجی منا لال	" منشی سری لعل
" بدن چند	" گہاسی رام	
" بھوراے جے نراین	" امرت رام	

جودہ پور یعنی ماڑواڑ

یہ ریاست بعد اودے پور اور جے پور کے دیگر ریاستہاے راجپوتانہ مین بڑی ہے روایت یہ ہے کہ اسکی بنیاد جودھا نامے اولاد راٹھور راجپوت راجگان قنوج نے ڈالی تھی اور مشہور ہے کہ اوس نے شہر جودہ پور کی بنا قریب ۱۴۵۹ء کے قایم کی تھی جودہ پور خراج گذار شاہنشاہ اکبر بادشاہ کا ہوا تھا اس خاندان کی کئی لڑکیان خاندان شاہنشاہ مین شادی مین گئین اور فوج شاہی مین اچھے اچھے جرنیل اس خاندان کے ہوئے شروع صدی گذشتہ مین راجہ اجیت سنگھ ایک فریق اوس عہدنامہ کا ہوا جو ساتہ اودے پور اور جے پور کی بابت ترک کرنے اطاعت مسلمانکی منعقد ہوا تھا اس عہدنامہ کی ایک شرط یہ بہی تہی کہ راجگان جے پور اور جودہ پور کو پہر اجازت شادی کرنیکی بیچ خاندان اودے پور کے دی جاے اس شرط پر کہ اولاد رانی اودے پور کی بحالت موجودگی اور اولاد رانیان دیگر سے گدی نشین ریاست ہوگا اور یہ رسم شادی اوسوقت سے اودے پور نے اسکے ساتہ ترک کردی تہی سبب جے پور اور جودہ پور نے اپنی دختران شاہنشاہ کو دین تہین اس شرط سے جو تکرار پیدا ہوئی اوسکا نتیجہ یہ ہوا کہ مجوستدعی گدی نشین تہا اوسنی مدد حاکمان مرہٹہا کی اپنی مطلب براری کیواسطے طلب کی اور آخرکار یہ ہوا کہ کل ریاستہاے راجپوتانہ مطیع دربار پونا ہوگئی سندھیا نے جودہ پور فتح کرکے ساتلاکہ روپیہ خراج کا لیا اور شہر اور قلعہ اجمیر بہی اپنے قبضہ مین کرلیا

شروع جنگ ۱۸۱۸ء مین سرداران ملک نے مان سنگھ کو رئیس جودہ پور بعد جنگ وجدل بسیار سالہ اوسکے
ہمشیرزاد بہیم سنگھ کے قرار دیا تہا اس راجہ سے پیغام صلح و دوستی کیا گیا اور ایک عہدنامہ نمبر ۲ منعقد ہوا
مگر بجاے تصدیق کرنے اس صلحنامہ کے مان سنگھ نے ایک عہدنامہ جدید پیش کیا اور اسی اثنا مین اوسنے
مدد ہولکر کی بہی لی لہذا عہدنامہ مذکور حسب دستور سعارفہ ۱۷۔ مئی ۱۸۱۸ء منسوخ ہو کر مان سنگھ کو خود مختار اپنا کیا
بعد ازین جودہ پور بباعث تنازعات باہمی پاگدنی شیونی دہونکل سنگھ جو شہور فرزند بہیم سنگھ کا تہا خراب اور تباہ ہوا
اور نیز اوس لڑائی سے جو جیپور سے ہوئی تہی اور جسمین امیر خان لوٹیرا نے اول جانب داری جیپور کی اور
پہر جودہ پور کی اختیار کر کی اور مہاراجہ کو ایسا خوف دیا اور اندیشہ تباہی کا کہ وہ دانستہ دیوانہ بن گیا
پہر حکومت ملک جودہ پور دو سال تک کی اور خزانہ کو لوٹ کر ملک کو تباہ کیا

چتر سنگھ جو ایک بیٹا مہاراجہ کا تہا اوسنے بعد چلے جانے امیر خان کے ۱۸۱۸ء مین حکومت اختیار کی اور سکی
بابتہ پیغام صلح نامہ ہنگام شروع جنگ پنڈارا ہوئی اور عہدنامہ نمبر ۳ ۱۷ جنوری ۱۸۱۸ء قرار پایا جسکی رو سے
جودہ پور تحت حفاظت گورنمنٹ انگریزی کے لیا گیا اور جو خراج وہ سیندہیا کو دیتے تہے وہ اب گورنمنٹ انگریزی
پر واجب آیا اور مہاراجہ نے وعدہ کیا کہ وہ بوقت ضرورت حسب الطلب پندرہ سو سوار و اسطے خدمتگزاری کے
دینگے اور جب زیادہ ضرورت ہوگی تو کل فوج جودہ پور دیجائیگی چترسنگھ دل شکستہ ہو کر عرصہ قلیل کے بعد منقضی ہوئے
اس عہدنامہ کے فوت ہوا اور اوسکے والد نے رانستگی دانستہ کو ترک کر کے خود حکومت ملک کی اختیار کی

بیچ ۱۸۲۴ء کے عہد سر پرگنہ جانگ اور گوٹ کنارہ اقطعہ میرداراز روے عہدنامہ نمبر ۴ کے گورنمنٹ
انگریزی کے سپرد واسطے آٹہ سال کے ہوے اس غرض سے کہ جو مینے اور یہ لوگ خلاف دستور کام کرتے ہین
وہ مطیع کیے جائین اور مہاراجہ نے اقرار کیا کہ وہ پندرہ ہزار روپیہ سالیانہ بابت خرچ فوج لوکل گورنمنٹ کے جو
اوسوقت مین بہرتی ہوئی تہی اور جسکا حال اودے پور کے حالات مین درج ہے دینگے یہ اقرار نامہ ۱۸۳۶ء
مین ازروے عہدنامہ نمبر ۵ کے واسطے نو سال کے پہر تجدید ہوا اور سات دیہات اور بہی سپرد انتظام
انگریزی کے کیے گئے یہ عہد ۱۸۴۳ء مین ختم ہوا اور مہاراجہ نے پہر سات مواضع نور آمستر دکر لیے
مگر پہر بیان کیا کہ وہ راضی ہین گورنمنٹ انگریزی جب تک انکو مناسب معلوم ہو باقی مواضع کو اپنی سپردگی مین
رکہین مگر اسکا کچہ بندوبست قرار واقعی نہین ہوا اوسی طور پر انتظام ان دیہات کا اب تک جاری اور قائم
ہے جنگل تلائی کا بہی زیر حکومت دنگرانی صاحب پولیٹکل ایجنٹ جودہ پور کی ہے یہ تعلق جودہ پور سے

رکھتا ہے مگر جاگیردران اسکی صرف اسقدر بزرگی مہاراجہ کا اعتراف کرتے ہین کہ وہ مبلغ سوا لاکھ روپیہ خراج سالانہ اونکو دیتے ہین مگر یہ روپیہ صاحب پولیٹیکل جنٹ کے یہان تحصیل ہوکر دربار مین داخل کیا جاتا ہے

ازروے شرط ہشتم عہدنامہ ۱۸۱۸ء کے ریاست جودہ پور پر دیناپندرہ سو سوار کا فرض تھا لہذا بموجب اس شرط ۱۸۳۲ء مین اونسے فوج طلب ہوئی کہ مقابلہ غارتگران ولوٹیرا جنہون نے نگر پارکر پر قبضہ اپنا کرلیا تھا خدمت کرین مگر اس فوج نے کچھ کام نہ کیا اور بالکل نالائق کار ثابت ہوئی لہذا ۱۸۳۵ء مین یہ شرط تبدیل ہوکر ازروے عہدنامہ نمبر ۱۶ کے ایک لاکھ پندرہ ہزار روپیہ نقد بابت فوج جودہ پور کے جواسوقت بھرتی ہوئی دینا منظور ہوا اس فوج نے ۱۸۳۸ء مین بلوہ کیا اسکی جگہ اب فوج نیا آئین ارنپورہ کی ہے اس فوج کا صاحب کمانڈنگ آفیسر کا پولیٹکل سپرنٹنڈنٹ اور کوہ آبو کا مجسٹریٹ بھی ہے سوای مدد خرچ ارنپورہ کے جو دیگر مبلغ مذکور ہے روپیہ خراج بھی دیتے ہین مگر اس مین دس ہزار روپیہ مجرائی ۱۸۴۲ء سے ازروے عہدنامہ نمبر ۲ اسکے بلحاظ اسکے حقوق جودہ پور کے جو ضلع اور قلعہ اوترکوٹ کے تھی وہ گورنمنٹ انگریزی کو دیدیے گئے ہوتے ہین یہ ضلع اوترکوٹ ۱۸۱۸ء مین جودہ پور کے قبضہ مین دیا تھا مگر ۱۸۱۳ء مین اوس سے جودہ پور کے امیران سندھ نے لیا تھا بعد فتح سندھ کی گورنمنٹ نے اقرار کیا تھا کہ وہ مہاراجہ کو ضلع مذکور واپس دینگے مگر چونکہ ضلع اوترکوٹ اب تمام سرحد پر ہے اور اوس ضلع کی حکومت جودہ پور سے نہین ہوسکتی لہذا یہ مناسب متصور ہوا کہ گورنمنٹ انگریزی اوسکو اپنی قبضہ مین رکھے اور اوسکے عوض روپیہ زرخراج سے مجرا دے

بعد دوبارہ حکومت اختیار کرنے کے چند سال مین مہاراجہ مان سنگھ نے اون سردارون کو جنہون نے کچھ بھی خلاف اوسکے ہنگام اوسکی دبدبہ کے دشمنی کیا تھا قتل یا قید کیا سوائے اونکے اور سردار بھی اوسکے ظلم سے مغرور ہوکر ریاست ہائے ہمسایہ مین پناہگیر ہوے کہ وہان سے اونکی درخواست امداد گورنمنٹ انگریزی سے کی مدد اونکی ندی گئی مگر ازروے نمبر ۸ ابو ساطت گورنمنٹ انگریزی اونکو آباد ہونیکا حکم ہوگیا ۱۸۲۶ء مین سردار ان مخالف نے اپنے ہمراہی جمع کیے اور تیاری واسطے حملہ کرنے اور جودہ پور کے علاوہ جودہ پور سے اس حملہ جودہ پور کے تیاری مین جو تسہیل جیپور مین دی گئی تو یہ متصور ہوا کہ ریاست جیپور نے ایسی فاش طرز پر انضباط عہدنامہ کیا کہ گورنمنٹ انگریزی کو لازم ہوا کہ ایسی تدابیر عمل مین لائین جسسے خلاف انضباط عہد کا اور تنسد انتیجہ اس ارادہ فریب دعا ہو لہذا مہاراجہ جیپور کو سخت زجر و توبیخ لکھی گئی اگرچہ فوج حملہ کرنے والی کی سرداری مین سردار ان مارواڑ تھے مگر مہاراجہ نے اوسکو حملہ سرداران غیر قرار دیکر حسب منشا عہدنامہ ۱۸۱۸ء اسند عاحمایت گورنمنٹ انگریزی کی کی گورنمنٹ

انگریزی اسواسطے دھونکل سنگھ کو لکھا کہ وہ اس سرکشی سے جدا ہوجاے موجب اس تحریر کے دھونکل سنگھ جدا ہوکر جیجہر چلا گیا اور باقی سرداران نے آپس مین تصفیہ مخالفت کا کیا اس اثنا مین گورنمنٹ انگریزی نے ظاہر کیا کہ شاید یہ امر ضروری ہوتا کہ حمایت مہاراجہ کی بخلاف دست درازی بیجا و سرکشی بیسبب و قوی کی جاے مگر یہ کہ یہ فرض گورنمنٹ پر تھا کہ وہ حفاظت بخلاف سرکشی عام کے کرتے جو نتیجہ خود مہاراجہ کی ناانصافی و نالیاقتی و بدانتظامی کا تھا

۱۸۳۹ء مین باعث نزاع سات سرداران کے اور مہاراجہ کے مطیع احکام گورو جی ہونے کی بدانتظامی ملک جودہ پور اوس درجے کو پونہچی کہ گورنمنٹ انگریزی کو دوبارہ مداخلت کرنی ضرور ہوئی اور ایک فوج روانہ جودہ پور ہوئی اور پانچ مہینے تک وہان رہی اس عرصہ مین مان سنگھ نے ایک عہدنامہ نمبر ۹ اقرار دیا جسکے رو سے اوسنے اطمینان خوش انتظامی کی دی یہ اقرار نامہ ذاتی تھا لہذا بوقت وفات مان سنگھ تاریخ ۵ ماہ ستمبر ۱۸۴۳ء ختم ہوگیا

مان سنگھ نے ۱۸۴۳ء مین وفات پائی اور کوئی وارث اصلی یا متبنی اوسکا موجود نتھا پس گدی نشینی و خاندان پر منحصر رہی ایک تو رئیسان ایدر اور دوسرے احمدنگر جو دونون مقام واقع حاطہ بمبئی ہین اور ہمین خاندان ایدر سردار نزدیک ہے اب یہ امر منحصر اوپر راے بیوگان و سرداران و اہلکاران ریاست جودہ پور کے تھا جنکو مجاز تھے رکھا گیا کہ وہ اون دونون مین سے کسکو اپنا حاکم قرار دینگے اونہون نے پسند بخت سنگھ احمدنگر والہ کو کیا پس بخت سنگھ کو مع اوسکی فرزند کے جودہ پور مین طلب کیا اسوقت بہی دھونکل سنگھ نے جسکو فرزند بہیم سنگھ مشہور کرتے ہین اپنا دعوی پیش کیا مگر اوسکی سماعت نہوئی

جب جودہ پور مین آیا تو بخت سنگھ نے اپنے فرزند جسونت سنگھ کو احمدنگر مین رکہا اور بیان کیا کہ اوسکا دعوی احمدنگر کے بہی رکہنے کا ہے کیونکہ پرتہی سنگھ حاکم سابق نے جسونت سنگھ کو متبنی کیا تہا اور وہ یعنی بخت سنگھ صرف بطور کارپرداز کارروائی کرتا تہا اور خود حاکم احمدنگر کا نہا مگر تحقیقات سے دریافت اور ثابت ہوا کہ بخت سنگھ دو سال تک حاکم احمدنگر رہا ہے اور یہ ایک شخص نے اوسکی حکومت منظور کی تہی اور از روے رواج راجپوتانہ اور گجرات اور دہرم شاستر کے جب اوسنے حکومت جودہ پور کی اختیار کی تو اوسکا استحقاق احمدنگر کا مفقود ہوگیا لہذا ۱۸۴۴ء مین فیصلہ پایا کہ احمدنگر بتعلق ایدر کے ہوجاے کیونکہ سابق وہ اوسکے متعلق تہا اور ۱۸۴۴ء مین اوس سے جدا ہوگیا تہا اور بخت سنگھ مع اپنے عیال و اطفال کے احمدنگر سے چلا آئے اور کچہ دہلہ امور ریاست احمدنگر سے زر کے مہاراجہ بخت سنگھ اب بہی حاکم جودہ پور ہے اسنے اچہی خدمت بلوہ مین کی اور اوسکو اختیار متبنی کرنیکا حسب نشان نمبر ۳ کے عطا ہوا اس مہاراجہ کی سلامی سترہ توپ کی ہوتی ہے

رقبہ جودہ پور کا ۳۵۰۰۰ میل مربع ہے اور آبادی ۱۷۰۰۰۰۰ نفری کی ہے مالگذاری قریب ساڑھے ستره لاکھ روپیہ کے ہے اس مین قریب پانچ لاکھ آمدنی نمک کی ہے اس ریاست کی فوج چھ ہزار نفری سے زیادہ نہین ہے صاحب پولیٹیکل ایجنٹ حاکم اعلی عدالت وکلا ربار دار کا بھی ہے جو فیصلہ تنازعات حدبندی فیما بین بیکانیر وجیسلمیر وکشن گڈھ وسروہی وٹھاکرین پور وجودہ پور کی کرتے ہین یہ عدالت وکلا ریاستہاے مذکورہ بالا کی ہے اور اونمین وکلا راودے پور وجیپور وسیکری بھی شامل ہین انکا اجتماع ایکمرتبہ ہر سال مین بمقامات اجمیر یا پاگور و کوہ آبو پر ہوتا ہے

نمبر ۱۲

عہدنامہ جودہ پور

عہدنامہ دوستی واتفاق فیما بین آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا سپرد مہاراجہ دہراج راج راجیشور مان سنگھ بہادر مجوزہ ہرانکسل یعنی جنرل جرالڈلیک سپہ سالار افواج انگریزی موجودہ ہندوستان باختیارات عطیہ ہرانکسل منسی موسٹ نوبل رچارڈ مارکیوس ولیسلی نائٹ آف دی موسٹ اورڈر آف سینٹ اون آف زیرنا نکل مجسٹر موسٹ آنریبل پیرویکونسل کپتان جنرل وسپہ سالار نام افواج بری انگریزی موجودہ وضد متگزار ہندوستان و گورنر جنرل ان کونسل مقام فورٹ ولیم واقعہ بنگالہ منجانب آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی و مہاراجہ دہراج راج راجیشور مان سنگھ بہادر منجانب ذات خود و ورثا و جانشینان خود

شرط اول دوستی واتفاق دوامی وستحکم فیما بین آنریبل انگریزی کمپنی و مہاراجہ دہراج مان سنگھ بہادر اور اونکے ورثا اور جانشینان کے قرار پائی ہے

شرط دوم چونکہ دوستی سرکارین مین قائم ہوئی پس دشمن اور دوست ایک سرکار کے دشمن اور دوست سرکارین کے تصور کیے جائینگے اور اس شرط کی تعمیل ہمیشہ ملحوظ سرکارین رہے گی

شرط سوم آنریبل کمپنی مداخلت انتظام ملک مین جواب قبضہ مہاراجہ دہراج مین ہے نہین کرینگی اور اونسے خراج طلب نکرینگے

شرط چہارم درصورتیکہ کوئی دشمن آنریبل کمپنی کا ارادہ حملہ کرنے اوس علاقہ کا کرے جو عرصہ قلیل سے کمپنی نے ہندوستان مین لیا ہے تو مہاراجہ دہراج تمام اپنی فوج واسطے رعایت فوج کمپنی کے بھیجینگے اور خود کوشش بلیغ دشمن مذکور کے خارج کرنے مین کرینگے اور کوئی دقیقہ دوستی واتحاد کا کسی موقع پر

فروگذاشت نہین کرینگے

شرط پنجم چونکہ باعث دوستی جو از روی شرط دوم عہدنامہ ہذا کے قرار پائی ہے آنریبل کمپنی ذمہ دار مہاراجہ دہراج سے ہوتے ہین کہ وہ حفاظت ملک کی بخلاف کسی دشمن غیر کے کرینگے اور مہاراجہ دہراج بھی وعدہ کرتے ہین کہ کوئی نزاع فیمابین اونکے اور کسی رئیس غیر کے پیدا ہوگی تو مہاراجہ دہراج اول سبب نزاع کے کیفیت بجناب گورنمنٹ انگریزی ارسال کرینگے تاکہ گورنمنٹ اوسکا فیصلہ واجبی کردین اور اگر اصرار فریق ثانی سے شرائط واجبی قرار نپائین تو مہاراجہ درخواست مدد کی گورنمنٹ کمپنی سے کرسکینگے اور بحالت مذکورہ بالا مدد دی بھی جائیگی اور مہاراجہ وعدہ کرتے ہین کہ جو کچھ خرچ اس مدد کا ہوگا وہ مہاراجہ خود بموجب اوس شرح کے دینگے جو دیگر رئیسان ہندوستان سے قرار پائی ہے

شرط ششم مہاراجہ دہراج بذریعہ اس تحریر کے وعدہ کرتے ہین کہ گو وہ دراصل حاکم کل اپنی فوج کا ہے مگر بحالت جنگ یا خیال جنگ وہ حسب ہدایت وصلاح صاحب کمانڈر فوج انگریزی جنکے ساتھ وہ مدد دہی کرتے ہونگے کارفرما رہینگے

شرط ہفتم مہاراجہ اپنی ملازمی مین یا اپنے پاس کسی رعایائے انگریزی یا فرانسیس یا کسی اور باشندہ یورپ کو بغیر استرضائے گورنمنٹ کمپنی کے نرکھینگے

عہدنامہ بالا جسمین سات شرائط درج ہین حسب دستور مہر و دستخط ہرانکسل سی جنرل جرالڈ لیک صاحب کے بتمام صحہ بندی واقعہ صوبہ اکبرآباد بتاریخ ۲۲ ماہ دسمبر سنہ ۱۸۰۳ء مطابق ۷ ماہ رمضان سنہ ۱۲۱۸ ہجری موافق ۹ پوس سودی سمنت ۱۸۶۰ اور مہر و دستخط مہاراجہ دہراج راجشیور رانا سنگھ بہادر بمقام — تاریخ ۲۲ ماہ دسمبر سنہ ۱۸۰۳ء مطابق تاریخ — ماہ — سنہ ۱۲۱۸ ہجری موافق تاریخ — ماہ — سمنت ۱۸۶۰ تصدیق ہوا

جب ایک عہدنامہ جسمین سات شرائط مذکورہ بالا درج ہونگے مہاراجہ دہراج کو بمہر و دستخط ہرانکسل سی موسٹ نوبل گورنر جنرل ان کونسل کے دی جاے گی تو عہدنامہ حال جو بمہر و دستخط ہرانکسل سی جنرل جرالڈ لیک صاحب کے ہے واپس لیا جائیگا

دستخط وایسلی

مہر کمپنی

یہ عہدنامہ تصدیق کیا گورنر جنرل ان کونسل نے بتاریخ ۱۵ ماہ جنوری سنہ ۱۸۱۸ ع

دستخط جے ایچ بارلو

ایضاً جے ادنے

نمبر ۱۳

عہدنامہ فیمابین آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی و مہاراجہ مانسنگھ بہادر مہاراجہ جودھپور پیشکش کردہ کوجگراج مہاراج گورنر جنرل سنگھ بہادر منعقدہ سرجان پس بھوفلس شکلف منجانب آنریبل کمپنی باختیارات عطیہ ہز امپرسل سی موسٹ نوبل مارکوس اف ہیسٹنگ کی جی گورنر جنرل و بیاس شن رام و بیاس اہی رام منجانب مہاراجہ مانسنگھ بہادر باختیارات عطیہ مہاراجہ و جوگراج مہاراج کور ممدوح

شرط اول درستی اتفاق خیرخواہی و وامی فیمابین آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی و مہاراجہ مانسنگھ بہادر اور اونکے ورثا اور جانشینان کے قائم رہیگی اور دوست اور دشمن ایک سرکار کے دوست اور دشمن سرکارین کے تصور کیے جاینگے

شرط دوم گورنمنٹ انگریزی وعدہ کرتے ہین کہ وہ حفاظت ریاست اور ملک جودھپور کی کرینگے

شرط سوم مہاراجہ مان سنگھ اور اونکے ورثا اور جانشین تابعیت گورنمنٹ انگریزی کرینگے اور اونکی ریاست کا اعتراف اور کسی اور رئیس یا سردار سے اتفاق نہین کرینگے

شرط چہارم مہاراجہ اور اونکے ورثا اور جانشین کسی رئیس یا سردار سے اتفاق و صلح بغیر اطلاع اور منظوری گورنمنٹ انگریزی کے نہین کرینگے مگر اونکی کتابت دوستانہ سابقہ دوستان اور رشتہ داران کی جاری رہیگی

شرط پنجم مہاراجہ اور اونکے ورثا اور جانشین کسی پر زیادتی نہین کرینگے اگر اتفاقاً تکرار کسی سے پیدا ہوگی تو وہ وجہ تکرار کو واسطے ثالثی اور فیصلہ گورنمنٹ انگریزی کے سپرد کرینگے

شرط ششم جو خراج اب تک سیندھیا کے جودھپور سے دیا جاتا ہے اور جسکی تفصیل علیحدہ لکھی گئی ہے وہی واسطے دوام کے گورنمنٹ انگریزی کو دیا جاویگا مگر جو شرائط جودھپور اور سیندھیا کے درباب خراج کے ہوئے ہین وہ مسترد ہونگے

شرط ہفتم چونکہ مہاراجہ بیان کرتے ہین کہ سوائے اوس خراج کے جو جودہ پور سندھیا کو دیتے ہین اور کسیکو وہ خراج نہین دیتے ہین اور اقرار کرتے ہین کہ خراج مذکورۂ بالا وہ ادا کرینگے لہذا اگر سندھیا یا کوئی اور دعوی خراج کا کریگا تو گورنمنٹ انگریزی وعدہ کرتے ہین کہ وہ اوسکے دعوے کا جواب دینگے

شرط ہشتم ریاست جودہ پور وقت ضرورت پندرہ سو سوار گورنمنٹ انگریزی کو دینگے اور جب ضرورت ہوگی تو تمام فوج جودہ پور شامل فوج انگریزی ہوگی صرف اوسقدر بچ رہ جایا کریگی جو واسطے انتظام ملک کے ضروری ہوگی

شرط نہم مہاراجہ اور اونکے ورثا اور جانشین حاکم کل اپنے ملک کے رہینگے اور حکومت انگریزی اس ریاست مین داخل نہوگی

شرط دہم یہ عہدنامہ دس شرائط کا بمقام دہلی طے ہوا اور اوسپر مہر اور دستخط مسٹر چارلس بہوفلس ٹکلف صاحب اور بیاس شبن رام اور بیاس اجیے رام کے ہوے اور تصدیق اوسکی ہر انکسل لینی گورنر جنرل اور راج رشیئو مہاراجہ ہانسگہ بہادر اور جوگراج مہاراج کو رچیر سنگہ بہادر کے چھ ہفتہ کے اندر ہوکر آپس مین تقسیم ہونگے

المرقوم بمقام دہلی تاریخ ۶ ماہ جنوری ۱۸۱۸ء

دستخط سی ٹی ٹکلف

مہر

مہر
بیاس شبن رام

مہر
بیاس اجیے رام

مہر
مہاراجہ مان سنگہ بہادر

مہر
جوگراج مہاراج کو رچیر سنگہ بہادر

دستخط ہیسٹنگ

مہر خورد گورنر جنرل

تصدیق کیا ہر انکسل لینی گورنر جنرل نے بمقام اوھار تاریخ ۱۶ ماہ جنوری ۱۸۱۸ء

دستخط جے ایڈم

سکرٹری گورنر جنرل

تفصیل خراج اداے جودہ پور

سکۂ اجمیر		۱ لک
پٹہ بحساب مبلغ عشہ فیصدی		۱
باقی سکۂ جودہ پور		۹۰ لک
منجملہ اسکے نصف نقد		۴۵
نصف کے اشیاء		۴۵
کل		۹۰ لک
نقصانی اشیا بحساب نصفی		۱۰
باقی سکۂ جودہ پور		۸۰ لک

دستخط سی ٹی میٹکلف

(مہر)

(مہ) مہر بہاسکر راو وکیل

حسب الحکم گورنر جنرل

دستخط جے ایڈم

سکرٹری گورنر جنرل

نمبر ۱۴

ترجمہ اقرارنامہ منجانب ریاست جودہ پور رباب علاقہ ماڑواڑ واقعہ میرداراں

اس دربار کو اطمینان کلی ہے کہ وہ خوب اچھا پولس میرداراں کا رکھ سکتے ہیں اور ذمہ دار واسطے ہر ایک واقعہ کے ہو سکتے ہیں مگر چونکہ ہمیشہ خواہش یہ رہی ہے کہ گورنمنٹ انگریزی کی خوشنودی حاصل ہو اور گورنمنٹ کی مرضی یہ ہے کہ اونکا پولس واسطے انتظام اوس علاقہ کے مقرر رہے لہذا مبلغ پندرہ ہزار روپیہ سالیانہ آٹھ سال تک باب خرچہ

ترجمہ جواب منجانب صاحب پولیٹکل ایجنٹ

جو کچھ روپیہ دیہات میرداراں واقعہ ماڑواڑ سے جو کہ بضمانت پاس گورنمنٹ انگریزی کے ہمیں حاصل ہوگا مبلغ ۱۰ عشہ سے عرصہ آٹھ سال تک مجرا ہوگا اور بعد آٹھ سال کے دیہات مذکور واپس اہلکاران جودہ پور کے سپرد ہونگے اور زر شرط موقوف ہوگا

المرقوم ۵ ماہ مارچ ۱۸۱۸ء مطابق بہاگن سودی پنچمی سمت ۱۸۷۴

کے جو واسطے پولس کے ملازم رکھے جاینگے جیسا
سٹر ولڈر صاحب نے بیان کیا ہے دیا جائیگا اور
جانگ چنیارا اور دیگر مواضع خالصہ واقع ماڑواڑ جسمین اگلے
دربار کی طرف سے ٹہاکر یا غالب فوج انگریزی جو واسطے
سزا دہی اودیہات کے بھیجی گئی تہی معین ہین متعرق
حمایت اس روپیہ کے ہین واسطے میعاد مذکورہ بالا
دیجاوینگی مگر ایک مختار کا اس ریاست کیطرف سے
واسطے لینے حساب رسیدات وغیرہ کے اور بابت
سنہا دینے اوس زرآمدنی سے جو تحصیل ہوگی رہنا
ضرور ہے بانقضاے میعاد مشروحہ روپیہ دینا
موقوف ہوگا اور علاقجات واپس لیے جاوینگے
تحریر ۴ ماہ رجب ۱۲۳۹ ہجری
دستخط بیاس صورت رام وکیل

دستخط الف ولڈر
پولیٹیکل ایجنٹ

نمبر ۱۵

ترجمہ اقرارنامہ منجانب دربار ریاست جودہپور دربارہ علاقجات
ماڑواڑ واقعہ سیرداری

چونکہ دربار ہذا نے بنظر تحصیل رضامندی گورنمنٹ
انگریزی و موافق معاملہ و معاہدہ ونکے مختار سٹر
ولڈر صاحب کے سابق دینا پندرہ ہزار روپیہ لیا
کہ تا میعاد آٹھ سال بابت اخراجات سپاہ جو ملازم جدید
واسطے رکھنے انتظام علاقجات سیرداری کے منظور
کیا تہا اور چونکہ دیہات جانگ چنیارا و دیگر مواضع ماڑواڑ
جسمین تہانیجات از طرف دربار ہذا باعانت فوج انگریزی

ترجمہ جواب منجانب لفٹنٹ ٹریولس اسسٹنٹ ایجنٹ گورنر
جنرل بابت ریاست ہاے راجوتانہ

میعاد پٹہ دیہات سرداری ماڑواڑ کی جو مکفول بضمانت
پاس گورنمنٹ انگریزی ہے کے بابت آٹھ سال کے بابت
خوشنودی نظامی دیہات مذکورہ کے اس غرض سے کیے
گئے تہے کہ جو روپیہ اوسکا تحصیل ہوگا وہ سلع پندرہ ہزار
روپیہ مشروط مین مجرا دیا جائیگا اب منقضی ہوگئے
اور پٹہ جدید میعادی نو سال کا ممدد ہوا اور اوس مین
سات مواضع دیگر حسب تفصیل ذیل اون ہی شرائط پر

جوانکی سزادہی کے واسطے بھیجی گئی تھی معین ہوئی تھی
مستغرق بضمانت پاس گورنمنٹ انگریزی کے بابت
میعاد مذکورہ بالا کے اس شرط پر ہوئی تھی کہ ایک معتبر
منجانب اس گورنمنٹ کے اس مراد سے حاضر باش رہیگا
کہ وہ تمام حساب کتاب آمدنی دیہات مذکورہ دیکھکر پڑتال
کیا کریگا اور جو آمدنی ان مواضع کی آئیگی اوسکو سلغ پندرہ
ہزار روپیہ شروط کے جو روپیہ بطابق آمدنی دیہات مذکورہ
کے قیاس کیا گیا ہے مجرا اور منہا دیگا اور بعد انقضاے
میعاد شروط کے زرشروط موقوف ہوگا اور دیہات
واپس کیے جاوینگے

۲ اور چونکہ وہ شرط بتاریخ پہاگن سودی سمبت
۱۸۸۸ مطابق ۳ رجب ۱۲۴۲ ہجری منقضی
ہوگئی اور اس دربارے پہر نظر گورنمنٹ انگریزی اور
صلاح میجر الوس صاحب ایجنٹ گورنر جنرل بابت ریاست
ہاے راجپوتانہ کے جو مرفت اوسکے اسسٹنٹ پلیٹنٹ
ہنری ترلوس صاحب کے دی گئی تھی وعدہ کرتی ہے
کہ وہ گورنمنٹ انگریزی کو پندرہ ہزار روپیہ سالیانہ مذکورہ بالا
بابت خرچ سپاہ مذکور واسطے نوسال کے آئندہ دیتے
رہینگے اور دیہات جانگ چتار اور دیگر مواضع مسطورہ بالا
اون ہی شرائط ماسبق بغایت میعاد مذکورہ مکفول
رکھینگے اور یہ وعدہ تاریخ ششم ماہ پہاگن سمبت ۱۸۸۸
مطابق پنجم ماہ رجب ۱۲۴۲ ہجری کے شروع ہوگا

۳ اور سواے اسکے بغرض ترقی دوستی جو فیمابین

گورنمنٹ انگریزی کو تاریخ کاتک سودی دویچ سمبت ۱۸۹۱
سے شامل کیے گئے اور انکا پٹہ بھی اون دیہات
جانگ چتار وغیرہ ماڑواڑ میرداراکے ساتھ جو سابق
مکفول بضمانت تھے منقضی ہوگا ان دیہات کی
آمدنی بھی اوسیطرح محبر اساتہ آمدنی مواضع مکفولہ سابق
کے ہوگی اور بعد انقضاے نوسال کے تاریخ مذکورہ
بالا سے دیہات مکفولہ سابق اور یہ دیہات جواب دیے
گئے ہین واپس ملکاران ریاست جودہ پور کی حوالہ
کیے جاوینگے اور روپیہ ادائی موقوف ہوگا

منعقدہ کاتک سودی دویچ سمبت ۱۸۹۲ مطابق
۲۳ ماہ اکتوبر ۱۸۳۵ع

نام دیہات سبوق الذکر

رتوڑیا	دہال	توانا
پیکولہ	رال	کروارا

چتر جی کا گودا

دستخط ایچ ڈبلیو ترلوس
اسسٹنٹ ایجنٹ گورنر جنرل

فیمابین گورنمنٹ انگریزی اور دربار ہذا کے قائم ہے
وہ یہ بھی بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتے ہین کہ وہ
حسب خواہش گورنمنٹ سات مواضع مفصلہ ذیل
مکفول کانک سودی دویچ ۱۸۹۲ء مطابق ۲۹ -
ماہ جمادی الثانی ۱۳۱۰ ہجری سے نہایت انقضاے
میعاد دیہات مذکورہ بالا و نہیں شرائط پر جن پر
مواضع جنگ چتار وغیرہ مکفول ہوے ہین
کرتے ہین

۴ بعد انقضاے میعاد مسبوق الذکر ادا ے
سالیانہ وجہ دیہات جو سابق سات گورنمنٹ انگریزی
کے کیا گیا تھا اور اب کیا جاتا ہے موقوف ہوگا
اور کل دیہات واپس دربار کو ہونگے

منعقدہ کانک سودی دویچ ۱۸۹۳ء مطابق
۲۹ - ماہ جمادی الثانی ۱۳۱۰ ہجری اور ۲۳ -
ماہ اکتوبر ۱۸۹۳ء عیسوی

تفصیل دیہات مسبوق الذکر

انوڑیا	دہال	لودنیا
بھگورا	دال	کردارا

چترجے کا گودا
دستخط بیاس سوائی رام
وکیل

نمبر ۱۶

ترجمہ عہدنامہ فیمابین مہاراجہ مان سنگھ بہادر راجہ جودھپور و گورنمنٹ انگریزی منعقدہ معرفت لفٹنٹ ہنری ترنبوس

اسسٹنٹ ایجنٹ گورنر جنرل بہادر بابت ریاستہاے راجپوتانہ

چونکہ مہاراجہ مان سنگہ بہادر راجہ جودہپور نے اقرار کیا کہ وہ مبلغ ایک لاکھ پندرہ ہزار روپیہ سالیانہ شروع ماہ پوس سودی پورنماشی سمت ۱۸۹۲ سے بابت فوج کنٹنجنٹ پندرہ ہزار سوار کے جسکا اقرار راجہ جودہپور نے بروقت ضرورت دینے کا کیا تھا اور جسکی تصریح شرط ہشتم عہدنامہ کے جو سرکار انگریزی کے ساتھ بمقام دہلی تاریخ ۶ ماہ جنوری سنہ ۱۸۱۸ء ہوا تھا دیا کرینگے یہ کاغذ بطور اقرارنامہ لکھا گیا اور اسکی رو سے فقرہ ذیل مندرجہ شرط ہشتم عہدنامہ مذکور کے از جانب گورنمنٹ انگریزی منسوخ ہوا یعنی ریاست جودہپور بوقت ضرورت پندرہ ہزار سوار دیا کرینگے اور فقرہ ذیل بجاے اوسکے قائم ہوا یعنی ریاست جودہپور حسب تحریر بالا بمقام اجمیر ایک لاکھ پندرہ ہزار روپیہ کلدار ہر سال دیا کرینگے اور ادای زر مذکور اول مرتبہ یعنی لک ۱ یکم ماہ پوس سمت ۱۸۹۳ کو ہوگا اور اسطرح اسی تاریخ کو ہر سال آیندہ روپیہ مذکور ایک لاکھ پندرہ ہزار روپیہ ادا ہوتا رہیگا

المرقوم مقام جودہپور تاریخ ۲ ماہ پوس بدی سمت ۱۸۹۲ مطابق ۷ ماہ دسمبر سنہ ۱۸۳۵ء

دستخط ایچ ڈبلیو ٹریویس

اسسٹنٹ ایجنٹ گورنر جنرل

منظور کیا گورنر جنرل ان کونسل نے بتاریخ ۸ ماہ فروری سنہ ۱۸۳۶ء

نمبر ۱۷

ترجمہ خط منجانب وکیل جودہپور بنام صاحب پولیٹیکل ایجنٹ جودہپور المرقوم ۱۱ ماہ مئی سنہ ۱۸۴۷ء

مین نے آپکی چٹھی مرقومہ ۶ ماہ مارچ گذشتہ مشعر اوپر اطلاع اس امر کے کہ بالعوض امرکوٹ کے مبلغ ۔۔ منجملہ مبلغ ایک لاکھ پندرہ ہزار روپیہ خرچ سواران کے مجرا دیا جائیگا بحضور مہاراجہ گذرانی مہاراجہ فرماتے ہین کہ امرکوٹ ہمارا ہے اور ہمارے دعوی امرکوٹ کا صاف اور صحیح ہے اسکو صاحب بہادر بہی خوب جانتے ہین جب تک امرکوٹ قبضہ گورنمنٹ انگریزی مین رہیگا اوسوقت مین بہی ہم امرکوٹ کو اپنا تصور کرینگے اور جب گورنمنٹ انگریزی اوسکو علیحدہ کرنا چاہین گے تو ہم جانتے ہین کہ وہ ہمکو دینگے اور کسی دوسرے کو نہ دینگے اسواسطے کہ امرکوٹ ہمارا ہے اور ہمکو ملنا چاہیے راجستان مین زمین کا حق بہت بڑا متصور ہے اور جس روز امرکوٹ ہمکو واپس دیا جائیگا وہ روز بہت مبارک اور خوش متصور ہوگا اور یہ بہی فرماتے ہین کہ اگر مبلغ دس ہزار روپیہ سالیانہ منجملہ مبلغ ایک لاکھ آٹہ ہزار روپیہ کے جو گورنمنٹ انگریزی کو

بطور خراج دیا جاتا ہی) مجرا دیا جائیگا تو یہ زر مجرائی بالعوض اراضی کے ہی اور خراج ہی بابت اراضی کے ادا ہوتا ہے
لہذا اسہ روپیہ زر خراج سے مجرا ہونا چاہیے فقط

ترجمہ صحیح ہے
دستخط ایچ ایچ گریٹ ہند
پولیٹیکل ایجنٹ

منظور اور تصدیق کیا گورنر جنرل ان کونسل نے تاریخ ۱۷ ماہ جون سنہ ۱۸۴۷ عیسوی

نمبر ۱۸

ترجمہ اقرارنامہ منجانب ریاست جودھپور دربارہ ٹھاکران جلاوطن

ٹھاکران پور سود چند اول کی خواہش نہین ہے کہ اون پر نظر مہربانی کیجاے مگر سرداران رہواد اموری دنیاوی درکنش اگرچہ واجب الرحم نہین ہین مگر بنظر خوشنودی گورنمنٹ انگریزی جو علاقہ مہاراجگت سنگہ کے عہد مین اونکے پاس تہا وہ اونکو عرصہ چہ ماہ مین واپس دیا جائیگا ایک خریطہ گورنر جنرل بہادر کا بنام مہاراجہ اس مضمون کا واسطے رضامندی مہاراجہ کے آیا کہ اگر یہ ٹھاکران اپنی کارگزاری یا فرمانبرداری مین کمی کرین یا مجرم کسی جرم کے ہون یا حسب خواہش درکار ائی کارروائی کرین تو مہاراجہ کو اختیار ہے جو مناسب جانین اونکی نسبت وہ کرین

اس عہد باعث گورنمنٹ انگریزی اسوقت اختیار کیا گیا لیکن اگر ایندہ ازین یہ سرداران فرمانبردار اور اپنی خدمتگذاری پر رہین جن قواعد سے اونکو علاوہ سرین کو انعام بھی

ترجمہ جواب منجانب صاحب پولیٹیکل ایجنٹ

مہاراجہ مانسنگہ نے جو یہ اقرار کیا کہ اون ٹھاکران کو جو بنا بر قصورات سابقہ جلاوطن ہوے ہین حسب مرضی گورنمنٹ انگریزی جنہون نے مجکو مہکام کے واسطے یہان بہیجا ہے کیا ہے دوبارہ اونکے علاقجات قدیم پر داخل کرینگے لہذا اگر بعد ازین کوئی منجملہ ان ٹھاکران کے مجرم کسی جرم کا ہوگا یا خلاف مرضی مہاراجہ کا رہنده ہوگا تو بروجب عہدنامہ ہونے کے مہاراجہ حاکم ہین جو چاہین کرین گورنمنٹ انگریزی پہر اونکے بارہ مین مداخلت نہین کرینگے اور بنا بر خوشنودی مہاراجہ ایک خط بہی اسی مضمون کا منجانب گورنر جنرل بہادر تحریر ہوگا

المرقوم ۲۵ ماہ فروری سنہ ۱۸۴۴ عیسوی

دستخط الف ولدر
پولیٹیکل ایجنٹ

دیا جاسکا اور دیگر نہاکران خورد کے جو جلاے وطن ہوے تھے یہی امر ہے کہ اگر وہ حسب مضامین مہاراجہ کا رہند ہونگے تو اون پر بھی نظر عنایت مبذول ہوگی شرطیکہ گورنمنٹ انگریزی اونکی نسبت کچھ عذر درمیان مین نہ لائین

المرقوم بھاگون بدی ۱ سکادشی سمت ۱۸۷۵

دستخط فتح راج دیوان

نمبر ۱۹

اقرار نامہ فیمابین گورنمنٹ انگریزی و مہاراجہ مان سنگھ

فیمابین گورنمنٹ ذی شان انگریزی اور سرکار جودہ پور دوستی مدت سے جاری ہے اور بوجہ انعقاد عہد نامہ سمت ۱۸۷۵ مطابق ۱۸۱۸ع کے یہ دوستی زیادہ تر استحکام کے ساتھ قائم ہوئی اسطرح دوستی اب تک سرکارین کے جاری اور قائم ہے اور آیندہ بھی جاری رہیگی۔

اب شرائط عہد نامہ ذیل فیمابین گورنمنٹ ذیشان انگریزی و مہاراجہ مان سنگھ بہادر راجہ جودہ پور متعلقہ کرنیل جان سدرلینڈ صاحب کے منعقد ہوئین۔

اول آپ و ارث انتظام ملک کے خوض اور غور فیمابین ہوکر یہ قرار پایا کہ مہاراجہ اور کرنیل سدرلینڈ اور سردارن اور اہلکاران اور حواص پاسبانان راج مجتمع ہوکر قواعد واسطے انتظام ملک کے مرتب دین جنکی تعمیل اب اور آیندہ ہوا کرے اور یہ مجمع منعقد کرکے حقوق اکثر سرداران و افسران گورنمنٹ و دیگر متعلقان مطابق دستور قدیم کے قائم کرینگے

دوم پولیٹکل ایجنٹ انگریزی و اہلکاران راج جودہ پور مشورہ باہم کیا ہے کہ امور ریاست کا انتظام بموجب قواعد بذا کے وہ صلاح باہمی کیا کرینگے اور مہاراجہ سے بھی مشورہ اس بارہ مین کرلیا ہے

سوم پنچایت یعنی مجمع مذکور کو بالاتفاق امور ریاست کا مطابق دستور قدیم کے کیا کرینگے

چہارم کرنیل جان صاحب نے کہا کہ کچھ فوج انگریزی قلعہ جودہ پور مین رہے گی اور اسکو مہاراجہ نے منظور کیا اور دیگر ریاست ہاے راجستان کے جہان صاحبان پولیٹکل ایجنٹ رہتے ہین وہان وہ

باہر شہر کے رہتے ہین بیچ گرد نواح قلعہ کے مکانات سکنی تعمیر ہین اور رقبہ بھی محدود ہے اس سبب سے آسین وقت معلوم ہوتی ہے مگر بنظر خوشنودی سرکار یہ امر قیام فوج قلعگی منظور ہوا ہے اور ایک جگہ معقول تجویز ہوکر مقرر ہوگی دربار کو کسیطرح حکا اندیشہ سرکار سے نہین ہے

پنجم سری جی کا مندر یعنی مندر ناتہ صاحب و سروپ یعنی لچھمی ناتہ و پراگ ناتہ سمعہ لواحقین و جوگیشر یعنی ناتہ فقراخواہ اس ملک سے کے ہون اور خواہ ملک غیر کے معہ اونکے مریدان و برہمنان سے داد مراد یعنی ٹھاکران اندرونی دیکیا یعنی اولاد غیر اصلی مہاراجہ و متصدیان یعنی کونسل راج و فوج راج وغیرہ و خواص پاسبان وغیرہ کے مرتبہ اور عزت اور کاروبار مین کمی نہوگی جسقدر اب ہین اوسیقدر رہین گے

ششم کاروباری اپنا اپنا کام مطابق قواعد مقررہ کے کرتے رہین گے مگر درصورتیکہ کسیطرح کی غفلت کار کسی سے ظاہر ہو تو بصلاح مہاراجہ اوسکی عوض لئیق شخص مقرر کیا جاے

ہفتم جنکے حقوق چھن گئے ہین اونکو اونکے حقوق از روے نصفت دہی واپس ملینگے اور وہ لوگ دربار کی خدمت بوفاداری و تابعداری کیا کرینگے

ہشتم گورنمنٹ انگریزی کے مدنظر یہ ہے کہ حقوق حاکمانہ و خیرخواہی مالوا اور ثبات عزت اور ناموری مہاراجہ جاری اور محفوظ رہین لہذا سرکار کے ماتہون انمین کمی نہوگی اور نہ کسی دوسرے سے وہ انمین کمی ہونے دینگے اس سے صاف وعدہ سرکار کا بابت اسکے ہوگیا

نہم صاحب جنت انگریزی اور اہلکاران مار دار نے مشورہ باہم کیا کہ وبصلاح مہاراجہ اور مطابق قواعد مقررہ کے تدابیر شایستہ واسطے ادا ے خراج انگریزی و خرچہ سواران جواب دینا ہوتا ہے عمل مین لائینگے جنکی رو سے آیندہ نرخ مذکور بلاتفاوت ادا ہوتا رہے دعاوی نقصانی وہ فریق دینگے جنکے نسبت ثبوت ہو دو دعاوی مانند اوسکے نسبت دیگر رئیسان کے بعد ثبوت دعوی دلوائی جاینگے

دہم مہاراجہ نے یہ جاگیرات سردارونکو دیے اور بالعوض اونکے او نکی موقوفات حاصل کی اور قصورات گذشتہ اونکے معاف کیے پس اسیطرح گورنمنٹ انگریزی بھی اونکے قصورات معاف کرتے ہین جنکی نسبت سابق اونکو عذر تہا مثلاً سروپ یعنی لچھمی ناتہ وغیرہ و جوگیشر و داد مراد و اہلکاران

یازدہم چونکہ ایک صاحب جنت انگریزی اس ریاستگاہ مین مقرر ہوا ہے لہذا ظلم و زیادتی کسی شخص پر جائز نہوگی کسیطرح کی دخالت در باب فرقہ مذہبی کے نہوگی اور اتلاف مال کسی حیوان کی جو مارواڑ مین

اور وے مذہب کے پاک ہے اور جنگا مارنا ممنوع ہے نہوگی

دوازدہم اگر کل امور گورنمنٹ جودہ پور کے اندر میعاد چھ مہینے کے یا برس روز کے یا ڈیڑھ برس یعنے اٹھارہ مہینے کے تصفیہ پاجائینگے تو صاحب پولیٹیکل ایجنٹ و فوج انگریزی قلعہ جودہ پور سے برخاست ہوجائیگی اور اگر اس میعاد سے پہلے ہی طے پاجائینگے تو باعث خوشنودی گورنمنٹ انگریزی ہوگا اور سبب آزادی عنقریب لیاقت ریاست جودہ پور متصور ہوگا

سیزدہم عہدنامہ بالا حسب بیان مسبوق الذکر بمقام جودہ پور بتاریخ ۲۴ ماہ ستمبر ۱۸۳۸ء منعقد ہوا اور موفت نفٹنٹ کرنیل ٹرلنڈ صاحب کے واسطے منظوری بارتیم کے بخدمت رایٹ آنریبل گورنر جنرل ہند کے مرسل ہوگا اور ایک خریطہ بنام مہاراجہ بمضمون عہدنامہ بالا بیشگاہ لارڈ صاحب بہادر سے جاری ہوگا

عہدنامہ بالا موفت کرنیل جان سو رلنڈ صاحب کے حسب اختیارات عطیہ رایٹ آنریبل جارج لارڈ اکلینڈ جی سی بی گورنر جنرل ہند کے منعقد ہوا

دستخط ردو مل وکیل — دستخط فوج مل

مہر دفتر اردو مل — مہر دفتر فوج مل

یادداشت نفٹنٹ کرنیل سو رلنڈ صاحب

شرط چہارم اصل مسودہ مین صرف یہ درج ہے کہ فوج قلعہ مین رہیگی اور اوسپر مہاراجہ کی یہ تحریر ہے کہ مقام معقول تجویز ہوگا اس سے مراد یہ ہے کہ ہماری فوج محلات اور زنانہ خانہ اور مندرون مین نرہیگی

شرط پنجم حقوق زمینداری و دیگر حقوق لوگونکے مطابق شرط اول کے منقح ہونگے

شرائط دوم و ششم اس مین یہ ذکر کرنا تھا کہ نا تہ لوگ امور ریاست مین مداخلت نرکینگے مگر مان سنگھ نے خود یہ بیان کیا کہ وہ ان شرائط سے مستثنا ہین کیونکہ وہ نہ اہلکاران مین اور نہ کاروباریان راج ریاست مین ہین

شرط نہم یہ بھی تجویز ہوئی تھی کہ ذکر فوج خرچ کا بھی کیا جاوے یعنی جو فوج اب رہیگی اوسکا خرچ ذمہ جودہ پور کے ہوگا مگر مان سنگھ نے بیان کیا کہ اگرچہ خرچ بلاشک ادا ہوگا مگر اوسکا ذکر اس عہدنامہ دوامی مین جو درباب اخراجات دوامی و انتظام آیندہ ریاست ہے کچھ ضرور نہین ہے

شرط یازدہم حیوانات شاخدار وطاؤس و کبوتر صرف پاک تصور کیے گیے ہین اور مارنا انکا ممنوع قرار پایا ہے

شرط سیزدہم یہ مضمون جو درباب انعقاد عہدنامہ معرفت لفٹنٹ کرنیل الرنیڈ صاحب کے باختیارات عنایت گورنر جنرل سے ہوا اصل مسودہ مین اوا مین تھا اگر مہاراجہ نے اوسکو آخر مین کہا

بوندی

خاندان راجہ بوندی قوم سے راجپوت ہارا ہے اول راجہ جسکے ساتھ گورنمنٹ انگریزی کی موافقت ہوئی امیر خانسے نہا اسنے فوج کرنیل مونسون صاحب کو ہنگام واپسی جنگ ہولکر سے ۱۸۰۵ع مین نہایت عمدہ اعانت دی جسکے باعث نارضاسندی اور دشمنی ہولکر کی گوارا کی یہ راجہ ۱۸۱۸ع مین بعد پچاس سال ریاست کرنے کے فوت ہوا اور اوسکا نابالغ فرزند بشن سنگھ نامے اوسکا جانشین ہوا بیچ عہد مرہٹے کے اس ریاست کا بڑا نقصان سیندیا اور ہولکر کرتے تھے جنکے تخت نشین مین کل انتظام تحصیل مالگذاری تہا

ریاست بوندی ایسے موقع پر آباد ہے کہ اوس سے بڑا فائدہ جنگ ۱۸۱۷ع مین ہوا جب پنڈارا بھاگا تو اس ریاست مین سے اوسکا راستہ بہاگنے کا تہا اور یہان دوہو کی گیا مہاراؤ بشن سنگھ نے اول ہی دوستی انگریزی پر نظر رکہی اور ایک عہدنامہ نمبر ۲ بتاریخ ۱۰ فروری ۱۸۱۸ع اوسکے ساتھ منعقد ہوا اگرچہ اوسکی فوج کم تہی بلکہ اوسنے فی الحال اتفاق ساتھ گورنمنٹ انگریزی کے کیا اس دوستی گورنمنٹ انگریزی کے سبب سے ریاست بوندی کی اوس حالت تباہی سے جسکو وہ عہد سیاہ مین پہونچی ہے نجات پائی از روی عہدنامہ ۱۸۱۸ع کے خراج جو ہولکر کو دیا جاتا تہا اور جو ملک بوندی مین ہولکر نے لے لیا تہا وہ راجہ کو چہوڑ دیا گیا اسپر راجہ نے وعدہ کیا کہ بوجہ خراج وہ سیندیا کو دیتا تہا گورنمنٹ انگریزی کو دیگا اور زر خراج اسی ہزار پر طے ہوا اسکا نصف روپیہ بابت دو ثلث پرگنہ ٹپنہ کے تہا جو سیندیا کے قبضہ مین تہا اور باقی ایک ثلث پرگنہ مذکور کا جو ہولکر کے پاس تہا وہ از روے شرط چہارم عہدنامہ کے بوندی کو واپس دیا گیا گورنمنٹ کا ارادہ یہ تہا کہ جسقدر علاقجات بوندی کے سیندیا اور ہولکر نے لیے تہے وہ سب بوندی کو واپس دیے جائین اور اس اعتبار پر کہ دو ثلث پرگنہ ٹپنا اوس سے چہن گئے تہے یہ علاقجات درج فہرست منسلکہ عہدنامہ ہوے مگر یہ معلوم نہا کہ کل پرگنہ ٹپنا عہد وارث نانا سرا دوشین کے پیشوا کے علاقہ مین باعث اونکے نکالدینے ایک دشمن بوندی کے شامل کیا گیا تہا اور پیشوا نے دو ثلث سیندیا کو اور ایک ثلث ہولکر کو دیا تہا یہ اصل حال بعد ازان دریافت ہوا لہذا مبلغ چالیس ہزار روپیہ جو بابت دو ثلث پرگنہ ٹپنا کے قرار دیا تہا وہ پھر بوندی سے نہین لیا گیا اور ہولکر کو بالعوض

اوسکے علاقہ مقبوضہ پٹنا کے جو لے لیا گیا تھا گورنمنٹ انگریزی مبلغ تیس ہزار روپیہ سالیانہ دیتی ہی ۱۸۰۳ء مین سیندہیا نے دوئمٹ پرگنہ پٹنا گورنمنٹ انگریزی کے پاس بابت خرچ کنٹنجنٹ کے مکفول رکھا اور رئیس بوندی نے پھر دعوی اوسکا پیش کیا مگر سیندہیا کی مرضی نہ تھی کہ حکومت اوسکی چھوڑدی پس ۱۸۰۶ء مین ایک عہدنامہ نمبر ۲۱ باستر ضاے دربار گوالیار منعقد ہوا جسکے روسے علاقہ مذکور واسطے دوام کے باوجود مبلغ اسی ہزار روپیہ سالیانہ کے بوندی کو دیا گیا اقرار ہوا کہ یہ روپیہ دربار گوالیار کو مجرا ملیگا از روے عہدنامہ ۱۸۰۵ء کے سیندہیا حکومت کا ثلث پرگنہ پٹنا کے گورنمنٹ انگریزی کو دی پس بوندی نے اب یہ علاقہ واسطے دوام کے گورنمنٹ انگریزی سے بادا اسی ہزار روپیہ سالیانہ ماورا اے چالیس ہزار کے جو از روے عہدنامہ ۱۸۱۸ء کے وہ بطور چوتھ علاقہ بوندی وغیرہ کے دیتے ہین پایا

رشین سنگھ نے بتاریخ ۱۴ ماہ جولائی ۱۸۲۱ء وفات پائی اور اوسکا فرزند رام سنگھ مہاراو حال جانشین اوسکا ہوا یہ مہاراو صرف گیارہ سال کی عمر کا تھا اندنا بالغی اسکے گورنمنٹ انگریزی کو ایکمرتبہ مداخلت انتظام ریاست کی کرنا پڑا مہاراو رام سنگھ اسقدر لاپرواا دے مراسم دوستی انگریزی مین ہنگام بلوہ ۱۸۵۷ء کے رہا کہ تحریرات دوستانہ یکطرفہ اوس سے ترک ہوگئی تھی اور اسیطرح ۱۸۶۰ء تک متروک رہی

مہاراو نے استحقاق متبنی کرنیکا بھی بموجب سند نمبر ۳ کے حاصل کیا

رقبہ بوندی کا تخمیناً دو ہزار دو سو اکیانوے میل مربع ہے اور آبادی دو لاکھ بیس ہزار نفری اور آمدنی پانچ لاکھ روپیہ کی ہے بوندی کے خرچ فوج مختص المقام کنٹنجنٹ کا نہین دیتے رئیس بوندی نے سلامی سترہ ضرب توپ کی ہوتی ہے اور فوج اس ریاست کی بابت سوسوا اور دو ہزار سات سو پیادہ اور بارہ ضرب توپ کی ہے

نمبر ۲۰

عہدنامہ فیمابین آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اور مہاراو راجہ شیو سنگھ بہادر راجہ بوندی مرفت کپتان جیمس ٹوڈ صاحب منجانب آنریبل کمپنی باختیارات کل عطیہ ہز اکسیلنسی مونسٹیول باکیوس اوف ہیسٹنگز گورنر جنرل اور بہو راتو لارام منجانب راجہ باختیارات عطیہ راجہ—

شرط اول دوستی اور اتفاق اور خیرخواہی دوامی فیمابین گورنمنٹ انگریزی ایک فریق اور راجہ بوندی اور اسکے ورثا اور جانشینان فریق ثانی کے رہیگی

شرط دوم گورنمنٹ انگریزی اپنی حفاظت مین علاقہ راجہ بوندی کو قبول کرتے ہین

شرط سوم راجہ بوندی اعتراف تبرگی گورنمنٹ انگریزی کا کرتے ہین اور اقرار اونکے ہمراہ رہنے کا اور اسلے ہمیشہ کے کرتے ہین راجہ کبھی زیادتی کسی پر نہین کرینگے اور وہ کبھی بلا استرضا گورنمنٹ انگریزی کے کسی غیر سے پیغام صلح و دوستی نہین کرینگے اگر اتفاقاً قوی تکرار اونکی کسی سے ہوگی تو وہ سرکار ثالثی گورنمنٹ انگریزی واسطے فیصلہ کے ہوگی راجہ حاکم کل اپنے ملک کا ہے اور حکومت انگریزی اوسمین داخل نہوگی

شرط چہارم گورنمنٹ انگریزی اپنی بخوشی وہ خراج راجہ اور اونکی اولاد کو معاف کرتے ہین جو راجہ مذکور مہاراجہ ہولکر کو دیتے تھے اور جو ہولکر نے گورنمنٹ انگریزی کو انتقال کر دیا تھا اور گورنمنٹ انگریزی وہ علاقجات شامل ریاست بوندی کے کرکے ہین جو ریاست مذکور مین مہاراجہ ہولکر کے قبضہ مین تھے اور جنکی تفصیل فہرست نمبر ۱ مین درج ہے

شرط پنجم راجہ بوندی بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتے ہین کہ وہ گورنمنٹ انگریزی کو وہ خراج ادا کیا کرینگے جو وہ مہاراجہ سندیہا کو دیتے تھے اور جسکی تفصیل فہرست نمبر ۲ مین درج ہے

شرط ششم راجہ بوندی حسب الطلب گورنمنٹ انگریزی اپنی فوج ضرورت حسب مقدرت دیا کرینگے

شرط ہفتم عہدنامہ ہذا جس مین سات شرائط درج ہین بمقام بوندی قرار پاکر دستخط اور مہر اوسپر کپتان جیمس ٹاڈ صاحب اور بھورا تولا رام کے ہوئے اور ایک مہینے کے عرصہ مین تاریخ ہذا سے اوسکی نقل مصدقہ ہز اکسلنسی ہیوٹ نوبل گورنر جنرل اور مہاراو راجہ بوندی اسکے عوض باہم تقسیم کیجاے گی۔

المرقوم مقام بوندی تاریخ ۱۰ ماہ فروری سنہ ۱۸۱۸ء مطابق چہارم ماہ ربیع الثانی سنہ ۱۲۳۳ھ و ماگھہ سودی سمبت ۱۸۷۴

دستخط جیمس ٹاڈ

مہر

دستخط بھورا تولا رام

مہر راجہ

عہدنامہ ہذا التصدیق کیا ہز اکسلنسی گورنر جنرل بہادر نے بمقام کیمپ متصل کانپور بتاریخ یکم ماہ مارچ سنہ ۱۸۱۸ء

مہر گورنر جنرل

دستخط ہیسٹنگس

تفصیل دیہات جو گورنمنٹ انگریزی نے راو راجہ بشن سنگھ بہادر کو مطابق شرط چہارم عہدنامہ ہذا کی دی

~~پرگنہ پرگنہ نصف پرگنہ نصف پرگنہ نصف پرگنہ چوتھہ بوندی~~

بہین گنج لاکھیریو دیسہ کرور پرونداں پاٹن وغیرہ

نمبر ۲۰

تفصیل آمدنی خام نکاسی وخراج علاقجات مقبوضہ مہاراجہ سنیدیہا جو بعد ازین گورنمنٹ انگریزی کو مطابق شرط نہم عہدنامہ ہزا دی جائیگی

کل روپیہ سکہ دہلی ——— لے

دو ثلث پرگنہ پاٹن ——— سے

پرگنہ آور بلا

پرگنہ سمبھدی

نصف پرگنہ کرور

ایک ثلث پرگنہ بروندن

چوتہ بوندی ودیگر تقاضات ——— سے

دستخط جیمس ٹاڈ — مہر

دستخط سورا تولا رام — مہر راجہ

کل ——— لے

نمبر ۲۱

اقرارنامہ راج بوندی درباب انتقال ضلع کسوری پاٹن بنام ریاست مذکور

مہاراد راجہ بوندی نے درخواست معرفت حکام انگریزی کے پیش کی کہ اوسکو واسطے دوام کے یعنی مستقل حکومت دو ثلث حصص دیہات جسمین ضلع کسوری پاٹن شامل ہے اور جو دربار گوالیار نے حسب فشانہ عہدنامہ ۱۴ ماہ جنوری ۱۸۱۸ع بابت خرچہ کنٹنجنٹ کے گورنمنٹ انگریزی کو دیلے ہین امراب زیر اہتمام سپرنٹنڈنٹ جاد و نیمچ کے ہین اور بابت جنگلے دربار گوالیار نے بھی اپنی اشتہا بچند شرائط دی ہے دی جاے اور شرائط ذیل قبول کیے

شرط اول مہاراد راجہ بوندی من جانب اپنے اور اپنے ورثا کے بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتے ہین کہ وہ خزانہ صاحب سپرنٹنڈنٹ جاد و نیمچ مین مبلغ اسی ہزار روپیہ سکہ کمپنی دو اقساط مساوی اجمع لے سے مین بیچ مہینے جنوری اور جولائی کے ہر سال بابت دو ثلث حصص ضلع کسوری پاٹن کے جواب دربار گوالیار کی گورنمنٹ انگریزی کو دیا ہے ادا کیا کرینگے اور ایک ثلث باقیماندہ ضلع مذکور راجہ بوندی کے قبضہ مین موجود ہے تمام آفات ارضی وسماوی ودیگر واردات اتفاقیہ نفع ونقصان ذمہ راج بوندی کے ہونگے

شرط دوم مہاراد راجہ بوندی من جانب اپنے اور اپنے ورثا کے اقرار کرتے ہین کہ وہ مبلغ تین ہزار چار سو تیس روپیہ سات آنہ نو پائی سکہ حالی کوٹہ بابت تنخواہ پنشن داران کے جنکی فہرست اونکو ملی ہے

شرط سوم جاداد معافی تعدادی جاے بیگہ واقعہ دو ثلث حصہ ضلع مذکور کے ہین اور جنکے تفصیل راجہ کو دی گئی

اونکو مہاراو راجہ بوندی اقرار کرتے ہین کہ قبضہ قانضان معافیداران مین بحال اور برقرار رکھین گے اور جو واگذاشت یا معافی صاحب سپرنٹیڈنٹ جادو نیج نے اون زمینداران کو دی تہین جنہون نے جادو باولی بنائی ہین رو بکاری راجہ مذکور حسب مندرجہ اونکے پٹہ کے لحاظ رکھین گے

شرط چہارم جمیع حقوق حکومت جنکا گورنمنٹ انگریزی نے دربار گوالیار سے حسب مشار شرط دوازدہم عہدنامہ ۱۳ ماہ جنوری ۱۸۴۴ع وعدہ کیا ہے مہاراو راجہ بوندی منجانب اپنے اور اپنے ورثا کے وعدہ کرتے ہین کہ وہ اونکو ضلع پاٹن مین بحال اور برقرار رکھین گے

شرط پنجم جو انتقال وثلث ضلع کسوری پاٹن حسب درخواست راجہ بوندی عمل مین آیا لہذا مہاراو راجہ بوندی منجانب اپنے اور اپنے ورثا کے اقرار کرتے ہین کہ درصورتیکہ اقساط مقررہ حسب وعدہ ادا نہون یا کوئی شرط مذکورہ بالا مین سے تعمیل طلب رہجاے تو وہ انتظام اوسکا بلکہ تمام پرگنہ کا یعنی ایک ثلث حصہ ضلع مذکور کا بھی جو اونکے قبضہ مین سابق سے ہی سپرد گورنمنٹ انگریزی کردینگے تاکہ اوس سے اول زر بقایا تحصیل کیا جاے اور بعد از وصول کہنے اپنے بقایا کے باقی آمدنی سال اوس ایک ثلث کی اوسکو مجرا دی جاے مگر سوائے اس وجہ کے اور کسی سبب سے گورنمنٹ انگریزی بارگہ گوالیار اوس ضلع کسوری پاٹن کو راج بوندی سے واپس طلب نکرینگے

شرط ششم مداخلت کسی قسم کی انتظام دوثلث ضلع کسوری پاٹن مین اہلکاران بوندی اوسوقت تک نکرینگے جب تک شرائط بالا کا سرانجام خاطر خواہ ہو

عہدنامہ بالا جسمین چھ شرائط درج ہے تیار ہوکر اوسپر دستخط مہاراو راجہ رام سنگہ بہادر رئیس بوندی کے بتاریخ ۷ ماہ اگہن بدی سمت ۱۹۰۱ مطابق ۲۰ ماہ ذی الحجہ سنہ ۱۲۶۰ ہجری اور بتاریخ ۲۹ ماہ نومبر ۱۸۴۴ع کے ہوئی

مہر مہاراو راجہ رام سنگہ بہادر رئیس بوندی

کوٹا

ریاست کوٹا کی قریب ڈہائی سو سال گذرے رئیس بوندی نے بنیاد ڈالی تہی جسکو مہاراو اودی پور نے مجبور کرکے نصف ریاست اوسکی اوسکے چھوٹے بہائی کو دلوادی تہی جسکے خاندان مین وہ عہدہ ہیدسنگہ تک رہی اس امیدسنگہ کے وقت مین گورنمنٹ انگریزی نے اول صلح سانہ کوٹا کے کی تہی مثل دیگر ریاستہاے راجپوتانہ کوٹا بہی مرہٹا کے بادست تباہ ہوگیا تہا اور ایسی ایسی شرائط قرار پائی تہی جنسے وہ عہدہ برا نہین ہوسکتا تہا

اور راجہ کوٹا کو تینون خاندانہاے کلان مالوا کو یعنی پوار اور سیندہیا اور ہولکر کو خراج دینا پڑتا تہا اور نیز شیوا کو
ریاست کوٹا باعث لیاقت راج رانا ظالم سنگہ وزیر اور کارپرداز کے تباہی مطلق سے محفوظ رہی تہی
جسکے اختیار مین کل حکومت مہارانا امید سنگہ نے دی تہی اور بیچ عرصہ پینتالیس سال کے اوسنے ریاست کوٹا کو
نہایت طاقت ولور آباد ریاست راجپوتانہ بنادی تہی اور دو اول رئیسان راجپوت مین سے تہا جس نے شرکت
سات گورنمنٹ انگریزی کے بیچ مغلوب کرنے پنڈارون کے ۱۸۱۷ء مین کی تہی تبھی سل ظالم سنگہ کے عہدہ نمبر ۲۲
رئیس کوٹا کے ساتہ بجاہ دسمبر ۱۸۱۸ء مین قرار پایا جسکی رو سے کوٹا زیر حفاظت گورنمنٹ انگریزی کے لیا گیا اور محصول
یعنی خراج وہ مرہٹا کو دیتا تہا وہی اوسنے گورنمنٹ انگریزی کو دینا قبول اور منظور کیا اور گورنمنٹ حصہ سیندہیا کا
حساب سیندہیا کو سمجہا دیتے تہے اور اب وقت ضرورت مہاراو نے وعدہ فوج کے دینے کا بہی کیا
ایک تمہ شرط شامل عہدنامہ کے کی گئی جسکے رو سے انتظام ریاست متعلق ظالم سنگہ اور اوسکی اولاد کے رہا
وعادی خراج گیری شاہ آباد کے جو ذاتی علاقہ ظالم سنگہ کا ہے کوٹا کو دی گئی اور اوسے اوپر کو چند علاقجات اوسمین
کے جو بابت قرضہ نولاکہ روپیہ کے مکفول تہے واپس دیے گیے بابت تمک حلالی اور ہوشیاری ظالم سنگہ کے
جو اوسنے جنگ پنڈارا مین ظاہر کی تہی چار اضلاع جو ہولکر نے دیے تہے حسب منشا نمبر ۲۳ کے واسطے دوام
کے بطور انعام اوسکو دیے گیے اول یہ تجویز ہوئی تہی کہ یہ اضلاع وزیر یعنی کارپرداز ظالم سنگہ کو علیحدہ دیے جاین
مگر اوسنے اصرار کیا کہ یہ بہی شامل ریاست کوٹا ہونی چاہیے

تاحین حیات مہاراو امید سنگہ کے کچہ وقت اس انتظام مین واقعہ نہین ہوے جسکے رو سے ایک رئیس
برائے نام تہا اور دوسرا شخص کل حاکم بنا تہا مگر بعد وفات اوسکے ۱۸۲۰ء مین اوسکے جانشین کشور سنگہ نے
ارادہ کیا کہ حکومت زبردستی اپنے اختیار مین کرے مگر بعد شکست کہانے کشور سنگہ کے فوج انگریزی سے تصفیہ اوسکا
ہوگیا کشور سنگہ کو ایک لاکہ چونسٹھ ہزار روپیہ ملا کرے اور وہ منظور کرے کہ انتظام واسطے دوام کے ظالم سنگہ
اور اوسکے ورثا کے اختیار مین رہے اس بارہ مین عہدنامہ نمبر ۲۴ قرار پایا

ظالم سنگہ نے ۱۸۲۴ء مین وفات پائی اور اوسکا فرزند ماہو سنگہ نامے جانشین اوسکا کارپردازی مین ہوا
اس شخص کی نالیاقتی مشہور عام تہی مگر اوسکو اختیار انتظام حسب منشا عہدنامہ دیا گیا ۱۸۳۰ء مین کشور سنگہ
مہاراو کے عوض اوسکا برادرزادہ رام سنگہ رئیس حال جانشین ہوا ۱۸۳۶ء مین تکرار فیمابین رام سنگہ اور اوسکے
وزیر پدن سنگہ ولد ماہو سنگہ دوبارہ ظاہر ہوئی اور اندیشہ اس امر کا ہوا کہ واسطے اخراج کارپرداز کے بلوہ عام نہ ہوجاے

لہذا اصلاح رئیس کوٹا یہ تجویز قرار پائی کہ کچھ علاقہ علیحدہ کرکے بنام جبلا دے مشہور ہوا اور اولاد ظالم سنگھ کو دیا جائے لہذا اسٹرو کپنہ جمعی بارہ لاکھ روپیہ کے مدن سنگھ کو دیے گیے اس انتظام جدید کے سبب ایک اور عہد نامہ نمبر ۲۲ کوٹا کے ساتھ منعقد ہوا خراج مہاراو کم ہوکر سے روپیہ رہا اور بیہ روپیہ جبلا دے پر اد اکرنا واجب قرار پایا اور اوسنے وعدہ کیا کہ وہ فوج کمکی تین لاکھ روپیہ کے خرچ کی رکھیگا مگر مہاراو نے اس فوج کے بھرتی کرنیکو بناخوشی منظور کیا اور بباعث اوسکے متواتر عذرات کے ۱۸۴۴ء میں اس فوج کا خرچ دو لاکھ روپیہ رہ گیا اور اسمیں بھی یہ اقرار ہوا کہ اگر یہ روپیہ مکتفی نہوگا تو باقی روپیہ خراج کوٹا سے ادا ہوا کریگا اور اب رئیس کوٹا کو اطلاع دی گئی کہ اگر وہ بروقت حسب وعدہ اپنا روپیہ ادا نہین کریگا تو علاقہ بطور ضمانت بابت روپیہ خراج اور خرچ فوج کے طلب ہوگا یہ فوج بنام کوٹا کنٹنجنٹ مشہور ہے اور اس فوج نے ۱۸۵۷ء مین بلوہ کرکے صاحب پولیٹکل اجنٹ کو معہ اونکے دو سپران کے قتل کیا اور مہاراو نے کچھ عدم مدد دہی صاحب پولیٹکل اجنٹ ظہور مین لایا اور علامت ناراضامندی گورنمنٹ اونکے وہ سطے یہ ہوئی کہ اونکی سلامی کم ہوکر سترہ ضرب توپ سے تیرہ ضرب توپ کی رہی اس فوج کو کوٹا کنٹنجنٹ بنام فوج عرائن دیوی مشہور ہے

مہاراو کو اجازت صرف پندرہ ہزار فوج رکھنے کی ہے آمدنی علاقہ بھیس لاکھ روپیہ ہے اور رقبہ قریب پانچ ہزار میل مربع اور آبادی چار لاکھ تینتیس ہزار نفری خراج جو وہ گورنمنٹ انگریزی کو دیتے ہین مبلغ سوا لاکھ روپیہ ہے اور مبلغ دو لاکھ روپیہ بابت خرچ فوج عرائن دیوی کے ہے مہاراو کو اختیار تبنی کرنیکا حسب نشان نمبر ۳ کے عطا ہوا ہے

۱۸۱۷ء مین راوت درجن سنگھ کا قبضہ موضع سیدرا کا بحال رکھا گیا کیونکہ موضع مذکور اسکے خاندان کے قبضے مین مدت دراز سے جسکے سال کی تعداد بھی یاد نہین قائم رہا ہے اور بجاے ایک راس سیپ کے جو اوسکو ہر سال مہاراو کی نذر کرنا ہوتا تھا یہ وعدہ ہوا کہ وہ مبلغ یکصد روپیہ سالیانہ دیا کرے

نمبر ۲۲

عہد نامہ فیما بین آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی ایک فریق اور مہاراو ہیدسنگھ بہادر راجہ کوٹا اور اونکے ورثا اور جانشین بذریعہ راج رانا ظالم سنگھ بہادر منتظم امور ریاست فریق ثانی منعقدہ منجانب آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی معرفت مسٹر جارجس مونٹس مسکف باختیارات علیہ ہز انکسل سی موسٹ نوبل مارکوس آف ہیسٹنگس کے جی گورنر جنرل اور منجانب مہاراراسدسنگھ بہادر معرفت میلجر جیوان سنگھ وساہ جیون رام دلالہ پھول چند باختیارات علیہ مہاراو ممدوح دکار پرداز مذکور یعنی راج رانا

شرط اول دوستی اور اتفاق اور خیرخواہی گورنمنٹ انگریزی اینجانب اور مہاراو امیدسنگھ بہادر اور اونکے ورثا اور جانشین جانب دیگر کے واسطے دوام کے رہیگی

شرط دوم دوست اور دشمن سرکارین کے دونون طرف سے یکسان تصور کیے جائینگے

شرط سوم گورنمنٹ انگریزی وعدہ اپنی حفاظت مین رکھنے ریاست اور ملک کوٹا کا کرتے ہین

شرط چہارم مہاراو اور اونکے ورثا اور جانشین بشرکت گورنمنٹ انگریزی کے رکھیں جب ہدایت تعمیل کرینگے اور اعتراف بزرگی گورنمنٹ کرتے ہین اور کسی رئیس یا ریاست سے سازش نرکھینگے جسسے ریاست کوٹا اب تک سازگر رہتی ہی

شرط پنجم مہاراو اور اونکے ورثا اور جانشین کسی رئیس یا سردار سے بغیر استرضا گورنمنٹ انگریزی کے صلح نہین کرینگے اگر اونکی تحریرات دوستانہ اپنے دوستان اور شریک داران کے ساتھ جاری اور قائم رہینگی

شرط ششم مہاراو اور اونکے ورثا اور جانشین کسی پر زیادتی نہین کرینگے اور اگر اتفاقا کسی سے تکرار پیدا ہوگی خواہ منجانب مہاراو یا منطرف فریق ثانی تو تصفیہ ایسی تکرار کا سپرد ثالثی گورنمنٹ انگریزی ہوگا

شرط ہفتم جو خراج ریاست کوٹا سرداران مرہٹا کو شامل پیشوا دسیندہیا وہولکر دیوار دیتے تھے وہی خراج اب بمقام دہلی گورنمنٹ انگریزی کو واسطے دوام کے حسب تفصیل علحدہ دیا جائیگا

شرط ہشتم کوئی اور ریاست استحقاق خراج گیری کا ریاست کوٹا پر نہین رکھینگے اور اگر کوئی ایسا دعوی پیش کریگا تو گورنمنٹ انگریزی وعدہ کرتے ہین کہ وہ اوسکو معقول کردینگے

شرط نہم فوج ریاست کوٹا حسب استعداد اپنے حسب درخواست گورنمنٹ انگریزی بجا لائیگی

شرط دہم مہاراو اور اونکے ورثا اور جانشین حاکم کل اپنی ملک کے رہینگے اور انتظام دیوانی و فوجداری وغیرہ انگریزی داخل ریاست مذکور نہوگا

شرط یازدہم یہ عہدنامہ گیارہ شرائط کا بمقام دہلی طے ہوکر اوسپر دستخط اور مہر مسٹر چارلس مٹکلف کے ایکطرف سے اور مہاراجہ شیودان سنگھ اور ساہ جیون رام اور لالہ پھول چند کے دوسری طرف سے ہوئے اور تصدیق اوسکی منجانب ہز ایکسلنسی موسٹ نوبل گورنر جنرل بہادر اور مہاراو امیدسنگھ اور اونکے منتظم راج رانا ظالم سنگھ کے آجکی تاریخ سے ایک مہینے کے عرصہ مین ہوکر باہم فریقین کے بقول مصدقہ تقسیم ہونگی

المرقوم مقام دہلی تاریخ ۲۰ ماہ دسمبر ۱۸۱۷ عیسوی

دستخط سی ٹی مٹکلف

مہر

دستخط مہاراو راجہ امید سنگھ بہادر

دستخط راج رانا ظالم سنگھ

دستخط مہاراجہ شیوداں سنگھ

دستخط بہول چند

دستخط میسٹنگس

یہ عہدنامہ تصدیق کیا ہز اکسی سی گورنر جنرل بہادر نے بمقام کمپو اودھ تاریخ ۶ ماہ جنوری سنہ ۱۸۱۸ع

دستخط جے ایڈم

سکرٹری گورنر جنرل

تفصیل خراج حواب تک مرہٹہ رئیسوں کو دیا جاتا تھا

بابتہ دال کوٹا دوم سات کوٹری اور سوم شاہ آباد

اول کوٹا

نقد	لاکھ	اسباب	لاکھ
تفصیل اسباب	حصہ	زر نقد چندوری واوجینی واندوری روپیہ	لاکھ
		بابتہ سکہ ہائے مذکورہ بالا بحساب مبلغ سے فصدی	حصہ
		باقی سکہ کمال شاہی	حصہ لاکھ
		سکہ دہلی	حصہ لاکھ

تفصیل نقسام زر مذکورہ بالا

حصہ سندیا

نقد	موہ	اسباب	مہدپتہ
			حصہ لاکھ
تفصیل اسباب	حصہ	زر نقد چندوری واوجینی واندوری روپیہ	حصہ لاکھ
		بابتہ سکہ ہائے مذکورہ بالا بحساب مبلغ سے فصدی	حصہ
		باقی سکہ کمال شاہی	حصہ

ہولکر کا حصہ اسفدر ہے جسقدر سندیا کا ہے

حصہ بوار

نقد	سے	اسباب	عدد
نقصانی اسباب	سے	باقی نقد	سے
بٹہ بحساب فیصدی مبلغ صد	سے	باقی سکہ کمال شاہی	

دوم خراج کوتری ہای ہفت گانہ

نقد		بٹہ بحساب فیصدی مبلغ صد	
باقی سکہ کمال شاہی		جسکے سکہ دہلی	

تفصیل

امتداد	سکہ بوندی	بلون	سکہ بوندی
بٹہ بحساب مبلغ صد فیصدی			
باقی سکہ کمال شاہی			
		باقی سکہ کمال شاہی	

کروار کیا تھا پیلہ	سکہ بوندی	اندر کدہ کنہو تولی	
بٹہ بحساب فیصدی مبلغ صد		مستاجران منجانب سندیا ہولکر کہ ہیں	سکہ بوندی
باقی سکہ کمال شاہی		بٹہ بحساب فیصدی مبلغ صد	
		باقی سکہ کمال شاہی	

سوم خراج شاہ آباد

یہ خراج اب تک پیشوا کو دیا جاتا تھا اور بخوبی صحت بتعداد اسکی

معلوم نہیں ہوئی مگر تخمیناً

معلوم ہوا منجملہ اسکے نصف نقد اور نصف اسباب مین دیا جاتا تھا

دستخط سی ٹی مٹکلف

مہر

مہاراو راجہ امید سنگہ بہادر

راج رانا ظالم سنگہ

مہاراجہ شیو دان سنگہ

پہلو چند

تتمہ شرط عہدنامہ جو نیابین گورنمنٹ انگریزی اور ریاست کوٹا کی بتاریخ ۲۶ ماہ دسمبر ۱۸۱۷ عیسوی قرار پاکر بسطے ہوئی

سرکارین یہ منظور کرتے ہین کہ بعد وفات مہاراو امید سنگہ راجہ کوٹا کے ریاست اونکی پسر کلان و ولیعہد مہاراج کنور کشور سنگہ کو اور اونکے ورثا کو سلسلہ وار واسطے دوام کے ملے گی اور انتظام امور ریاست متعلق راجہ رانا ظالم سنگہ کے اور بعد اوسکے اوسکے پسر کلان کنور مادھو سنگہ اور اوسکے ورثا کے سلسلہ وار واسطے دوام کے رہیگی

المرقوم مقام دہلی تاریخ ۲۰ ماہ فروری ۱۸۱۸ء

دستخط سی ٹی مٹکلف

مہاراو راجہ امید سنگہ بہادر

راج رانا ظالم سنگہ

مہاراجہ شیو دان سنگہ

پہلو چند

جیو رام

یادداشت — اس تتمہ شرط کی تصدیق ہز ایکسلنسی گورنر جنرل بہادر نے بمقام لکھنو بتاریخ ۷ ماہ مارچ ۱۸۱۸ء فرمائی

دستخط جے اڈم

سکرٹری گورنر جنرل

نمبر ۲۳

سند مہری و دستخطی ہز اکسیلنسی گورنر جنرل ان کونسل بنام مہاراو امید سنگہ راجہ کوٹا

بنام جمیع اہلکاران حال استقبال اہلکاران گورنمنٹ انگریزی معلوم کرین

چونکہ جو دوستی فیمابین گورنمنٹ انگریزی اور مہاراو امید سنگہ راجہ کوٹا قائم ہے اور جو جو خدمات لائقہ راجہ مذکور نے گورنمنٹ انگریزی کے کیے ہین وہ بہی آشکارا اور ثابت ہین پس لحاظ اس دوستی کے مسٹ نوبل مارکیوس آف ہیسٹنگ گورنر جنرل ان کونسل نے بواسطہ کپتان ٹاڈ صاحب حکومت مقامات مفصلہ ذیل کے مہاراو ممدوح کو عطا کی اور خراج شاہ آباد جو مہاراو سے حسب منشا عہدنامہ منعقدہ بمقام دہلی بتاریخ ۶ ماہ دسمبر ۱۸۱۸ع واجب الادا تھا معاف فرمایا اور اسکو مہاراو اور اوسکے ورثا و جانشین ہمیشہ اپنے تصرف مین لائین

لہذا مہاراو اپنے تئین ملک اور حاکم ان مقامات کا تصور کرکے رعایا کو تعلق اور مدارات سے اپنا شریک حال کرین اور اپنی زیادہ تصرف کرین کوئی امین مداخلت نہین کریگا

پرگنہ دیگ	پرگنہ بیجھپا	پرگنہ اہور	پرگنہ کنگرؤ

یہ سند مہر و دستخط گورنر جنرل ان کونسل بتاریخ ۲۵ ماہ ستمبر ۱۸۱۹ع عطا ہوئی

نمبر ۲۴

ترجمہ اقرارنامہ بمہر و دستخط مہاراو کشور سنگہ — نوم بمقام ناتہ دوارہ بہتی اگہن بدی تیرس مطابق ۲۲ ماہ نومبر ۱۸۱۹ع

مین مہاراو کشور سنگہ بہت افسوس کرتا ہون جو مین نے درسال گذشتہ مین کیا ہی اور خصوصاً جسکا مین مصدر و موجد قلیل سے ہوا ہون اور اسی طریق سے فتوح سے ہی بخوبی واقف ہوا خواہ جو وہ درباب حسن ظن گورنمنٹ انگریزی کے خواہ بہبودی ریاست کوٹا کی اوخواہ میری اپنی خوشی مبتری کی تہی اور آج کی تاریخ اس اقرارنامہ پر اپنے مہر اور دستخط کرتا ہون جسکے مطابق مین آئندہ کاربند رہونگا اس میری نیت کا سری ناتہ جی گواہ ہے اور اگر مین ان شرائط سے انحراف کرون تو استحقاق مراحم گورنمنٹ انگریزی سے ساقط ہونگا

اول جو کچھ گورنمنٹ انگریزی حکم دینگے مین بخوشی اوسکی تعمیل کرونگا اور جو کچھ مرضی آپکے یعنی کپتان ٹاڈ صاحب کے درباب میرے آئندہ رفاہ اور قیام کی ہدایت ہوگی اوس مین کچھ عذر پیش نہین کرونگا

دوم مطابق عہدنامہ دہلی کے میرے نام ہے اور میرے جانشینونکے نام سے ناجی ظالم سنگہ اور اوسکے ورثا کل انتظام امور ریاست متعلق مین حیات میرے والد راجہ امید سنگہ کے کرینگے خواہ انتظام ملک موخواہ

اور خواہ فوج و خواہ قلعجات اور خواہ در بارہ تقرری و برطرفی اہلکاران ہو اس میں اونکو کل اختیار حاصل رہیگا اور مین مداخلت اسمین نہین کرونگا۔

سوم موجدان فساد کو سزا دی گئی اور تمام پیرہے صلاح کاران جدا ہوگئے یا حسب الحکم آپکے مین نے اونکو برطرف کردیا کہ وہ یہ تھے گوردہن داس مہاراجہ بلونت سنگھ سیف علی قاضی مرزا محمد علی شیخ حبیب وغیرہ ان سب سے اور جسقدر بدوضع لوگ تھے جنہون نے مجھے بدرویہ کیا تھا اون سب سے مین ہرگز آیندہ تحریر یا کتابت نہین کرونگا۔

چہارم مین ہرگز اوسقدر فوج سے زیادہ بھرتی نکرونگا جسقدر اور قسم قسم کی سپاہ کی مجھے اجازت واسطے ہمراہ رکھنے کی دی جائیگی اور مین اپنے دربار مین ایسے آدمیونکو دخل نہ دونگا جو مخل یا مضر انتظام امور ریاست ہون ہونگے اور نہ ایسے آدمیونکو ساتھ مین خط کتابت رکھونگا

تفصیل نمبر ۱

تفصیل رقوم مدد خرچ جو درمیان ہر مہینے کے منتظم امور ریاست کوٹا واسطے بسر اوقات مہاراؤ کشور سنگھ اور اونکے ملازمین خانگی و سپاہ وغیرہ کے شروع ماہ ماگھ مدی بکرمی ۱۸۶۳ مطابق تاریخ ۸ ماہ جنوری ۱۸۰۷ء سے مہاراؤ مذکور کو دیا کریگا۔

نمبر	قوم	ماہواری	سالیانہ
۱	سندرسری برج راجی	۱۴۱۶	۱۶۹۹۲
۲	بودت یعنی خیرات ذاتی	۰	۱۴۰۰۰
۳	رسوئی یعنی مطبخ فی یوم پندرہ	۱۴۱۶	۱۶۹۹۲
۴	دیوری یعنی اخراجات ملازمان محل	۰	۱۰۹۱۲
۵	گہنا یعنی زیورات رانی ہا	۰	۷۲۰۰
۶	کپڑون یعنی پوشاک مہاراؤ جو محل مین پہنی جاتی ہے اور خیرات	۰	۶۰۰۰
۷	کت خرچ یعنی خرچ جیب خاص	۱۴۱۶	۱۶۹۹۲
۸	نانگر و پیشہ یعنی ملازمان خانگی تذاتی	۱۴۱۶	۱۶۹۹۲
۹	فوسلا	۰	۱۲۰۰۰

نمبر	رقوم	ماہواری	سالیانہ
۱۰	فیلخانہ		
۱۱	رتہ گاڑی یعنی سواری زنانہ	*	
۱۲	مہاجن و بالکی کے کہار	*	

چوکی پہرہ محلات یعنی

یکصد سوار بحساب میلغ فی سوار

دوصد پیادہ حسب تفصیل بندی دوصوبہ دار فی نفر

دو جمعدار فی نفر آشہ حوالدار فی نفر نائک فی نفر

۱۴	حمایب یعنی شتر پانچ	*	
۱۵	ریگستان کے شتر چار	*	
۱۶	مونگ دانہ یعنی ہمیہ سوختنی وغیرہ	*	
۱۷	گھاس وغیرہ	*	
۱۸	روشنائی تیل چراغ سیاہی وغیرہ	*	
۱۹	رنگائی یعنی رنگ کرنے پارچہ وغیرہ کے	*	
۲۰	انبانت یعنی ترتیب مکانات		
۲۱	خرید اسپ وگاؤ و شتر وغیرہ	*	
۲۲	مرمت پردہ و قنات و خیمہ وغیرہ	*	
۲۳	دواخانہ مع خرید ادویہ	*	
۲۴	بوندا خانہ	*	

کل ترر سالیانہ

خرچ ماہواری سکہ کوٹا حالی

دستخط مادھو سنگھ

تفصیل رقوم مد خرچ جو درمیان ہر مہینے کے منظم امور ریاست کوٹا واسطے بسر اوقات بابو لعل ولد پرتھی سنگھ

اور اوسکے خاندان کے شروع ماہ ماگھہ بدی یکم سمت ۱۸۷۸ مطابق تاریخ ۸ ماہ جنوری سنہ ۱۸۲۲ء عہد دیا کریگا

سالیانہ کوٹا حالی روپیہ

ماہواری

دستخط مادھوسنگھ

شرائط جو کپتان ٹاڈ صاحب نے واسطے رہنمائی اور پرورش مہاراو کشورسنگھ اور اونکے وارثوں کے تجویز کیے اور جسپر دستخط کنور مادھوسنگھ نے کیے

اول محل و مقامات سیر و شکار و باغات واقعہ ابلق اور گردنواح کوٹا و محل واقعہ شہر و محلات امید گنج و رنگباڑی و جگیپورہ و سکندرا و باغات موسوم برج راجی و گوپال داس و برج بلاس مشہور ہیں بدستور قبضہ مہاراو میں رہینگے اور اسمیں اختیار مہاراو کا رہیگا اور کچہ دخل بانتظام ملک کا نہیں رہیگا

اندر حدود دیوار اوس جگہ کے جو واسطے محلات کے اندر شہر کے جدا ہے اکثر مکانات میں جسمیں خاندان اور دیگر عورات راج رانا کی رہتی ہیں وہ کوچہ جو نوابرج سے کہتری دروازہ تک ہے جس دروازہ کو پانی دروازہ بھی کہتے ہیں بالکل دونوں کا مشترک ہے پس لازم کہ دونوں جانب اپنے اپنے حدود سے باہر نجائیں کوپانی دروازہ دونوں میں ملحق ہے مگر سوائے سپاہیان مسلح واسطے لینے پانی کے اور کوئی نجائے اور نہ تنظم ریاست سوائے پچاس چوکیدار اراج کے واسطے حفاظت اون مکانات اور کوچہ کے مقرر کریگا

دوم انصرام واسطے بسر اوقات مہاراو اور اوسکے خاندان وغیرہ کے موجب تفصیل نمبر ۱ کے لعدد کوٹا حالی روپیہ ایک لاکھ پچہتر ہزار آٹھ سو ستہتر دس انہ تین پائی سالیانہ یا مبلغ تیرہ ہزار سات سو اونتالیس روپیہ بارہ آنہ نو پائی ماہواری دیا جائیگا اور یہ روپیہ ہر مہینے کے نصف گذرنے کے بعد بطور امانت ہر ماہ معرفت مہاجن مامورہ راج رانا کے دیا جائیگا اور مہاراو اوسکی رسید دیگر ایک نقل اوسکی بخدمت صاحب ایجنٹ گورنمنٹ انگریزی بطور سند رسید مبلغان بھیجینگے

ناصی باعث اس روپیہ کے خرچ کے جنکا ذکر تفصیل نمبر ۱ کا میں درج ہے کلیتہ بر مہاراو بطور اونکے خانگی ملازمین وغیرہ کے اور سپاہیان جو کی بہرہ محلات وغیرہ کے ہیں

سوم ہنگام شادی یا تولد خاندان مہاراو کے وہی مراسم سب شان وشوکت معرفت منتظم ریاست کے ادا ہونگے جسطرح وہ عہد سابق مین ادا ہوتے تھے اور اگر مہاراو کے وارث پیدا ہونگے تو اونکی پرورش کیواسطے جداگانہ انتظام خرچ کا حسب مناسب ورسم قدیم کیا جائیگا۔

چہارم مہاراو اور اونکے خاندان کے وہی مراسم عزت اور حرمت مرعی رہین گے جو سابق مین تھے وہ مہاراو وہی سب رسوم تیوہار وغیرہ مثل دسہرا وجنم اشٹمی وغیرہ کے ادا کرینگے جو سابق عمل مین آتے تھے اور وہی خیرات اور دان پون بوسی وغیرہ دیے جائینگی اور جاری رہینگے کہ جو سابق مین تھے

پنجم جب مہاراو ہوا خوری کو یا سواری مین یا شکار کو سوار ہونگے تو وہی سب علامات راجگی اونکی ہمراہ رہین گی جو قدیم سے اونکے ہمراہ رہتی تھین اور گروہ اردلی سپاہ ریاست ہمراہ جائینگی۔

ششم ایکسو سوار اور دوسو پیادہ حسب تفصیل مندرجہ تفصیل نمبر اندکورہ بالا جو اونکے چوکی پہرہ وغیرہ کیواسطے رہین گے وہ زیر حکم مہاراو کے رہینگے کوئی دخل مین مداخلت نہین کریگا اور اون سپاہ کا خرچ کا ذکر بنام منہاد باعث خرچ رقم مد خرچ وبسراوقات کے درج ہے بشمل ملازمان خانگی ومحلات ودیگر متعلقان محلات مہاراو مالک کل رہے گا۔

ہفتم بطور مد خرچ بابو لعل جی ولد پرتھی سنگھ اور اوسکے خاندان اور دیگر متوسلین کے مبلغ اٹھارہ ہزار روپیہ سالیانہ یا پندرہ سو روپیہ ماہواری مقرر ہوا ہے یہ روپیہ جسطرح روپیہ مد خرچ مہاراو ادا ہوگا اوسطرح ادا ہوتا رہیگا اور بوقت شادی اون کے اخراجات مناسب معرفت منتظم ریاست کے دیا جائیگا۔

ہشتم سپاہیان ومتصدیان جنکو منتظم ریاست نے برخاست کیا ہوگا یا جو اوسکی نوکری چھوڑ کر چلے گئے ہونگے اونکو مہاراو اپنی ملازمی مین نرکھین گے اور اسطرح مہاراو کے ملازمان برخاست شدہ یا مفرور گروہ کو منتظم ریاست اپنے پاس نہین رکھیگا۔

نہم ایک شخص معتبر منجانب صاحب ایجنٹ گورنمنٹ ہمراہ مہاراو کے رہا کریگا اور یہ شخص متوسط کتابت عامہ کا بھی رہیگا۔

دہم جو قرضہ مہاراو نے اس فساد کے لیے لیا ہوگا یا وہ بعد ازین لیگا اوسکی ذمہ داری ریاست کی نہین ہوگی

المرقوم متی پہاکن بدی یکم سنہ ۱۸۶۸ مطابق ۷ ماہ فروری سنہ ۱۸۶۸ء

یہان دستخط مادھو سنگھ کے بدین عبارت ہین یعنی جو کچھ لکھا گیا ہے اوس سے انحراف نہوگا۔

نمبر ۲۵

عہدنامہ فیمابین گورنمنٹ انگریزی و مہاراو رام سنگھ راجہ کوٹا

شرط اول بباعث ترک کرنے انتظام امور ریاست کوٹا کے جو راج رانا مدن سنگھ کا حق ازروے تتمہ عہدنامہ دہلی کے راج رانا ظالم سنگھ اور اوسکے ورثہ کا تھا مہاراو رام سنگھ اپنی ستر ضایع تنقیح کرنے شرط مذکور کے دیتے ہین ــــ

شرط دوم برضامندی گورنمنٹ انگریزی کے مہاراو عہدہ کرتے ہین کہ وہ پرگنہ جات مندرجہ تفصیل منسلکہ راج رانا مدن سنگھ اور اوسکے ورثا کو دیتے ہین ــــ

شرط سوم مہاراو اوسکے ورثا اور جانشین ضرورت اور جو اس انتظام علیحدہ کرنے اور انتقال پرگنہ جات مذکورہ کے حسب تفصیل ذیل ہوگا رفع کرینگے ــــ

شرط چہارم مہاراو اپنی طرف سے اور اپنے ورثا اور جانشینان کیطرف سے اقرار کرتے ہین کہ خراج معمولی جو اب تک ریاست کوٹا ادا کرتی تھی گورنمنٹ انگریزی کو دینگے باستثنا مبلغ اسی ہزار روپیہ کے جو گورنمنٹ انگریزی نے وعدہ کیا ہے کہ وہ راج رانا مدن سنگھ اور اوسکے ورثا اور جانشینان سے لینگے اور اول قسط سرکاری راج رانا شروع ۱۸۹۰ء سے ادا کرینگے اور جو نصف قسط سرکاری بابت فصل ربیع ۱۸۹۴ء تعدادی مبلغ تک ۱۸۹۵ء باقی ہے وہ ریاست کوٹا ادا کریگی ــــ

شرط پنجم مہاراو اپنی طرف سے اور اپنے ورثا اور جانشینان کی طرف سے اقرار کرتے ہے کہ اگر گورنمنٹ انگریزی ضرورت تصور کرین تو وہ ایک فوج ملکی بسرکردگی افسران انگریزی ملازم رکھین گے اور یہ امر تنقیح ہوچکا ہے کہ یہ فوج کسی طرح مزاحم یا دخیل کسی امر انتظام ریاست کوٹا مین نہو گی ــــ

شرط ششم اس فوج کا خرچ سالانہ ہرگز تین لاکھ روپیہ سے زیادہ نہوگا ــــ

شرط ہفتم اگر یہ فوج ملازم رکھی جائیگی تو روپیہ اسکے صرف کا بھی منتظم ریاست مہاراو گورنمنٹ انگریزی کو دو اقساط شش ماہی مین ہمراہ خراج کے ادا کیا کرینگے اور اول قسط کی میعاد گورنمنٹ انگریزی کو اختیار تعین کرنیکا حاصل ہے ــــ

شرط ہشتم یہ امر واضح رہے کہ شرایط مندرجہ عہدنامہ دہلی جو فیمابین گورنمنٹ انگریزی اور مہاراو امید سنگھ بہادر کے بتاریخ ۶ دسمبر ۱۸۱۷ء قرار پائے ہین اور جسمین ازروے اس عہدنامہ کے کچھ فرق نہین آیا ہے

قائم اور بحال رہینگے

شرط نہم شرائط مذکورہ بالا عہد نامہ ہذا کے فیما بین گورنمنٹ انگریزی اور مہاراو رام سنگہ راجہ کوٹا کے طے ہوکر اوسپر دستخط اور مہر کپتان جان لڈلو قائم مقام پولیٹکل ایجنٹ اور لفٹنٹ کرنیل این ابوس ایجنٹ گورنر جنرل نائب امور راجپوتانہ ایک فریق اور مہاراو رام سنگہ فریق ثانی ہوے اور تصدیق اسکی دو مہینے کے عرصہ مین آج کی تاریخ سے پیشگاہ رئیٹے آنریبل گورنر جنرل بہادر حاصل ہوگی

المرقوم مقام کوٹا تاریخ ۱۰ ماہ اپریل ۱۸۳۸ء

دستخط حے لڈلو قایم مقام پولیٹکل ایجنٹ

دستخط این ابوس ایجنٹ گورنر جنرل

مہر مہاراو رام سنگہ

تفصیل مسلکہ عہد نامہ ہذا بابت اون پرگنجات کے جو واسطے راج رانا مدن سنگہ اور اوسکے ورثا اور جانشینان کے علیحدہ ہوکر بنام نیا دریاست جلد ورقایم ہوے

چرپٹ	جھالراپاٹن معروف اول	انہامی	
سوکھٹ	رینچوا	مونہر تہانا	
چومحلا جو مشتمل ہے اوپر	بنکانی	بھول برود	
تیجہار	دیلم پور	چاچورنی	
اہور	کوترا پہاڑا	کنکورنی	
دیگ وگنگرارکی	سریا	جیپار برود	

واضح ہو کہ زیت سنگہ علاقہ جلد ورجھوڑ کر علاقہ مہاراو مین آباد ہوگا اور اوسکا علاقہ تفویض راج رانا کی ہوگا

المرقوم مقام کوٹا تاریخ ۱۰ ماہ اپریل ۱۸۳۸ء

دستخط حے لڈلو قایم مقام پولیٹکل ایجنٹ

دستخط این ابوس ایجنٹ گورنر جنرل

مہر راج رانا مدن سنگہ

صحت شد کردہ دوم جانب بنی جانب شرق بدان بنی نوزدہم شہر ماہ

تفصیل منسلکۂ عہدنامۂ ہذا بابت قرضہ جسکا مہاراو پر حسب منشاء شرط سوم عہدنامۂ ہذا کے ادا کرنا واجب ہے

چندن لالا جی رام چند	معہ ۱۵ ر ۶ ہے	موجی رام مدن چند	معہ ۱۲ ر ۶ ہے
گوردھن ناتھ جی	معہ ۶ ہے	دل جی منی رام	معہ ۶ ہے
بتیال ناتھ جی	معہ ۶ ہے	کشنی رام بہورا ناتھ	معہ ۱
لالہ سوگن چند	معہ ۱	بہورا کا مہشر	معہ ۸ ر ۶ ہے
جگرناتھ سیتا رام	معہ ۴ ر ۶ ہے	صوبہ چند موتی چند	معہ ۳ ر ۹ ہے
شیولال ساکن بنوار	معہ	شیوجی رام اودے چند	معہ ۷ ر ۱۳ ہے
کیشو رام ہیجبا ناتھ	معہ ۴	مہاگ چند ساکن بہدرہ	معہ ۷ ر ۴ ہے
گوبند داس رام گوپال	معہ ۱۲ ر ۹ ہے	بہورا سری چند گنگا رام	معہ ۲ ر ۳ ہے
گنیش داس کشنا جی	معہ ۹ ر ۹ ہے	جگن کالو ناگر	معہ
موہن رام ہرلال	معہ ۱ ر ۹ ہے	لچھمن گر ہری گر	معہ ۳ ر ۶ ہے
نندرام ہیرولال	معہ ۱۳	بہورا داؤ دجی خانجی	معہ ۶ ر ۶ ہے
امید رام بہیرون رام	معہ ۹	ساہ منگل جی	معہ ۱۳ ر ۵ لک
گوپال داس بن مالی داس	معہ ۱۳	ساہ ہمید بید	معہ ۱۰ ر ۶ ہے
ساہ جیون رام	معہ ۱۴	ولجی چندا و تم چند	معہ ۱۰
سوجان مل شیرمل	معہ ۸	مادہو موکند	معہ ۱۳ ر ۹ ہے
موہن لال بید	معہ ۱۳	بہورا بابی بہائی	معہ ۱۱ ر ۱۳ ہے
سالک رام	معہ	بختاور مل بہادر مل	معہ ۱۵ ر ۹ ہے

قرضۂ مذکورہ بالا مہاراو بعد تحقیقات حالات متعلقہ کے ہر ایک شخص کا ادا کرینگے اور بجز سوائے انکے اور جو کوئی قرضہ بعد تحقیقات واجب الادا ریاست کو متصور ہوگا وہ بھی مہاراو ادا کرینگے

الراقم مقام کوٹا تاریخ ۱۰ ماہ اپریل سنہ ۱۸۳۳ع

دستخط جے ٹڈ لو قائم مقام پولیٹکل ایجنٹ

دستخط این ابوس ایجنٹ گورنر جنرل

مہاراو رام سنگھ

جہلدور

ریاست جہلدور کی جداگانہ صرف ۱۸۳۰ء سے قائم ہوئی جب وہ ریاست کوٹا سے علیحدہ کی گئی (اسکا حال ریاست کوٹا میں درج ہے) جب راج رانا مدن سنگھ ریاست جہلدور پر قائم کیا گیا تو اوسکے ساتھ ایک عہدنامہ نمبر ۲۶ بتاریخ ۲۰ ماہ اپریل ۱۸۳۸ء منعقد ہوا جسکے رو سے اوس نے سرکار کی گورنمنٹ انگریزی کی قبول کی اور اقرار کیا کہ وہ کسی ریاست یا حکومت غیر سے بغیر منظوری اور اطلاع گورنمنٹ انگریزی کے مراسلہ نہیں کریگا اور وعدہ دیتے فوج کا سب حیثیت اپنے اور ادا کرنے خراج تعدادی اسی ہزار روپیہ سالیانہ کا کیا سب شرط سوم عہدنامہ مذکور کے مدن سنگھ جب ریاست پر مقرر ہوا تو اوسکو خطاب مہاراج کا عطا ہوا اور اوسطرح اوس پر قائم کیا گیا جسطرح اور رو سہ راجپوتانہ سے اگر اور رئیسوں کو اختیار متبنی کرنیکا دیا جاتا ہے تو اسکو بھی عطا ہوگا مگر گدی نشینی صرف اولاد ظالم سنگھ پر منحصر ہوئی۔

۱۸۴۸ء میں مدن سنگھ نے وفات پائی اور پرتھی سنگھ راجہ حال اوسکا جانشین ہوا درمیان بلوہ ۱۸۵۷ء کے اس رئیس نے خدمات لائقہ خاکسار اور اکثر صاحبان انگریز کو جو اوسکے پاس پناہگیر ہوئے تھے بقامات محافظت پونچھا یا لہذا اوسکو اختیار متبنی کرنیکا حسب نشان سند نمبر ۳ کے عطا ہوا اوسکی سلامی پندرہ ضرب توپ کی ہوئی ہے آمدنی تخمینی اس ریاست کی چودہ پندرہ لاکھ روپیہ ہے اور وہ اسی ہزار سالیانہ گورنمنٹ انگریزی کو خراج دیتا ہے اور کوئی فوج مختص المقام کی بجز آمدنی جہلدور سے ادا نہیں ہوتی

رقبہ اس ریاست کا دو ہزار پانچ سو میل مربع ہے اور آبادی دو لاکھ بیس ہزار نفری کل فوج اس ریاست کی پانچ سو سوار و تین ہزار پانسو پیادہ کی ہے

نمبر ۲۶

راج رانا مدن سنگھ نے جو وعدہ کیا کہ وہ انتظام سررشتہ ریاست کوٹا جو حسب نشانہ ترتیب شرط عہدنامہ ہذا کے راج رانا ظالم سنگھ اور اوسکی ورثا اور جانشینان کو عطا ہوا تو اترک کرتا ہے لہذا عہدنامہ ذیل فیمابین گورنمنٹ انگریزی اور راج رانا مدن سنگھ مذکور کے قرار پایا

شرط اول — شرط عہدنامہ ہذا مرقومہ ۲۶ ماہ فروری ۱۸۳۸ء جو فیمابین مہاراؤ مہیدسنگھ بہادر راجہ کوٹا اور گورنمنٹ انگریزی کے قرار پائی تھی یہ رفعہ اسکی منسوخ ہوئی ہے

شرط دوم — گورنمنٹ انگریزی بمقابلہ حاصل کرتے استرضا مہاراجہ رام سنگھ راجہ کوٹا کے اقرار کرتے ہیں کہ وہ راج رانا مدن سنگھ اور اوسکے ورثا اور جانشینان کو جو لاوراج رانا ظالم سنگھ کے جس سے شرط سوم

گدی نشینی مروجہ جواڑہ کے ایک ریاست جداگانہ ریاست کوٹا سے علیحدہ کرکے دینگے جسمین پرگنہ جات مندرجہ تفصیل منسلکہ شامل ہین —

شرط سوم گورنمنٹ انگریزی خطاب مناسب راج رانا اور اوسکے ورثا اور جانشینان کو دینگے

شرط چہارم دوستی اور اتفاق اور خیرخواہی دوامی فیمابین گورنمنٹ انگریزی ایک فریق اور راج انامدن سنگھ اور اوسکے مورثان اور جانشینان فریق ثانی کے قائم اور جاری رہیگی —

شرط پنجم گورنمنٹ انگریزی وعدہ کرتی ہین کہ وہ ریاست راج رانا مدن سنگھ کو اپنی رسہ حفاظت مین رکھینگے

شرط ششم راج رانا مدن سنگھ اور اوسکے ورثا اور جانشین ہمیشہ متابعت گورنمنٹ انگریزی کی کرینگے اور اوسکی برتری کا اعتراف کرینگے اور اقرار کرینگے کہ وہ کسی غیر ریاست سے ساز نکرینگے اور اگر اوسسے کچھ تکرار ہوگی تو جو فیصلہ اوسکا گورنمنٹ انگریزی کرینگے اوسکو منظور کرینگے

شرط ہفتم راج رانا اور اوسکے ورثا اور جانشین کسی قسم سے ساز یا موافقت بغیر منظوری گورنمنٹ انگریزی کے نہین کرینگے مگر اونکی معمولی کتابت دوستانہ اونکے دوست اور رشتہ داران کے ساتھ جاری رہے گی —

شرط ہشتم جب گورنمنٹ انگریزی کو ضرورت ہوگی تو فوج ریاست راج رانا کی حسب حیثیت اور مقدرت اپنے دیجاے گی —

شرط نہم راج رانا اور اوسکے ورثا اور جانشین حاکم مطلق اپنی ریاست کے رہینگے اور انتظام دیوانی وفوجداری وغیرہ گورنمنٹ انگریزی کا اس ریاست مین داخل نہوگا —

شرط دہم راج رانا اور اوسکے ورثا اور جانشین سرانجام ضرورت اخراجات کا جو باعث انتظام علیحدہ کرنے اور انتقال کرنے علاقہ کے ہوگا حسب تفصیل مندرجہ ذیل نئے علاقہ کی آمدنی پر کردینگے اور جو نزاع اس علاحدہ کرنے علاقہ سے پیدا ہونگے اوسکا فیصلہ جسطرح گورنمنٹ انگریزی کردینگے اوسکو منظور کرینگے —

شرط یازدہم راج رانا اور اوسکے ورثا اور جانشین گورنمنٹ انگریزی کو خراج سالیانہ اسی ہزار روپیکا دو اقساط چالیس چالیس ہزار مین ادا کیا کرینگے قسط خریف بمتی پوس سودی پورنماشی اور قسط ربیع بمتی چیت سودی پورنماشی المدیہ خراج خریف سمت ۱۹۰۱ سے شروع ہوگا —

شرط دوازدہم یہ عہدنامہ بارہ شرائط کا بمقام کوٹا قرار پاکر اوسپر مہر اور دستخط کپتان جان لدلو صاحب قائم مقام پولیٹکل اجنٹ اور لفٹنٹ کرنیل ہنانیل ابوس صاحب اجنٹ گورنر جنرل بابت ریاست راجپوتانہ کے ایک فریق اور راج رانا مدن سنگہ فریق ثانی کی ہوئی اور تصدیق اسکی بیشگاہ رابٹ آرنیل گھرز جنرل ہند سے ہوکر بقبول مصدقہ پہنچ دو مہینے کے اگلی تاریخ سے باہم تقسیم ہونگے

المرقوم بمقام کوٹا تاریخ ۸ ماہ اپریل سنہ ۱۸۳۸ء

مہر و دستخط

☐

دستخط جے لدلو قائم مقام پولیٹکل اجنٹ

مہر و دستخط

☐

دستخط این ابوس اجنٹ گورنر جنرل

تفصیل منسلکہ عہدنامہ ہذا بابت اون پرگنہ جات کے جو واسطے راج رانا مدن سنگہ بہادر اور اونکے وارثان اور جانشینان کے ریاست کوٹا سے علیحدہ ہوکر بنام نہاد جملد ورقائم ہوے

چرہٹ	بنگالی	پہول رود
سوکیت	دیلم پور	چاچورنی
چومحلہ جو مشتمل ہے اور	کوترا بہالتا	کنکورتی
مہجہار اجور ٹیک دنکورا کے	سریرا	چیپابرود
چہالرا پاٹن معروف اورمل	اتہای	قصبہ شیرگڈہ اوس جانب یعنی بجانب مشرق
ریچوا	موضع تہانا	بردان یعنی نواز و شاہ آباد

واضح ہو کہ زیت سنگہ جملد ورچھوڑکر علاقہ مہارا دین آباد ہوگا اور اوسکا علاقہ تفویض راج رانا کے ہوگا

المرقوم مقام کوٹا تاریخ ۱۰ ماہ اپریل سنہ ۱۸۳۸ء

مہر و دستخط

☐

دستخط جے لدلو قائم مقام پولیٹکل اجنٹ

مہر و دستخط

☐

دستخط این ابوس اجنٹ گورنر جنرل

مہر
مہاراو رام سنگہ

جلد نہم ۔ ۔ ۔

براہ قرابت داری مروت عادت وطبیعت کے بنڈارا اصلی تنہا بروقت داخل ہونے انگریزان کے ملک مالوہ میں اوسنی ناحت کی ورپاس عرض کیا کہ اوسکو سرکار زیر حمایت رکھے مگر جو شرائط وہ پیش کرتا تہا وہ فضول تہیں اور قابل منظوری نہیں الغرض اوس سے وعدہ ہوا تہا کہ جسقدر علاقہ اوسکا ہولکر کا دیا ہوا تہا وہ اوسکے پاس رہیگا اور گورنمنٹ انگریزی اوسکی حفاظت کریگی بشرطیکہ وہ طریق ڈاکہ زنی چہوڑ دے اور اپنی فوج کو موقوف کردے اور تمام توپ اپنے بجز دس توپ کے بقیمت گورنمنٹ انگریزی کے ہاتہ فروخت کردے اور ایک دستہ اپنی فوج کا ہمراہ فوج انگریزی رکہے اور یہ بہی مناسب متصور ہوا تہا کہ بالعوض ترک کرنے ڈاکہ زنی کے کچہ معاوضہ امیر خان کو علاقہ ہولکر میں سے دیا جاوے کیونکہ اسکی ضعف قوت اور بدنظمی سے امیر خان اس درجہ اقتدار کو پہنچا تہا اور امیر خان کی یہ درخواست کہ جو علاقہ اوسکے پاس ہے خواہ وہ کسی طریق زبردستی یا زیادتی سے اوسنے لیا ہو اوسکے پاس رہے نامنظور ہوئی آخرکار جو وعدہ امیر خان کو دیا گیا تہا اوسپر وہ راضی ہوا لہذا بتاریخ نوزدہم شہر شعبان ۱۲۳۱ھ عہدنامہ نمبر ۲ مین وہ عہود درج ہوکر قرار پائے اور ماوراے علاقہ مشروطہ کے قلعہ اور ضلع رہم پورا گورنمنٹ انگریزی نے اوسکو عطا کیا اور مبلغ تین لاکہ روپیہ قرضہ دیا گیا اور یہ قرضہ بعد ازین معاف ہوا علاقہ بحول بہی اوسکے فرزند کو تاحین حیات اوسکے بطور جاگیر دیا گیا اور بالعوض آمدنی اس علاقہ کے مبلغ بارہ ہزار پانچ سو روپیہ ماہوار اوسکے واسطے تجویز ہوا کیونکہ تحصیل علاقہ مذکور اوسکے اختیار مین دینی مناسب متصور نہین ہوئی۔

امیر خان ۱۸۳۴ء مین فوت ہوا اور اوسکا فرزند وزیر محمد خان رئیس حال اوسکا جانشین ہوا بلحوہ مین وزیر محمد خان نے خدمات لائقہ کین اوسکے علاقہ کا رقبہ ایکہزار آٹہ سو میل مربع ہے اور آباد ایک لاکہ پچاسی ہزار نفری اور آمدنی آٹہ لاکہ روپیہ ہے اس ریاست سے کچہ خراج نہین لیا جاتا اور نہ کوئی فوج کنٹنجنٹ اس ریاست کی آمدنی سے تنخواہ پاتی ہے اور فوج قلعہ بند اس ریاست کی صرف قریب پانچ پانچ سو سوار کے ہے نواب کی سلامی سترہ ضرب توپ کی ہوتی ہے اور اسکو ایک سند نمبر ۲۸ ملی ہے جسکی رو سے اوسکو استحقاق عطا ہوا ہے کہ درصورت نہونے اصلی وارث کے اوسکے خاندان مین سے جو کوئی از روی شرع محمدی کے وارث قرار پا سکتا ہو وہ جانشین اوسکا ہو

نمبر ۲۷

عہدنامہ فیابین آنریبل انگریزی اسٹ انڈیا کمپنی ونواب امیر الدولہ محمد امیر خان منعقدہ بمقام مسترجارلس مونٹفسر مسکلف

منجانب ایسٹ انڈیا کمپنی بامختیارات علیحدہ ہز اکسلنسی سی موسٹ نوبل مارکوس آف ہیسٹنگ کے جے گورنر جنرل و لالہ نرنجن لال منجانب نواب بامختیارات کامل علیحدہ نواب ممدوح۔

شرط اول گورنمنٹ انگریزی وعدہ کرتے ہین کہ نواب امیر خان اور اوسکے وارثا کو واسطے ہمیشہ کے وہ مقامات دیے جاینگے جو اوسکو علاقہ مہاراجہ ہولکر مین مہاراجہ ممدوح نے عطا کیے ہین اور گورنمنٹ انگریزی اون مقامات کو اپنے زیر حمایت رکھینگے۔

شرط دوم نواب امیر خان اپنی فوج برطرف کردینگے باستثنا اوسقدر فوج کے جو واسطے انتظام علاقہ کے ضروری متصور ہوگی۔

شرط سوم نواب امیر خان کسی ملک پر تاخت نہین کرینگے اور وہ دوستی اور اتفاق پنڈارون سے اور دیگر ڈاکوان سے ترک کرینگے اور ماورا اسکے وہ باتفاق گورنمنٹ انگریزی ایسے لوگونکی سزادہی و انسداد مین کوشش کرینگے اور وہ کسی شخص سے بغیر استرضا گورنمنٹ انگریزی کے ساز وسازش نہین کرینگے۔

شرط چہارم نواب امیر خان تمام سامان جنگی اپنا باستثنا اوسقدر کے جو واسطے انتظام علاقہ مقبوضہ کے اور قلعہ جات کے ضروری متصور ہوگا گورنمنٹ انگریزی کو دینگے اور بالعوض اوسکے روپیہ سرکار سے اونکو دیا جاے گا۔

شرط پنجم جو فوج نواب امیر خان اپنے پاس رکھینگے وہ جب ضرورت گورنمنٹ انگریزی کی ہمراہ رہے گی

شرط ششم یہ عہد نامہ چہ شرائط کا بمقام دہلی منعقد ہوکر اوسپر مہر اور دستخط سر چارلس ہوبھاؤس مکلف اور لالہ نرنجن لال کے ہوے اور نقل مصدقہ ہز اکسلنسی سی موسٹ نوبل گورنر جنرل اور نواب امیر خان بمقام دہلی بعد عرصہ ایک مہینے کے تاریخ ہذا یعنی ۹ ماہ نومبر ۱۸۱۷ء سے دی جاویگی

دستخط سی بی مکلف — مہر — دستخط ہیسٹنگ

مہر کمپنی

مہر لالہ نرنجن لال

اس عہدنامہ کو تصدیق کیا ہز اکسلنسی سی گورنر جنرل نے بمقام کمپ سیتا تاریخ ۱۱ ماہ نومبر ۱۸۱۷ء

دستخط جے ایڈم سکرٹری گورنر جنرل

نمبر ۲۸

نقل سند بنام نواب وزیر الدولہ امیر الملک محمد وزیر خان بہادر نصرت جنگ والا شان مرقوم ۲۸ ماہ مئی ۱۸۰۲ء

جناب ملکہ معظمہ کی یہ خواہش ہے کہ حکومت اکثر راجگان اور رئیسان کے جو اب اپنے اپنے علاقہ مین حکمران ہین دوام رہے اور شان و شوکت اونکے خاندان کی باری رہے لہذا مین بذریعہ اس سند کے اوس خواہش شاہی کو پورا کرنا ہون اور تمکو اطمینان دیتا ہون کہ درصورت نہونے اولاد اصلی کے کوئی وارث جو از روے شرع محمدی کے مستحق ہوگا منظور اور قبول کیا جاے گا

اطمینان رکھو کہ کوئی امر مخل اس شرط کا جو تمہارے ساتھ کیجاتی ہے اوسوقت تک نہوگا جب تک تمہارا خاندان نمک حلال تاج و تخت شاہی کا رہیگا اور جب تک وہ باایمان و اوری سرانجام شرائط عہدنامجات و عطانامجات و اقرارنامجات کا جو گورنمنٹ انگریزی کے ساتھ ہوے ہین کرتے رہینگے

دستخط انجن دکنکاردائن

قرولی

یہ چھوٹی ریاست سبلغ پچیس ہزار روپیہ خراج کا پیشوا کو دیتی تھی اور از روے شرط چہاردہم عہدنامہ پونا ۱۸۱۷ء کے یہ خراج منتقل بنام گورنمنٹ انگریزی ہوا اور مہاراجہ نے موضع ماہل پور سمیت داخلی مواضع کے بالعوض خراج کے سپرد پیشوا کیا تھا مگر چونکہ ایسے متفرق اور علیحدہ علیحدہ مواضع کا قبضہ مین رکھنا خالی از دقت نہ تھا لہذا از روے عہدنامہ نمبر ۲۹ کے یہ خراج گورنمنٹ انگریزی نے مہاراجہ کو معاف کیا اور از روے اوسی عہدنامہ کے ریاست قرولی زیر حفاظت گورنمنٹ انگریزی کے شمار کی گئی بلحاظ معافی خراج کے مہاراجہ نے از روے شرط پنجم عہدنامہ کے وعدہ کیا کہ جب گورنمنٹ انگریزی طلب کرینگے تو وہ فوج حسب مقدرت اور لیاقت اپنے دینگے بوقت طے ہونے عہدنامہ کے مہاراجہ نے چاہا کہ جو چند مواضع قدیم اوسکے واقعہ بجانب جنوب جمبل اب قبضہ سندیہا مین ہین وہ اونکو واپس ملین تو وہ درصورت اونکے زیر حکم گورنمنٹ انگریزی ہونے کے اونکی عوض خراج دیا کرینگے مگر یہ درخواست اونکی منظور نہین ہوئی ۱۸۲۰ء مین و درجن سال ہمشیرہ زادہ بلونت سنگھ وارث اصلی

کے ساتھ پورے نے بخلاف طوعاً مذکور کے سرکشی کی تھی لہذا مہاراجہ فرولی نے سرکش مذکور کی مدد کی تھی اور بعد فتح ہونے بہرت پور کے مہاراجہ نے اطاعت منظور کی اس صورت میں مناسب متصور ہوا کہ اوسکے طریق ماضیہ کا لحاظ کیا جاوے۔

بجز چند وصیلجات مکرر سرحدی فیمابین فرولی جیپور کے اور کوئی تحریر نسبت امور عظیمہ کے فرولی سے نا وقات ہرنجش پال ۱۸۳۵ء میں بروی کار نہیں آئی اس سنہ میں ہرنجش پال نے وفات پائی اور اوسکا بیٹا پرتاب پال جانشین اوسکا ہوا یہ پرتاب پال ۱۸۴۵ء میں لاولد مرگیا اور کوئی ستہ دعویدار سے بھی اوسکا موجود نہ تھا جماعت تفریق گروہوں کے جو ہنگام حکومت پرتاب پال کے ہوگئے تھی چار مرتبہ افسر انگریزی فرولی میں مامور ہوا فیمابین تفاریق مختلفہ کے یکجائی یا یکجہتی قائم کرے مگر کچھ فائدہ مرتب نہیں ہوا ایک لڑکا خرد سال رنسنگھ پال ثانی کو خاندان پرتاب پال نے تبنی کیا کہ وہ بجائے اوسکے جانشین ریاست ہوگا اور اوسکی کارپردازی اور محافظت کی نسبت بہت تکرار واقع ہوئی مگر اوسکے جانشین ہونیکی نسبت کچھ تکرار نہ تھی اسوقت میں ریاست فرولی گورنمنٹ انگریزی کی معتمد نہ تھی اور اس سبب سے منظوری تبنی ہونے رنسنگھ پال کی نا ادا ہونے قسط اول فرضہ گورنمنٹ کے ملتوی رہی۔

یہ قرض دراصل مہاراجہ فرولی پر ریاست بہرت پور کا تھا اور بالعوض فرضہ ذگی بہرت پور کے گورنمنٹ انگریزی کے نام ہوگیا تھا اسوجہ سے کہ تصفیہ فرضہ ذگی بہرت پور کا ہوتا تھا تو گورنمنٹ نے یہ روپیہ فرولی کا بالعوض فرضہ بہرت پور کے اپنی طرف لگا لیا اور خود وصول لینیکا وعدہ کرلیا ۱۸۴۴ء فرضہ ذگی فرولی بسلغ ۱۰۰۰۰۰ کا ہوگیا اسکے ادا کرنیکے واسطے مہاراجہ کو بہت سہولیت دی گئی تھی یعنی بارہ برس کی میعاد واسطے ادا کرنے اس قرضہ کے دی گئی اور یہ وعدہ ہوگیا کہ اوس وقت تک کچھ سود نہ لیا جاویگا مگر درصورتیکہ کوئی قسط بروقت مقررہ ادا نہ ہوگی تو البتہ اوسپر سود لگایا جاویگا مگر ۱۸۵۶ء تک کوئی قسط ادا نہوئی اسپر بھی بہ ڈیڑھ سال کی میعاد واسطے ادا کرنے اول قسط کے دی گئی بعد کچھ عرصہ کے مہاراجہ خرد سال نے چاہا کہ قسط اول ادا کرے مگر چونکہ یہ روپیہ بلا شرط نہیں ملتا اور ایسے شخص سے دیا تھا جو خواہان کاروبار ریاست کا تھا لہذا وہ روپیہ منظور نہیں ہوا اس عرصہ میں مکررہ تفاریق مختلفہ قوت پاتے جاتے تھے لہذا گورنمنٹ کو ضروری متصور ہوا کہ گدی نشینی رنسنگھ پال ثانی

عمل مین آئی اور اوسکو اطلاع دی گئی کہ اوسنے قسط ضبط عمل مین آنی چاہیے اور چونکہ اب تک صلاح اور نصیحت ان تفاریق مختلفہ سے بیکار ثابت ہوئی تھی لہذا یہ تجویز ہوئی کہ ایک صاحب ایجنٹ منجانب گورنمنٹ انگریزی ریاست قرولی مین مامور ہوا ور وہ انتظام ریاست اور حکومت اپنے اختیار مین رکھے۔

بتاریخ ۱۰ ماہ جولائی ۱۸۵۸ء نرسنگہ پال نے وفات پائی اور ایک روز قبل از وفات کے ایک اپنے رشتہ دار بعیدہ بہرت پال نامی کو متبنیٰ اور جانشین اپنا مقرر کیا اس حالت مین گورنمنٹ ہند کی یہ رائے ہوئی کہ یہ ریاست قرولی قابل ضبطی کے ہے مگر ہوم گورنمنٹ یعنی گورنمنٹ ولایت نے متبنی کرنا بہرت پال کا منظور کیا اب ایک گروہ قوی جانب داری مدن پال کا جو ایک رشتہ دار قریب تھا پیدا ہوا اور اسکے دعوی کی تائید خیال بہرت پور و دھول پور و الور و جے پور نے کی اس وجہ سے حکم تحقیقات کا جاری ہوا اور تحقیقات سے یہ ثابت ہوا کہ متبنی کرنا بہرت پال کا جائز نہین تھا کیونکہ اول تو نرسنگہ پال خرد سال تھا اور دوسرے چند مراسم متبنی کرنے کے ادا نہین ہوے اور چونکہ مدن پال رشتہ دار قریب تر بہ نسبت بہرت پال کے تھا اور اوسکو رانیون نے منظور کیا تھا اور نیز سکندر آباد کے اکثر معزز اراکین خصوصاً اور اکثر باشندگان شہر اوسکے جانب دار تھے لہذا ۱۸۵۹ء مین گدی نشین ریاست قرولی کیا گیا اور مداخلت صاحب پولیٹیکل ایجنٹ کی انتظام ملک سے موقوف ہوئی اور ۱۸۶۰ء مین صاحب موصوف بھی برخاست کیے گئے یعنی ایجنسی موقوف ہوئی مگر مدن پال کو اطلاع دی گئی اور تنبیہ کیا گیا کہ اگر کسی قسط کے ادا ہونے مین توقف یا اہمال ہوا تو ایک یا چند دیہات ریاست کے اوسوقت تک قبضہ گورنمنٹ انگریزی مین رکھے جائینگے جب تک کل روپیہ ادا نہ ہو جائیگا کیونکہ اب قرضہ کی تعداد [illegible] رہ گئے تھے

مہاراجہ مدن پال نے بلوہ مین خدمات لائقہ کمپنی بلحاظ جنکے مبلغ [illegible] جو داودی مہاراجہ کا تھا گورنمنٹ انگریزی نے معاف کیا اور ایک خلعت بھی مہاراجہ کو عنایت ہوا اور سلامی کی توپ پندرہ ضرب سے سترہ ضرب کی ہوگئی ۱۸۶۱ء مین بنظر معاملات وقت طلب ریاست قرولی کی ایک صاحب پولیٹیکل ایجنٹ مامور ہوے کہ اونکے معاملات کے طے کرنے مین صاحب اونکی مدد کرین اور صاحب موصوف کو ہدایت ہوئی تھی کہ وہ حاکمانہ نہ ہے بلکہ دوستانہ سا تہ مہاراجہ کے رہ کر اپنی رائے اور صلاح دیا کرین پھر صاحب ایجنٹ ۱۸۶۱ء مین برخاست کیے گئے

مہاراجہ قرولی کو اختیار متبنی کرنیکا بھی موافق منشا سند نمبر ۳ کے عطا ہوا ہر قبالہ ریاست کا

ایک ہزار آٹھ سو اٹھتر میل مربع ہے اور آبادی ایک لاکھ اٹھاسی ہزار نفری اور آمدنی ہر قسم کی یکجائی قریب تین لاکھ روپیہ کے ہے اور کل فوج ریاست قریب دو ہزار نفری کے۔

نمبر ۲۹

عہدنامہ فیمابین آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی و مہاراجہ جدکل چند رہال ہرنجش پال دیو راجہ قرولی منعقدہ معرفت مسٹر چارلس ہیوفلس مٹکلف منجانب آنریبل کمپنی باختیارات عطیہ ہز انکسل سی موسٹ نوبل مارکوس آف ہیسٹنگس کی جی گورنر جنرل و میر عطا علی منجانب راجہ باختیارات عطیہ راجہ ممدوح

شرط اول دوستی اور اتفاق اور خیرخواہی فیمابین گورنمنٹ انگریزی ایک فریق اور راجہ قرولی اور اونکی اولاد فریق ثانی واسطے ہمیشہ کے جاری رہے گی۔

شرط دوم گورنمنٹ انگریزی اپنے زیرحفاظت ریاست قرولی کو رکھتے ہیں۔

شرط سوم راجہ قرولی گورنمنٹ انگریزی کی بزرگی کا اعتراف کرکے وعدہ اطاعت دوامی کا کرتے ہیں وہ کسی پر زیادتی نہیں کرینگے اور نہ کسی غیر کے ساتھ صلح یا سازش بغیر استرضا گورنمنٹ انگریزی کے کرینگے اگر احیانا کوئی تکرار فیمابین رئیسان واقع ہو تو وہ سپرد ثالثی گورنمنٹ انگریزی واسطے فیصلہ کے ہوگی راجہ اپنے ملک کا حاکم مطلق ہے اور حکومت انگریزی ریاست مذکور میں داخل نہیں ہوگی۔

شرط چہارم گورنمنٹ انگریزی بخوشی اپنے راجہ اور اوسکی اولاد کو وہ خراج معاف کرتے ہیں جو وہ سابق پیشوا کو دیتا تھا اور جو پیشوا نے منتقل بنام گورنمنٹ انگریزی کیا ہے۔

شرط پنجم راجہ قرولی جب گورنمنٹ انگریزی طلب کرینگے اپنی فوج حسب حیثیت اور لیاقت اپنے دینگے۔

شرط ششم عہدنامہ ہذا جسمیں چھ شرائط درج ہیں بمقام دہلی منعقد ہوکر اور سہر اور دستخط مسٹر چارلس ہیوفلس مٹکلف اور میر عطا علی کے ہوئے اور نقل مصدقہ اسکی دستخطی ہز انکسل سی موسٹ نوبل گورنر جنرل اور مہاراجہ قرولی ایک مہینے کے عرصہ میں تاریخ امروزہ ۹ ماہ نومبر ۱۸۱۵ء سے بمقام دہلی دیجائیگی

دستخط سی ٹی مٹکلف (مہر)

مہر راجہ | مہر میر عطا علی | مہر کمپنی | دستخط ہیسٹنگس

اس عہدنامہ کو تصدیق کیا ہز انکسل سی گورنر جنرل نے بمقام مجیب سلیا تاریخ ۱۵ ماہ نومبر ۱۸۱۵ء

دستخط جے ایڈم سکریٹری گورنر جنرل

کشن گڈہ

خاندان کشن گڑہ فرع جودہ پور کی ہے ایک عہد نامہ نمبر ۳ ساتھ مہاراجہ کلیان سنگہ کے ۱۸۱۸ء مین قرار پایا جسمین عمولی شرائط حفاظت منجانب گورنمنٹ انگریزی اور اطاعت و تابعداری و اختیار تجویزات پولیٹکل منجانب مہاراجہ درج ہوئین کلیان سنگہ جو دیوانہ مشہور تہا اول ہی گرفتار بلائے نزاع سرداران ہوا اور اصل وجہ نزاع کی یہ تہی کہ اوسنے چاہا کہ ٹھاکر فتح گڈہ کو تباہ کر دے کیونکہ اوس نے اپنے تئین اطاعت کشن گڈہ سے بری رہنے کا دعوی پیش کیا تہا گورنمنٹ انگریزی نے اوسکا دعوی خارج کرکے اوسکو ماتحت کشن گڈہ رکہا اور دوسری وجہ یہ تہی کہ اوسنے چاہا کہ دسواران وغیرہ سے اور سرداران ماتحت اوسکے کرتے ہین یا اوسکی عوض کچہ روپیہ مقرر ہو جاے اور مہاراجہ دہلی چلا گیا اور وہان ہمہ تن مصروف ہوکر حضور بادشاہ سے یہ خاص حکم بادائے نذرانہ و دیگر مصارف کے حاصل کیا کہ حضور بار شاہ مین وہ حراب پہن کر حاضر ہوا کرے اس عرصہ مین نزاع کشن گڈہ مین زیادہ ہوئی مفسدین نے متعدد حملے اعانت کوٹا سے کی اور مہاراجہ نے بوندی سے اس تکرار مین کئی مرتبہ علاقہ انگریزی پر دونون فریق سے فتور پیدا ہوا اسوجہ سے تحریر گورنمنٹ انگریزی کی ہوئی کہ تکرار باہمی موقوف ہوکر معاملہ واسطے فیصلہ کے سپرد گورنمنٹ انگریزی کیا جاے اور مہاراجہ نے تحریر کیا کہ اگر وہ فوراً کشن گڈہ مین آکر معاملات ریاست مین مصروف نہوگا تو جو عہد نامہ اوسکی ساتھ ہوا ہے وہ منسوخ متصور ہوکر ٹھاکران کشن گڈہ کے ساتھ معاملہ کیا جائیگا اس تنبیہ سے مہاراجہ کشن گڈہ مین واپس آیا مگر جب اوس سے انتظام ملک نہوسکا تو اوسنے درخواست دی کہ مستاجری کشن گڈہ کی گورنمنٹ انگریزی منظور کرین اور وہ دہلی چلا جائیگا مگر گورنمنٹ نے مستاجری منظور نہین کی مگر یہ منظور کیا کہ وہ دہلی جاے اور جب تک وہ کشن گڈہ مین نہ آئیگا اوسوقت تک اسنٹی کشن گڈہ مین مقرر رہیگی اور صلح فیمابین مہاراجہ اور دیگر ٹھاکران ہی منظور ہوئی مگر جو شرائط پیش ہوئین وہ منظور نہین ہوئین اسی عرصہ مین مہاراجہ نے بمقام اجمیر رہنا منظور کیا اور اوسکے سردار اوسکے پاس وہان گئے اور اونہون نے مقبولہ کیا کہ فیصلہ اسکا مہاراجہ جودہ پور کرین بشرطیکہ اوس فیصلہ کو گورنمنٹ انگریزی بہی منظور کرین مگر یہ بہی گورنمنٹ نے منظور نہین کیا اب سرداران نے دسمبر کو مہاراجہ قرار دیکر محاصرہ کشن گڈہ کا کیا اور نزدیک تہا کہ اوسکو فتح کرین

کہ مہاراجہ نے منظور کیا کہ جو صاحب پولیٹیکل ایجنٹ فیصلہ کردیں وہ اونکو قبول اور منظور ہوگا یہ صلح جو سردار ان
کے ساتھ ہوئی تھی قائم نہیں رہی اور سردار ان کلیان سنگ کشن گڑھ سے چلا گیا اور اپنے فرزند کو مہاراجہ
رئیس حال پرتھی سنگھ نامے سنہ ۱۲۴۶ ف میں گدی نشین ہوا تھا اوسکو اختیار نشینی کرنیکا جبکہ مبلغ
نمبر ۳ کے حاصل ہوا اسلامی اسکی پندرہ ضرب توپ کی ہوئی ہے رقبہ اوسکی ریاست کا سات سو میل مربع
ہے اور آبادی ستر ہزار نفری کی اور آمدنی قریب چھ لاکھ روپیہ کے ہے یہ ریاست کچھ خراج
نہیں دیتی اور نہ کچھ مصارف فوج کنٹنجنٹ وغیرہ دیتی ہے فوج اس ریاست کی ڈیڑھ سو سوار اور
تین سو پیادہ اور تیس ضرب توپ ہے۔

نمبر ۴۰

عہدنامہ فیمابین آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی و مہاراجہ کلیان سنگھ بہادر راجہ کشن گڈھ منعقدہ معرفت
ہنری چارلس سہ فلٹ مشتاق نجانب آنریبل کمپنی باختیارات عطیہ ہز ایکسلنسی دی موسٹ نوبل رچرڈ ولیس اف
ہیلنگ جی گورنر جنرل و قاضی فتح محمد خان منجانب مہاراجہ کلیان سنگھ بہادر باختیارات عطیہ راجہ ممدوح

شرط اول دوستی و اتفاق اور خیر خواہی فیمابین آنریبل کمپنی و مہاراجہ کلیان سنگھ اور اونکے ورثا
اور جانشینان سکے واسطے ہمیشہ کے جاری رہیگی اور دوست اور دشمن فریق کے دوست
اور دشمن دوسرے فریق کے گردانے جائینگے۔

شرط دوم گورنمنٹ انگریزی وعدہ کرتے ہیں کہ وہ حفاظت ریاست اور ملک کشن گڈھ کی
کرینگے۔

شرط سوم مہاراجہ کلیان سنگھ اور اوسکے ورثا اور جانشین اطاعت گورنمنٹ انگریزی کرینگے
اور اوسکی بزرگی کا اعتراف کرینگے اور کسی رئیس غیر سے اتفاق و ساز نہیں کرینگے۔

شرط چہارم مہاراجہ کلیان سنگھ اور اوسکے ورثا اور جانشین کسی رئیس غیر کے ساتھ پیغام صلح
و اتفاق بغیر اطلاع اور منظوری گورنمنٹ انگریزی کے نہیں کرینگے مگر معمولی تحریرات دوستانہ سابقہ
سے دوست اور ریشتہ داران کے جاری رہینگے۔

شرط پنجم مہاراجہ اور اوسکے ورثا اور جانشین کسی پر زیادتی نہیں کرینگے اور اگر احیانا تکرار
فیمابین کسیکے پیدا ہوگی تو وہ پیش دانش گورنمنٹ انگریزی کیجائیگی کہ وہ فیصلہ اوسکا کردیں۔

شرط ششم مہاراجہ کشن گڈھ حسب الطلب گورنمنٹ انگریزی اپنی فوج حسب حیثیت اور لیاقت اپنے ساتھ رکھیگے

شرط ہفتم مہاراجہ اور اوسکے ورثا اور جانشین اپنے ملک کے حاکم مطلق رہینگے اور حکومت انگریزی اوس ریاست مین داخل نہوگی۔

شرط ہشتم یہ عہدنامہ آٹھ شرائط کا منعقد ہوکر اوسپر مہر اور دستخط مسٹر چارلس ہیوفلس مٹکلف اور قاضی فتح محمد خان کی ہوئی اور نقل مصدقہ ہز انکسل سی موسٹ نوبل گورنر جنرل اور مہاراجہ کلیان سنگ بہادر عرصہ بیس روز مین تاریخ ہذا سے باہم تقسیم ہو جائے گی۔

المرقوم مقام دہلی تاریخ ۲۶ ماہ مارچ ۱۸۱۸ء

دستخط سی بی مٹکلف

مہر

مہر کلیان سنگھ بہادر

مہر فتح محمد خان

مہر گورنر جنرل دستخط ہیسٹنگ

اس عہدنامہ کو تصدیق کیا ہز انکسل سی گورنر جنرل بہادر نے مقام کمپ بانس بیلی بتاریخ ۷ ماہ اپریل ۱۸۱۸ء

دستخط جے اڈم سکرٹری گورنر جنرل

دھولپور

مسمی لکندر سنگھ جو مشہور رانا گوہد کا تھا اول رئیس دھولپور کا تھا جس سے اوسکے پولیٹکل گورنمنٹ انگریزی نے بشروع کیے تھے یہ خاندان قوم جاٹ سے ہے اور عہد باجی راؤ پیشوا مین ہراول ریاست سے جسنے نام پیدا کیا تھا بعد از شکست مرہٹہ کے جنگ پانی پت مین عمدہ لکندر سنگھ نے سرکشی اختیار کرکے قلعہ گوالیار پر اپنا قبضہ کرلیا درمیان جنگ مرہٹہ کے جسکا نتیجہ صلحنامہ سرجان ملکم جلد سوم مین درج ہے ہوا تھا گورنمنٹ انگریزی نے لکندر سنگھ کے ساتھ ایک عہدنامہ تاریخ ۱۸۰۵ء مین کیا اس غرض سے کہ ایک قوملاقہ انگریزی پر حملہ نہوسکے اور یہ رہے اور راہ حملہ آور اوروں کی دوسرے جو فوج کا زار کرکے بسی سے آئے اوسکو مقام آرام کا ہے از روے اس عہدنامہ کے

گورنمنٹ نے وعدہ کیا تھا کہ وہ مہارانا کی اعانت اپنی فوج سے بیچ حفاظت اونکے علاقہ کے اور پھر اسکے فتح کرتے ملک مرہٹہ کے کرینگے اور جو فتوحات ہونگے اوسمین حصہ اپنا بھی لیا کرینگے بجز اون مقامات کے جو خاص جاگیر مہارانا مین اور اوسوقت قبضہ مرہٹہ مین تھے اور جو صلحنامہ ساتھہ مرہٹہ کے ہوگا اوس مین مہارانا بھی شامل کیے جائینگے لہذا بیچ شرط چہارم عہدنامہ سیندہیا مرقومہ ۱۳ ماہ اکتوبر ۱۸۱۸ء مین درج ہے کہ سیندیا کو مداخلت علاقہ مہارانا الگند رسنگھ سے اوسوقت تک نکرین جب تک مہارانا اپنے عہود پر جو گورنمنٹ انگریزی سے کیے ہین قائم رہینگے بعد از صلحنامہ سالبائی کے مہارانا کی رعایت اسوجہ سے متروک ہوئی کہ اوسپر جرم دغا کا ثابت ہوا اور اسی سبب سے سیندیا نے پرفیصہ گوہد اور گوالیار کا کر لیا۔

انباجی انگلسیا نے جو حاکم گوہد تھا جب دیکھا کہ فتوحات متواترہ نصیب فوج انگریزی ۱۸۱۸ء مین ہوئین اوسنے اطاعت سینہ سیا تک کرکے شامل فوج انگریزی ہونا منظور کیا اور اوسکے ساتھہ ایک عہدنامہ نمبر ۳۲ گورنمنٹ انگریزی نے کیا جسکے رو سے اوسنے وعدہ کیا کہ وہ قلعہ گوالیار اور بعض اضلاع جو گورنمنٹ کے تصرف مین رانا نے گوہد کو دینے کے تھے دیدیگا اور اوسکی نسبت یہ وعدہ ہوا کہ جو ملک اوسکے پاس باقی رہیگا وہ اوسکے قبضہ مین بلا ادائے خراج رہے گا جو اضلاع انباجی انگلسیا نے دینے کا وعدہ از روے شرط دوم عہدنامہ کے کیا تھا وہ رانا کیرت سنگھ کو از روے عہدنامہ نمبر ۳۳ مرقومہ ۱۷ ماہ جنوری ۱۸۱۸ء باشتناے قلعہ و شہر گوالیار دیدی گئی اور قلعہ اور شہر بوسطے دوام کے شامل علاقہ انگریزی رکھے گئے انباجی انگلسیا اول سے [illegible] تھا اور سیندیا کا طرفدار تھا اور شامل ہوگیا لہذا بیچ عہدنامہ اوسکے ساتھہ ہوا تھا وہ وسیع اور مستحکم کیا گیا از روے شرط ششم عہدنامہ سورجی انجن گانو کے سیندیا نے وعدہ کیا کہ وہ اپنی دعاوی رفاقت نسبت تمام سرداروں کے جنکے ساتھہ گورنمنٹ انگریزی نے عہدنامجات کیے ہین ترک کرینگے بشرطیکہ علاقجات مہاراجہ واقع بجانب جنوب علاقجات راجہ جیپور و جودہ پور و رانا ے گوہد جنکی مالگذاری وہ یا اوسکے عملدار تحصیل کرتے ہین اور یا جنکی مالگذاری مصارف انجام مین یعنی خرچ فوج وغیرہ مین داخل ہے از روے عہدنامجات مذکورہ کے غطا نہوئین اس دفعہ کے درج ہونے سے ایسا فساد برپا ہوا جس سے اندیشہ ہوا کہ جو عہدنامہ سیندیا کے ساتھہ ہوا ہے وہ فسخ ہوگا سیندیا نے حجت کی کہ جو عہدنامہ اونکے ساتھہ ہوا ہے اوس سے لحاظ نسبت رانا ے گوہد کے مشروط نہین ہے کیونکہ یہ خاندان یعنی خاندان گوہد نابود ہوگیا ہے اور اون کے علاقجات تبدیل سال سے شامل علاقہ سیندیا ہوگئے ہین مگر یہ حق گورنمنٹ انگریزی کا دونون یعنی عہدنامہ

انباجی انگلسیا وفتح سے تھا اور بباعث تکرار کے سیندہیا کو ممانعت سطے کرنے عہدنامہ اتفاق و اطاعت مرقومہ ۲۰ ماہ فروری ۱۸۰۴ء کے ساتھ گورنمنٹ انگریزی کی نہین کی اگرچہ اوسنے عرصہ قلیل کے بعد اس عہدنامہ کو فسخ کرکے کیمپ صاحب رزیڈنٹ پر حملہ کرکے تاخت اور تاراج کیا اور صاحب رزیڈنٹ کو قید کرلیا۔

ایک حجت بیچ قائم کرنے ضلع کے جولارڈ کورنوالس صاحب نے ۱۸۰۵ء مین تجویز کی تھی یہ تھی کہ گوالیار اور گوہد سیندہیا سے علحدہ رہتے تھے اور گورنر جنرل بہادر نے تجویز کی کہ رانا کے ساتھ جو واسطہ وارہے وہ کچہ تعلق تعصفیہ تکرار سیندہیا سے نرکہے اور اسمین بہی اونکو کچہ تامل باقی نرہا کہ وہ دولت راؤ سیندہیا کو اسیار اور گوہد دے دین اس بنیاد پر عہدنامہ سیندہیا کے ساتھ مرقومہ ۱۳ ماہ نومبر ۱۸۰۵ء قرار پایا اور ازروے عہدنامہ علحدہ نمبر ۴۳ کے پرگنہ دھولپور وباڑی وراجکبرا رانا دھولپور کو دیے گئے اسطرح دریاے چمبل سرحد فیمابین علاقہ سیندہیا اور دھولپور کے قرار پایا۔

مہارانا کیرت سنگہ بڑی عمر کے ہوے اور ۱۸۳۶ء مین اونہون نے وفات پائی اور اونکی جگہ بہگونت سنگہ رئیس حال جانشین ہوا اوس رئیس نے ۱۸۵۰ء مین مدد مفروریں گوالیار کی کی مگر اوسکے وزیر دیونس نے اضلاع اگرہ کے دیہات کو تاراج کرکے گورنمنٹ کو ناراض کیا ۱۸۶۲ء مین بباعث دغابازی دیونس کے اور اوسکی تدبیر واسطے موقوف کرنے حکومت رئیس کے یہ تجویز ضروری مناسب متصور ہوئی کہ دیونس کو بنارس بھیجدین اور وہ بنارس مین زیر نگاہ رہے۔

بہگونت سنگہ کو استحقاق مبنی کرنیکا ازروے سند نمبر ۳ کے عطا ہوا اور اوسکے سلامی پندرہ ضرب توپ کی ہوتی ہے اوسکا علاقہ اکہترا رچہ سو چھبیس میل مربع کا ہے اور آبادی پانچ لاکہ نفری کی اور آمدنی چھ لاکہ روپیہ کی ہے اور فوج ریاست کے قریب دو ہزار سپاہی کے ہین۔

نمبر ۳۱

عہدنامہ فیمابین کمپنی و مہاراجہ لوکیندر بہادر رانا ے گوہد۔

شرائط عہدنامہ جو بمقام فورٹ ولیم واقعہ بنگالہ فیمابین آنریبل گورنر جنرل و کونسل بابت امور آنریبل انگریزی السیٹ انڈیا کمپنی جانب کمپنی ممدوح ایک فریق اور مہاراجہ لوکیندر بہادر رانا ے گوہد منجانب اپنے اور اپنے جانشیان کے فریق ثانی طے اور منظور ہوئین۔

شرط اول دوستی دوامی فیمابین انگریزی کمپنی اور مہاراجہ لوکیندر بہادر اور اونکے جانشینان کے قائم رہیگی اور اتفاق بابت سرانجام امور مذکورہ مافوق کیا جائیگا۔

شرط دوم جب کبھی لڑائی فیمابین دونون مین سے کسی فریق کے اور مرہٹہ کے ہوگی اگر مہاراجہ لوکیندر بہادر اعانت فوج انگریزی کمپنی واسطے حفاظت اپنے ملک کے یا واسطے فتح کرنے دیگر علاقجات کے طلب کریگا تو یہ اعانت فوج کی حسب درخواست تحریری مہاراجہ اوسقدر دیجاویگی جسقدر ضرورت متصور ہوگی اور صاحب کمانڈنگ افسر فوج انگریزی اوس مقام کا جو مقام نزدیک تر ہوگا ہمراہ مہاراجہ کی فوج کے اوسوقت تک رہیگا جب تک وہ اوسکو رخصت نکرینگے اور خرچ اس فوج کا مہاراجہ باقساط ماہوار بیس ہزار مچھلی دار سکہ بنارس یا کسی اور سکہ مساوی القیمت کے بابتہ ہر ایک بٹالین کے معہ توپخانہ معمولی کے دینگے اور یہ خرچہ اوسوقت سے شروع ہوگا جب سے فوج مذکور سرحد علاقہ کمپنی یا سرحد علاقہ نواب اودہ سے گذر کریگی اور اوسوقت ختم ہوگا جب وہ اس سرحد کمپنی یا سرحد نواب اودہ مین داخل ہونگے اور اوسکا کوچ فی یوم چار کوس کا منسوب ہوگا۔

شرط سوم ہر فوج مقابلہ اندرونی یا بیرونی مہاراجہ کے اور نیز واسطے فتح کرنے علاقہ مرہٹہ کے کارآمد ہوگی۔

شرط چہارم جو کچھ ملک مرہٹہ کا از روے اس عہدنامہ کے فوج کمپنی یا فوج مہاراجہ باتفاق یا بلاتفاق او جنگ یا صلح سے فتح ہوگا باستثنا اون چھ محالات کے جو جاگیر مہاراجہ مین شامل ہین اور جو اب بھی تابعہ مرہٹہ مین نہین ہین اس طریق پر منقسم ہوگا یعنی نواب کمپنی کے اور سات آنہ مہاراجہ کے اور نکاسی اوس ملک کی معرفت اُسنا مجوزہ فریقین بحساب اوسط دس سال کی آمدنی گذشتہ کے قرار دیجاوے اور حصہ کمپنی جو اسطرح تجویز ہوگا اوسمین سے خرچ تحصیل جو ایسے ملک مین ہوتا ہے مجرا دیکر باقی جو کچھ تعین ہوگا وہ مہاراجہ بطور خراج سالیانہ ادا کیا کرینگے اور ملک اور قلعہ وغیرہ سب قبضہ مہاراجہ مین رہینگے۔

شرط پنجم اگر یہ امر قرین مصلحت ہو کہ فوج مشتملہ سرکار کمپنی و مہاراجہ باتفاق بمقابلہ مرہٹہ سرحد مہاراجہ کے باہر بھیجی جاوے اور گورنمنٹ اس مضمون کی تحریر مہاراجہ کو بھیجیں تو مہاراجہ دس ہزار سوار واسطے لڑائی کے دینگے اور سرکارین اپنی اپنی فوج کا خرچ آپ کرینگے اور اگر بہنگام مراجعت فوج انگریزی کے مہاراجہ کو ضرورت فوج انگریزی کی ہو اور وہ درخواست دیگر اوسکو اسنے واسطے روک رکھین اور

اور جس تاریخ سے درخواست دیجائے گی اوس تاریخ سے خرچہ فوج انگریزی ذمہ مہاراجہ ہوگا اور اوسی انداز سے خرچہ دیا جاے گا جو انداز شرط دوم مین درج ہے اور مہاراجہ سے اوسکی فوج واسطے جنگ مقامات کی جو اندور اور اوجین سے آگی واقعہ ہونگی طلب نکیجاے گی اور نہ لیجاے گی بارباسر رشتہ وخوشی خاطر مہاراجہ کے۔

شرط ششم جب فوج انگریزی واسطے حفاظت ملک مہاراجہ کے یا فتح کرنے اور علاقجات کے مصروف ہوگی تو کام اوسکا مہاراجہ تجویز کرینگے مگر طریق سرانجام کرنے اوس کام کا باختیار افسر کمانڈنگ فوج انگریزی کے رہیگا۔

شرط ہفتم جب کبھی فوج کمپنی اور مہاراجہ کی دونون باتفاق کسی جنگ ملک فاصلہ مین مصروف ہونگی تو صاحب افسر کمانڈنگ فوج انگریزی مہاراجہ سے مشورہ درباب ہر امر متعلقہ کے کیا کرینگے اور جس امر مین دونونکی اتفاق راے نہوگی وہ امر صرف باختیار صاحب افسر کمانڈنگ فوج انگریزی کے رہیگا اور اُسی امر مین حکومت مہاراجہ کی اونکی اپنی فوج پر کلیتہً رہیگی۔

شرط ہشتم جب صلح فیمابین کمپنی اور مرہٹا کے ہوگی تو مہاراجہ بھی فریق ثالث عہدنامہ مین قرار دیے جاینگے اور اونکا علاقہ مقبوضہ جو اوسوقت مین اونکے پاس ہوگا معہ قلعہ گوالیار جو قدیم سے متعلق خاندان مہاراجہ کے ہے اگر قلعہ مذکور اوسوقت مین بھی اونکے قبضہ مین ہوگا اور جسقدر علاقہ اونھون نی جنگ مین حاصل کیا ہوگا اور جو اونکے پاس رہنے کے لایق حسب شرائط ہوگا وہ سب از روے عہدنامہ مذکور کے اونکے تفویض کیا جائیگا اور وعدہ اوسکے قبضہ مین مہاراجہ کے رہنے کا کیا جاے گا

شرط نہم ملک مہاراجہ مین کوئی کارخانہ انگریزی قائم نہوگا اور کوئی شخص نامی منجانب کمپنی انگریزی یا کوئی شخص منجانب گورنر جنرل بذریعہ لائسنس کے بغیر اطلاع مہاراجہ کے بھیجا نجاے گا اور نہ اونکی رعیت کو بکار سپاہ مین لیا جائیگا اور نہ اون پر حکم کسی دوسری کارکا بجز حکم مہاراجہ واجب وجایز ہوگا اسپر مہر اور دستخط بمقام فورٹ ولیم بتاریخ ۳۰ سپٹمبر ۱۸۰۳ء

نمبر ۳۲

عہدنامہ ساتھ اپاجی راو انگلشیا ۱۸۰۳ء

عہدنامہ وفاق فیمابین آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی و راجہ اپاجی راو انگلشیا جسکی روسے آنریبل کمپنی

بعض اضلاع متصل قلعہ گوالیار و گوہد و دیگر اضلاع جو ستاجی راجہ اتباجی میں ہیں چھوڑ دی ہیں اور جسکی رو سے آنریبل کمپنی وعدہ کرتے ہیں کہ وہ کچھ ملک متصل قلعہ ترور وغیرہ مہاراجہ کو دیتے ہیں اور مہاراجہ کا اون پر کل اختیار حاکمانہ رہیگا منعقدہ ہز اکسیلنسی جنرل جرارڈ لیک سپہ سالار افواج انگریزی موجودہ ملک ہندوستان باختیارات عصیہ ہز اکسیلنسی سی موسٹ نوبل رچارڈ مارکوس ویسلی نائٹ آف دی موسٹ الیسٹریس آرڈر آف دی سٹیٹ پیٹرک و ان آف ہز بریٹانک مجسٹی آنریبل کونسل گورنر جنرل و سپہ سالار جمیع فوج ہند موجودہ ہندوستان جنرل ان کونسل واقعہ فورٹ ولیم واقع بنگالہ منجانب آنریبل کمپنی راجہ اتباجی راؤ انگلیا منجانب اپنے اور اپنے ورثا اور جانشینان کے

شرط اول دوستی و اتفاق دوامی فیمابین آنریبل کمپنی و راجہ اتباجی راؤ انگلیا اور اونکے ورثا و جانشینان کے قائم ہوئی بلحاظ دوستی قائم شدہ کے دوست اور دشمن ایک سرکار کے دوست اور دشمن دوسری سرکار کے بھی تصور کیے جائینگے اور اس عہد سے کوئی فریق انحراف نہیں کریگا

شرط دوم راجہ اتباجی بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتے ہیں کہ وہ بلے تامل و بلا توقف گورنمنٹ کمپنی کو قلعہ گوالیار معہ اضلاع مذکورہ بذیل جواب تک وہ سرکار میں ہیں دیدینگے اور جو قلعجات اضلاع مین ہیں سپرد کرینگے جب افسران گورنمنٹ کمپنی کے آنیکی اطلاع ہوگی اور یہی تصور کرتے ہیں کہ یہ اضلاع اور قلعجات جو بطرح گورنمنٹ انگریزی منتظم ہیں مناسب ہیں جو بعد دیدہ دہانی ہمیں دیدیں آپ دانستہ کوئی امر جکا دعوی سے پیچھے کا ان اضلاع اور قلعجات کے باقی نہیں

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
گوالیار خاص	[illegible]	پرگنہ [illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
الور	[illegible]	پرگنہ [illegible] متعلقہ [illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
بہادر گڈھ وغیرہ متعلقہ تعلقہ [illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
پرگنہ دولپور	[illegible]	تعلقہ [illegible]	[illegible]
		تعلقہ [illegible]	[illegible]

تعلقہ امنو	۱ لک	
تعلقہ جگنی		
سردی جولا		
اوندری		
انہون	۱ لک	
نورآباد		
اگورا		
بہمانپور		
بیٹیہی		
کردوس		
جہلی گونڈ		
بیٹ		
سوکہ بہری		
تعلقہ امان		
اندرکی		
بدبابک		
بہندری	۱ لک	
نوندا		
بیرسہ چہ تعلقہ دیگر جمین ضلع کچہوا کراں ہاری	۱ لک	
گادچرا		
کٹولی	۱ لک	
لاون کلان		

پرگنہ نوبھی	
پرگنہ ٹھوا	
پرگنہ دبوگڈہ	
کل روپیہ	

شہر ۱۷ سوم بلحاظ دوستی و وفاداری شائر پل کمپنی
حضور راجہ انباجی نے بمنظوری شہر ۱۷ مذکور بہوا
ظاہر کیا ہے آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی بہادر اس
تحریر سے راجہ اور راؤ سکے ورثا اور جانشینان کو
قبضہ حاکمانہ قلعہ تروار اور اضلاع مرقومہ ذیل کا
ولایات جو ارنمین موجود ہین آنریبل کمپنی
راجہ کا بیان ہے کہ وہ سب قبضہ راجہ مین تھے
موجود ہین دیتے ہین اور آنریبل کمپنی کچہ خراج یا
مالگذاری راجہ انباجی سے بابت ان تعلقجات اور
اضلاع کے طلب نکریگے۔

تروراس	
تعلقہ سرورین	
تعلقہ برادونگری	
تعلقہ دگدہونی چراس	
تعلقہ راجاگڈہ	
تعلقہ گنیش کھیڑا	
تعلقہ باڑی وغیرہ	

تعلقہ رائے	۴
تعلقہ سیرام	۴
تعلقہ سوکنی	۴
تعلقہ کریادل	۴
تعلقہ دیوگڈہ	۴
تعلقہ موریسری	۴
تعلقہ گوپال پور	۴
تعلقہ دونگرپور و نگرونی	۴
تعلقہ پتی کری	۴
تعلقہ تیرواس وغیرہ	۴
دیہات گوالیار جو متعلق زور کے ہیں	
یعنی رام پور دبونی وسیری	۴
دودواکھانیر	۴
سیہ	۴
سہل گڈہ معہ نو مواضع	۴
بیجے پور معہ دو دیگر	۴
پوری	۴
سرسی دیارین	۴
اتل پور بحراوان	۴
لاون متعلق تخت شادورا	۴
دولاگڈہ کرسنیا	۴
تعلقہ تیوری	۴

لا	۴
بدرتیا و موضع کیرا معہ دو دیگر	۴
نگوتی	۴
دیہات انعام چتیری ترموکجی وغیرہ	۴
پرگنہ گوگل چتیری	۴
تعلقہ آلن پور	۴
تعلقہ کونچ	۴
تعلقہ سیپری	۴
تعلقہ کولارس	۴
تعلقہ ارنی	۴
تعلقہ کیارہ	۴
تعلقہ رتیت	۴
تعلقہ اوجار بیرادلی	۴
تعلقہ ایاو چپارو بدانون	۴
موضع کونیرد	۴
تعلقہ الکی بلہری	۴
تعلقہ چرگاوان	۴
تعلقہ رانا گڈہ و گرگاوان	۴
موکری	۴
بوشیرا	۴
گروائی	۴
سمت برپچ	۴
موضع گنابدورا	۴

موضع دیرت	تعلقہ دوان بری
تعلقہ تلود	تعلقہ مالک پولی
روہالی بروا ساگر	پرگنہ نموہی
روہالی سنسی	کل روپیہ

شرط چہارم راجہ انباجی کسی رعایای انگریزی و فرانس کو یا کسی اور شخص پیشندہ یورپ کو کسیطرح اپنی ملازمی مین یا اپنے پاس بغیر استرضا گورنمنٹ انگریزی کے نرکھینگے۔

شرط پنجم راجہ انباجی درمیان اس لڑائی کے اور دیگر جنگہا کے جو بعد ازین ہندوستان مین گورنمنٹ انگریزی سے نزدیک اونکے علاقہ کے ہونگے مواپنی فوج کے شامل فوج انگریزی ہونگے اور اسی موقع پر گو راجہ کل حاکم اپنی فوج کا ہے مگر وہ عہدہ کرتے ہین لڑائی مین جب صلاح اور مشورہ صاحب کمانڈر فوج کمپنی کے کام کرینگے۔

شرط ششم چونکہ بمقتضاء شرط سوم عہد نامہ ہذا کے آنریبل کمپنی وعدہ کرتے ہین کہ وہ راجہ انباجی کے ملک کی حفاظت بخلاف دشمنان بیرونی کرینگے لہذا راجہ انباجی بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتے ہین کہ اگر کسیطرح کی نااتفاقی فیمابین اونکے اور کسی اور ریاست کے پیدا ہوگی تو راجہ اول وجہ تکرار گورنمنٹ انگریزی کے پیشگاہ رجوع کرینگے تاکہ گورنمنٹ کوشش کرکے اوسکا تصفیہ واجبی کردین اور اگر اصرار فریق ثانی سے تصفیہ واجبی نہونے پاوے تو راجہ انباجی مستعد ہونگے گورنمنٹ انگریزی سے کرینگے اور درصورت واقعہ مذکورہ بالا کے مدد دی جائیگی اور راجہ انباجی وعدہ کرتے ہین کہ جس ملک کا فتح وہ اسے دینگے اور اوس پر خراج ادا کرینگے جو اور رئیسان ہندوستان سے قرار پایا ہے۔

شرط ہفتم توپ اور سامان جنگ و دیگر اسباب متعلق فوج جو کہ اون قلعجات مین ہو جو راجہ انباجی آنریبل کمپنی کو دیدے گئے ہین وہ سب مال آنریبل کمپنی کا تصور کیا جائیگا مگر راجہ انباجی کو اختیار ہے کہ سوائے اوسکے اور جو کہ اسباب مثل نقدی و غلہ وغیرہ اون قلعجات مین ہو وہ مکمل وہ لیجانے مین اونکے لیجانے مین کوئی افسر گورنمنٹ انگریزی مزاحمت نکریگا۔

شرط ہشتم آنریبل کمپنی وعدہ کرتے ہین کہ جب راجہ انباجی رخصت کرے کہ وہ اپنے عیال و اطفال کے

کسی مقام علاقہ کمپنی مین رہیگا تو یہ درخواست اوسکی منظور کیجاے گی اور گورنمنٹ انگریزی کیطرف سے اس بارہ مین اون سے مزاحمت نہوگی۔

شرط نہم درحالیکہ صلح فیما بین آنریبل کمپنی اور ریاست مرہٹہ کے وقوع مین آئے گی تو آنریبل کمپنی راجہ انباجی کو شامل رفیق کمپنی ایک فریق اوس مین تصور کرینگے۔

شرط دہم اگر کوئی دشمن سرکارین آکر اوپر ملک راجہ انباجی کے حملہ آور ہوگا اور فوج انگریزی باتفاق فوج راجہ انباجی کوشش اوسکے دفعیہ مین کرینگے تو اس حالت مین راجہ انباجی مستوجب ادائے خرچہ فوج انگریزی کمپنی نہوگا۔

عہدنامہ بالا جس مین دس شرائط درج ہین بمہر و دستخط ہزانکسل سی جنرل جرلڈ لیک بمقام سرہند صوبہ اکبرآباد بتاریخ ۱۶ ماہ دسمبر ۱۸۰۳ء مطابق یکم رمضان ۱۲۱۸ ہجری و پوس سودی دوج سمت ۱۸۶۰ و بمہر و دستخط راجہ انباجی راؤ انگلیا بمقام ——— تاریخ ۱۶ ماہ دسمبر ۱۸۰۳ء مطابق تاریخ ——— ماہ ——— ۱۲۱۸ ہجری و ——— سمت ۱۸۶۰ طے ہوکر ختم ہوا ———

جب ایک عہدنامہ مشتمل اوپر شرائط دہ گانہ مذکورہ بالا بمہر و دستخط ہزانکسل سی موسٹ نوبل مارکوئیس ویسلی گورنر جنرل ان کونسل درست ہوکر راجہ انباجی راؤ انگلیا کو دیا جائیگا تو یہ عہدنامہ مہری و دستخطی ہزانکسل سی جنرل جرلڈ لیک کا واپس کیا جاے گا۔

تصدیق ہوا بتاریخ ۱۵ ماہ جنوری ۱۸۰۴ء

نمبر ۳۳

عہدنامہ رانا گوہد ۱۸۰۴ء

عہدنامہ وفاق و وفاق فیما بین آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی و مہاراجہ سوائے رانا کیرت سنگھ لوکندر بہادر جسکے روسے آنریبل کمپنی وعدہ کرتے ہین کہ وہ ملک گوہد و دیگر علاقجات مہاراجہ رانا کو دیتے ہین اور اونکا قبضہ حاکمانہ اون پر رہے گا اور جسکی روسے مہاراجہ رانا وعدہ دا کرتے فوج کمکی آنریبل کمپنی کا کرتے ہین منعقدہ ہزانکسل سی جنرل جرلڈ لیک سپہ سالار افواج انگریزی موجودہ ملک ہندوستان باعتبار اختیارات عطیہ ہزانکسل سی موسٹ نوبل رچارڈ مارکوئیس ویسلی بایٹ آف دی موسٹ اسٹیر آنور آف سنٹ پاٹرک اون آف ہر برٹانک مجسٹی سٹ آنریبل پریوی کونسل کپتان جنرل و سپہ سالار

جمع فوج بری موجودہ ہند گورنر جنرل ان کونسل فورٹ ولیم واقع کلکتہ بجانب آنریبل کمپنی و مہاراج سوائی رانا کیرت سنگھ بہادر بجانب اپنے اور اپنے ورثا اور جانشینان تک

شرط اول دوستی اور اتفاق دوامی فیمابین آنریبل کمپنی و مہاراج رانا کیرت سنگھ بہادر اور انکے ورثا اور جانشینان کے قائم ہوا بے لحاظ دوستی قائم شدہ کے دوست اور دشمن ایک فریق کے دوست اور دشمن دیگر فریق کے تصور کیے جائینگے

شرط دوم آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی بذریعہ اس تحریر کے وعدہ کرتے ہیں کہ وہ مہاراج رانا کیرت سنگھ قابض حاکمانہ اپنے موروثی ملک گوہد و اضلاع مندرجہ ذیل پر کردینگے اور یہ سب اضلاع انکے اور اونکے ورثا اور جانشینان کے قبضہ میں لاخراج بضمانت آنریبل کمپنی رہینگے

گوالیار خاص	سراے جولا	لاہر وغیرہ جسمیں ضلع کوہ اکر شامل ہے
انتری معہ پانچ محال دیگر	دوندری	لاہر
انتری	رنہون	رام پوہم
چوک	نورآباد	کنکیس
بوان	اتورا	کستوندا
سیالیاہ و چونور	بہادرپور	بکسا
الہ پور	بلیتی	کوپال پوہم
سمونی	کرداس	کوچیرا
پہارگڈہ وغیرہ جسمیں تعلقہ سہاری شامل ہے	حویلی گوہد	کنولی
تعلقہ چتور	بہیٹ	لادن کلان
پرگنہ بیدسعہ دیگر تعلقجات متعلقہ	تعلقہ سونہسعدی	پرگنہ سوہ
پرگنہ پہوب	تعلقہ امان	پرگنہ رتوا
تعلقہ اومری	اندرکی	تعلقہ دیوگڈہ
تعلقہ بلدوا	بہندیری	
تعلقہ جوگنی	تہودا	

شرط سوم تین پلٹن سپاہیان آزیل کمپنی کی ہمیشہ ہمراہ مہاراج رانا واسطے حفاظت اونکے ملک کے رہینگے اور اونکا خرچ مہاراج رانا ماہ بماہ آزیل کمپنی کو بحساب سبلغ پچیس ہزار روپیہ فی پلٹن یعنی پچہتر ہزار روپیہ سکہ لکھنؤ یا کوئی اور سکہ مساوی القیمت ماہوار یا نو لاکھ روپیہ سالیانہ دیا کرینگے اگر مہاراج رانا کسی قسط ماہوار کے ادا کرنے مین مجبور رہینگے تو آزیل کمپنی کے گورنمنٹ کو اختیار حاصل رہیگا کہ وہ کوئی شخص اپنی طرف سے واسطے نگرانی آمدنی مالگذاری ملک کے تا ادائے زر باقی قسط مذکور تعین کرین —

شرط چہارم مہاراج رانا اقرار کرتے ہین اور منظور کرتے ہین کہ قبضہ قلعہ و شہر گوالیار ہمیشہ متعلق گورنمنٹ آزیل کمپنی کے رہیگا اور گورنمنٹ ممدوح کو یہی اختیار حاصل رہیگا جہان و جہانہین یا مناسب متصور کرین وہان فوج آزیل کمپنی قائم کرین اور آیندہ بھی اگر کسی اور مقام پر رہنا فوج انگریزی کا مناسب متصور ہو تو وہان بھی فوج تعینات کرین مگر کوٹہ خاص حین نہین اور جس قلعہ کو ملک رانا مین جانین یا مناسب تصور کرین اوسکو مسمار کرین باستثنا قلعہ کوٹہ —

شرط پنجم آزیل کمپنی کی خراج اس ملک کا جو مہاراج رانا کیرت سنگھ کو دیا جاتا ہے لیا کرینگے —

شرط ششم اگر کسی وقت کوئی دشمن آزیل کمپنی کا ارادہ حملہ آور ہونے اور اوس ملک کے جو اب قبضہ آزیل کمپنی مین ہے ملک ہندوستان کے رہنے کرے تو مہاراج رانا اقرار کرتے ہین کہ وہ اپنی تمام فوج واسطے مدد گورنمنٹ مذکور کے دینگے اور خود کوشش بلیغ بہ خرچ دشمن مذکور کے کرینگے اور کوئی وقیعہ ثبوت دہی و اتحاد و کافر و گذاشت نکرینگے —

شرط ہفتم چونکہ بموجب شرط دوم عہدنامہ ہذا کے آزیل کمپنی ضامن ہوتے ہین کہ وہ حفاظت ملک رانا کی بخلاف دشمن بیرونی کے کرینگے لہذا مہاراج رانا اقرار کرتے ہین کہ اگر کوئی تکرار فیمابین اونکے اور کسی دوسری سرکار یا سردار کے واقع ہو تو مہاراج رانا اول وجہ تکرار حالی راے گورنمنٹ کمپنی کرینگے تاکہ گورنمنٹ ممدوح فیصلہ اوسکا بوجہی کرین اگر بباعث اصرار فریق ثانی کے فیصلہ وجہی نہونے پاے تو مہاراج رانا کو اختیار ہوگا کہ وہ فوج انگریزی کو جو واسطے حفاظت ملک کے مامور ہے بمقابلہ اوس فریق ثانی کے کام مین لاے

شرط ہشتم اگرچہ مہاراج رانا کل حکومت اپنی فوج کی حاصل ہے مگر وہ تاہم وعدہ کرتے ہین کہ ہنگام جنگ حسب صلاح و مشورہ صاحب کمانڈر فوج کمپنی کے کارروائی کرینگے —

شرط نہم مہاراج رانا کسی رعایا یا انگریزی و فرانس کو یا کسی شخص باشندہ یورپ کو کسیطرح اپنی ملازمی مین

یا اپنے پاس بغیر اجازت رضامندی گورنمنٹ انگریزی کے نہ رکھیں گے۔

عہدنامہ بالا جسمیں نو شرائط درج ہیں بمہر و دستخط ہز اکسلنسی سی جنرل جارج لارڈ لیک بمقام بیانا بتاریخ ۷ ماہ جنوری سنہ ۱۸۰۵ع مطابق ۳ ماہ شوال سنہ ۱۲۱۹ ہجری موافق ۲۰ ماہ ماگھ سنہ ۱۸۶۱ اور بمہر و دستخط مہاراج سوائی رانا کیرت سنگھ بہادر بمقام گوالیار بتاریخ ۲۹ ماہ جنوری سنہ ۱۸۰۵ع مطابق ۱۵ ماہ شوال سنہ ۱۲۱۹ ہجری موافق ۳ ماہ پھاگن سنہ ۱۸۶۱ صحیح ہو کر منظور ہوا جب عہدنامہ مشتمل اوپر نو شرائط مذکورہ بالا کے بمہر و دستخط ہز اکسلنسی سی جنرل نوبل مارکوس ویلسلی گورنر جنرل ان کونسل مرتب ہو کر مہاراج سوائی رانا کیرت سنگھ بہادر کو دیا جاوے گا تو یہ عہدنامہ مہری و دستخطی ہز اکسلنسی سی جنرل جارج لارڈ لیک واپس کیا جائیگا۔

مہر رانا

مہر جارج لارڈ لیک جنرل

اقصدیق ہوا بتاریخ ۲ ماہ مارچ سنہ ۱۸۰۵ع

نمبر ۳۴

عہدنامہ رانائے گوہد سنہ ۱۸۶۱ عیسوی

عہدنامہ فیما بین آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی و مہاراجہ سوائی رانا کیرت سنگھ بہادر جسکی رو سے ملک اور قلعہ گوہد وغیرہ رانا کیرت سنگھ آنریبل کمپنی کو دیتے ہیں اور جسکی رو سے آنریبل کمپنی رانا کیرت سنگھ کو حکومت استقلال دیتی ہے اور راجی کھیری دیتے ہیں منعقدہ ستر گریم مرسہ باعتبار اختیارات عظیمہ آنریبل سر جارج ہیڈ بارلو برونٹ گورنر جنرل جمیع علاقجات مقبوضہ انگریزی داقعہ ہندوستان بجانب آنریبل کمپنی و مہاراجہ سوائی رانا کیرت سنگھ کیندر بہادر بابت اپنے اور اپنے ورثا اور جانشینان کے۔

شرط اول چونکہ ایک عہدنامہ دفاع و وفاق بتاریخ ۲۹ ماہ جنوری سنہ ۱۸۰۵ع مطابق ۱۵ ماہ شوال سنہ ۱۲۱۹ ہجری موافق ۳ ماہ پھاگن سنہ ۱۸۶۱ فیما بین آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی و مہاراجہ رانا کیرت سنگھ کے منعقد ہوا جسکے رو سے فوائد و یقین مدلل ہوئے اور چونکہ باعث مجبوری مہاراجہ رانا سے انتظام کرنے ملک گوہد کے اور بسرانجام دینے اون شرائط مندرجہ کے جو ساتھ آنریبل کمپنی کے بابت ادائے خرچہ فوج کمکی آنریبل کمپنی ہوتے تھے فوائد و یقین کا عدم ہوئے لہذا آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اور مہاراجہ کیرت سنگھ بذریعہ اس تحریر کے منظور کرتے ہیں کہ عہدنامہ مذکورہ بالا رد اور منسوخ تصور کیا جاوے۔

شرط دوم مہاراجہ رانا بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتے ہین کہ وہ قبضہ قلعہ و ملک گوہد معہ دیگر علاقجات جو از روے عہدنامہ سابق اونکو ملے تھے افسران گورنمنٹ انگریزی کو دیتے ہین اور اونکو اختیار ہے جسطرح چاہین اوسطرح اوسکا بندوبست کرین۔

شرط سوم آنریبل کمپنی بخیال اسکے کہ عہدنامہ سابق کے شرائط کا سرانجام نہونا منجانب مہاراجہ رانا کے بمجبوری ولاچاری تھا اب بخوشی پروریش کافی اونکے واسطے تجویز کرتے ہین اور بذریعہ اس تحریر کے وعدہ کرتی ہے کہ اضلاع دھولپور باری وراجی کھیر احسب تفصیل علیحدہ جسمین تفصیل واسب دیہات جو متعلق اس اضلاع کے ہین درج ہین مہاراجہ رانا کو اور اونکے ورثا اور جانشینان کو دیتے ہین جنکی حکومت کلی خبتیار اونکے رہیگی اور مہاراجہ رانا اپنی طرف سے اقرار کرتے ہین کہ وہ کسی سردار ہمسایہ سے درباب حدود قدیم پرگنہ جات عطیہ کے تکرار نکرینگے بعد اونکے حدود آدھے قائم رہین گے جو وقت عطا کے ہونگے۔

شرط چہارم [illegible] شرط سوم عہدنامہ ہذا کے اضلاع دھولپور باری وراجی کھیر احسب درجہ [illegible] مہاراجہ رانا کو [illegible] اور اون مین کوئی حکم عدالت انگریزی جاری نہوگا اور نہ کچہ مطالبہ بابت اونکے [illegible] آنریبل کمپنی پر ہوگا مہاراجہ رانا بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتے ہین کہ وہ تصفیہ تمام مقدمات کا جو انکے خواہ وہ اندرونہ ملک علاقہ کے واقعہ ہوے ہون اپنے ذمہ رکھینگے اور کچہ ذمہ داری اعانت یا حفاظت کی نسبت آنریبل کمپنی کی نہین رہیگی۔

عہدنامہ ہذا جس مین چار شرائط درج ہین حسب ضابطہ فریقین کے مقام [illegible] بتاریخ ۱۹ ماہ دسمبر سنہ ۱۸۱۸ع مطابق ۲۸ ماہ رمضان سنہ ۱۲۳۴ ہجری موافق ۱۴ ماہ پوس سنہ ۱۸۷۵ ختم ہوکر طے ہوا اور اوسپر مہر اور دستخط مسٹر گریم مرسر اور مہاراجہ رانا کیرت سنگہ کے متصل اگرہ کے بتاریخ ۱۰ ماہ جنوری سنہ ۱۸۱۹ع مطابق ۱۹ ماہ شوال سنہ ۱۲۳۳ ہجری اور موافق ۶ ماہ ماگھہ سنہ ۱۸۶۲ ہوکر فریقین مین منتقم ہوا۔

جب ایک عہدنامہ جسمین یہ چار شرائط درج ہونگے مہر و دستخط آنریبل گورنر جنرل ان کونسل مہاراجہ رانا کیرت سنگہ کو دیا جاویگا تو یہ عہدنامہ مہری و دستخطی مسٹر گریم مرسر صاحب واپس ہوگا

مہر رانا

اس عہدنامہ کو تصدیق کیا آنریبل گورنر جنرل ان کونسل نے بتاریخ ۸ ماہ مارچ سنہ ۱۸۱۹ عیسوی

دستخط جے ایچ بارلو

مہر کمپنی

دستخط جے اوٹی

دستخط جے سدن

تفصیل دیہات متعلق پرگنہ دھولپور پہاڑی و راجی کھیڑا جو مہاراجہ رانا کیرت سنگھ کی حکومت میں دیے گئے

پرگنہ دھولپور

دھولپور دو مواضع	بسی سونتا	جگور اخورد
اکبر پور	بسی لاہوتین مواضع	چاند پور
باغ پورا	پرہ ذرا پانچ مواضع	ٹھاکر پور
شیخوپورا سراتونگ دو مواضع	بہاگیرت پور	دونگر پور دو مواضع
مہابت نگر	بشنو دا تین مواضع	دوبرا
اودے پور	بانتی پورہ	دھولیا دولت آباد دو مواضع
چندر پور دو مواضع	بھی بھیل گوا	دموری دو مواضع
دودمان پور	بھیل گوا	اجرا دو مواضع
رترائی	تھالی دو مواضع	اسینا
ہندرانی	پورنی سالم پور دو مواضع	سورج پورہ
اودیلا	پنگوارا پانچ مواضع	سلیم پور
الہ پورہ	پتردرا بزرگ	سرکی کھیڑا دو مواضع
بک پورہ	پتردرا خرد	سرای شاہ پور دو مواضع
بگچولی	جاکھی	سلطان پور
بیلیپور لودہا	چکریا پورہ	سمونہ سمونی دو مواضع
بہادر پور	جہان پور نگا دو مواضع	سیمپور
بیسانا	جرولی	سنگھاونی
دھوج پور	جگور ابزرگ	شیخ پور حدپورہ دو مواضع

شیخوپور گوجر
سندا پور دو مواضع
سیندھیہ سکندر پور تین مواضع
چھادہ پور
پور دانیال دو مواضع
زبیر پور داسن پور
فیروز پور تین مواضع
فراخ پور
قاضی پورہ
قاسم پور دو مواضع
کھیرا
کھرک پور
گڑھی شاہ یرا دو مواضع
لالی پور
مرزا پور
ملک پور دو مواضع
مرزا پور گوجر
مرنیا
محمد پور یرا پانچ مواضع
مہما بلو دو مواضع
ملوا پورہ
نزیر پورہ
نصیر پورہ

بنگل دمارہ
نیا گانو
ہرنودا
کھیلی کرکا
جاکی پورہ
دان فنس پورہ
گوندپور
ٹمیت پور دو مواضع
برکھیرا کوہ تین مواضع
مورنیسی
اندوا
کھورپا کھیرا
بخشن پورہ
جبل پورہ
کھومرا
محمد پور
مہدی
پوربنی کرکا
پھروٹی تین مواضع
ٹھکرا
ساہن پور
کھیند
بسی نیب

بچیا بزرگ دو مواضع
سندیا کھیرہ
کوک پور
مینی
گوریا پورہ
مروٹی
نکلا مروٹی

کل ماسوسم

ضلع کولاری

کولاری دو مواضع
رسیجے پور
ادمرا تین مواضع
بہدیانا
برادہنود دو مواضع
بہراوتی
بریوا دو مواضع
بیچپر بہیرا
پپھنیا
پیپو لپور
تہری
بکری
چکرپا پورہ

ضلع کولاری

چورا کھیڑا	کھرک پور	نکلا کھرک پور
چتورا	کولیوا	نائیک پور
سکوارہ راوت پورہ دو مواضع	کیمیرا	تہیرا خورد دو مواضع
سرسادہرم پور کلیان پور دو مواضع	طونی چار مواضع	نورنگ آباد
کومیری	تہیرا بزرگ	برکھیڑا
شاہ بیگ	ناندپور	نکلا نکونی
کریم پور پرساطی پور دو مواضع	موسل پور	گدہی چرپلا
کتھامسل	ملکان پور	کل ۲۰ م

ضلع مونیا

مدرم پورہ	بوندیا	گردپورہ
مونیا لازم پورہ تین مواضع	پہولپور	نروی
بیرپور	بیتی	سنچردلی
بیل پور	تاندا	ترکولی
ٹراگانو	جلال پور	سکت پور دو مواضع
برادت	چتونی	سیاہ پور
بری ہولی	جیرا	پور سندا دو مواضع
بری ری دو مواضع	چردلی دو مواضع	کوٹہ
بری سکردا	دوبتی	کوٹی
بودہ پور	دولارا	کرسی ہرسوندا دو مواضع
بجولا تین مواضع	دیاری	سوہاری دو مواضع
بہان پور	دندولی	منگردل

موگر دارا	مرہا بزرگ	
منہوتی گوجر	کل ہم	سہوری دو دہوانی

تفصیل دیہات غیر آباد متعلق دہولپور حسب فہرست خلہ قانونگو بسی ملگزاری ۱۳۱۲ ہجری مین نہین لی گئی

ہور اجاگیر پرزادگان	بیسا کہہ جاگیر ہوگئہ سہر	باری پور جاگیر بیراگی
دریاپور جاگیر اصالت خان افغان	گوار جاگیر ہالسکند سہر	کل ۵ ہم

دیہات غیر آباد متعلق دہولپور

گورنگپور	کوارٹا	سوکہہ پورہ
جلوپورہ	بنولی محمد پور	کروکہیت
گوری پور	بسی دانگ	مانپور آہنگران
بزپور ربازداران	بسی کہونب	مانپور شیشہ گران
بری پورہ	محمد پور	باقی
بنولی	کوٹا	گورہا
دونگرپور	رودیرا	ترکل چہا
سلیم پور	بسی جلیر	چاچوگڈہ
باڑی	کوآہیرا	کل ۱۵ ہم
سیرولی	بسی گہوسی	کل دیہات پرگنہ دہولپور ۸۱ ہم
بٹ پوری	لنگولی	
کوٹا	گورہا	
راجی خرد	گیرلی	
راجی بزرگ	سوکہ سولی	

پرگنہ باڑی

باڑی خاص ۱۰ موضع	میرد دو مواضع	محمود ہن دو مواضع
اکتا	دسیں پورہ	گوہانی
دین پور	دھورہرچار مواضع	علی پور نظام پور دو مواضع
ستان پور	دھورواس	سنگوری
آدم پور	بنگلا گلولی	[illegible]
ہمت پور	بنگلا مدراد دو مواضع	علی گدہ
اومی شکار پور دو مواضع	تنوکمیرا دو مواضع	پگلی
بریلا	دہانواری دو مواضع	جمال پور
بہریلی	بھوانی	حسین پور دو مواضع
کومیری	بہتی	دنورا
بچولی تین مواضع	رتن پور تین مواضع	رودھنا پور فورا
رجا پیس پور داردن	رام پور	ادمری
توانتری	سوہان	کوہیلا
پیرون چار مواضع	سلیم پور چہہ مواضع	منصور اد دو مواضع
پورہ داری	دولت سراے	موری
نکی پور	تولی	رپر سپور
کنچن پور چار مواضع	ہنسا ہی دو مواضع	سلیم آباد
مہاراج پور دو مواضع	کانکری	سنورا چار مواضع
سونے پور	جمہورا	کسوٹی کہیرا
گروندا	برہار بن پور دو مواضع	کہیرلی
جانپور گوجہ	کریایا	کون گونا
جانپور محمد پور	نک سونہ	گونا گھور

ساندرولی دو مواضع	سمرونی	دھونس پور دو مواضع
بڈھارا	سنگوری	قاسم پور کسوا دو مواضع
ننولی سوکھا	رنکاہی تین مواضع	ساگر
ننولی نندہا	دوکمرندی	رہال
تورہا	بہوتری	رنطانتی دو مواضع
سراپرتہی سنگہ	پوی	تعلقہ سرمترا اونیل مواضع
سورساپور تین مواضع	پورہ زندہ	بلونی دو مواضع
گگولی تین مواضع	بانسری دو مواضع	رجوانی دو مواضع
سکروراکہیرا تین مواضع	تروا	پرسینی
کوکراکمرا دو مواضع	سہندی چہہ مواضع	اترسونا
نیب کہیرا	سرانتی تین مواضع	کل ۳۰ مواضع
بسی سوئی	گہوتری	

ضلع بساری

سوای خاص طرف	رام پور	متی
پہوساسات مواضع	سمولی	بہاری دو مواضع
موہاری	بری بروت	کسوہا
بدن	سمری چندو	سنکونا دو مواضع
بہگتپل	پالی	
موندرک	کندارا	کل ۳۰ مواضع
پترا	چرک	

ضلع جیولی

چپولی خاص جمیہ مواضع	جگرداگڈہی	مہرولی
افضل پور	جہان پور دریان	سورانی
ارروا	قطب پور	مبارک پور
بلدنی	للولی	نگلہ دہولیکھا
بہدارلی	لکھی پور	کل مواضع

ضلع پیرہت

پیرہت خاص دو موضع	بہرکوجرا	نندن پور
رنگمت	نور پور	بہرون
گورکا با	بہروند	برخدام

ضلع سیہو

سیہو خاص چار مواضع	اری	سونرا
شرگون	کولوا	رجورا کلان
پیرادا پانچ مواضع	تویترا راوت	رجورا خرد تین مواضع
بکلا جگنا	ساجی پور	کل مواضع

ضلع بسی

بسی خاص چار مواضع	سنگورا	گولی
بدرکا	بلونی	کل مواضع
چرولی	جمال پور	
دیونارسی	سبکنا خورد تین مواضع	
راج پور	کھیڑی تین مواضع	

ضلع سکرا

سکرا طرف ناہر	دیجن پورہ	سکرا طرف سرحد بیت
راوت دس موضع	اروا اپنی طرف چوہدا	سکرا طرف سوکجینا
		کل للعدم

تفصیل دیہات خیرآباد متعلق پرگنہ باری حسب فہرست مدخلہ قانونگو بسی مالگذاری ۱۳۱۸ ہجری معین کی گئی

جیتپورہ	اعتمادپور	بسی
مرزاپور	بنوا	کسی
اولیاسا	جوجولی	نتاصالح
بسوندا	فریدپور	سمہولا
جروری	مہاپور	بازیدپور
سمروہا	گونجپورہ	کل للعدم
زمورہ بزرگ	کونج روندا	کل دیہات پرگنہ باری ماعدم

پرگنہ راجی کیڑا

قصبہ طرف جورا دو مواضع ۱۳ بسوہ	چہارہ ۱۰ بسوہ	کریال پور
قصبہ طرف مدوار ۱۳ بسوہ	جیت پور	بگیولا ستولی دو مواضع
جوناوہ سکردا دو مواضع	کوندلا	خانپور
دیوگڈہ دو مواضع	ہتواری دو مواضع ۱۰ بسوہ	شیخپور
باہرپور	قرولی دو مواضع ۱۰ بسوہ	سونلی
سنگولی کلان	نگر	نیم واندا
زیلا تین مواضع	واگی	گردپورہ
برکوانا پور	بدار	دونگرپور

بجاہ وغیرہ گیارہ مواضع ۱۱	بچھپوری	پورہ دمی
گنیدی	پلوا	کریا پورہ دہی دو مواضع
بسی طرف کبلال ایک موضع ۱	برسلا	گرانہ
زمین بہادرپور	دہرا	گڈہی جعفر دو مواضع
بسی نراین دیجی سنگہ دو مواضع ۲	پہاڑی	کل دیہات پرگنہ راجی کیر اللہ اعلم

مہرانا

بہرت پور

یہہ ریاست جات کی بنیاد ایک غارتگر برج نامی نے ڈالی تہی جسکی قبضہ مین موضع سنسنی پرگنہ ویگ تہا مگر قوت اس ریاست کی ہنگام ضعیف ہونی سلطنت مغلیہ کے سورج مل ولد بسر کلان یعنی برپونہ برج نی قوی کی اور ۱۱۷۶ھ مین قتل ہوا اسکی پانچ فرزند تہی منجملہ انکی تین فرزندون نے ایک بعد دوسری کی ریاست کی بیچ تیسری فرزند نامل سنگہ نامی کی پسر چہارم رنجیت سنگہ نامی نی سرکشی اختیار کر کے نجف خان سی مدد چاہی جسنی تمام علاقہ اس خاندان سے چہین لیا صرف قلعہ بہرت پور رنجیت سنگہ کی پاس رہ گیا مگر بباعث بیوہ سورج مل کی اوسنے علاقہ نولاکہ روپیہ کا واپس دیا بعد وفات نجف خان کے سعید سہیا نے اوسی تمام علاقہ پر بہرت پور کے تسلط کیا مگر پہر بواسطہ بیوہ سورج مل رنجیت سنگہ نے گیارہ پرگنہ جمع دس لاکہ روپیہ کی واپس پائی اور بعد ازان بجلدوی خدمت جورنجیت سنگہ نے جنرل بیرون صاحب کی کی تہی تین پرگنہ اور جمع چار لاکہ روپیہ کی شامل اوسکے علاقہ کی ہوئی یہہ چودہ پرگنہ اب بہرت پور کی ریاست مشہور ہی

شروع جنگ مرہٹا ۱۸۰۳ء مین گورنمنٹ انگریزی نی ایک صلح نامہ نمبر ۳ منعقد کیا اور بماہ اکتوبر ۱۸۰۳ء اوسکو اصلاع کشن گڑہ و گوکل گڑہ و متھورا و دریائی وسا ہردئی بعد جنگ دیگ کے ہولکر نے قلعہ بہرت پور مین پناہ لی اور لارڈ لیگ صاحب نے اوسکا تعاقب وہان بہی کیا اور چاہا کہ ہولکر اونکے حوالہ کیا جاوے مگر رنجیت سنگہ نے انکار دینے سے کیا پس قلعہ کا محاصرہ ہوا رنجیت سنگہ نے خوب اپنی قلعہ کو بچایا اور مقابلہ سخت کر کے چار مرتبہ حملہ محاصرین کو رد کیا اور محاصرین کا قریب تین ہزار آدمی کے نقصان ہوا مگر بعد ازین انجام کو صلح کر اور سکت کا

اندیشہ کرکے اور نیز رسد کی رسد دہی سے تنگ ہوکر رنجیت سنگھ نے قلعہ حوالہ کر دیا اور وعدہ کیا کہ وہ ہولکر کو اپنے علاقہ سے نکال دیگا عہدنامہ جدید نمبر ۶۰ اب اوسکے ساتھ منعقد ہوا جسکی رو سے اون سے وعدہ کیا کہ وہ نقصانی بیس لاکھ روپیہ کی دیگا منجملہ اسکے بعد ازین سات لاکھ معاف ہوے اور اوسکو اوس علاقہ پر قائم کیا جو اوسکے قبضہ مین قبل مداخلت گورنمنٹ انگریزی کے تہا اور جو پرگنہ جات اوسکو ۱۸۰۵ء مین ملے تہے وہ ضبط ہوے باوجودیکہ اوسکے ساتھ ملایمت سے پیش آے اور اوسکی حفاظت کا وعدہ از روے اس عہدنامہ کے بخلاف رہا کے کیا گیا تاہم رنجیت سنگھ اور نہ اوسکا جانشین بعد اوسکے کبھی دوست گورنمنٹ انگریزی کا رہا اور نہ اونہون نے کبھی علامات دوستی و اتحاد نسبت گورنمنٹ کے ظاہر کیے

مہاراجہ رنجیت سنگھ ۱۸۳۹ء مین فوت ہوا اوسکے چار فرزند تہے اور سب سے کلان رندہیر سنگھ نامے اوسکا جانشین ہوا اور یہ بھی ۱۸۴۳ء مین مرگیا اور اوسکا بھائی بلدیو سنگھ بجاے اوسکے گدی نشین ہوا بعد ریاست کرنے قریب اٹھارہ ماہ کے بلدیو سنگھ نے بھی وفات پائی اسکا ایک فرزند بلونت سنگھ نامے بچہ سال کی عمر کا تہا اوسکو جانشین گورنمنٹ انگریزی نے منظور کیا مگر اوسکی مادر جن سال نے اوسکو گرفتار کرکے قید کیا اور اپنا دعوی ریاست بعد رندہیر سنگھ کے پیش کیا صاحب رزیڈنٹ دہلی نے واسطے مدد اصل وارث کے فوج روانہ کی مگر گورنمنٹ نے فوج کی روانگی ملتوی رکہی اور یہ مناسب تصور نکیا کہ منظوری دلیعہد کی بہ تہ جین جیات والد کے صاحب موصوف پر واجب نہین کرتے کہ بخلاف راے سرداران و دیگر اشخاص کے رعایت اوسکی کیجاے اور جس عرصہ مین رجن سال نے ظاہر کیا کہ وہ اتباع فیصلہ گورنمنٹ انگریزی نسبت اوسکی دعوی کے کریگا اوس عرصہ مین اونہی خوب تیاری بہی کری کہ اگر موقع ہوا تو وہ اپنے دعوے کی تائید فوج سے بہی کرسکے اوخفیہ اوسکی رعایت راجپوتان ہمسایہ و مرہٹا بہی کرتے تہے اس سبب سے اندیشہ ہوا کہ ایک جنگ عظیم ہوگی لہذا بنظر امنیت عامہ گورنمنٹ نے ارادہ کیا کہ اوسکو معزول کرکے بلونت سنگھ کو اوسکی جگہ قائم کرین پس بتاریخ ۱۸ ماہ جنوری ۱۸۲۶ء قلعہ بہرت پور حوالہ ہوا اور تکست دی مگر درجن سال کو گرفتار کیا اور اوسکو روانہ الہ اباد کیا اور مہاراجہ خرد سال کو گدی نشین کرکے اوسکے والدہ کو کارپرداز کیا اور ایک صاحب پولیٹکل ایجنٹ واسطے نگرانی کے مامور ہوا ۱۸۲۶ء مین رانی کو برطرف کرکے ایک مجمع سرداران ریاست تمام نہاد کونسل اپنی مقرر کیا

۱۸۵۳ء مین جو نتہ سنگھ کو اختیار انتظام ملک دیا ۱۸۵۵ء مین وفات پائی اوسکے

جسونت سنگھ نامے مہاراجہ جال خرد سال نہا اب انتظام اوس ریاست کا پانچ سرداران کی کونسل نے زیر نگرانی صاحب پولیٹکل ایجنٹ کے ہوتا ہے مہاراجہ کو سند نمبر ۲ ہی مرحمت ہوئی ہے جسکی رو سے اونکو اختیار تبنی کرنیکا حاصل ہے اونکی سلامی ستر ضرب توپ کی ہوتی ہے

رقبہ بھرت پور کا ایکہزار نوسو چوہتر میل مربع کا ہے اور آبادی چھلاکھ پچاس ہزار نفری اور آمدنی اکیس لاکھ روپیہ کی ہے بھرت پور خراج گذار نہیں ہے اور یکسی فوج پالیٹیکل کا خرچہ دیتا ہے فوج ریاست کی تین ہزار تین سو اڑسٹھ پیادہ اور دو ہزار دو سو چودہ سوار اور تین سو تیرہ سپاہ توپخانہ ہیں

نمبر ۳۵

عہدنامہ راجہ بھرت پور ۱۸۰۵ء

عہدنامہ فیابین ہز آنریبل سی لفٹنٹ جنرل جرالڈ لیک سپہ سالار افواج شاہی و آنریبل کمپنی موجودہ ہندوستان منجانب ہز آنریبل سی موسٹ نوبل رچارڈ مارکیوس ویلسلے نائٹ آف دی موسٹ اسٹرس اردر آف سینٹ پاٹرک اون اوف ہز بریٹانک مجسٹی موسٹ آنریبل پریوی کونسل کپتان جنرل و سپہ سالار بنام فوج بری موجودہ علاقہ انگریزی واقعہ ہندوستان اور گورنر جنرل ان کونسل بنام نورٹ ولیم واقعہ بنگالہ اور مہاراجہ شبوانڈر سوائی رنجیت سنگھ بہادر راجہ بھرت پور

شرط اول دوستی دوامی فیابین مہاراجہ بسوانڈر سوائی رنجیت سنگھ بہادر بہادر جنگ و آنریبل کمپنی قائم رہیگی

شرط دوم دوست اور دشمن ہر ایک کے دوست اور دشمن دونونکے تصور کیے جائینگے

شرط سوم گورنمنٹ انگریزی ہرگز مداخلت امور ملک مہاراجہ مین نکرینگے اور نہ کچھ خراج طلب کرینگے

شرط چہارم اگر کوئی دشمن علاقہ کمپنی پر حملہ آور ہوگا تو مہاراجہ بذریعہ اس تحریر کے وعدہ کرتے ہین کہ وہ اپنی فوج سے مدد کرکے دشمن کو خارج کردینگے اور اسیطرح گورنمنٹ انگریزی وعدہ کرتے ہین کہ وہ مدد مہاراجہ کی بمقابلہ دشمن بیرونی کے واسطے حفاظت اونکی ریاست کے کرینگے

اِن شرایط کی تصدیق از روے انجیل کے کیجاتی ہے

المرقوم ۲۹ ماہ ستمبر ۱۸۰۵ء مطابق ۱۱ ماہ جمادی الثانی ۱۲۲۰ ہجری

نقل مطابق اصل کے ہے

بشرط جے لیک

واضح ہو کہ اس عہدنامہ کی نسبت بموجب گورنر جنرل ان کونسل نے بتاریخ ۲۲ ماہ اکتوبر سنہ ۱۸۰۵ء کی

نمبر ۲۰۶

عہدنامہ جو راجہ بھرتپور کی ساتھ سنہ ۱۸۰۵ء مین کیا گیا

عہدنامہ مودت و وفاق فیمابین آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی و مہاراجہ سوائی لشوانڈر بنجیت سنگھ بہادر مہابہادر جنگ

منعقدہ معرفت ہز انکسل سی جنرل جرارڈ لارڈ لیک بارون آف دہلی و مسواری و ایسٹن کلمنٹس سپہ سالار

فوج انگریزی موجود ہندوستان باعتبار اختیارات عطیہ ہز انکسل سی موسٹ نوبل مارکیوس ولیسلی بیرن آف وی

سوسٹ اسٹرلی رکن آف پارلیمنٹ پاکٹرک وان آف برٹانک مجسٹی موسٹ آنریبل پرلوپی کونسل گورنر جنرل

ان کونسل تمام علاقہ مقبوضہ انگریزی و کپتان جنرل بنام افواج بری موجودہ ہندوستان منجانب آنریبل

انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اور مہاراجہ سوائی لشوانڈر بنجیت سنگھ بہادر مہابہادر جنگ منجانب اپنے اور اپنی

اولاد و جانشینان کے

شرط اول دوستی مستحکم و وداد قیمابین آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اور مہاراجہ سوائی لشوانڈر بنجیت سنگھ

بہادر کی اور اولاد و جانشینان کے قائم ہوئی ہے

شرط دوم چونکہ دوستی قیمابین سرکارین قائم ہوئی ہے لہذا دوست اور دشمن ایک سرکار کی دوست اور دشمن دوسری

سرکار کے بھی تصور کئے جائینگے اور اس شرط کا لحاظ سرکارین مرعی رکھینگی

شرط سوم چونکہ ایسے امور واقعہ ہوئے ہین جنکے باعث دوستی سابق جو قیمابین آنریبل کمپنی اور مہاراجہ بنجیت سنگھ

قائم تھی منقطع ہو گئی تھی اور چونکہ اب دوبارہ قائم ہوئی ہے لہذا بنظر رفع کرنے ان امور کے مہاراجہ اقرار کرتے ہین

کہ بطور اول ایک اونکے فرزندون مین سے ہمیشہ ہمراہ صاحب افسر انگریزی کی جو حاکم فوج دہلی یا آگرہ کے

ہونگے اوسوقت تک رہا کریگا جب تک کہ گورنمنٹ انگریزی کو اطمینان اوپر وفاد و وفاق مہاراجہ ثابت ہوگا

اور آنریبل کمپنی یہ وعدہ کرتی ہین کہ جب اونکو اطمینان اوپر وفاد و وفاق مہاراجہ کے گورنمنٹ

انگریزی کی نسبت ہو جائیگا تو قلعہ دیگ جو اب بخست و قبضہ افسران انگریز گورنمنٹ کی ہے راجہ بنجیت سنگھ کو واپس دیا جائیگا

شرط چہارم مہاراجہ بنجیت سنگھ وعدہ کرتے ہین کہ وہ آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی کو بالعوض امنیت کے جو اونھون نے

اونکو اب دی ہے بیس لاکھ روپیہ سکہ شہر فرخ آبادی بموجب اقساط مذکورہ ذیل کے

دینگے اور آنریبل کمپنی بنظر نقصانی کے جو مہاراجہ کا ہوا ہے اور خرابی اور بربادی اوسکی ملک کی اور نیز بنظر اسکی کہ مہاراجہ نے بیان کیا ہے کہ یہہ وہ روپیہ یکمشت نہین دے سکتے منظور کرتے ہین کہ وہ اس روپیہ بموجب اقساط مذکورہ ذیل کے لینگے اور آنریبل کمپنی بھی وعدہ کرتے ہین کہ جب قسط اخیر ادا ہوجاویگی واجب ادا ہوگی اور گورنمنٹ کو اطمینان اور پورا وفاق مہاراجہ کی جو گاہ بگاہ ظہور مین آیا کیگا

تفصیل اقساط

بالفعل بلا توقف دیا جاوے — سے لکھ ضرب فرخ آبادی

بعد دو ماہ — ۔ لکھ

۔ لکھ

اقساط

آخر سنہ ۱۸۶۲ء بماہ اپریل سنہ ۱۸۶۳ء — ۔ لکھ

آخر سنہ ۱۸۶۳ء بماہ اپریل سنہ ۱۸۶۴ء — ۔ لکھ

آخر سنہ ۱۸۶۴ء بماہ اپریل سنہ ۱۸۶۵ء — ۔ لکھ

آخر سنہ ۱۸۶۵ء بماہ اپریل سنہ ۱۸۶۶ء — ۔ لکھ

۔ لکھ ضرب فرخ آبادی

شرط پنجم جو ملک سابق قبضہ مہاراجہ رنجیت سنگھ مین تھا یعنی قبل از مقاطعہ اگر نمندہ انگریزی کے وہ ملک اب آنریبل کمپنی اونکو دیتے ہین اور آنریبل کمپنی بنظر دوستی کے جو اب باہم قائم ہوئی ہے اس ملک کے قبضہ مین مہاراجہ سے مزاحمت نکرینگے اور نہ اس ملک کی عوض کچھ خراج طلب کرینگے

شرط ششم درحالیکہ کوئی دشمن ارادہ حملہ کرنے اور پر علاقہ آنریبل کمپنی کی کریگا تو مہاراجہ رنجیت سنگھ اقرار کرتے ہین کہ وہ حتی المقدور اعانت بہ اخراج دشمن مذکور کے کرینگے اور کسی طرح پر وہ خط کتابت یا شرکت یا اعانت دشمنان آنریبل کمپنی کی نکرینگے

شرط ہفتم چونکہ حسب منشا شرط دوم عہدنامہ ہذا کے آنریبل کمپنی ضامن ہوتے ہین کہ وہ ملک مہاراجہ رنجیت سنگھ کی حفاظت بمقابلہ دشمنان غیر کے کرینگے لہذا مہاراجہ بذریعہ اس تحریر کے وعدہ کرتے ہین کہ اگر کچھ تکرار فیمابین اونکی اور کسی سرکار یا سردار کے واقع ہوگی تو مہاراجہ اول درجہ اس کی بفصل

بخدمت گورنمنٹ آنریبل کمپنی تحریر کیے کے ارسال کرینگے تاکہ گورنمنٹ تصفیہ واجبی اوسکا از روے انصاف
و رواج قدیم کے کردین اگر بباعث احتراز از ذریق ثانی کے تصفیہ واجبی قرار نپاے تو مہاراجہ بنجیت سنگھ
استطلب دہانت گورنمنٹ کمپنی سے کرین اور بحالت مذکورہ بالا مندرجہ شرط ہذا عمل درآمد کیجاے گی

شرط ہشتم مہاراجہ آیندہ کسی رعایا یا گرفتہ فرنس کو یا کسی اور شخص پناہندہ پور پ کو بلا منظوری گورنمنٹ
آنریبل کمپنی اپنی ملازمی مین یا اپنے پاس نرکھینگے اور آنریبل کمپنی بھی وعدہ کرتے ہین کہ وہ کسی پناہندہ دار یا ملازم
مہاراجہ کو بلا استرضا مہاراجہ کے اپنے پاس نرکھین گے

عہدنامہ بالا جسمین آٹھ شرایط درج ہین بمہر و دستخط ہنرایبل سی جنرل جرلڈ لارڈ لیک اور مہاراجہ سوائی
بشواندر بنجیت سنگھ بہادر کے بمقام بہرت پور واقعہ صوبہ اکبرابا د تاریخ ۱۷ ماہ اپریل ۱۸۰۵ء مطابق ۱۶
ماہ محرم سنہ ۱۲۲۰ ہجری وسوم ماہ بیساکھ سمت ۱۸۶۲ طے ہو کر منظور ہوا

جب ایک عہدنامہ مشتمل اوپر آٹھ شرایط مذکورہ بالا کے بمہر و دستخط ہنرایبل سی موسٹ نوبل گورنر جنرل
ان کونسل کے حوالہ مہاراجہ سوائی بشواندر بنجیت سنگھ بہادر کیا جاویگا تو یہ عہدنامہ مہری و دستخطی ہنرایبل سی جنرل
جرلڈ لارڈ لیک واپس ہوگا

(مہر) دستخط لیک

مہر راجہ

تصدیق کیا گورنر جنرل ان کونسل نے بتاریخ ۲۰ ماہ مئی ۱۸۰۵ء

مہر گورنر جنرل

دستخط ویسلے
دستخط جے ایچ بارلو
دستخط جے اوڈنی

مہر کونسی

الور

علاقہ الور مشتمل اوپر چند ریاستہاے خرد کے ہے اور قریب نصف صدی گذشتہ یہ متفق جے پور
اور بہرت پور کے تہا حصہ جنوبی ہنگام خردسالی مہاراجہ جیپور پرتاب سنگھ سنے جو قوم کا مرو کہا راجپوت تہا
۱۷۷۰ء مین غصباً لے لیا اور مقام ماچہری بہرت پور سے فتح کرکے لیا پرتاب سنگھ کے بعد بنجاور سنگھ
پسر متبنا گدی نشین ہوا اسکے ساتھ اول واسطہ گورنمنٹ انگریزی شروع ہوا احمد بخش خان بیگا حال جلد دوم
مین بیخ خان مقام لوہارو کے درج ہے وکیل الور کا تہا اور وہ ہمراہ لارڈ لیک صاحب کے شروع جنگ

مرہٹا مین رہا بجلدی اسکے الور سے اوسکو مقام لوہارو ملا اور بورڈلیک صاحب نے بطور انعام خدمات کے مقام فیروزپور اوسکو دیا ۱۸۰۳ء مین مہاراو راجہ نے گورنمنٹ انگریزی کی حمایت اور حفاظت مین رہنا منظور کیا اور عہدنامہ نمبر ۳۷ اسطے اتفاق ہر وقت یعنی جنگ وصلح کے گورنمنٹ انگریزی کے منعقد ہوا الور بری خراجگذاری سے ہوا مگو فوج الور ہمراہ فوج انگریزی کا رزار مین شریک رہا کریگی بنظر معاوضہ خدمات جو الور نے مہم مذکورہ بالا مین کین وہ اضلاع جو بہرت پور کو دیے گئے تھے اور بعد ازان ضبط ہو گئے تھے مہاراو راجہ کو بموجب سند لارڈلیک صاحب نمبری ۳۸ کے دیے گئے اور ۱۸۰۵ء مین تبدیلی علاوہ بمصلحت طرفین عمل مین آئی اور عہدنامہ نمبر ۳۹ تحریر ہوا ——

بیچ ۱۸۱۱ء کے دریافت ہوا کہ رئیس الور نے مداخلت امور ریاست جے پور مین کی اور اقرار ایک پٹہان محمد شاہ خان نامے سے کیا کہ وہ ضامن بابت ادائے ڈیڑلاکھ روپیہ ماہواری کے واسطے خرچ فوج کے بنابر تقرری خوشحالی رام پایہ وزارت جے پور پر ہوگا ہر چند منشا اوس عہد کا جو فیما بین ہر دو گورنمنٹ کے ہوا تھا یہ تھا کہ بغیر اطلاع اور رضامندی گورنمنٹ انگریزی کے وہ خسیط حکا ایسا اقرار نکرے مگر الفاظ سے صاف ظاہر تھا اوس مین اتفاق طرفین بطور مساوی تھا اسواسطے ایک اقرارنامہ جدید نمبر ۴۰ مہاراو راجہ کے ساتھ قرار پایا جسکی رو سے صاف ممانعت تحریرات پولیٹیکل کی ریاستہائے غیر سے ہوئی ۱۸۱۲ء مین نجتاور سنگھ نے قلعہ دہوبی و قلعہ سکراوہ و دیگر علاقہ ملحقہ کا جو جے پور کے تھی قبضہ کر لیا اور کو صاحب رزیڈنٹ بہادر دہلی نے اس بارہ مین تحریر کی مگر واپس دینے مین راضی نہین ہوا چونکہ یہ صریح عہد شکنی تھی تو یہ مشورہ ہوا کہ آیا اوسکی دوستی متروک کیجاے مگر اسمین عذر پیدا ہوئے اور خاص کر یہ کہ علاقہ الور سرداران نپڈارا کا دست برد ہو جائیگا اسواسطے یہ تجویز ہوئی کہ مہاراو راجہ کو مجبور کیجاے کہ وہ قلعجات اور علاقہ واپس جیپور کو دے اس نسبت سے اوسپر فوج کشی ہوئی اور جب فوج مذکور ایک منزل اوسکے مقام سے رہی تو نجتاور سنگھ حاضر ہوا اور اوس نے علاقہ مذکور واپس دیا اور تین لاکھ روپیہ خرچ فوج کشی انگریزی ادا کیا اور ارادہ گورنمنٹ کا یہ تھا کہ اگر جنگ واقعہ ہوتی تو جو علاقہ بورڈلیک صاحب نے اوسکو دیا تھا وہ ضبط کر لیا جاتا بلکہ درصورتیکہ اوسکے کردار سے جب سنگین کے ہوتے تو کل علاقہ اوسکا ضبط ہو جاتا ——

۱۸۱۵ء مین نجتاور سنگھ نے فوت کی اور اب یہ خیال پیدا ہوا کہ جو علاقہ اوسکو ۱۸۱۲ء مین ملا تھا وہ قابل ضبطی ہے یا نہین مگر گورنمنٹ نے فیصلہ یہ کیا کہ اوس مین مداخلت نکرنا چاہیے اور راجہ کے گھر مین تکرار

درباب گدی نشینی کے پیدا ہوے بنی سنگہ برادرزادہ و پسر بنی مہاراو راجہ مرحوم کے جانب دار سب سرداران راجپوت ہوے اور بلونت سنگہ پسر غیر منکوحہ کی معدایگی کردہ مسلمانان سرکردگی احمد بخش خان ہوئی مگر دو نوین ساضینا مہاس طور کا ہوا کہ برادرزادہ اچگی پائی اور پسر غیر منکوحہ کاروبار ریاست کیا کرے اوسوقت دونون نابالغ تھے اور اس راضینامہ کی تصدیق گورنمنٹ انگریزی نے نہی کی مگر جب سن بلوغ کو پہونچی تو مہاراو بنی سنگہ نے کل کاروبار اپنے قبضہ مین کرکے اپنے بھائی کو قید کیا اور یہہ تجویز قرار پائی کہ احمد بخش خان کو جو صاحب رزیدنٹ بہادر دہلی کے پاس تہا قتل کرین یہہ تحقیق ہوا کہ یہہ ارادہ باغواے چند متصدیان دربار کے قرار پایا تہا لہذا راجہ کو لکہا گیا کہ اون مفسدون کو ہمکو حوالہ کردین مگر یہہ امر اوسوقت تک اوسنے نہین مانا جب تک کہ ۱۸۲۶ء مین بہرتپور فتح ہوا اور فوج الور کی جانب روانہ ہوئی اب مہاراو راجہ کو فہمایش ہوئی کہ ایک عہدنامہ نمبر ۱۴۱ قرار دیکر کہ بلونت سنگہ کی بسراوقات کی واسطہ اور روا رثان شرعی اپنے کے سرانجام کردے اور یہہ علوقہ نصف نقد اور نصف کا علاقہ دیا جاے بموجب قرارنامہ کے اوسنے کیا مگر بعد لاولد وفات ہونے بلونت سنگہ کے علاقہ علوقہ یہہ الور مین شامل ہوگیا

۱۸۳۱ء مین یہہ دریافت ہوا کہ الور اور جیپور مین سازپیدا ہوا اور دردخواست بنیس الور کی یہہ ہی کہ وہ ناابجد جیپور کی کرے گا اور خلعت راجگی اوسکو جیپور سے ملے یہہ سازش بہی خلاف وفاداری عہدنامہ متصور ہوئی مگر کپتان اسٹنگن نہتا ۱۸۵۵ء مین بعد وقوع بلوہ بنی سنگہ نے وفات پائی بعد وفات اوسکی مصاحبین اہل اسلام شیودان سنگہ پسر بنی سنگہ پر جو صرف تیرہ سال کا عمر کا تہا حاوی ہوے یہہ امر خلاف سرداران راجپوت کے ہوا اونہون نے جمع ہوکر مسلمانان کو نکالدیا مصاحبین مذکور الور سے نکالدئے گئے اور اونکو حکم ہوا کہ بنارس مین زیر حراست رہین اور ایک پولٹیکل اجنٹ مقرر ہوا کہ اوسکی صلاح سے اہل اجنبی یعنی جو لوگ ناصغر سنی راجہ کی واسطہ سرانجام امور سلطنت کی مقرر ہوئی تہی کاروبار ریاست سرانجام دیا کرین شیودان سنگہ بماہ ستمبر ۱۸۶۳ء سن بلوغ کو پہونچا اور امور ریاست تفویض اوسکی ہوے مگر یہہ تجویز مناسب متصور ہوئی کہ پولٹیکل اجنٹ امور مین دو سال اور رہے

رقبہ علاقہ الور کا قریب تین ہزار تین سو میل مربع کا ہی اور مردم شماری دس لاکھ آدمی کی ہی اور محصول ہر طرح کا قریب سولہ لاکھ روپیہ کی ہے اور یہہ فوج کنتنجنٹ وغیرہ وہان ہی اوسکو علاقہ الور سے کچھہ نہین ملتا

فوج الور خاص دو ہزار پیادہ اور ڈیڑھ ہزار سوار کی ہے اس سردار کو اختیار تعینی کرنیکا عطا ہوا ہے (نمبر ۳)
اور اوسکی سلامی پندرہ توپ کی ہوتی ہے

جو علاقہ لارڈ لیگ صاحب نے ۱۸۰۳ء مین الور کو دیا اوسمین ایک ضلع بنام نیمرانا ہے
اس ضلع کی سردار نے اکثر درخواست کی کہ وہ مطیع الور نرہے مگر وہ منظور نہین ہوئین اوسنے ۱۸۶۰ء مین
اپنا دعوی خود سری پیش کیا اسپر تحقیقات کامل عمل مین آئی اور یہہ بات ثابت ہوئی کہ رئیس الور نے
یہہ ضلع چندربھان راجہ نیمرانا کو بجز ادائی آٹھہ ہزار چھہ سو اسّی روپیہ کی جمالگذاری مرہٹا سردار لتھے
تہی دیا تہا اوجب چندر بھان مذکور نے سرکشی اختیار کی تو الور نے باجازت گورنمنٹ انگریزی علاقہ ضبط کرلیا
اور ۱۸۱۵ء تک الور مین شامل رہا بعد ازان تہوڑا علاقہ دوبارہ راجہ مذکور کو ملا تہا اور جب راجہ نیمرانا نے
باقی علاقہ پانیکا دعوی کیا تو گورنمنٹ انگریزی نے اس امر مین مداخلت کرنے سے انکار کیا پس
۱۸۶۲ء مین یہہ بخوبی ثابت ہوگیا کہ نیمرانا الور کا ماتحت ہے یعنی راجہ نیمرانا کو علاقہ اس شرط پر ملا ہے
کہ شریک فوج الور وقت جنگ رہا کرے

نمبر ۳

شرائط عہد نامہ جو فیما مین ہز انکسل سی جنرل جرارڈ لیک صاحب سپہ سالار افواج انگریزی ہندوستان
باختیارات عطیہ ہز انکسل سی دی موسٹ نوبل مارکیوس ولیسلی گورنر جنرل بہادر اور مہاراؤ
راجہ سوائی بخنا ورسنگہ بہادر کی مقرر ہوئی

شرط اول دوستی دوامی فیما بین آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اور مہاراؤ راجہ سوائی بخنا ورسنگہ بہادر کی اور اونکی وارثانکی قرار پائی

شرط دوم دوست اور دشمن آنریبل کمپنی کی دوست اور دشمن مہاراؤ راجہ کی متصور ہونگی اور دوست
اور دشمن مہاراؤ راجہ کی دوست اور دشمن آنریبل کمپنی کے گردانے جاینگے

شرط سوم آنریبل کمپنی ملک مہاراؤ راجہ مین مداخلت نکرینگی اور نہ خراج طلب کرینگے

شرط چہارم وجو تیکہ کوئی دشمن ہندوستان مین ارادہ حملہ کرے اور علاقہ مقبوضہ آنریبل کمپنی بہادر ہندوستان کمپنی کے برخلاف ہو مہاراؤ راجہ
وعدہ کرتے ہین کہ وہ تمام اپنی فوج اونکی مدد کو بھیجینگے اور خود کوشش بلیغ در باب انتزاع دشمن مذکور کرینگے اور کوئی قضیہ دوستی اور اتحاد کا فروگذاشت نہ کرینگے

شرط پنجم چونکہ بفحوائی شرط دوم عہد نامہ ہذا کے ایسی دوستی قرار پائی ہے کہ اوس سے آنریبل کمپنی سوعود امنیت
ملک مہاراو راجہ کے برخلاف دشمن بیرونی یعنی غیر کے ہوتی ہین تو مہاراؤ راجہ وعدہ کرتے ہین

کہ اگر فیمابین اونکے اور کسی رئیس دوسرے کے کوئی وجہ تکرار کی پیدا ہوگی تو وہ اول وجہ تکرار کو گورنمنٹ کمپنی کی رجوع کرینگے
اس نسبت سے کہ گورنمنٹ مذکور بلا وقت اوسکا تصفیہ کردین اگر ضرورت ثانی فریق ثانی سے تصفیہ بلا وقت ممکن نہو تو مہاراو
راجہ گورنمنٹ کمپنی سے درخواست مدد کی کرینگے اور اگر بموجب شرط کے مدد اونکو ملے تو وہ وعدہ کرتی ہین کہ جسقدر بہ خرچ
فوج اور توپخانہ سے لیا جاتا ہے اوسقدر وہ بھی دینگے۔

عہدنامہ بالا جس مین پانچ شرائط ہین بمہر و دستخط ہز ایکسیلنسی جنرل جارج لیک اور مہاراو راجہ بختاور سنگہ بہادر
بمقام دیسہ تاریخ ۱۴ ماہ نومبر ۱۸۰۳ء مطابق ۲۶ ماہ رجب ۱۲۱۸ ہجری اور ۱۵ ماہ اگست ۱۸۰۵ء فریقین نے لیا
اور جب عہدنامہ شرائط مذکورہ بالا دستخطی و مہری ہز ایکسیلنسی جنرل لیک کے ہین واپس ہوگا
مہاراو راجہ کو میگا تو یہ عہدنامہ جسپر مہر اور دستخط ہز ایکسیلنسی جنرل لیک کے ہین واپس ہوگا

(مہر) دستخط جے لیک

دستخط ویلسلے

مہر راجہ

مہر کمپنی

اس عہدنامہ کی تصدیق گورنر جنرل ان کونسل نے تاریخ ۱۹ ماہ دسمبر ۱۸۰۳ء کے فرمائی

نمبر ۳۸

ترجمہ سند جو جنرل بورڈ لیک صاحب نے راجہ سوائی بختاور سنگہ الور والہ کو دی

جمیع متصدیان جاں و استقبال، عاملان و چودہریان و قانونگویان و زمینداران و مزارعین پرگنہ جات اسمعیل پور و
مینداور و مواضعات دربار پور و اٹائی و نیمرانا و سندن و گھلوت و بجواڑ و سرای رودادری و لوہارو و دہ و انا و بدیاچہتر
متعلق صوبہ شاہجہان آباد معلوم کرو کہ فیمابین امرہل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی و مہاراو راجہ سوائی بختاور سنگہ کی
دوستی قدیم اور مستحکم ہوئی لہذا بنظر ثبوت و مشتہر کرنے اس دوستی کے جنرل بورڈ لیک حکم دیتے ہین کہ اضلاع
مذکورہ بالا مہاراو راجہ کو واسطے اونکے صرف کے دیے جائین بمنظوری ہوست نوبل گورنر جنرل لارڈ ویلسلے بہادر
کی اس حکم کی درکار ہے۔

جب بمنظوری گورنر جنرل بہادر کی اجاری گی تو دوسری سند اس سند کی عوض دی جائیگی اور یہ مسترد ہوگی
جب تک دوسری سند آئے اوقت تک یہ سند مہاراو راجہ کے پاس رہیگی

تفصیل پرگنہ جات

پرگنہ اسمیل پور پرگنہ بیندا اور تعلقہ در بادلپور تعلقہ اٹائی تعلقہ نہمرانا تعلقہ مندل تعلقہ بجوا
تعلقہ گھلوت تعلقہ سراے تعلقہ دوادری تعلقہ کوبارہ تعلقہ بدواہ تعلقہ بہال بہر

المرقوم ۲۸ ماہ نومبر سنہ ۱۸۱۸ء مطابق ۱۲ ماہ شعبان سنہ ۱۲۱۸ ہجری و ۳۰ ماہ اگہن سمت ۱۸۷۵

دستخط بے لیک

نمبر ۳۹

ترجمہ اقرارنامہ جو وکیل راو راجہ نے کیا

میں احمد بخش خان باختیارات کل عطیہ مہاراو راجہ سوائی بنجاور سنگہ منجانب اپنے اور مہاراو راجہ ممدوح کے اقرار کرتا ہوں کہ ایک لاکھ روپیہ گورنمنٹ انگریزی کو بابت عطا ہونے فلوکشن گڈ دیہہ متعلقات اور سامان حوالہ مذکور میں ہو گورنمنٹ انگریزی کو دیا جائیگا اور پرگنہ جات تجارا و پٹوکرا و کلتوان جو بعوض دادری و مدد انور و بہادر ماکرجات سکے ملے تھے مہر و دستخط مہاراو راجہ کے دیے جائینگے اور نبدلا دادری ہندی کا ہمیشہ جسقدر واسطے فائدہ ملک راجہ بہرت پور کے ضروری ہوگا کہلا بھیجا اور مہاراو راجہ اس اقرارنامہ کے مطابق کلیتہً تعمیل کرینگے ۔

جب ایک اقرارنامہ مقدمہ مہاراو راجہ آئے گا تو یہ کاغذ واپس ہوگا ۔

یہہ کاغذ بطور اقرارنامہ حسب ضابطہ تصور کیا جائیگا ۔

المرقوم ۲۱ ماہ رجب سنہ ۱۲۳۳ ہجری

ترجمہ صحیح ہے

(مہر) دستخط سی ٹی مٹکلف
احبٹ گورنر جنرل

مہر احمد بخش خان

نمبر ۴۰

اقرارنامہ منجانب مہاراو راجہ بنجاور سنگہ راجہ باچھری مرقومہ ۱۶ ماہ جولائی سنہ ۱۸۱۱ء

چونکہ اتفاق یکجہتی باستحکام تمام فیمابین گورنمنٹ انگریزی اور مہاراو راجہ سوائی بنجاور سنگہ کے قرار پایا ہے اور چونکہ یہ ضرور ہے کہ اسکی آگہی سب خاص و عام کو ہو لہذا مہاراو راجہ منجانب اپنے اور اپنے ورثا اور جانشینوں کے اقرار کرتے ہیں کہ وہ ہرگز کسی رئیس و سردار غیر سے کسی طرح کا اقرار باتفاق بغیر مرضی و اطلاع گورنمنٹ انگریزی کے

نہین کرینگے اس نیت سے یہ اقرارنامہ منجانب مہاراو راجہ سوائی بختاور سنگھ کے تحریر ہوا۔

بتاریخ ۱۶ ماہ جولائی سنہ ۱۸۱۱ء مطابق ۲۴ جمادی الثانی سنہ ۱۲۲۶ ہجری اور واضح ہو کہ یہ عہدنامہ جو فیما بین سرکارین قائم ہوا ہے کسیطرح ناسخ اوس عہدنامہ کا نہوگا جو سابق حسب ضابطہ باہم منعقد ہوا ہے بلکہ اس سے اوسکی اور تائید اور مضبوطی ہوگی۔

دستخط مہاراو راجہ بختاور سنگھ

مہر مہاراجہ راو بختاور سنگھ

نمبر ۴۱

اقرارنامہ منجانب مہاراو راجہ سوائی منی سنگھ

چونکہ اضلاع بجاراونپوگڑا و تبائی و منڈاور وغیرہ راو راجہ بختاور سنگھ مرحوم کو گورنمنٹ انگریزی سے بسفارش کرنیل لارڈ لیک صاحب عطا ہوے تھے مین اس اضلاع کے جمع کے مطابق اپنے غریزاد راجہ بلوت سنگھ کو اور اوسکے ورثا کو واسطے دوام کے نصف نقد اور نصف کا علاقہ حسب ہدایت گورنمنٹ انگریزی کے دیتا ہون راجہ مذکور علاقہ اور روپیہ کا مالک اور حاکم رہیگا اگر راجہ یا اوسکی اولاد مین سے کوئی لاوارث فوت کریگا تو علاقہ الور مین شامل ہوجائیگا اور اگر راجہ مذکور یا کوئی اوسکی اولاد مین سے کسی غیر کو جاون کی نظفہ سے گود لینگے تو سنبی مذکور کو علاقہ اور روپیہ مقررہ نہین دیا جائیگا جو علاقہ راجہ کو دیا جائیگا وہ متصل اور ملحق علاقہ انگریزی کے ہوگا اور حفاظت گورنمنٹ انگریزی مین تصور کیا جائیگا اتحاد برادرانہ فیما بین میرے اور راجہ مذکور کے قائم اور جاری رہیگا اور گورنمنٹ انگریزی ضامن تعمیل اقرار ہذا منجانب میرے اور راجہ مذکور کے رہینگی فقط

الرقوم ناگہ سودی چڑہ سمت ۱۸۶۲ مطابق ۱۴ ماہ رجب سنہ ۱۲۴۱ ہجری و ۲۱ ماہ فروری سنہ ۱۸۲۶ء

ترجمہ صحیح ہے

(۴) دستخط سیٹی سکلف

رزیڈنٹ

گورنر جنرل بہادر نے باجلاس کونسل تصدیق کیا بتاریخ ۴ ماہ اپریل سنہ ۱۸۲۶ء

بیکانیر

بیکانیر مین در اصل مختلف اقوام جاٹ و دیگر قوم رہتی تھی اور اونکو فیما بین نکرار اور نزاع کے بیکا سنگھ نے

جو ایک فرزندان راجہ جودہ سنگھ راجہ جودہ پور تہا اس ملک کو فتح کیا بعد قائم کرنے اپنی طاقت کے جو اس ملک کے اوس نے باگور کو بیتیان جیسلیر سے فتح کر کے شہر بیکانیر کی بنیاد ڈالی اور ۱۵۴۲ء میں اوسنے وفات پائی بعد ازین رای سنگھ جو چوتھی پشت مین بیکا سنگھ سے تہا رئیس اس ملک کا ۱۷۳۵ء مین ہوا اور اس رئیس کے وقت مین بیکانیر نے شاہنشاہ دہلی سے واسطہ اتفاق پیدا کیا یعنی رای سنگھ نے ملازمی اکبر کی اختیار کر کے افسر سواران ہوا اور باون پرگنہ معہ ہانسی حصار کے جاگیر مین پائی ۔

اول صلحنامہ نمبر ۴۴ جو گورنمنٹ انگریزی نے بیکانیر کے ساتہ کیا وہ صورت سنگھ کے ساتہ ہوا تہا اور یہ صورت سنگھ ۱۸۰۱ء مین گدی نشین اس ریاست کا ہوا تہا اس رئیس نے حفاظت گورنمنٹ انگریزی کی ۱۸۰۳ء مین طلب کی تہی جسوقت مین اوسکی ریاست پر فوج جودہ پور و دیگر سرداران حملہ آور ہوتے تہے مگر اسوقت مین مداخلت گورنمنٹ انگریزی کے خلاف قاعدہ مقررہ کے تہی کیونکر اوسوقت مین یہ تجویز ہوئی تہی کہ جسقدر رئیس بیکانیر بجانب مغرب دریای جمن رہتے ہین اون سے کسیطرح کا معاملہ نکیا جاے الغرض بیکانیر سے صلح و دوستی شروع جنگ پنڈاریان ہوئی اور مہاراجہ نے اطاعت گورنمنٹ کی اختیار کی اور گورنمنٹ نے وعدہ کیا کہ وہ اوسکے ملک کی حفاظت کرینگے اور اوسکی رعایاے سرکش کو مطیع الحکم کرینگے اس ریاست سے کچہ خراج طلب نہین ہوا اور نہ اس ریاست نے کسی خراج مرہٹونکو دیا تہا ۔

سورت سنگھ نے ۱۸۲۸ء مین وفات پائی اور اوسکا فرزند رتن سنگھ نامی اوسکا جانشین ہوا اصل نکرار بیکانیر کی درباب حدود متنازعہ کے تہی مگر ۱۸۲۹ء مین مہاراجہ نے بخلاف شرائط معہودہ واسطے لینے عوض رعایاے جیسلیر سے فوج کشی کی اور جیسلیر پر حملہ کیا اور جیسلیر نے بہی فوج اپنی بمقابلہ تیار کی اور دونون ریاستون نے ریاستہاے ہمسایہ سے طلب اعانت کی اس عرصہ مین گورنمنٹ انگریزی نے درمیان مین آکر ثالثی مہاراجہ اودے پور فیصلہ تنازع کا کرا دیا اور دونو ریاستون نے معاوضہ نقصانی باہمی کا کیا ۱۸۳۰ء مین صاحب رزیڈنٹ دہلی نے تیاری کی کہ فوج بہیجکر بیکانیر کی مدد بمقابلہ اوسکے چند سرداران سرکش کی کرے یہ امر صاحب رزیڈنٹ نے غلط فہمی فحوای شرائط ششم و ہفتم عہدنامہ ۱۸۱۸ء کے کیا نشاندہی شرائط کا دربارہ معاملات چندروزہ کے تہا لہذا اسوقت اونکی تعمیل ہوئی مگر موجب فحوای اونکے رئیس بیکانیر استحقاق طلب اعانت گورنمنٹ انگریزی سے مقابلہ اوسکی رعایاے سرکش کی نہین رکہتا تہا اور گورنمنٹ کی رای یہ ہوئی کہ اسی معاملہ مین اون سے طلب اعانت کی کرنی جائز نہ تہی اور صاحب رزیڈنٹ کو متنبہ کیا کہ رئیسان ہندوستانی کی رعایت بیجا کرار اونکے

اسنے ملک کے باشندون کے مقابلہ مین بجز خاص حکم گورنمنٹ کے نہونی چاہیے

۱۸۵۷ء مین ریاست بیکانیر نے شرح محصول اشیا جو سرسہ اور بہاولپور کی راہ سے بیکانیر مین آتی تھی منظور کیا کسی وقت مین محصول راہداری بیکانیر کا بہت تھا کیونکہ اصل راستہ کابل سے ہندوستان کا درمیان علاقہ بیکانیر کے تھا اور ایک مطلب عہدنامہ ۱۸۱۸ء کا یہ بھی تھا کہ اس راستہ مین حفاظت تجارت ہوا کریگی —

سردار سنگھ رئیس حال ۱۸۷۲ء مین گدی نشین ہوا اوسکی سلامی ستره ضرب توپ کی ہوتی ہے اور اوسکو استحقاق تمبنی کرنیکا ہی حسب فحوای سند نمبر ۳ کے حاصل ہوا ہے اس رئیس نے خدمات لائقہ بلوہ مین کی اوسنے صاحبان مفرورین کو پناہ دی اور بمقابلہ مفسدین غدر مین حصار کے شریک سرکار رہا بطور انعام بابتہ ان خدمات کے اوسکو پانزدہ سند نمبر ۴ سے اکتالیس مواضع عطا ہوے جو چند سال قبل ضلع سرسہ کے متعلق تھے باعث اسکے کہ رعایاے بیکانیر نے رعایاے جودہ پور پر کچھ زیادتی کی تھی لہذا ۱۸۷۶ء مین اونکو شرائط عہدنامہ کی یاددہی کی گئی —

رقبہ بیکانیر کا ستره ہزار چہ سو چھتیس میل مربع ہے اور آبادی پانچ لاکھ اڑسٹالیس ہزار نفوس آمدنی قریب چھ لاکھ روپے کے ہے بیکانیر سے کچھ خرچ فوج کا نہین لیا جاتا اوسکی اپنی فوج دو ہزار اکیسہ سوار اور ایکہزار پیادہ کی ہے اور بیس ضرب توپ اس ریاست مین ہین

نمبر ۴۲

عہدنامہ فیما بین آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی و مہاراجہ صورت سنگھ بہادر راجہ بیکانیر منعقدہ وقت مسٹر چارلس بہوفلس منکلف منجانب آنریبل کمپنی باعتبار اختیارات عطیہ نہ انکسل سی ایس آئی لیوٹنٹ گورنر جنرل و گورنر جنرل و صدر اوجاکانی نامہ منجانب راج راجیشور مہاراجہ سردار سنگھ بہادر جسے اختیارات عطیہ راجہ ممدوح —

شرط اول دوستی اتفاق و خیرخواہی فیما بین آنریبل کمپنی مہاراج صورت سنگھ اور اونکے ورثا جانشینان کے ہوگی اور دوست اور دشمن ایک سرکار کے دوست اور دشمن دوسری سرکار کے متصور ہونگے

شرط دوم گورنمنٹ انگریزی وعدہ کرتے ہین کہ وہ حفاظت ریاست کا دوعلاوہ بیکانیر کی کرینگے

شرط سوم مہاراجہ صورت سنگھ اور اونکے ورثا اور جانشینان طاعت گورنمنٹ انگریزی کی کرینگے

اور اونکی بزرگی کا اعتراف کرینگے اور کسی رئیس یا سردار غیر سے کچھ واسطہ نہین رکھینگے

شرط چہارم مہاراجہ اور اونکے ورثا اور جانشینان کسی رئیس یا سردار سے بغیام صلح بلا اطلاع منظوری گورنمنٹ انگریزی کی نہین کرینگے مگر معمولی تحریر دوستانہ اپنے دوست اور واسطہ دار دن کے ساتھ جاری رکھینگے

شرط پنجم مہاراجہ اور اونکے ورثا اور جانشینان کسی پر زیادتی نہین کرینگے اور اگر احیانا کسی سے نکرار پیدا ہوگی تو اوسکا فیصلہ سپرد ثالثی گورنمنٹ انگریزی کے کیا جائیگا۔

شرط ششم چونکہ بعض باشندگان بیکانیر نے طریق قطاع الطریقی وغارتگری اختیار کیا ہے اور اکثر لوگون کا مال غارت کیا ہے اس سے رعایاے مطیع سرکار ین کا نہایت نقصان ہوا ہے لہذا مہاراجہ وعدہ کرتے ہین کہ جو اسباب آج کی تاریخ تک رعایاے انگریزی کا غارت کیا ہوگا وہ مال مہاراجہ واپس دلادینگے اور آیندہ کو قزاقان اور دزدان کو اپنی ریاست مین مفقود اور غارت کردینگے اور اگر یہ امر مہاراجہ کے حیطہ امکان سے باہر ہوگا تو بوقت طلب گورنمنٹ انگریزی اونکو مدد اس کام کیواسطے دینگے اور مہاراجہ ذمہ اداے خرچ فوج کمکی کا کرتے ہین اور اگر اداے خرچہ اونکی مقدرت مین نہوگا تو مہاراجہ کچھ علاقہ اپنا سپرد گورنمنٹ انگریزی کردینگے اور علاقہ مذکور بعد اداے زر خرچہ واپس مہاراجہ کو مجاے گا۔

شرط ہفتم گورنمنٹ انگریزی حسب استدعاے مہاراجہ مہاکران و دیگر باشندگان سرکش ریاست بیکانیر کو مطیع احکم مہاراجہ کردینگے اس صورت مین بھی مہاراجہ کل خرچہ فوج کا دینگے اور اگر اداے حصہ مذکور اونکے حیطہ امکان مین نہوگا تو وہ کچھ علاقہ گورنمنٹ انگریزی کے سپرد کردینگے جو علاقہ بعد ادا ہوجانے زر خرچہ واپس مہاراجہ کو ملیگا۔

شرط ہشتم مہاراجہ بیکانیر بوقت طلب سرکار انگریزی اپنی فوج حسب مقدرت اپنے دینگے

شرط نہم مہاراجہ اور اونکے ورثا اور جانشینان مالک اور حاکم کل اپنے ملک کے رہینگے اور حکومت انگریزی اس ریاست مین داخل نہوگی

شرط دہم چونکہ یہ خواہش اور تجویز گورنمنٹ انگریزی کی ہے کہ راستہ ہاے بیکانیر و بھٹنیر مین امنیت رہے اور وہ قابل گذر سفر کرنے تجاران کابل و خراسان کے ہو لہذا مہاراجہ وعدہ کرتے ہین کہ وہ امر اپنے علاقہ مین کردینگے تاکہ سوداگران بحفاظت و امن و امان اور بلا مزاحمت اونکے علاقہ سے گذر کرینگے اور دربارہ محصول راہداری کے وعدہ کرتے ہین کہ شرح معمولی سے ازادہ نہ لیا جائیگا

نمبر ۱۲ یہ عہدنامہ گیارہ شرائط کا طے ہوکر اور سپرد دستخط اور مہر ستر چارلس بہونٹس سکلف اور اوجہا کاشی ناتھ کے ہوئے اور نقول مصدقہ بنگال سی سوسٹ نوبل گورنر جنرل و راج راجیشور مہاراجہ سردار سنگھ سورت سنگھ بہادر کے بعد عرصہ بیس روز کے تاریخ ہذا کے باہم تقسیم ہونگے

المرقوم ۲۵ تاریخ ۲۰ ماہ مارچ ۱۸۱۸ء

دستخطی شکلات

مہر

دستخط اوجہا کاشی ناتھ

مہر

دستخط گورنر جنرل

دستخط ہیسٹنگ

اس عہدنامہ کی صداقت ہزاکسل سی گورنر جنرل بہادر نے بمقام کمپ متصل متر بہاگہات دریائے گنگا کے بتاریخ ۲۵ ماہ مارچ ۱۸۱۸ء کی۔

دستخط جے ایڈم

سکرٹری گورنر جنرل

نمبر ۴۳

خریطہ جیکہ رو سے بعض مواضع مہاراجہ سردار سنگھ بہادر راجہ بیکانیر کو تاریخ ۱۱ ماہ اپریل ۱۸۱۸ء کے عطا ہوئی

چونکہ از روے رپورٹ صاحب آنجہت گورنر جنرل بہادر ما مورہ جیپور سے دریافت ہوا کہ ایام بلوہ دیرینہ مہاراجہ سردار سنگھ بہادر راجہ بیکانیر نے از راہ نمک حلالی و اطاعت گورنمنٹ انگریزی سکھ حاضرہ کرادہ موقف ذیل کے حفاظت جان بعض صاحب لوگوں کی کی اور دیگر خدمات لائقہ گورنمنٹ کی کیں اور چونکہ ان خدمات سے خوشنودی گورنمنٹ کی ہوئی اور مہاراجہ کی شکرگزاری بادا ہوئی اور انکو خلعت فاخرہ عطا ہوا مذاب بہر گورنمنٹ خوش ہوکر دیہات مندرجہ ذیل واقع ضلع سرساجمی مبلغ چودہ ہزار روپیہ سالیانہ رپیہ واسطے دوام کے دستخطی اور دیہات مذکور بذریعہ اس سند کے شامل اوتکے عاوقدیم کے کہ ان دیہات پر علاقہ قدیم کا عمل سوے اور اس سند کا عمل درآمد کیا جاوے ۱۸۱۸ء

دیہات

نام دیہات معہ جمع سالیانہ جو مہاراجہ بیکانیر کو بجلدوی خدمات لائقہ عطا ہوے

نمبر	نام دیہات	جمع سالنامہ	کیفیت
۱	صبورا	سالانہ	
۲	مانک بتی	ماہوار	
۳	کہارکھیرا	سالانہ	اس موضع کی جمع خفیف ہے اور ۱۸۶۶ء تک مبلغ سالانہ ہوگی
۴	کودیاکھیرا	سالانہ	
۵	کاہم پورا	ماہوار	اسکی جمع بھی بازاد ہونیکے قابل ہے اور ۱۸۶۶ء مین ۱۸۷۰ء تک پہونچے گی
۶	سولادانی	ماہوار	
۷	میرکھیرا	سالانہ	
۸	بسیر	سالانہ	
۹	گل والہ	سالانہ	
۱۰	سہاون	سالانہ	
۱۱	کوچند	سالانہ	
۱۲	سورادالی	سالانہ	
۱۳	چندوروالی	سالانہ	
۱۴	پیرکمریا	سالانہ	
۱۵	پنی والی عرف جگانی	سالانہ	
۱۶	کنانی	سالانہ	
۱۷	مگرانی	ماہوار	
۱۸	مسانی	سالانہ	

نمبر	نام دیہات	جمع بتمام	کیفیت
۱۹	ٹبی برجیکا	لالو	
۲۰	رتنا کھیرا	مالو	
۲۱	رتنی کھیرا	عـ	اسکی جمع ازیادہ ہونی قابل ہے اور ۱۳۰۶ء تک ۱۳۰۶ء تک ۱۳۰۶ء تک

نمبر	نام دیہات	مقدار جمع سالیانہ	کیفیت
۴۰	شیودان پورہ	اسامک	
۴۱	کھیرانیا	۱۸۵	
	کل میزان	۱۸۵	

جیسلمیر

اس ریاست پر دست بردِ مرہٹہ باعث راستہ سے فرق سے ہونیکے دراز نہین ہوا اول رئیس اس ریاست کا جس کے ساتھ گورنمنٹ انگریزی کا معاملہ ملکی بیان آیا مہاراول مولراج نامے تھا اور یہ رئیس ۱۷۶۲ء مین گدی نشین ریاست ہوا تھا اور اس رئیس نے اول ہی سنہ مین اطاعت انگریزی منظور کی ہوتی مگر وہ انتظام جسکے باعث مصلحتاً حکومت انگریزی جانب شرق دریاے جمن محدود ہوئی مانع مراسم مہمانی ہوے مگر ۱۸۱۸ء مین ایک عہدنامہ نمبر ۴۴ مولراج کے ساتھ قرار پایا جسکے رو سے یہ ریاست نسلاً بعد نسل خاندان مولراج کو دی گئی اور وعدہ ہوا کہ حفاظت اور اعانت رئیس بمقابلہ جملہ اوری دشمنان قوی اور اندیشہ بزرگ کیجاے گی درصورتیکہ سبب فساد منجانب رئیس نہوگا اور یہ بھی قرار پایا کہ رئیس مذکور بمتابعت احکام گورنمنٹ انگریزی باتفاق معمل رہی اس رئیس سے کچھ خراج نہین لیا جاتا ۱۸۲۳ء تک ریاست بیکانیر نے جیسا دعوی نسبت اکثر ریاستونکے جو اور رئیسون کے قبضہ مین تھے پیش کیے مگر وہ منظور نہین ہوئے کیونکہ اونکی تحقیقات بخلاف عہود تھی جو فیما بین اور ریاستون کے اور سرکار انگریزی کے ہوے تھے

مولراج کا سین حیات مین جو ۱۸۲۰ء مین فوت ہوا ریاست در اصل تحت حکومت اوسکے مہتمم کل ظالم سنگھ ثانی کے رہی اس شخص نے نہایت قبیح ظلم و تعدی کی اوسنے قریب ہر ایک رشتہ دار رئیس کو قتل کیا اور ملک جیسلمیر اوسکے تظلم سے برباد ہوگیا تجارت ملک موقوف ہوئی اور جو رشتہ داران مولراج قتل سے محفوظ رہے وہ ملک چھوڑ کر بھاگ گئے

بعد مولراج کے اوسکا پوتا گج سنگھ گدی نشین ہوا ہنگام انعقاد عہدنامہ ۱۸۱۸ء ظالم سنگھ مہتمم کل نے کوشش کرکے وہی وعدہ حاصل کیا تھا جو مہتمم ریاست کوٹا کی نسبت قرار پایا تھا کہ عہدہ مہتمم ریاست اوسکے

طاندان مین موروثی رہیگی اور ۱۸۴۳ء مین بنکام وفات مہتمم مذکور کے رسیان علاقہ نے مجوزہ اوسکے پسر کلان کی نسبت ظاہر کی شخص معتبر رہوا اور بعد چند ماہ کے مہاراول سے نے اوسکو قید کیا مگر جب گورنمنٹ انگریزی نے سلم دیا کہ واختیار وحبی مہاراول بیچ تقرری وسزا دہی اوسکے اپنے مہتمم ریاست کے کچہ وجہ دست اندازی کی نہین رکہتے تو سب رئیس اون سے متفق ہوے۔

بیچ ۱۸۴۴ء کے بعد فتح سند قلعجات شاہ گڈہ و گورسیاہ گنور راجشمول قلعہ جیسلمیر کی ریاست سے جس سے گئے تہے ریاست مذکور کو واپس ملی یعنی سر علی مراد نے یہ قلعہ حسب الحکم گورنمنٹ انگریزی اون کو واپس دیے مگر معلوم ہوتا ہے کہ کوئی سند انکی رئیس جیسلمیر کو نہین دی گئی۔

۱۸۴۸ء مین گج سنگہ نے وفات پائی اور اوسکی بیوہ رانی نے مسمی سنجیت سنگہ رئیس حال کو متبنی کیا اس رئیس نے ۱۸۶۲ء مین سند نمبر ۳۰ حاصل کی جسکی رو سے اوسکو اختیار متبنی کرنیکا حاصل ہوا اس رئیس کی سلامی پندرہ ضرب توپ کی ہوتی ہے۔

رقبہ جیسلمیر کا بارہ ہزار دو سو اون میل مربع ہے اور آبادی ۹۰ ہزار نفری اور محاصل سبع صد لک روپیہ فوج ریاست ایکہزار سپاہ سے زیادہ نہین ہے۔

نمبر ۴۴

عہدنامہ فیما بین انگریل انگریزی آنریبل کمپنی اور مہاراول مولراج بہادر راجہ جیسلمیر مقصدہ بجانب آنریبل کمپنی سرفت چارلس ہیملٹن ٹکلف باختیارات کل عطیہ برانسل سی موسٹ نوبل مارکوس آف ہیسٹنگس کے جے گورنر جنرل بہادر اور بجانب مہاراجہ وراج مہاراول مولراج بہادر موفت مسر موتی رام بہاکر دولت سنگہ باختیارات عطیہ مہاراول بہادر۔

شرط اول دوستی ومصالحت واتفاق دوامی فیما بین آنریبل انگریزی کمپنی اور مہاراول مولراج بہادر راجہ جیسلمیر اور اوسکے ورثا اور جانشینان سے رہیگی۔

شرط دوم وارثان مہاراول مولراج ریاست جیسلمیر کے گدی نشین رہینگے۔

شرط سوم درصورتیکہ کسی حملہ سخت کے جس سے اندیشہ غالب ہو جانے ریاست جیسلمیر کا ہو یا ہنگام اندیشہ ہاے بزرگ جو نسبت ریاست مذکور کے طاری ہون سرکار گورنمنٹ انگریزی کوشش بیچ حفاظت ریاست مذکور کے کرینگے درصورتیکہ باعث تکرار نسبت راجہ جیسلمیر کے عائد نہوگا۔

شرط چہارم مہاراول و ورثا و جانشینان اوسکے ہمیشہ کارروائی گورنمنٹ انگریزی کے ریاست اور اوسکی عظمت اور بزرگی کا اعتراف کرینگے۔

شرط پنجم یہ عہدنامہ پانچ شرائط کا قرار پاکر اوسپر دستخط اور مہر مسٹر جارلس ہوفلٹ سکلف صاحب اور مصب موتی رام اور نتا گردولت سنگھ کے ہوئی اور چھ ہفتہ کے اندر تاریخ عہدنامہ ہذا سے نقل مصدقہ بدستخط ہز اکسل سی سوسٹ نوبل گورنر جنرل بہادر اور مہاراجہ سرداج مہاراول مولاج بہادر دی جائیگی فقط

الرقوم مقام دہلی تاریخ ۱۲ ماہ دسمبر ۱۸۱۸ء۔

دستخطی سی ٹی سکلف

مہر

مہر گورنر جنرل

دستخط بسنت سنگھ

دستخط جے دودسول

مہر کمپنی

دستخط جے سٹوارٹ

دستخط سی ایم رکٹس

تصدیق کیا گورنر جنرل نے باجلاس کونسل مقام فورٹ ولیم تاریخ دوم ماہ جنوری ۱۸۱۹ء

دستخط جے ایڈم

چیف سکریٹری گورنمنٹ

سروہی

راؤ شیو سنگھ کے ساتھ گورنمنٹ انگریزی کی تحریر درباب معاملات ملکی کے شروع ہوئی تھی اور عہدنامہ نمبر ۲ ۱۸۲۳ء میں منعقد ہوا اس شخص کو پیام رئیسان سروہی نے متفق الرائے ہوکر ۱۸۱۱ء میں حکمران مقرر کیا تھا اور اوسکے برادر کلان اودے بھانجی کو جو قابض ملک تھا باعث اوسکے ظلم و تعدی کے پایہ حکومت سے برخاست کرکے قید کیا تھا مہاراجہ بانسنگھ راجہ جودھپور نے جو سروہی کو اپنے زیر حکم تصور کرتا تھا ۱۸۱۹ء میں فوج واسطے رہائی اودے بھانجی کے بھیجی مگر مطلب اوس فوج سے کچھ برآمد نہوا اور اودے بھانجی بحیات مقید رہکر ۱۸۲۴ء میں فوت ہوا جب اودے پور نے فوج کشی اس بابت کی تھی اوسوقت راؤ شیو سنگھ نے درخواست مدد گورنمنٹ انگریزی سے کی تھی اور از روے عہدنامہ ۱۸۲۳ء کے راوندکور نے اطاعت انگریزی قبول کی اور وعدہ کیا کہ دیگر رئیس سے کنایت

و رباب معاملات ملکی کے نہین رہیگا اور انتظام ملک حسب صلاح و صوابدید صاحب ایجنٹ انگریزی کیا کریگا اور انتظام خوش ملک مین جاری کریگا اور گورنمنٹ انگریزی کو آمدنی ملک سے حصہ نہ دیا کریگا اور گورنمنٹ انگریزی نے وعدہ حفاظت ریاست کا کیا اور یہہ حکم دیا کہ اگر کوئی وارث اودے بھانجی کے بعد وفات شیو سنگہ کے باقی رہیگا وہ مالک ریاست ہوگا اور انتظام محصول راہداری سکانے اپنے تعلق رکھا مگر بعد وفات اودے بھانجے کے چونکہ کوئی وارث موجود نہا از روی عہدنامہ کے شیو سنگہ صرف بطور متصرم مقرر ہوا تھا لہذا شیو سنگہ مالک راج ریاست قرار دیا گیا اور اوسکا بیٹا بعید ریاست مقرر کیا گیا۔

باعث ضعف ریاست سروہی کے اول مین صاحب ایجنٹ کو مداخلت امور ملکی مین بہت کرنی ضرور ہوئی اکثر ٹھاکر بمعہ قوم کوہی سینا کے سرشوبش اوٹھاتے تھے لہذا ایک فوج کا رکھنا واسطے انتظام ملک کے ضروری ہوا اور اس مصارف کیواسطے پچاس ہزار روپیہ بلاسودر اوشیو سنگہ کو دیا گیا کہ اس روپیہ سے فوج رکھے اور اوسکے عوض محصول پرگنہ آبو کا بعنوای مضمون عہدنامہ نمبر ۴ واسطے ادای قرضہ مذکورہ کے حوالہ سرکار کر دیا متعلقان ٹھاکران سرکش کے ایک رئیس ٹھاکر نیمچ کا براوی تھا حتی کہ بعد مغلوب ہونے میونکے فوج انگریزی سے صاحب ایجنٹ کی بیدای ہوئی کہ اس ٹھاکر کو سانحہ عہدنامہ نمبر ۴ معقد ہوا جسکی رو سے اوسکا علاقہ اس زمانہ راوسی کے سپرد رکھا گیا کہ وہ بروقت جنگ اپنی فوج سے مدد اور خدمتگذاری راو صاحب کی کیا کرے اور چھ آنی عاملہ کی اونکو دیا کرے دیگر ٹھاکران نے مثل ٹھاکر نیمچ کے ٹھاکر دل و ٹھاکر ہوتل و ٹھاکر بدار و ٹھاکر پتو و راو ٹھاکر شیوارہ نے باتفاق سابق پہلو کے رجوع تحت گورنمنٹ انگریزی کمپنی کے کیا بعد ازان راجہ کو سروہی نے چاہا کہ وہ سب اوسکے ماتحت قرار دیے جاوین مگر یہہ فیصلہ اس بارہ مین ہوا کہ سوای ٹھاکران مذاراو شیوارہ کے جنہون کا اتفاق بہلیپور سے ۱۸۱۸ء کے بعد تک نہین ہوا تھا سب ٹھاکر ماتحت بہلیپور کے رہین

راو صاحب نے ۱۸۲۵ء مین بہوڑی زمین کوہ آبو کی واسطے قائم کرنے ایک مقام ہوا خوری گورنمنٹ انگریزی کو دی مگر بچند شرائط مندرجہ سند نمبر ۴ کے دی تھی ایک او مین یہہ ہے کہ مقام مذکور مین گاو کشی نہوا کرے اور رباب اس شرط کے اکثر راو صاحب کو تحریر ہوئی کہ وہ اس شرط کو منسوخ کرین مگر اونھون نے ہمیشہ انکار کیا۔

۱۸۵۴ء مین حسب درخواست راو صاحب نمبر ۹۴ کے بنظر ادا ہونے قرضہ جواب قریب دو لاکھ روپیہ کے ہوگیا تھا ریاست مذکور سپرد گورنمنٹ انگریزی واسطے آٹھ سال کے بلکہ جب تک ضرورت ہو اوسوقت تک کی گئی باعث نالیاقتی راو صاحب کے ۱۸۶۱ء مین امور ریاست متعلق اونکے پسر امید سنگہ کے کی گئی اور راو صاحب کی صرف عزت اور توقیر باقی رہی چند عرصہ کے بعد راو صاحب نے وفات پائی اور اونکا پسر امید سنگہ اونکا جانشین ہوا اسکے تین اور بھائی تھے وہ اوس گذارہ سے ناراض ہوکر جو قبل وفات اونکے پدر کے اونکے واسطے مقرر ہوا تھا آمادہ فساد ہوے مگر بعد ازان مطیع ہوکر جو زمین اونکے گذارے کے واسطے تجویز ہوئی اوسپر راضی ہوگئے

راو صاحب مرحوم نے بابت گذشتہ مین خدمات لایقہ کین جسکے جایدو مین نصف جمع ادائی جو مبلغ ۔۔۔ قرار پائے تھے معاف ہوے لہذا اب خراج ادائی سروہی صرف مبلغ ۔۔۔ ہے اس راو صاحب کو اختیار تعینی کرنیکا بھی حسب نمبر ۳ کے حاصل ہے اور اونکی سلامی پندرہ ضرب توپ کی ہوتی ہے

رقبہ علاقہ سروہی تین ہزار میل مربع ہے اور آبادی ۔۔۔ نفری جمع محاصل صرف ۔۔۔ روپیہ ہے اور سپاہ علاقہ کی صرف ۔۔۔ نفری سوار اور ۔۔۔ نفری پیادہ کی ہے اور واسطے مصارف فوج ملکی و کنٹنجنٹ کے اس علاقہ سے کچھ نہین لیا جاتا

نمبر ۴۵

عہدنامہ فیمابین آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اور راو شیو سنگہ منصرم کل ریاست سروہی منعقدہ معرفت کپتان انگرند پسرانجٹ سروہی منجانب آنریبل کمپنی حسب الحکم میجر جنرل سر ڈیوڈ اکٹرلونی برونٹ جے سی بی رزیڈنٹ مالوا و راجپوتانہ باختیارات کل عطیہ ایسٹ آنریبل ولیم پیٹ بورڈ ایسٹ گورنر جنرل ان کونسل و معرفت راو شیو سنگہ منصرم کل ریاست سروہی بذات خود

چونکہ اب راو شیو سنگہ منصرم ریاست سروہی و مختار رئیسان ریاست مذکور نے درخواست کی کہ دست حفاظت گورنمنٹ انگریزی اس ملک پر ہے اور گورنمنٹ انگریزی کو ثابت ہوا کہ ریاست سروہی ماتحت کسی امیر راجہ یا رئیس راجپوتانہ کے نہین ہے لہذا درخواست راو صاحب کی منظور ہوئی اور شرائط ذیل طرفین سے مقبول ہوئین کہ ہمیشہ جاری رہین اور صراحت مراتب کی اور شرائط کی کرین جسکی مطابقت ہر دو فریق تا قیام ماہ و خورشید کرینگے

شرط اول گورنمنٹ انگریزی منظور کرتے ہین کہ وہ ریاست اور علاقہ سروہی کو درمیان اپنے تابعت اور محفوظ ریاستونکے شمار کرینگے اور اپنے تحت حفاظت رکھینگے

شرط دوم راو شیوسنگہ منصرم اپنی طرف سے اور بجانب راو صاحب اور اونکے ورثا اور جانشینان کے بذریعہ اس تحریر کے نوکری گورنمنٹ انگریزی کو قبول کرتے ہین اور اقرار کرتے ہین کہ مراتب دوستی بجا لاوینگے اور ادا کرینگے اور دیگر شرائط مندرجہ عہدنامہ کے رعایت کلیتہً رکھینگے

شرط سوم راو صاحب سروہی کسی اور ریاست یا رئیس سے دوستی نکرینگے اور نہ دوستی رکھینگے اور وہ کسی دوسرے پر زیادتی نہین کرینگے اور اگر احیانا قضایا کسی ہمسایہ سے پیدا ہوگا تو وہ سپرد گورنمنٹ انگریزی واسطے پنچایت اور فیصلہ کے کیا جائیگا اور گورنمنٹ انگریزی بھی منظور کرتے ہین کہ وہ بذریعہ پنچایت فیصلہ ہر ایک دعوی کا کرادینگے جو فیما بین سروہی اور دیگر ریاستون کے واقع ہوگا خواہ بجانب ریاستہاے دیگر یا بجانب سروہی اور خواہ بابت اراضی یا خدمت یا روپیہ یا اعانت یا کسی اور امر کی نسبت ہو

شرط چہارم حکومت گورنمنٹ انگریزی کی ریاست سروہی مین داخل نہوگی مگر حاکم یہان کے ہمیشہ مطابق صلاح افسران گورنمنٹ انگریزی کے درباب امور انتظام ریاست کاربند ہونگے اور اونکی صلاح اور ہمواید کے موافق عمل کیا کرینگے

شرط پنجم چونکہ اب علاقہ سروہی باعث انقسام علاقجات متعلقہ وبوجہ بدوضعی بدخواہان وبغاوت اقوام قزاق بالکل ویران ہوگیا ہے لہذا منصرم ریاست وعدہ کرتا ہے کہ وہ حسب صلاح حکام انگریزی ہر امر مین جس سے بہبودی نیک اور خوش انتظامی متصور ہو کاربند ہوا کریگا اور یہ بھی اقرار کرتا ہے کہ وہ کوشش بلیغ اب اور آیندہ درباب بہبودی ملک ونیز ادوزدی وریزنی اور دادوہی رعایا نہین کیا کریگا

شرط ششم اگر کوئی سرداران ٹھاکران سروہی مین سے ملزم جرم یا نافرمانی کے ہوگا اوسکو سزاے جرمانہ یا ضبطی علاقہ یا کوئی اور سزا جو مناسب جرم مجرم ہوگی بصلاح واتفاق راے حکام گورنمنٹ انگریزی کے دی جائیگی

شرط ہفتم تمام ساکنین سروہی کیا رئیس اور کیا غریب سب نے بالاتفاق یہ بیان کیا ہے کہ راو اودے بہان حاکم سابق بواجبی برطرف ہوکر مقید کیا گیا اور اس مین اتفاق راے تمام سرداران وٹھاکران ہوگئی

کہ وہ اس سزا کو بباعث اوسکے ظلم و تعدی کے پہونچا اور راو شیو سنگہ بمنظوری اون سب کے لائق اوسکی جانشینی کے قرار دیا گیا لہذا گورنمنٹ انگریزی راو شیو سنگہ کو منصرم ریاست تاحین حیات اوسکی منظور کرتی ہے اور بعد وفات اوسکے اگر کوئی وارث راو اودے بھان کا ہوگا تو وہ گدی نشین ریاست ہوگا

شرط ہشتم ریاست سروہی اوسقدر خراج گورنمنٹ انگریزی کو بابت اخراجات متعلقہ حفاظت ریاست مذکور بعد انقضاے تین سال تاریخ تحریر ہذا سے دیا کریگی جسقدر تجویز اور مقرر ہوگا بشرطیکہ روپیہ اخراجات مذکور چہ اپنی آمدنی سالیانہ ملک سے نہوگا

شرط نہم بنظر ترقی تجارت و ازدیاد بہبودی عامۂ خلائق کے انسران گورنمنٹ انگریزی کو یہ مناسب ہوگا کہ وہ ایسی شرح محصول راہداری اور ایسا انتظام محصول پرمٹ اندر حدود ریاست سروہی مقرر کریں جو تجربہ سے مناسب اور ضروری معلوم ہو اور وقتاً فوقتاً اوسکی اجرا اور ترمیم مناسب میں مداخلت کریں

شرط دہم جب کوئی دستہ فوج انگریزی ریاست سروہی میں یا متصل اوسکے کار تعینات ہو تو راو مذکور کو باداے فوائض گورنمنٹ انگریزی مناسب ہوگا کہ وہ سرانجام ضروریات فوج مذکور بلا محصول بہم پہونچاے اور صاحب افسر کمانڈنگ فوج مذکور کو واجب ہوگا کہ وہ فصل اور پیداوار زمین علاقہ مذکور کو دست دستبرد فوج مذکور سے محفوظ رکھے اور اگر گورنمنٹ انگریزی کی یہ راے ہوگی کہ کچھ فوج سروہی میں قیام پذیر رہے تو اوسکو اختیار اس امر کا حاصل ہوگا اور راو صاحب کی طرف سے کوئی علامت نارضامندی کی اس امر میں ظاہر نہوگی اور اسیطرح اگر یہ ضرور ہو کہ کچھ فوج واسطے ضروریات ریاست سروہی کے بھرتی ہو اور اوسمیں افسر صاحبان انگریز رہیں تو راو صاحب اس امر کا وعدہ کرتے ہیں کہ وہ اس امر میں بھی جہان تک ممکن ہوگا حسب تحریر و ہدایت گورنمنٹ انگریزی کوشش کرینگے مگر اس حالت میں جو خراج راو صاحب ادا کرتے ہیں اسمیں نظر تخفیف کیجاے گی اور جو فوج در اصل راو صاحب کی ہے وہ ہر وقت آمادۂ خدمتگزاری بسر کردگی افسران انگریزی رہیگی

المرقوم مقام سروہی تاریخ ۱۱ - ماہ ستمبر سنہ ۱۸۲۳ء

مہر راو شیو سنگہ | مہر کمپنی | دستخط ایلمرسٹ

تصدیق کیا رائٹ آنریبل گورنر جنرل بہادر نے باجلاس کونسل بمقام فورٹ ولیم تاریخ ۳۱ - ماہ اکتوبر سنہ ۱۸۲۳ عیسوی

دستخط جارج سوئنٹن
سکرٹری گورنمنٹ

نمبر ۴۶

رایٹ آنریبل گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل ازراہ مہربانی اجازت دیتے ہین کہ روپیہ قرض جسکی تعداد پچاس ہزار روپیہ سکہ سونت سے زیادہ نہو واسطے تین سال کے بلاسود مہاراؤ شیو سنگہ منصرم ریاست سروہی کو واسطے خاص مصارف بہتی کرنے تہوڑی فوج بے آئینی کے واسطے انتظام پولیس و تحصیل ریاست بصلاح و نخت حکم صاحب ایجنٹ بہادر انگریزی دیا جاوے مہاراؤ شیو سنگہ وعدہ کرتے ہین کہ بعد انقضاے تین سال تاریخ اول اداے خرچ فوج سے وہ اداے زر قرضہ باستغراق تین ربیع حاصل پرگنہ شروع کرینگے جو کچھ کمی بیشی بیچ تبدیلی سکہ یا تحصیل روپیہ مین ہوگی وہ ذمہ راو صاحب کی ہوگی کیونکہ یہ امر صاف بیان ہو چکا ہے کہ جس سکہ مین روپیہ دیا گیا ہے اوسی سکہ کے مطابق ادا ہوگا

نقل مطابق اصل کے ہے
دستخط آر ۔ ایس
اسسٹنٹ اول رزیڈنٹ

نمبر ۴۷

ترجمہ اقرارنامہ منعقدہ راے سنگہ ٹہاکر نیمج بمقام سروہی بمتبع بیاکہ سودی جلوسہ سمت ۱۸۸۱ مطابق ۴ ماہ مئی سنہ ۱۸۲۵ عیسوی

بمتبع بیساکہ سودی یکم سمت ۱۸۸۱ مطابق ۲۹ ماہ اپریل سنہ ۱۸۲۴ء راے سنگہ ٹہاکر دیپ سنگہ ٹہاکر نیمج متصلی ہوکر اور اطاعت مہاراؤ شیو سنگہ سروہی منظور کرکے بذریعہ اس تحریر کے اقرار بزرگی راو صاحب کرتے ہین اور سات شرائط ذیل منظور کرتے ہین یہ شرائط نسلا بعد نسل جاری اور قائم رہینگے اور کبھی کچھ عذر اوسمین پیش نکیا جاوے گا

شرط اول پیداوار ہر قسم سے شامل آمدنی زمین و محصول راہداری و پرمٹ وغیرہ موضع و نیمج جو آئندہ سروہی دربار صاحب سروہی کو دیا جائیگا اور جو بانسوادہ دیگر زیادہ ستانی ہر قسم نسبت رعایا کے موقوف رہیگی

شرط دوم کنور اودے سنگہ پسر ٹہاکر صاحب نیمج چاہتے ہین کہ محصول دیہات کرور روپور ینا و منگ تہلاجا

جو جاگیر ٹھاکر لاکھہ جی مرحوم کی تھی اور اب ماتحت بھلپور کے قرار دی گئی ہے اونکو ملے اور اگر دیہات سروہی کو واپس ملین تو ہمارا دادس امر کا فیصلہ خود ازروے انصاف کر دینگے

شرط سوم بیچ نیمج اور اوسکے ماتحت دیہات کے امور تحصیل و نصفت دہی وغیرہ اصلاح مدار ان سروہی سے انجام پائینگے اور کوئی امر ناانصافی اور تعدی کا روا نہ کہا جائیگا

شرط چہارم جب کبھی سرداران و فوج سروہی کسی امر کے واسطے مجتمع ہون تو ٹھاکر نیمج اور اوسکی سپاہ بلا عذر ہمراہ ہوا کرینگے

شرط پنجم ٹھاکر نیمج اتفاق کسی اور ریاست سے نہ کرینگے اور نہ جدید پیدا کرینگے اور وہ ہرگز شریک فساد نہوگا جو ریاست جودہ پور یا بھلپور مین واقعہ ہوگا یا درمیان اوسکے برادران و رشتہ داران کے پیدا ہوگا اور اگر تکرار کسی غیر سے ہو تو ٹھاکر مذکور اوسکی اطلاع دربار سروہی کو کریگا اور جو حکم اوسکو دربار سے ملیگا اوسکی تعمیل کریگا

شرط ششم ٹھاکر نیمج واسطے اطمینان امنیت اپنے رعایا کے ہر ایک تدبیر عمل مین لائیگا جس سے اوسکی رعایا بے بہبود و قولی و بینا مین انتظام رہے جو کچھ اسباب اوسکے علاقہ مین چوری جائیگا وہ اوسکا معاوضہ بالتحقیق کریگا

شرط ہفتم دربار سروہی نے بنظر پرورش و مدد معاش کنور اور ٹھکرانیون کے اور دیگر وابستگان اناث ٹھاکر صاحب نیمج جو جایات مفصلہ ذیل للخراج دیے ہین اس مین بیطرح کا تفاوت نہوگا

تفصیل جایات

موضع دھولی — دو چاہ موضع بجنی والہ — دو چاہ موضع اوتادرا — دو چاہ موضع سولندا — دو چاہ

کل مدعیات چار چاہ

نمبر ۴۸

شرائط در باب مقام ہوا خوری واقعہ کوہ آبو

اول جو مقام واسطے ہوا خوری کے تجویز ہو حتی الامکان اندر اراضی متعلقہ نکی تال کے ہو

دوم سپاہیان کو امتناع ہو کہ وہ دیہات مین نجائین اور نہ بسیط حکمی مزاحمت باشندگان کے ساتھ کرین خصوصاً بیحرمتی اور بے وقری عورات کی نکرین

سوم گاؤکشی اور طاؤس وکبوتران کا شکار نہوا کرے اور گوشت گاؤ پہاڑ کے اوپر لانیکی ممانعت ہو

چہارم دیوہ ومقامات عبادت اور اونکے متعلقات مین آمد ورفت نہو

پنجم پیر اور فقیر سے کوئی مزاحمت نکرے

ششم کوئی درخت کوہ آبو پر بغیر حاصل کرنے اجازت راوصاحب یا اونکے کامدار کے بذریعہ صاحب پولیٹیکل سپرنٹنڈنٹ بہادر کے کاٹا نجاے اور نہ اوکہاڑا جاے

ہفتم سپاہیان کو استثناء ہو کہ شکار ہاے متصل مکانات فقراوگرد واقعہ گوشہ جنوب ومشرق تا لاب نکیا کرین

ہشتم احتیاط تمام عمل مین آئے کہ کوئی سانپ کچلا نہ جاے کیونکہ راوصاحب اپنے تئین اسکا ذمہ دار تصور نہین کرتے

نہم ایسا انتظام کیا جاے کہ نقصان کاشتکاری وفصل ودیگر اسباب کا نہو اور سپاہیان کو ممانعت ہو کہ وہ انبہ وجامن وشہد وغیرہ کہ جائداد رعایا ہے زبردستی نلین مگر کرونده جو بافراط پیدا ہوتا ہے وہ لے سکتے ہین

دہم کوئی رستہ وجادہ بند نکیا جاے

یازدہم راوصاحب سے استمداد درباب بازار کے نکیجاے بلکہ جمیع تدابیر واسطے بہم رسانی ضروریات بلا توسط اونکے عمل مین آئین

دوازدہم کوئی شخص خواہ انگریز خواہ ہندوستانی بغیر ایک رہنما کے ریاست سروہی مین مسافرت نکرے کیونکہ یہی ایک ترکیب حفاظت وزدی ہے اور رہنما اور قلی اور مزدور کو حسب شرح مروجہ علاقہ سروہی ومجوزہ کرنیل الاسٹیورٹ صاحب اپنا اپنا حق ملا کرے

سیزدہم تمام قلی اور مزدوران کو کوہ آبو پر وہی شرح مزدوری کی ملیگی جو کرنیل الاسٹیورٹ صاحب نے تجویز کرکے مقرر کی ہے

چہاردہم اور سپاہی صرف گہاٹہ اندرا وکہاڑہ دمانی سے آمد ورفت کرین

پانزدہم اگر ایسے معاملات پیش آئین کہ جنسے اور شرائط یا تدابیر ضروری متخیل ہون تو وہ شرائط اور تدابیر بھی بعد تحریر راوصاحب کے بوساطت صاحب پولیٹیکل سپرنٹنڈنٹ بہادر

ممکن الوقوع ہونگے۔

بنظر رفع کرنے غلط فہمی کے مین نے شرائط متذکرۂ بالا مفصل لکھدین اگرچہ ظاہر ہے کہ وہ خود ہنگام کوچ فوج کے لحاظ ایسے امور کا رکھتے ہین۔

نمبر ۴۹

ترجمہ خریطہ مرسلہ مہاراؤ صاحب سروہی بنام لفٹنٹ کرنیل سر پی ایم لارنس کی سی بی ایجنٹ گورنر جنرل بنابر امور ریاست ہاے راجپوتانہ مرقومہ ۲۶ جنوری ۱۸۵۴ء

بعد طرح معمولی۔ ریاست سروہی اب مقروض ہے لہذا میری خاص درخواش یہ ہے کہ گورنمنٹ انگریزی وسطے سات یا آٹھ سال کے اوسکا انتظام کرے تاکہ مصارف سالیانہ اندر بمقدار آمدنی کے آجاے و زر قرضہ ادا ہوجاے اور ملک آباد ہو اور اگر اس عرصہ سات یا آٹھ سال مین یہ مطالب حاصل نہوئین تو میعاد زیادہ کیجاوے یہ ریاست صرف گورنمنٹ انگریزی کی سبب محفوظ رہی ہے مجھے اسیواسطے اونکی مہربانی سے توقع ہے کہ سرکار ممدوح اوسکی بہتری کی اور تدابیر بہی کرینگے سید نعمت علی وکیل کو حکم ہوا ہے کہ وہ آپکے ہمراہ نیمچ تک جاے گا یہ شخص سروہی کے حالات گذشتہ و حال سے خوب واقف ہے اور جو سوال اس بارہ مین اوس سے کیا جاویگا اوسکا جواب شافی وہ دے سکتا ہے فقط

ترجمہ خریطہ مرسلہ مہاراؤ صاحب سروہی بنام لفٹنٹ کرنیل سر پی ایم لارنس کی سی بی ایجنٹ گورنر جنرل بنابر امور ریاست ہاے راجپوتانہ مرقومہ ۱۱۔ ماہ فروری ۱۸۵۴ء

بعد طرح معمولی۔ میرے پاس آپکی چٹھی مرقومہ ۳۔ ماہ فروری حال بجواب میری خریطہ کے مشعر اوپر اس مضمون کے پونہچی کہ قبل منظور کرنے میری درخواست کے یہ ضرور ہوا کہ مین آپکو اس امر کی اطلاع دون کہ جو کچھ صاحب پولیٹکل سپرنٹنڈنٹ بہادر مناسب تصور فرماکر تدبیر و تجویز بیچ کمی مصارف وغیرہ کی کرین گے وہ مجھکو منظور کرنا ہوگا اور میری عزت اور توقیر بحال رہیگی اور یہ وعدہ کرون کہ جو تدابیر صاحب پولیٹکل سپرنٹنڈنٹ بیچ انتظام امور ریاست کی کرینگے اوسکا کوئی سدراہ نہوگا اور ان امور کا جواب مجھسے جلدی طلب ہوا تھا۔

بجواب اسکے مین تحریر کرتا ہون کہ مینے خوب مضمون مندرجہ خط کو سمجھا چونکہ میری عزت مین کمی وقوع نہین آیا لہذا مین بخوشی تحریر کرتا ہون کہ جو تجویز اور تدابیر اپنی قرار دین وہ جلدی ظہور مین آئین اور وعدہ کرتا ہون کہ کوئی سدراہ بیچ انتظام صاحب پولیٹکل سپرنٹنڈنٹ بہادر کے میعاد انتظام تک نہوگا۔

سید نعمت علی جو آپ کے ہمراہ ہے وہ کلیتہً مجاز کیا گیا ہے کہ آپ جو اس امر مین دریافت فرمائین اوسکا جواب شافی دیگا مین اوسکو اپنا خیرخواہ جانتا ہون فقط

ڈونگرپور

یہ خاندان اودے پور کے گھرانے سے ہے جب سلطنت مغلیہ مین ضعف آیا تو ڈونگرپور بھی مثل دیگر ریاست ہاے راجپوت ملحق سلطنت مرہٹہ سے ہوگیا اول یہ تجویز قرار پائی تھی کہ جو محاصل ۵۰ لاکھ کا اس ریاست سے حاصل ہوتا ہے اوسکو درمیان سندیہا اور ہولکر اور دہار کے تقسیم کر لیا کرین مگر آخر کار دہار نے غالب آکر اپنی حقیت کلی نسبت اوسکے قائم کی اور ۱۸۱۸ء مین بفحواے عہدنامہ نمبر ۵ یہ ریاست جسونت سنگھ نے بالعوض اپنی حفاظت کے گورنمنٹ انگریزی کو دیدی

عہدنامہ ثانی نمبر ۱۱ سے یہ قرار پایا کہ مبلغ ۵۰ روپیہ بابت بقایا کے دیا جاے اور اول تین سال تک آمدنی اسطرح قرار پائی یعنی اول سال ۲ دوسرے سال ۳ اور تیسرے سال ۴ اب جمع ادائی اوسکی ۵ سلیم شاہی روپیہ ہے یعنی برابر ۴ سکہ کمپنی کے ہر ماہ خبوری ۱۸۲۴ء رئیس اس ریاست نے نمبر ۱۲ عہدنامہ کرکے اقرار کیا کہ وہ باداے مبلغان مذکورہ بالا مبلغ ۴ سالیانہ واسطے مصارف فوج لوکل فورس کے دیا کریگا مگر یہ عہدنامہ کبھی تعمیل نہین ہوا اور آخر کار منسوخ قرار دیا گیا

مثل دیگر ریاستہاے کے جسمین اقوام کوہی آباد ہین اس ریاست مین بھی ضرور ہوا کہ ایک فوج واسطے تنبیہ اور تادیب بھیلون کے جنکو بغیان بدخواہ نے ترغیب سرکشی کی دی تھی نامور کیجاے مگر سردار ان بھیل نے قبل از شروع جنگ کے عہدنامہ نمبر ۱۳ منعقد کیا

راول جسونت سنگھ قابل حکومت کے ساتھ تھا اور اوسکی عادت طرف بدوضعی کمال کے رغبت تھی باعث نالیاقتی اور شورش ملک کے اوسکو ریاست سے خارج کیا بفحواے عہدنامہ نمبر ۱۴ منعقدہ نہ سال ۱۸۲۹ء اور اوسکا پسر متبنی دلیپ سنگھ جو تاساونت سنگھ رئیس پرتاب گڈہ کا تھا اوسکی عوض کاربردار ریاست مقرر ہوا ۱۸۳۱ء مین گدی پرتاب گڈہ بھی دلیپ سنگھ کو ملی اسوقت یہ امر پیش ہوا کہ آیا ڈونگرپور اور پرتاب گڈہ کو شامل کرکے ایک ریاست قرار دیجاے یا راول ڈونگرپور کیلئے متبنی کرکے پرتاب گڈہ مین مقرر کرے یا پرتاب گڈہ ضبط سرکار ہو آخر کار یہ صلاح قرار پائی کہ دلیپ سنگھ کو

اجازت ہوکہ وہ اودے سنگھ پسر نابالغ ٹہاکر ساہ بلی کو متبنی کرکے ڈونگرپور میں قائم کرے اور حکومت ریاست گذشتہ کی اختیار کرے مگر تا بالغی متبنی مذکور کارکارپردازی ڈونگرپور بھی انجام دیا کرے اس موقع پر جسونت سنگھ نے بھی کوشش کی کہ اپنی حکومت دوبارہ حاصل کرے اور نہونت سنگھ پسر ٹہاکر نیگلا کو اپنا جانشین قرار دے مگر کوشش اوسکی سود مند نہوئی بلکہ نتیجہ اوسکا پیدا ہوا کہ جسونت سنگھ کو حکم ہوا کہ شہر امین جاکر رہے اور وہاں نظر بند رہا اور ۴۰۰ سالیانہ اوسکو ملتا تھا

بدنظمی ضرورتاً اسی کارپردازی سے نتیج ہوتی ہے کہ دلیپ سنگھ کارپرداز پرتاب گڈھ میں رہے اور انتظام ڈونگرپور کا وہاں سے کیا کرے لہذا ۱۸۵۲ء میں اوسکی حکومت ڈونگرپور سے موقوف کی گئی اور ایک اجنٹ ہندوستانی صنجانب گورنمنٹ انگریزی تا صغرسنی اور نابالغی رئیس مامور ہوا

رئیس ڈونگرپور کو سند نمبر ۳ عطا ہوئی کی رو سے اوسکو اختیار متبنی کرنیکا حاصل ہوا ہے اوسکی سلامی پندرہ ضرب توپ کی ہوتی ہے

رقبہ اوسکی ریاست کا قریب ایکہزار میل مربع ہے اور آبادی لاکہ نفری کی ہے اور آمدنی اس ریاست کی بعد ادائے خراج وخرچہ فوج جاگیرداری قریب وع کے ہے اور کچھ فوج لوکل ایجنٹ کا مصارف ریاست سے نہیں لیا جاتا اس رئیس کی فوج ذاتی قریب بسیچھیس سوار اور دو صد نفری پیادگان کی ہے

نمبر ۵

عہدنامہ فیما بین آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی وراے رایان مہاراول سری جسونت سنگھ راجہ ڈونگرپور وورثا وجانشینان منعقدہ صنجانب آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی معرفت کپتان جی کونفیلڈ تعمیل حکم گرینڈیر جنرل سرجان مالکولم کے سی بی وکی ایل ایس وغیرہ وغیرہ پولیٹیکل اجنٹ بالعوض موسٹ نوبل گورنر جنرل اور راے رایان مہاراول سری جسونت سنگھ راجہ ڈونگرپور صنجانب خود وورثا وجانشینان خود اور گرینڈیر جنرل سرجان مالکولم صاحب کو اختیارات کل صنجانب موسٹ نوبل فرانسس مارکیوس اوف ہیسٹنگس کی جی سی آنریبل مربوی کونسل پیرنیکل ہجسٹی جنکو آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی نے واسطے اجراے حکومت کا رہند مامور فرمایا ہے

شرط اول دوستی اور اتفاق اور محبتی دوامی فیما بین گورنمنٹ انگریزی ومہاراول سری جسونت سنگھ راجہ ڈونگرپور وورثا وجانشینان کے قائم اور جاری رہیگی اور دوست اور دشمن فریقین معاہدہ کے یکساں تصور کیے جائینگے

شرط دوم گورنمنٹ انگریزی وعدہ کرتے ہین کہ وہ حفاظت ریاست اور ملک ڈونگرپور کی کرینگے

شرط سوم مہاراول و ورثاء و جانشینان ہمیشہ متابعت اور اتفاق ساتہ گورنمنٹ انگریزی کے کرینگے اور اوسکی حکومت اور برتری کا اعتراف کرینگے اور بعد ازین کسی اور رئیس یا ریاست سے اتفاق نہین رکہینگے

شرط چہارم مہاراول اور اونکے ورثاء اور جانشین حاکم کل اپنی ریاست اور ملک کے رہینگے اور انتظام دیوانی و فوجداری گورنمنٹ انگریزی کا اوس مین دخل نہوگا

شرط پنجم امورات ریاست ڈونگرپور بعلاج گورنمنٹ انگریزی سرانجام پائینگے اور سب امور مین گورنمنٹ انگریزی مرضی مہاراول کا لحاظ رکہینگے

شرط ششم مہاراول و ورثاء و جانشینان کسی غیر یا ت کے ساتہ اتفاق یا دوستی بغیر منظوری گورنمنٹ انگریزی کی نہین کرینگے مگر اونکی کتابت و دوستاورینگانگان کے ساتہ جاری رہے گی

شرط ہفتم مہاراول و ورثاء و جانشینان کسی پر زیادتی نہین کرینگے اور اگر اتفاقاً کسیکے ساتہ نزاع پیدا ہوگی تو تعصفیہ اوسکا سپرد ثالثی گورنمنٹ انگریزی کیا جائیگا

شرط ہشتم مہاراول و ورثاء و جانشینان وعدہ کرتے ہین کہ جو خراج واجبی ادای ریاست دہارکا یا کسی اور ریاست کا جو اب تک واجب الادا رہا ہوگا وہ گورنمنٹ انگریزی کو باقساط سالیانہ ادا کیا جائیگا اور اقساط کو گورنمنٹ انگریزی حسب حال ریاست ڈونگرپور مقرر کرینگے یعنی جیسی بہبودی ریاست کی ہوگی اوسقدر قائم کیا جائیگا

شرط نہم مہاراول و ورثاء و جانشینان وعدہ کرتے ہین کہ وہ معاوضہ حفاظت مین گورنمنٹ انگریزی کو خراج ادا کیا کرینگے اور جسقدر خراج حسب حیثیت ریاست گورنمنٹ انگریزی مقرر کرینگے وہ ادا کیا کرینگے مگر کسی حالت مین خراج نہ کورہ اپنی آمدنی ریاست سے زیادہ نہوگا

شرط دہم مہاراول و ورثاء و جانشینان وعدہ کرتے ہین کہ جسقدر فوج اونکے پاس ہوگی اوسقدر طلب گورنمنٹ انگریزی کو وقت ضرورت دینگے

شرط یازدہم مہاراول و ورثاء و جانشینان اقرار کرتے ہین کہ وہ تمام عرب اور مکرانی اور سندہی سپاہ کو

برطرف کرینگے اور سوائے اپنے ملک کے آدمی کے اوسکو فوج مین بھرتی نہین کرینگے

شرط دوازدہم گورنمنٹ انگریزی وعدہ کرتے ہین کہ وہ کسی رشتہ دار مہاراول کو جو فرمان بردار مہاراول کا ہوگا مدد نہ دینگے بلکہ مہاراول کو ایسی اعانت کرینگے کہ وہ فرمانبردار اونکا مطیع فرمان ہو جاوے

شرط سیزدہم مہاراول شرط نہم عہدنامہ ہذا مین وعدہ کرتے ہین کہ وہ گورنمنٹ انگریزی کو خراج دیا کرینگے پس اسکے اطمینان کے واسطے اقرار کرتے ہین کہ خراج مذکور جسکو گورنمنٹ انگریزی واپس لینے کے مامور کرینگے اوسکو دیا کرینگے اور در حالت نہ ادا ہونیکے مہاراول وعدہ کرتے ہین کہ گورنمنٹ انگریزی کسی ایجنٹ کو اپنی طرف سے مامور کرین جو آمدنی چونگی وغیرہ شہر ڈونگرپور سے باقی وصول کرے

یہ عہدنامہ تیرہ شرائط کا آجکی تاریخ ختم ہوا معرفت کپتان جی کو نفیلڈ صاحب تعمیل حکم برگیڈیر جنرل سر جی مالکولم کی سی بی وکی ایل ایس وغیرہ وغیرہ مخاطب ہز ایکسیلنسی ایسٹ انڈیا کمپنی و معرفت مہاراول سری جسونت سنگھ راجہ ڈونگرپور مخاطب خود و ورثاء و جانشینان خود نامہ کپتان کو نفیلڈ صاحب وعدہ کرتے ہین کہ ایک نقل اس عہدنامہ کی مصدقہ بوسٹ بل گورنمنٹ کے مہاراول سری جسونت سنگھ راجہ ڈونگرپور کو دو مہینے کے عرصہ مین دی جائیگی اور جب نقل مذکور دی جائیگی تو عہدنامہ حال منعقدہ کپتان کو نفیلڈ صاحب تعمیل حکم برگیڈیر جنرل سر جی مالکولم سی بی وکی ایل ایس وغیرہ وغیرہ واپس دی جاوے گی فقط

راول صاحب نے مہر اور دستخط اس عہدنامہ پر بصحت عقل و ثبات عقل اپنے اور برضامندی و خوشی خاطر اپنے کیے اوسکی مہر اور دستخط بطور گواہ کے ہین

المرقوم دونگرپور ۱۱ ماہ دسمبر سنہ ۱۸۱۸ع مطابق دوازدہم ماہ صفر سنہ ۱۲۳۴ ہجری مطابق اگہن سودی چودس سمت ۱۸۷۵

دستخط کو نفیلڈ

دستخط جسونت سنگھ

بحضور و ثبات اونکون

دستخط ہیسٹنگس

دستخط جی وڈسوال

دستخط جی سٹوارٹ

مہر

مہر و دستخط ایجنٹ پولیٹکل کمپنی

مہر جنرل گورنر جنرل

دستخط جی ایڈم

تصدیق کیا ہز ایکسیلنسی گورنر جنرل باجلاس کونسل نے آجکی تاریخ ۱۳ ماہ فروری ۱۸۱۹ء

دستخط سی ٹی مٹکلف

سکرٹری گورنمنٹ

نمبر ۱۴

قولنامہ یا بین گورنمنٹ انگریزی و مہاراول سری جسونت سنگہ راول ڈونگرپور

چونکہ بیچ شرط ہشتم عہدنامہ کے جو فیما بین گورنمنٹ انگریزی اور مہاراول سری جسونت سنگہ راول ڈونگرپور کے بتی اگہن سودی چتردسی سمت ۱۸۷۵ مطابق ۱۱ ماہ دسمبر ۱۸۱۸ء کے منعقد ہوا راول موصوف نے یہ شرط کی ہے کہ وہ گورنمنٹ انگریزی کو تمام بقایا محاصل ادائی اوسکاریاست دہار اور دیگر حاکمان کو جو تاریخ عہدنامہ ہذا تک کا ہوگا باقساط سالیانہ دیگا اور اقساط حسب مناسب وقت گورنمنٹ انگریزی مقرر کرینگے اور چونکہ گورنمنٹ انگریزی نے بنظر فلاکت زدگی ریاست و آمدنی راول صاحب کے مبلغ ۳۰۰۰۰ روپیہ سلیم شاہی جو برابر ایکسال بہر کے خراج ملک کے ہیں بالعوض تمام بقایا مذکورہ شرط ہشتم مذکور کے منظور کیا لہذا مہاراول بذریعہ تحریر ہذا وعدہ کرتے ہیں کہ وہ گورنمنٹ انگریزی کو باقساط مفصلہ ذیل مبلغان مذکور ادا کرینگے

بتی ماگہہ سودی پورنماشی سمت ۱۸۷۶ بکرماجیت مطابق ماہ جنوری سنہ ۱۸۲۰ عیسوی	۱۰۰۰۰
بتی بیساکہہ سودی پورنماشی سمت ۱۸۷۶ بکرماجیت مطابق ماہ اپریل سنہ ۱۸۲۰ عیسوی	۱۰۰۰۰
بتی ماگہہ سودی پورنماشی سمت ۱۸۷۶ بکرماجیت مطابق ماہ جنوری سنہ ۱۸۲۱ عیسوی	۱۰۰۰۰
بتی بیساکہہ سودی پورنماشی سمت ۱۸۷۶ بکرماجیت مطابق ماہ اپریل سنہ ۱۸۲۱ عیسوی	۱۰۰۰۰
بتی ماگہہ سودی پورنماشی سمت ۱۸۷۷ بکرماجیت مطابق ماہ جنوری سنہ ۱۸۲۲ عیسوی	۱۰۰۰۰
بتی بیساکہہ سودی پورنماشی سمت ۱۸۷۷ بکرماجیت مطابق ماہ اپریل سنہ ۱۸۲۲ عیسوی	۱۰۰۰۰
بتی ماگہہ سودی پورنماشی سمت ۱۸۷۸ بکرماجیت مطابق ماہ جنوری سنہ ۱۸۲۳ عیسوی	۱۰۰۰۰
بتی بیساکہہ سودی پورنماشی سمت ۱۸۷۸ بکرماجیت مطابق ماہ اپریل سنہ ۱۸۲۳ عیسوی	۱۰۰۰۰
بتی ماگہہ سودی پورنماشی سمت ۱۸۷۹ بکرماجیت مطابق ماہ جنوری سنہ ۱۸۲۴ عیسوی	۱۰۰۰۰

بمتی بیساکھ سودی پور نماشی سمت ۱۸۸۱ بکرماجیت مطابق ماہ اپریل سنہ ۱۸۲۴ عیسوی سمت حاصلہ

بمتی ماگھ سودی پور نماشی سمت ۱۸۸۱ بکرماجیت مطابق ماہ جنوری سنہ ۱۸۲۵ عیسوی سمت حاصلہ

بمتی بیساکھ سودی پور نماشی سمت ۱۸۸۱ بکرماجیت مطابق ماہ اپریل سنہ ۱۸۲۵ عیسوی سمت حاصلہ

اور چونکہ بیچ شرطانہم عہدنامہ مذکور کے مہاراول وعدہ کرتے ہین کہ وہ گورنمنٹ انگریزی کو بالعوض حفاظت کے ایک خراج حسب حیثیت ملک کے دینگے مگر خراج مذکور کسی حالت مین چہ انی آمدنی ملک سے زیادہ نہوگا اور چونکہ گورنمنٹ انگریزی کی عین خواہش دلی یہ ہے کہ ریاست راول کی بہتری اور بہبودی بہت جلد ہو لہذا اونہون نے یہ تجویز کی ہے کہ جمع ادائی کی تعداد بابت سنہ ۱۸۱۹ و سنہ ۱۸۲۰ و سنہ ۱۸۲۱ ع کے قرار پائی اور مہاراول اقرار کرتے ہین کہ وہ تعداد ذیل بابت سنین مذکورہ بالا حسب تفصیل ذیل ادا کیا کرینگے

بمتی ماگھ سودی پور نماشی سمت ۱۸۷۶ بکرماجیت مطابق ماہ جنوری سنہ ۱۸۲۰ عیسوی سمت حاصلہ

بمتی بیساکھ سودی پور نماشی سمت ۱۸۷۶ بکرماجیت مطابق ماہ اپریل سنہ ۱۸۲۰ عیسوی سمت حاصلہ

کل بابت سنہ ۱۸۱۹ ع سمت

بمتی ماگھ سودی پور نماشی سمت ۱۸۷۷ بکرماجیت مطابق ماہ جنوری سنہ ۱۸۲۱ عیسوی سمت

بمتی بیساکھ سودی پور نماشی سمت ۱۸۷۷ بکرماجیت مطابق ماہ اپریل سنہ ۱۸۲۱ عیسوی سمت

کل بابت سنہ ۱۸۲۰ ع سمت

بمتی ماگھ سودی پور نماشی سمت ۱۸۷۸ بکرماجیت مطابق ماہ جنوری سنہ ۱۸۲۲ عیسوی سمت حاصلہ

بمتی بیساکھ سودی پور نماشی سمت ۱۸۷۹ بکرماجیت مطابق ماہ اپریل سنہ ۱۸۲۲ عیسوی سمت حاصلہ

کل بابت سنہ ۱۸۲۱ ع سمت

یہ بندوبست صرف تین سال کے واسطے ہے بعد انقضا اس عرصہ کے گورنمنٹ انگریزی حسب شرائط مندرجہ شرطانہم ایسا بندوبست خراج کا کرینگے جیسا اونکے نزدیک از روے ایمانداری متصور ہوگا اور حسب حیثیت ملک راول اور باعث بہتری ہر دو سرکار کے مناسب متصور ہوگا

یہ عہدنامہ مقام سونارہ منعقد ہوا معرفت کپتان ای سنگ ڈونلڈ صاحب کے جو حسب الحکم جنرل سر جی مالکولم کے سی بی اور کی ایل ایس کے منجانب گورنمنٹ انگریزی کاربند تھے اور معرفت بخت کمودی دیوان ڈونگرپور منجانب مہاراول سری جسونت سنگھ بتاریخ ۲۹ ماہ جنوری سنہ ۱۸۲۰ ع

مطابق ماگھ سودی پورنماشی سمت ۱۸۸۰

دستخط اسسٹنٹ ڈونلڈ

اسسٹنٹ اول سرجی مالکوم صاحب

مہر و دستخط راول صاحب

نمبر ۵۲

دستخط راول جسونت سنگھ

قولنامہ فیمابین مہاراول جسونت سنگھ راول ڈونگرپور و کپتان الگزنڈر ڈیک ڈونلڈ منجانب آنریبل کمپنی سات سو روپیہ ماہواری جسکے آٹھ ہزار چار سو روپیہ سالیانہ ہوتا ہے بابت تنخواہ سواران و پیادگان جو میرے ہمراہ رہینگے مین گورنمنٹ کو باقساط مقررہ دیا کرونگا اس مین کچھ حیلہ و عذر نکرونگا یہ روپیہ یکم ماہ جنوری سنہ ۱۸۲۴ء سے ادا ہوگا اس مین کچھ تفاوت نہوگا لہذا یہ چند کلمہ برضا و رغبت اپنے لکھدیے فقط

المرقوم ۱۳ ماہ جنوری سنہ ۱۸۲۴ء مطابق پوس سودی ایکادشی سمت ۱۸۸۰

نمبر ۵۳

ترجمہ قولنامہ فیمابین قوم بھیل معروف بسردار دو آنریبل کمپنی معرفت میجر ہلٹن صاحب منجانب کپتان ڈیک و ونلڈ صاحب المرقوم ۱۲ ماہ مئی سنہ ۱۸۲۵ء

اول ہم اپنے کمان اور تیر اور دیگر اسلحہ دیدینگے

دوم جسقدر لوٹ ہمنے فساد گذشتہ مین کی ہوگی اوسکا سب معاوضہ دینگے

سوم آیندہ ہم غارتگری شہرون مین اور دیہات مین اور راستون پر نکرینگے

چہارم ہم کسی دزد یا غارتگر یا گرسیا یا ٹھاکر دن کو یا کسی دشمن گورنمنٹ انگریزی کو اپنے دیہات مین پناہ نہدینگے گو وہ ہمارے اپنے ملک کے ہون یا کسی دوسری جگہ کے ہون

پنجم ہم تعمیل حکم کمپنی کیا کرینگے اور جب حکم ہوگا حاضر ہوا کرینگے

ششم ہم دیہات راول ڈھاکر ان سے سوا اپنے حق قدیمی اور واجبی کے اور کچھ نلینگے

ہفتم ہم اوسے خراج راول ڈونگرپور مین انکار نکرینگے

ہشتم اگر کوئی رعایا کمپنی ہمارے دیہ مین آکر رہیگا ہم اوسکی حفاظت کرینگے

اگر ہم مطابق نوشتہ بالا کے کاربند نہون تو مجرم گورنمنٹ انگریزی قرار دیے جائین

دستخط بتیم صورت و دو دو صورت

اسی قسم کا قولنامہ اشخاص مفصلہ ذیل نے بھی دستخط کیا

دستخط آمرجی	دستخط سیتا	دستخط بیجا
دستخط دامر ناتھا	دستخط ناتھو گوتر	دستخط منیا
دستخط بیجا دامر	دستخط لالو	دستخط بہنا دامر
دستخط سیتا دامر	دستخط رجہا	دستخط لالو
دستخط منیا	دستخط موگا	دستخط ناجہ
دستخط کوری جی	دستخط کنہیا	دستخط جیتو
دستخط شیوجی	دستخط لعل جی	دستخط بہنیدو

دستخط بہنا لو گوتر

اسی قسم کا قولنامہ بھیلان سمر دارو و دیول و نند و نے بھی دستخط کیا

دستخط تہاجا	دستخط گودرا	دستخط ہیرا
دستخط سوکجی	دستخط سامجی	دستخط منگا
دستخط کانجی	دستخط دیرہا	دستخط رنگا

نمبر ۵۴

ترجمہ قولنامہ جو فیما بین جیونت سنگہ راول ڈونگر گاور تہ نر بل کمپنی کے حرفت کپتان میک دونلڈ کے بمقام نیمچ تاریخ ۲ ماہ مئی ۱۸۲۵ء منعقد ہوا

اول جو کوئی دیوان سرکار انگریزی مقرر کرینگے اوسکو میں منظور کرونگا اور سب کا انتظام اوسکے سپرد کرونگا اور کسی طرح اوس میں مداخلت نکرونگا

دوم جو کچھ گورنمنٹ انگریزی میری پرورش کیواسطے مقرر کرینگے اوس میں عذر نکرونگا اور جہاں ریاست ڈونگرپور میں میرے قیام کے واسطے تجویز کرینگے وہاں میں رہونگا

سوم اکثر فسادات بفلاح مفتریان میرے علاقہ میں واقع ہوے ہیں لہذا میں یہ تحریر کرتا ہوں کہ آیندہ ہرگز اونکی صلاح نمانونگا اور نہ میں خود فساد برپا کرونگا اگر میں کروں تو جو سزا گورنمنٹ انگریزی میرے واسطے تجویز کریگی اوسکو میں منظور کرونگا

بانسوارہ

بانسوارہ دراصل جزو ملک میواڑ کا ہے مگر قبل از مداخلت گورنمنٹ انگریزی کے اوسکی ماتحتی سے آزاد ہوگیا تھا لہذا جب تسلط انگریزی ہوا تو وہ ایک علیحدہ ریاست تصور کی گئی

۱۸۱۸ء مین رئیس بانسوارہ نے استدعا کی کہ وہ حکومت گورنمنٹ انگریزی کی اس شرط پر منظور کریگا کہ گورنمنٹ مذکور تمام مرہٹونکو اس علاقہ سے خارج کردین مگر کچھ عہود و مواثیق اوسکے سابہ ۱۸۱۸ء تک قرار نہین پائے اس سال مین عہدنامہ نمبرہ منعقد ہوا جسکی رو سے بنظر حفاظت گورنمنٹ انگریزی کے راول نے اقرار کیا کہ وہ اتفاق ماتحتانہ و تابعدارانہ سابہ گورنمنٹ انگریزی کے رکھیگا اور بموجب اونکے صلاح اور مشورہ کے کاربند ہوگا اور کسی رئیس سے مکراریا رسم نرکھیگا اور اپنے ملک کی آمدنی مین سے چہانی بطور خراج دیگا اور وقت ضرورت اپنی فوج بہی دیگا مگر راول نے اس عہدنامہ کے شرائط سے انکار کیا جو شرائط اوسکے مختار ذی اختیار کی معرفت طے ہوئین تہین اور اگرچہ یہ انکار اوسکا منظور نہین ہوا اور اوسکی تعمیل اوسپر فرض کی گئی مگر یہ بہی مناسب تصور ہوا خصوصاً اس نظر سے کہ ریاست دہارسنا پر حکومت ڈونگرپور اور بانسوارہ کی گورنمنٹ انگریزی کو دے دی تہی کہ عہدنامہ جدید نمبر ۶ منعقد کیا جاے اور یہ عہدنامہ بتاریخ ۲۵ ماہ نومبر ۱۸۱۸ء قرار پایا

اس عہدنامہ کی رو سے یہ تجویز درصل ہوئی کہ راول جسقدر بقایا واجب الادا دربار کسی اور ریاست کا ہوگا وہ ادا کریگا اور جو کچھ خراج گورنمنٹ انگریزی واسطے صرف حفاظت مناسب تجویز کرین وہ بہی ادا کریگا بشرطیکہ یہ خراج کسی صورت مین چہانی آمدنی ملک سے زیادہ نہو اور گورنمنٹ انگریزی اوسکے واسطے داران و وارثان و جانشینان کو جو منحرف ہونگے جادہ اطاعت پر لاویگی

عہدنامہ ثانی نمبر ۵۷ کی رو سے وہی انتظام درباب ادا ے خراج عمل مین آیا جو ڈونگرپور سے ہوا تہا بقایا کی تعداد ۔۔۔ قرار پائی اور خراج سہ سالہ حسب تفصیل ذیل مقرر ہوا یعنی اول سال ۔۔۔ اور دوسری سال ۔۔۔ سیرے سال ۔۔۔ اب جو خراج دیا جاتا ہے اوسکی تعداد ۔۔۔ روپیہ سلیم شاہی ہے ۱۸۲۴ء مین ایک اور قولنامہ بانسوارہ کے ساتہ ہوا تہا جو بعینہ مطابق عہدنامہ نمبر ۲۵ کے جو سابہ رئیس ڈونگرپور منعقد ہوا تہا جسکی رو سے رئیس نے وعدہ کیا کہ ماورا ے خراج مذکورہ بالا وہ مبلغ ۔۔۔ سالیانہ بابت اخراجات لوکل فوج کے دیگا مگر اس عہدنامہ کی بہی تعمیل نہین ہوئی اور آخرکار یہ عہدنامہ بیکار اور منسوخ متصور ہوا

راول حال لچھمن سنگھ کو رئیس سابق بہادر سنگھ نے متبنی کیا تھا اور بہادر سنگھ بھی متبنی بھوانی سنگھ کا تھا مگر بھوانی سنگھ پسر و جانشین امید سنگھ کا تھا جسکے ساتھ عہدنامہ ۱۸۱۸ء منعقد ہوا تھا

جانشین لچھمن سنگھ مین مان سنگھ ٹھاکر کہلاؤ نے مکرار کی تھی اوسکے زعم مین یہ تھا کہ اوسکے فرزند کا حق زیادہ تر اس گدی کا ہے مگر اوسنے باز دعوی دیا اور مبلغ ۷۰۰۰ سالیانہ اپنے خراج ادا سے بانسواڑہ مین تخفیف منظور کی

رقبہ بانسواڑہ کا ۱۵۰ میل مربع ہے اور آبادی ایک لاکھ پچاس ہزار نفری اور آمدنی سے لکھ روپیہ منجملہ اسکے جاگیردار ایک لاکھ دس ہزار کے ہین اس رئیس کو اختیار متبنی کرنیکا بموجب عہدنامہ نمبر ۳ کے حاصل ہوا ہے اور پندرہ ضرب توپ کی سلامی اس رئیس کی ہوتی ہے

نمبر ۵۵

عہدنامہ جو فیمابین آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اور راے رایان مہاراناسری امید سنگھ بہادر راجہ بانسواڑہ اور اوسکے ورثا اور جانشینان کے منعقد ہوا منجانب ہنوربل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی معرفت مسٹر جیمس بہوفلش شکسپ باختیار کل عطیہ ہز انکسل سی موسٹ نوبل مارکیوس اولٹاہسٹنگز کے جو گورنر جنرل اور منجانب مہاراول سری امید سنگھ بہادر موفت رتن چیونیڈت جتسیارات کل عطیہ مہاراول

شرط اول دوستی و اتفاق اور خیرسگالی باہمی فیمابین گورنمنٹ انگریزی اور مہاراول سری امید سنگھ بہادر راجہ بانسواڑہ اور اوسکے ورثا اور جانشینان کے دوام قائم اور جاری رہیگی اور دوست اور دشمن ایک سرکار کے اوسیطرح دوست اور دشمن دوسری سرکار کے شمار کیے جائینگے

شرط دوم گورنمنٹ انگریزی وعدہ کرتے ہین کہ وہ حفاظت ریاست اور ملک بانسواڑہ کی کرینگے

شرط سوم مہاراول ورثا و جانشینان ہمیشہ متابعت اور اتفاق سایہ گورنمنٹ انگریزی کے رہینگے اور اوسکی حکومت کا اعتراف کرینگے اور بعد ازین کسی اور رئیس یا ریاست سے اتفاق نہین رکھینگے

شرط چہارم مہاراول و ورثا اور جانشینان حاکم اپنی کل ریاست اور ملک کے رہینگے اور انجام دیوانی اور فوجداری گورنمنٹ انگریزی کا اوس مین دخل نہوگا

شرط پنجم امور ریاست بانسواڑہ بصلاح گورنمنٹ انگریزی سرانجام پائینگے مگر سب امور مین گورنمنٹ انگریزی مرضی مہاراول کا لحاظ رکھینگے

شرط ہشتم مہاراول و ورثا و جانشینان کسی رئیس یا ریاست کے ساتہ باتفاق دوستی بغیر منظوری گورنمنٹ انگریزی کے نہین کرینگے مگر اونکی کتابت دوستانہ اپنے دوست اور یگانگان کے ساتہ جاری رہیگی

شرط ہفتم مہاراول و ورثا و جانشینان کسی پر زیادتی نہین کرینگے اور اگر اتفاقاً کسی کے ساتہ نزاع پیدا ہوگی تو تصفیہ اوسکا سپرد ثالثی گورنمنٹ انگریزی کیا جائیگا۔

شرط ہشتم مہاراول و ورثا و جانشینان گورنمنٹ انگریزی کو خراج خزانی آمدنی ملک تک ادا کرینگے

شرط نہم بروقت ضرورت اور طلب کے ریاست بانسواڑہ واسطے خدمتگزاری گورنمنٹ انگریزی کے اپنی فوج حسب حیثیت اپنے دینگے۔

شرط دہم یہ عہدنامہ دستخط و الطا کا منعقد ہوا اور اوسپر دستخط مسٹر جارلس ہوفلس ٹمکف اور رتن جیو نیڈٹ کے ہوئے اور نقول مصدقہ اسکے دستخطی ہر انکسل سی موسٹ نوبل گورنر جنرل اور مہاراول اسید سنگہ کے دو مہینے کے عرصہ مین باہم دیے جائینگے فقط

المرقوم مقام دہلی تاریخ ۱۶ ستمبر ۱۸۱۸ء

دستخط ٹی سی ٹمکف
دستخط ہیسٹنگ

مہر رتن جیو پنڈت

دستخط جی دودسول
دستخط جی سٹوارٹ
دستخط سی ایم رکٹ

مہر کمپنی

تصدیق کیا گورنر جنرل باجلاس کونسل نے بتاریخ ۱۰ ماہ اکتوبر ۱۸۱۸ء بمقام فورٹ ولیم

دستخط جی ایڈم
چیف سکرٹری گورنمنٹ

تتمہ شرط عہدنامہ تاریخ ۱۶ ماہ ستمبر ۱۸۱۸ء فیمابین آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی و رائے رایان مہاراول سری امید سنگہ بہادر راجہ بانسواڑہ

چونکہ مہاراول بیان کرتے ہین کہ اونہون نے اب تک کسی رئیس کو خراج نہین دیا ہے لہذا یہ اقرار کیا

کیا جاتا ہے کہ اگر کوئی رئیس اپنا دعوی خراج کا پیش کرے اور اوسکا ثبوت دے تو تصفیہ ایسے دعاوی کا سپرد ثالثی گورنمنٹ انگریزی کیا جائیگا

المرقوم مقام دہلی تاریخ ۱۶ ماہ ستمبر ۱۸۱۸ء

مہر — دستخط سی ٹی مٹکلف — مہر رتن جیو پنڈت

دستخط بیٹنگ

دستخط جی دودسول — مہر کمپنی

دستخط جی ستوارٹ

دستخط سی ایم رکٹ

تصدیق کیا ہر انکسل سی گورنر جنرل ان کونسل نے بتاریخ ۱۰ ماہ اکتوبر ۱۸۱۸ء مقام فورٹ ولیم

دستخط جی ایڈم

چیف سکرٹری گورنمنٹ

نمبر ۵۶

عہدنامہ فیما بین آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی و راے رایان مہاراناسری امید سنگہ راجہ بانسواڑہ و ورثا و جانشینان منعقدہ منجانب آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی معرفت کپتان جیمس کو بفیلد حسب الحکم برگیڈیر جنرل سرجان مالکوم کے سی بی و کی ایل ایس پولٹیکل ایجنٹ ازطرف موسٹ نوبل گورنر جنرل بہادر و راے رایان مہاراناسری امید سنگہ راجہ بانسواڑہ منجانب خود و ورثا و جانشینان خود اور برگیڈیر جنرل سرجان مالکوم اختیارات کل اس بارہ میں منجانب موسٹ نوبل فرانسس مارکیوس ہیسٹنگ کے جو ایک موسٹ آنریبل پریوی کونسل کریسکل مجسٹی شاہنشاہ انگلستان کے ہیں اور جنکو آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی نے واسطے حکومت اور اجراے امور سلطنت ہند مقرر کیا ہے عطا ہوئی ہیں

شرط اول دوستی اور اتفاق اور یکجہتی دوامی فیما بین گورنمنٹ انگریزی و مہاراول سری امید سنگہ راجہ بانسواڑہ و ورثا و جانشینان کے قائم اور جاری رہیگی اور دوست اور دشمن فریقین معاہدہ کے یکسان تصور کیے جاینگے

شرط دوم گورنمنٹ انگریزی وعدہ کرتے ہیں کہ وہ حفاظت ریاست اور ملک بانسواڑہ کی کرینگے

شرط سوم مہاراول وورثا وجانشینان ہمیشہ متابعت اور اتفاق ساتھ گورنمنٹ انگریزی کے رہینگے اور اوسکی حکومت اور بزرگی کا اعتراف کرینگے اور بعد ازین کسی اور رئیس یا ریاست سے اتفاق نہین کہینگے

شرط چہارم مہاراول اور اونکے ورثا اور جانشین حاکم کل اپنی ریاست اور ملک کے رہینگے اور انتظام دیوانی وفوجداری گورنمنٹ انگریزی کا اوس مین داخل نہوگا

شرط پنجم امور ریاست بانسواڑہ بصلاح گورنمنٹ انگریزی سرانجام پاوینگے اور سب امور مین گورنمنٹ انگریزی مرضی مہاراول کا لحاظ رکہینگے

شرط ششم مہاراول وورثا وجانشینان کسی رئیس یا ریاست کے ساتھ اتفاق یا دوستی بغیر منظوری گورنمنٹ انگریزی کے نہین کرینگے مگر اونکی کتابت دوستانہ اپنی دوست اور یگانگان کے ساتھ جاری رہیگی

شرط ہفتم مہاراول وورثا وجانشینان کسی پر زیادتی نہین کرینگے اور اگر اتفاقاً کسیکے ساتھ نزاع پیدا ہوگی تو تصفیہ اوسکا سپرد ثالثی گورنمنٹ انگریزی کیا جاویگا

شرط ہشتم مہاراول وورثا وجانشینان وعدہ کرتے ہین کہ جو خراج واجبی اداے ریاست وہار کا یا کسی اور ریاست کا جواب تک واجب الادا ہوگا وہ گورنمنٹ انگریزی کو باقساط سالیانہ واوقات مناسبہ ادا کیا جاویگا اور یہ اقساط گورنمنٹ انگریزی حسب حال ریاست مقرر کرینگے

شرط نہم مہاراول وورثا وجانشینان وعدہ کرتے ہین کہ وہ معاوضہ حفاظت مین گورنمنٹ انگریزی کو خراج ادا کیا کرینگے اور یہ خراج سال بسال حسب بہبودی ملک بانسواڑہ ایزاد ہوتا جاویگا بقدر گورنمنٹ انگریزی بابت خرچہ حفاظت کے مکتفی تصور کرین بشرطیکہ یہ خراج کسی حالت مین چہارانی آمدنی ریاست سے زیادہ نہو

شرط دہم مہاراول وورثا وجانشینان وعدہ کرتے ہین کہ فوج ریاست ہمیشہ باختیار گورنمنٹ انگریزی رہیگی

شرط یازدہم مہاراول وورثا وجانشینان اقرار کرتے ہین کہ وہ ہرگز کسی عرب یا مکرانی یا سندہی یا سپاہی غیر ملک کو اپنی فوج مین بہرتی نکرینگے اور اونکی فوج مین صرف باشندے اونکے اپنے ملک کے نوکر رہینگے

شرط دوازدہم گورنمنٹ انگریزی وعدہ کرتے ہین کہ وہ کسی رشتہ دار مہاراول کو جو نافرمان بردار مہاراول کا ہوگا مدد نہینگے بلکہ مہاراول کی ایسی حمایت کرینگے کہ نافرمان بردار مذکور اونکا مطیع فرمان ہوجاے

شرط سیزدہم مہاراول شرط نہم عہدنامہ ہذا مین وعدہ کرتے ہین کہ وہ گورنمنٹ انگریزی کو خراج دیا کرینگے اور اوسکے ایسنان کیواسطے اقرار کرتے ہین کہ درحالت نہ ادا ہونے خراج مذکور کے ایک جنٹ گورنمنٹ انگریزی کیطرف سے بمقام بانسوارہ مقرر ہوکہ وہ آمدنی چبوترہ و دیگر ناکہ ہاے متعلقہ سے زرباقی وصول کرے

یہ عہدنامہ تیرہ شرائط کا آجکی تاریخ ختم ہوا معرفت کپتان جی کو لفیلڈ صاحب تعمیل حکم گریڈیر جنرل سر جی مالکولم کے سی بی کی ایل ایس وغیرہ منجانب نہوریبل ایسٹ انڈیا کمپنی و معرفت راے رایان مہاراول سری اجیسنگہ راجہ بانسوارہ منجانب خود و وورثا و جانشینان خود اور کپتان کو لفیلڈ صاحب نے ایک نقل اسکی بزبان انگریزی و فارسی و ہندی دستخطی اور مہری اپنی مہاراول سری امید سنگہ کو دی اور ایک نقل اونکی دستخطی اور مہری آپ لی

کپتان کو لفیلڈ صاحب وعدہ کرتے ہین کہ نقل مصدقہ سوٹ نوبل گورنر جنرل بہادر بعینہ نقل اس عہدنامہ کے جواب منعقد ہوے مہاراول سری امید سنگہ کو عرصہ دو مہینے مین تاریخ عہدنامہ ہذا سے دی جاے گی اور جو نقل کو لفیلڈ صاحب نے اپنی دستخطی و مہری دی ہے وہ اوسوقت واپس ہوگی

یہ عہدنامہ مہاراول سری امید سنگہ نے برضا و رغبت اپنے و بحالت صحت نفس و ثبات عقل کے ختم کیا ہے

المرقوم مقام بانسوارہ تاریخ ۲۵ ماہ دسمبر ۱۸۱۸ع مطابق ۱۴ ماہ صفر ۱۲۳۴ ہجری مطابق ۱۳ ماہ پوس سمت ۱۸۷۵

دستخط جی کو لفیلڈ

دستخط ہیستنگ

دستخط جی وڈ سول

دستخط جیمس سٹوارٹ

دستخط جی ایڈم

مہر خرد گورنر جنرل

مہر منوریبل کمپنی

تصدیق کیا گورنر جنرل ان کونسل نے بتاریخ ۱۳ ماہ فروری ۱۸۱۹ع

دستخط سی ٹی متکلف

سکرٹری گورنمنٹ

نمبر ۵۷

قولنامہ فیمابین گورنمنٹ انگریزی مہاراول سری بہوانی سنگہ راول بانسوارہ

چونکہ بیچ شرط ہشتم عہدنامہ کے جو فیمابین گورنمنٹ انگریزی و مہاراول سری بہوانی سنگہ راول بانسوارہ کے

بتاریخ ۲۵ ماہ دسمبر سنہ ۱۸۱۸ع مطابق ۱۳ ماہ پوس سمت ۱۸۷۵ کے منعقد ہوا راول موصوف نے یہ شرط کی ہے کہ وہ گورنمنٹ انگریزی کو تمام بقایا محاصل ادائی باوسکار ریاست دہارا اور دیگر حاکمان کو جو تاریخ عہدنامہ ہذا تک کا ہوگا باقساط سالیانہ دیگا اور اقساط حسب مناسب وقت گورنمنٹ انگریزی مقرر کرینگے اور چونکہ گورنمنٹ انگریزی نے بنظر فلاکت زدگی ریاست و آمدنی راول کے مبلغ صد سکہ سلیم شاہی جو برابر ایکسو اسی ہندی کے خراج ملک کے ہے بالعوض تمام بقایا مذکورہ شرط ہشتم مذکور کے منظور کیا لہذا مہارا ول بذریعہ تحریر ہذا وعدہ کرتے ہین کہ وہ گورنمنٹ انگریزی کو باقساط مفصلہ ذیل مبلغان مذکور ادا کرینگے

بتی ماہ پہاگن سمت ۱۸۷۵ مطابق ماہ فروری سنہ ۱۸۱۹ عیسوی	۱۰۰
بتی بیساکھ سودی پورنماشی سمت ۱۸۷۶ مطابق ماہ اپریل سنہ ۱۸۱۹ عیسوی	۱۰۰
بتی ماگھ سودی پورنماشی سمت ۱۸۷۶ مطابق ماہ جنوری سنہ ۱۸۲۰ عیسوی	۱۰۰
بتی بیساکھ سودی پورنماشی سمت ۱۸۷۷ مطابق ماہ اپریل سنہ ۱۸۲۰ عیسوی	۱۰۰
بتی ماگھ سودی پورنماشی سمت ۱۸۷۷ مطابق ماہ جنوری سنہ ۱۸۲۱ عیسوی	۱۰۰
بتی بیساکھ سودی پورنماشی سمت ۱۸۷۸ مطابق ماہ اپریل سنہ ۱۸۲۱ عیسوی	۱۰۰
بتی ماگھ سودی پورنماشی سمت ۱۸۷۸ مطابق ماہ جنوری سنہ ۱۸۲۲ عیسوی	۱۰۰
بتی بیساکھ سودی پورنماشی سمت ۱۸۷۹ مطابق ماہ اپریل سنہ ۱۸۲۲ عیسوی	۱۰۰
بتی ماگھ سودی پورنماشی سمت ۱۸۷۹ مطابق ماہ جنوری سنہ ۱۸۲۳ عیسوی	۱۰۰
بتی بیساکھ سودی پورنماشی سمت ۱۸۸۰ مطابق ماہ اپریل سنہ ۱۸۲۳ عیسوی	۱۰۰
بتی ماگھ سودی پورنماشی سمت ۱۸۸۰ مطابق ماہ جنوری سنہ ۱۸۲۴ عیسوی	۱۰۰
بتی بیساکھ سودی پورنماشی سمت ۱۸۸۱ مطابق ماہ اپریل سنہ ۱۸۲۴ عیسوی	۱۰۰
بتی ماگھ سودی پورنماشی سمت ۱۸۸۱ مطابق ماہ جنوری سنہ ۱۸۲۵ عیسوی	۱۰۰
بتی بیساکھ سودی پورنماشی سمت ۱۸۸۲ مطابق ماہ اپریل سنہ ۱۸۲۵ عیسوی	۱۰۰

اور چونکہ بیچ شرط نہم عہدنامہ مذکور کے مہارا ول وعدہ کرتے ہین کہ وہ گورنمنٹ انگریزی کو بالعوض حفاظت کے ایک خراج حسب حیثیت ملک کے دینگے مگر خراج مذکور کسی حالت مین جملہ آمدنی ملک سے زیادہ نہوگا اور چونکہ گورنمنٹ انگریزی کی عین خواہش دلی یہ ہے کہ ریاست راول کی بہتری اور بہبودی بہت جلد ہو لہذا اونہون نے یہ تجویز کی ہے کہ جمع ادائی کی تعداد بابت سنہ ۱۸۱۹ و سنہ ۱۸۲۰ و سنہ ۱۸۲۱ عیسوی کے قرار پاوے اور مہارا ول اقرار کرتے ہین کہ وہ تعداد ذیل بابت سنین مذکورہ بالا حسب تفصیل ذیل ادا کیا کرینگے

بتی ماہ پھاگن سمت ۱۸۷۸ مطابق ماہ فروری سنہ ۱۸۲۲ عیسوی	۵۰۰
بتی بیساکھ سودی پورنماشی سمت ۱۸۷۹ مطابق ماہ اپریل سنہ ۱۸۲۲ عیسوی	۵۰۰
کل بابت سنہ ۱۸۲۲ء	۱۰۰۰
بتی ماگھ سودی پورنماشی سمت ۱۸۷۸ مطابق ماہ جنوری سنہ ۱۸۲۱ عیسوی	۵۰۰
بتی بیساکھ سودی پورنماشی سمت ۱۸۷۹ مطابق ماہ اپریل سنہ ۱۸۲۱ عیسوی	۵۰۰
کل بابت سنہ ۱۸۲۱ء	۱۰۰۰
بتی ماگھ سودی پورنماشی سمت ۱۸۷۸ مطابق ماہ جنوری سنہ ۱۸۲۲ عیسوی	۵۰۰
بتی بیساکھ سودی پورنماشی سمت ۱۸۷۹ مطابق ماہ اپریل سنہ ۱۸۲۲ عیسوی	۵۰۰
کل بابت سنہ ۱۸۲۲ء	۱۰۰۰

یہ بندوبست صرف تین سال کیواسطے ہے بعد انقضاء اس عرصہ کے گورنمنٹ انگریزی حسب شرائط مندرجہ شرطنامہ ایسا بندوبست خراج کا کرینگے جیسا اونکے نزدیک از روے ایمانداری اور حسب حیثیت ملک راول اور باعث بہتری ہر دو سرکار کے مناسب متصور ہوگا

یہ عہدنامہ بمقام بانسواڑہ منعقد ہوا معرفت کپتان ای ٹنک ووڈ صاحب کے حسب الحکم جنرل سرجان مالکولم کے سی بی کی ایل ایس وغیرہ کے منجانب گورنمنٹ انگریزی کاربند تھے اور معرفت مہاراول سری بہوانی سنگھ منجانب ریاست خود بتاریخ ۱۵ ماہ فروری سنہ ۱۸۲۲ء مطابق پھاگن سودی ویج سمت ۱۸۷۸ بکرماجیت اور مطابق ۲۶ ماہ ربیع الثانی سنہ ۱۲۳۶ ہجری

دستخط ای ٹنک ووڈ

اسسٹنٹ سرجان مالکولم

راول مہر

پرتاب گڈہ

اس چھوٹی ریاست کا رئیس خاندان اودے پور کے فرع خرد سے ہے شروع تسلط مرہٹہ جو ملک مالوا میں ہوا تہا راجہ پرتاب گڈہ خراج ہولکر کو دیتا تہا اول رسم گورنمنٹ انگریزی کی اس ریاست کے ساتھ سنہ ۱۸۱۸ء میں ہوئی تہی (عہدنامہ نمبر ۵۰) مگر یہ رسم اوس تجویز سے موقوف ہوگئی تہی جو لارڈ کورنوالس صاحب نے کی تہی یعنی تمام رسم مغربی ریاست ہاے راجپوتانہ سے موقوف کیجاے مگر پرتاب گڈہ

بہر حفاظت انگریزی بفحوای عہدنامہ نمبر ۹ منعقدہ ۱۰ اکتوبر ۱۸۱۸ء کی درآیا اور بالعوض پچاس سوار اور دو صد پیادگان مشروط بشرط چہارم عہدنامہ مذکور راجہ نے بفحوائے عہدنامہ ۱۸۲۳ء نمبر ۶ کے اقرار کیا کہ وہ مبلغ ۱۲۰۰۰ سالیانہ لغایۃ ۱۸۳۶ء دیا کریگا بعد ازاں یہ رقم دو چند ہو جاے گی مگر اس عہد کی تعمیل کبھی نہیں ہوئی اور ۱۸۴۱ء مین یہ عہدنامہ منسوخ ہوا اور اصل شرایط شروطہ شرط چہارم عہدنامہ ۱۸۱۸ء مرعی اور جاری رکھی گئی

از روے شرط چہارم عہدنامہ میسور کے گورنمنٹ انگریزی کا استحقاق نسبت اوس خراج کے قائم ہوا جو ہولکر اس ریاست پرتاب گڈھ سے لیتا تھا بنظر اسکے کہ ہولکر اختیار از روے عہدنامہ میسور کے جاتا رہا یہ تجویز قرار پائی کہ حساب معاوضہ سالیانہ ایسے خراج کا اوسکو دیا جاے اندازہ اوسقدر روپیہ خزانہ انگریزی سے اوسکو دیا جاتا ہے خراج حال ۱۲۰۰۰ روپیہ سلیم شاہی مساوی مبلغ ۱۱۹۰۴ روپیہ سکہ کمپنی کے ہے

راجہ حال دلیپ سنگھ نامے ۱۸۴۴ء مین گدی نشین ہوا یہ دلیپ سنگھ پونا رئیس پرتاب گڈھ کا ہے اوسکو جسونت سنگھ رئیس ڈونگرپور نے متبنی کیا تھا اور جب جسونت سنگھ خارج ریاست سے ہوا تھا تو یہ اوسکی جگہ قائم کیا گیا تھا اور جب یہ پرتاب گڈھ کی ریاست پر قائم ہوا تو اوسنے ڈونگرپور اودے سنگھ پسر ٹھاکر سالمی کے سپرد کر دیا اس راجہ کو بفحوای سند نمبر ۳ حق متبنی کرنیکا حاصل ہے

رقبہ اس ریاست کا ۷۰۰ میل مربع ہے اور آبادی ایک لاکھ پچاس ہزار نفری اور آمدنی اس ریاست کی بعد مجرا ہونے رقم خراج جو سرکار انگریزی کو دیا جاتا ہے اور رقم قریب دو لاکھ کے جو جاگیرداران ریاست کے قبضہ مین ہے قریب دو لاکھ پچاسی ہزار روپیہ سکہ کمپنی ہے کچھ فوج ملکی یا کنٹنجنٹ صرف ریاست سے نہین ہے اس رئیس کی سلامی پندرہ ضرب توپ کی ہوتی ہے

نمبر ۵۸

عہدنامہ راجہ پرتاب گڈھ ۱۸۱۸ء

نقل عہدنامہ جو فیمابین شہامت سنگھ راجہ پرتاب گڈھ و کرنیل مری صاحب کمانڈنگ فوج انگریزی مقیم گجرات وٹاوہ سے و مالوہ ۱۸۱۸ء مین ہوا

شرط اول راجہ ہر طرح کی تابعداری و اعتراف بزرگی جسونت راو ہولکر سے انکار کرتا ہے

شرط دوم راجہ وعدہ کرتا ہے کہ وہ اوسقدر خراج گورنمنٹ انگریزی کو دیا کریگا جسقدر وہ جسونت راو ہولکر کو دیتا تھا اور یہ خراج اوسوقت دیا جاویگا جسوقت موسٹ نوبل گورنر جنرل اوسکا لینا مناسب متصور کرینگے

شرط سوم راجہ دشمنان گورنمنٹ انگریزی کو اپنا دشمن گردانینگے اور وعدہ کرتے ہین کہ وہ ہرگز ایسے شخصونکو اپنے اضلاع مین رہنے نہ دینگے

شرط چہارم فوج اور سامان جنگی فوج انگریزی جس قسم کا ہوگا اطلاع راجہ سے بلا وقت وصرف کے گذرے گا بلکہ راجہ یہ بھی وعدہ کرتے ہین کہ وہ ہر طرح کی اعانت اور حفاظت اونکی کرینگے

شرط پنجم اضلاع راجہ سے مقام ملہار گڈہ مین پانچ ہزار من بیخ اور دو ہزار من بخور اور تین ہزار من جوار دی جاے گی اور اوسکی قیمت واجبی ہنگام سپردگی اشیا سرکار سے لیگی اور سب اجناس چودہ روز مین نصف اور اٹھائیس روز مین کل دیدی جاے گی

شرط ششم باعتبار اسکے کہ شرائط مرقومہ بالا راو کیطرف سے تعمیل ہونگے کرنیل سری صاحب کمانڈنگ فوج انگریزی کو اقرار کرتے ہین کہ وہ اور کسیطرح کی کمک روپیہ یا مویشی یا غلہ کی نلینگے اور نہ کسی دستہ فوج انگریزی کو جو ماتحت اونکے ہوگا اسطرح کی کمک لینے دینگے

شرط ہفتم راجہ وعدہ کرتے ہین کہ جسقدر زبدکی وغیرہ کی ضرورت صاحب کمانڈنگ فوج انگریزی کو ہوگی اور جسقدر اسکہ وہ بھیجینگے اوسقدر زبدکی ٹکسال پرتاب گڈہ سے تیار کرکے بھیجدینگے اور جو خرچ واجبی اوسکا ہوگا وہ گورنمنٹ انگریزی ادا کرینگے

شرط ہشتم یہ عہدنامہ بلا توقف واسطے دستخط ہونے کے بخدمت ہز اکسلنسی موسٹ نوبل گورنر جنرل کے مرسل ہوگا مگر شرائط مرقومہ بالا کی تعمیل تا آنے نقل مصدقہ کے صاحب کمانڈنگ فوج انگریزی اور راجہ پر واجب اور فرض ہوگی

یہ عہدنامہ میری مہر اور دستخط سے تاریخ ۲۰ ماہ نومبر ۱۸۱۸ء مقام کیمپ بربنہ یا چنبل دیا گیا

دستخط جے مرے

کلکٹر

نمبر ۵۹

عہدنامہ راجہ دولیا و پرتاب گڈہ مرقومہ تاریخ ۵ ماہ اکتوبر ۱۸۱۸ء

عہدنامہ منعقدہ ہنوریبل اسٹ انڈیا کمپنی و شمامت سنگہ راجہ دولیا و پرتاب گڈہ و ورثاو جانشینان بمعرفت کپتان کالفیلڈ حسب الحکم بریگیڈیر جنرل سر جان مالکولم کی سی بی وکی ایل ایس پولیٹیکل ایجنٹ موسٹ

نوبل گورنر جنرل بجانب ہنوریبل ایسٹ انڈیا کمپنی و رام چند بہاو بجانب شہامت سنگھ راجہ دولیا و پرتاب گڈھ و برگیڈیر جنرل سرجان مالکوم صاحب کو اس بارہ میں کل اختیارات موسٹ نوبل فرانسس یارکیوس اوف میسٹنکس کے جی موسٹ شہنشہ ہیبل پریوی کونسل پرنسپل سیکریٹری نے عطا کیے جنکو ہنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی نے واسطے اجراے اور سرانجام امور ہند مامور فرمایا ہے اور رام چند بہاو مذکور کو کل اختیارات شہامت سنگھ راجہ دولیا و پرتاب گڈھ نے عطا کیے

شرط اول راجہ اقرار کرتا ہے کہ وہ ہر طرح کی رسم دیگر ریاست سے ترک کرینگے اور حتی المقدور گورنمنٹ انگریزی کی اطاعت کیا کرینگے اور گورنمنٹ انگریزی بالعوض اسکے وعدہ کرتے ہین کہ وہ تمام اضلاع مین انتظام دوبارہ قائم کردینگے اور راجہ کی حفاظت اور حمایت بمقابلہ زیادتی و دعاوی دیگر ریاست سے کرینگے

شرط دوم راجہ وعدہ کرتا ہے کہ وہ گورنمنٹ انگریزی کو کل بقایاے خراج جو مہاراجہ ملہار راو ہولکر کو پاتا ہے اور جسکی بعد ادا ایک لاکھ چوبیس ہزار چھ سو ستاون روپیہ چھ آنہ ہے حسب تفصیل ذیل دیگا

اول سال ۱۸۱۸ء مطابق سنہ ۱۲۲۶ فصلی و سمت ۱۸۷۵ مین ۔۔۔ عـ ۔۔۔ ۔

سال دوم ۔۔۔ عـ ۔۔۔ ۔

سال سوم ۔۔۔ عـ ۔۔۔ ۔

سال چہارم ۔۔۔ عـ ۔۔۔ ۔

سال پنجم ۔۔۔ عـ ۔۔۔ ۔

سال ششم ۔۔۔ عـ ۔۔۔ ۔

اور راجہ یہ بھی اقرار کرتا ہے کہ درصورت ادا نہونے روپیہ مذکورہ حسب تفصیل بالا کے ایک انسٹ منجانب گورنمنٹ انگریزی مقرر ہوکر آدنی شہر پرتاب گڈھ سے وصول کرے

شرط سوم راجہ دولیا و پرتاب گڈھ منجانب اپنے اور اپنے ورثا اور جانشینان کے وعدہ کرتے ہین کہ وہ گورنمنٹ انگریزی کو بالعوض حفاظت معہودہ کے اوسقدر خراج اور نذرانہ دیا کرینگے جو وہ ملہار راو ہولکر کو دیا کرتے تھے اور یہ خراج حسب تفصیل ذیل ادا ہوگا

سال اول ۱۸۱۸ء مطابق سنہ ۱۲۲۶ فصلی و سمت ۱۸۷۵ مین ۔۔۔ عـ ۔۔۔ ۔

سال دوم وہ بقیہ

سال سوم وہ حصہ

سال چہارم وہ

سال پنجم مین کل رقم خراج یعنی وہ بقیہ ملا سلیم شد

روپیہ اور یہ رقم دو اقساط مین ادا کرینگے ایک ماہ ماگھہ مین اور دوسرا نصف ماہ بیشہہ مطابق ماہ مارچ وجولائی مین

شرط چہارم راجہ یہ بھی وعدہ کرتے ہین کہ وہ عرب یا مکرانی کو نوکر نرکھینگے مگر وہ پچاس اور سو پیادگان بشندگان پرتاب گڈہ مین سے ملازم نرکھینگے اور یہ سوار و پیادہ باختیار گورنمنٹ انگریزی رہینگے اور جب اونکی ضرورت تربیت نفع پرتاب گڈہ کے اونکو ہوگی اوسوقت وہ خدمت مین گورنمنٹ انگریزی کے حاضر رہا کرینگے

شرط پنجم راجہ پرتاب گڈہ کل مالک اپنے ملک کا رہیگا اور اوسکے انتظام مین گورنمنٹ انگریزی کو کچھ مداخلت نہوگی مگر اسقدر کہ اقوام غارتگران کا بندوبست اور دوبارہ قائم کرنا انتظام اور امنیت ملک اونکے اختیار مین رہیگا اور راجہ وعدہ کرتے ہین کہ وہ بصلاح گورنمنٹ انگریزی کاربند ہونگے اور وہ یہ بھی وعدہ کرتے ہین کہ وہ محصول ناجائز نکسال یا تجاران یا اشیا تجارت پر اپنے ملک مین نلینگے

شرط ششم گورنمنٹ انگریزی وعدہ کرتے ہین کہ وہ کسی رشتہ دار یا واسطہ دار راجہ پرتاب گڈہ کے جو فرمانروا راجہ کی کرینگا حمایت یا امداد نہی کرینگے بلکہ راجہ کی اعانت کرکے اوسکو عادہ فرمانروائی دلائینگے

شرط ہفتم گورنمنٹ انگریزی وعدہ کرتے ہین کہ وہ مدد راجہ کی بیچ مغلوب کرنے اقوام مینا و بھیل وغیرہ کے کرینگے

شرط ہشتم گورنمنٹ انگریزی وعدہ کرتے ہین کہ وہ کسی دعوی واجبی اور قدیم راجہ مین جو موافق رواج قدیم کے نسبت اوسکی رعایا کے ہوگا مداخلت نہین کرینگے

شرط نہم گورنمنٹ انگریزی اقرار کرتے ہین کہ وہ راجہ کی مدد بیچ اوسکے تمام دعاوی واجبی جو نسبت رعایا کے ہونگے کرینگے اگر راجہ خود اونکے وصول مین مجبور ہوگا

شرط دہم اگر راجہ پرتاب گڈہ کا کوئی دعوی صادق اوپر کسی رہیت ہمسایہ کے یا اور کسی شاکر

قرب وجوار کے ہوگا تو گورنمنٹ انگریزی وعدہ کرتے ہین کہ وہ اوسکی مدد بیع حاصل کرنے یا تصفیہ کرنے
وغیرہ مذکورہ کے کرینگے اور اگر کچھ تکرار فیما بین راجہ اور رعیان قرب وجوار کے پیدا ہوگی تاہم گورنمنٹ انگریزی
بیچ تصفیہ یا فرو کرنے ایسی تکرار کے مداخلت کرینگے

شرط یازدہم گورنمنٹ انگریزی وعدہ کرتے ہین کہ وہ مداخلت اراضی خیرات مین نکرینگے اور رسوم
مذہبی و رواج راجہ و باشندگان کا ہمیشہ لحاظ قرار واقعی رہیگا

شرط دوازدہم راجہ نے شرط سوم عہدنامہ ہذا مین جو وعدہ کیا ہے کہ وہ گورنمنٹ انگریزی کو خراج دیا کرینگے
اوسپر اطمینان اقرار کرتی ہین کہ خراج مذکور جسکو گورنمنٹ انگریزی واسطے لینے خراج مذکور کے مامور کرینگی
اوسکو دینگے اور اگر روپیہ مذکور حسب عدہ ادا نہوگا تو راجہ وعدہ کرتے ہین کہ ایک جنٹ منجانب گورنمنٹ
انگریزی مقرر ہوکر خراج مذکور آمدنی شہر پرتاب گڈہ سے وصول کرے

یہ عہدنامہ جسمین بارہ شرائط مشروط ہین آج کی تاریخ موفت کپتان جیمس کیفیلڈ صاحب کے حسب الحکم
برگیڈیر جنرل سرجان مالکوم کے سی بی و کی ایل ایس کے منجانب ہنوز بل کمپنی مامور ہوے تھے اور
موفت رام چند بہا و منجانب شہامت سنگہ راجہ دولیا و پرتاب گڈہ کے منعقد ہوا اور کپتان کیفیلڈ نے
ایک نقل اسکی انگریزی فارسی و ہندی مین اپنی دستخط اور مہر سے اس غرض سے رام چند بہاؤ کو دی کہ وہ
راجہ دولیا و پرتاب گڈہ کے پاس بھیجدے اور رام چند بہاؤ مذکور سے ایک نقل اوسکا مہری و دستخطی رام چند بہاؤ کا لیا
کپتان کیفیلڈ صاحب وعدہ کرتے ہین کہ ایک نقل اس عہدنامہ کی دستخطی موسٹ نوبل گورنر جنرل بہادر
جو مطابق اس عہدنامہ کے ہوگی جو اونہون نے آپ دی ہے دو مہینے کے عرصہ مین رام چند بہاو کو اس
غرض سے دی جاے گی کہ وہ نقل مصدقہ مذکور کو شہامت سنگہ راجہ دولیا و پرتاب گڈہ کو دی اور جب نقل مصدقہ
مذکور راجہ کو دی جائیگی تو پھر نقل جو کپتان کیفیلڈ صاحب نے حسب الحکم برگیڈیر جنرل سرجان مالکوم کے سی بی و کی ایل ایس
کی دستخط کرکے دی ہے واپس ہوگی اور رام چند بہا و اسی مطابق وعدہ کرتا ہے کہ وہ بھی ایک نقل دستخطی
شہامت سنگہ راجہ دولیا و پرتاب گڈہ بعینہ مطابق اس عہدنامہ کے جو اوس نے دیا ہے کپتان کیفیلڈ صاحب
کو دی جاے گی تاکہ وہ عرصہ آٹھ روز مین پاس موسٹ نوبل گورنر جنرل بہادر کے بھیجی جاے اور جب یہ نقل
دستخطی جانب موسٹ نوبل گورنر جنرل بہادر کو دی جاے گی تو جو نقل رام چند بہادر نے اپنی دستخطی اور مہری تبدیل
عطیہ کے دی ہے اوسکو واپس ملیگی ۔

المرقوم مقام بمبئی تاریخ ۵ ماہ اکتوبر سنہ ۱۸۱۸ع مطابق ۲۵ ماہ ذی الحجہ سنہ ۱۲۳۳ ہجری مطابق اسوج سدی ۱۵ سنہ ۱۸۷۵

دستخط ہیسٹنگس

دستخط جے دوسول

دستخط جے سٹوارٹ

دستخط ہی ایم رکبٹس

تصدیق کیا موسٹ نوبل گورنر جنرل ان کونسل نے مقام فورٹ ولیم تاریخ ۱۰ ماہ نومبر سنہ ۱۸۱۸ع

دستخط جے ادم

چیف سکرٹری گورنمنٹ

نمبر ۶۰

دستخط راول شہامت سنگھ

اقرارنامہ جو راول شہامت سنگھ راجہ پرتاب گڈھ نے ملازمت کپتان [illegible] دولی صاحب کے ساتھ انڈیا کمپنی کے کیا

دو چند پیادگان اور پچاس سوار کا اور ایک ہزار روپیہ ماہواری [illegible] سالیانہ گورنمنٹ کو اونکے واسطے باقساط مناسب دینے کا ذکر عہدنامہ میں ہے اس سنہ ۱۸۱۸ سے دو ہزار روپیہ ماہواری یا چوبیس ہزار روپیہ سالیانہ گورنمنٹ کمپنی کو دیا جاوے گا اور اس سے ہرگز انحراف نہ ہوگا اور یہ روپیہ سکہ سلیم شاہی ہوگا فقط

المرقوم ستی اگہن سودی سمت ۱۸۷۵ مطابق تاریخ ۹ ماہ دسمبر سنہ ۱۸۱۸ عیسوی

تمام شد حصہ اول جلد چہارم

حصہ دوم جلد چہارم

عہدنامجات واقرارنامجات واسناد متعلق ریاست ہاے وسطی ہند مالوا

ریاستہاے کلان وسطی ہند کے چھہ ہین یعنی گوالیار اندور بھوپال دہار دیواس جاورا اورمنجملہ اِنکے دو ریاست بھوپال اور جاورا کی اہل اسلام کی ہین اور باقی چار مرہٹا کی ہین سواے اِنکے اور بھی بہت ریاستہاے خرد ہین جنکا ذکر بعد ازین تحت پیشوائی ریاستہاے مشتملہ یا توسلی کے درج ہے اور وہ ماتحت اور زیر فرمان گورنمنٹ انگریزی کے بسر کرتے ہین مگر وہ کچہ واسطہ جاگیر وغیرہ اور اور ریاستون سے بھی رکہتے ہین کثرت ریاستہاے خرد کی اور خصوصاً وہ شرائط جنکے بموجب وہ اپنی اپنی ریاست پر قائم ہین جنی اوپر ایسی قواعد کے ہین جو مناسب وقت بحوالی ملک اور جنگ پنڈارہ موافق ہوئی اور اونکے باعث گورنمنٹ انگریزی کو ممالک وسطی ہند و مالوا مین زیادہ تر مداخلت امور رئیسان مین واجب آئی بہ نسبت اوسکے جو ہمیشہ یا ضروری گورنمنٹ مذکور ریاستہاے راجپوتانہ مین تصور کرتے تہے رئیسان وسطی ہند زیر حکم مرہٹا بمثل سلطنت حاکمان اہل اسلام کے اختیارات کم اپنی اپنی ریاست مین رکہتے تہے مگر ہنگام تسلط انگریزی فرمان گورنمنٹ انگریزی نذران اضلاع مین اختیار پہنچی کا یہ ایسی تکرار اور نزاع کی اپنے ہاتہ مین رکہا تہا جس سے رعیت ملک مین قوت متصور ہوتا تہا اور اختیارات حاکم اعلی کرکہی تہے جسکی رو سے تمام قتل و قصاص اونکی منظوری کو واسطے بہیجی جاتی تہی باستثنا اون مقدمات جرائم کے جو اسی ریاستون مین واقع ہوتی تہی جنکو مقدرت کاتی اپنی ملک کی اہمیت قائم کرنے کی حاصل تہی اور بیچ مقدمات ریاستہاے مستحکم کے صرف وہ مقدمات صاحب ایجنٹ گورنمنٹ انگریزی کی روبرو آتی تہی جسمین مدعا علیہ ایک یا زیادہ کا اور مدعی دوسری ریاست کا باشندہ ہوتا تہا مقدرت وسطی ہند مین صاحبان ایجنٹ گورنمنٹ انگریزی کا کام تہا اور یہ حکام بعض وقت صیغہ عدالت و کلکٹری راجپوتانہ بہی سرانجام پاتا تہا مگر ریاستہاے خرد کی تمام مقدمات سنگین اور خاص کر وہ مقدمات جسمین سزاے قصاص دینی واجب ہوتی تہی خواہ وہ درمیان باشندگان دو ریاست کی ہون یا ایک کی سپرد صاحب ایجنٹ بہادر ہوتی تہی

ماورائے اسکے اختیار ہمیشہ صاحبان پولیٹکل ایجنٹ کا ممالک وسطی ہند و راجپوتانہ مین در باب ایسے مقدمات کے رہا ہے جن مین رعایاے انگریزی خواہ ہندوستانی یا انگریز ہون ایک فریق مقدمہ یعنی مدعی یا مدعا علیہ ہون باستثنا راون مقدمات کے جنکا فیصلہ بموجب ایکٹ ۱۸۴۹ء و ایکٹ ۷ ۱۸۵۴ء کے ہوتا ہے —

بیچ ۱۸۶۳ء کے بیگم بھوپال نے اپیل اس مقدمہ کا کیا تھا کہ جو صاحب پولیٹکل ایجنٹ اون کے دربار مین ایسے اختیارات کام مین لاتے ہین تو یہ خلاف شرط نہم عہدنامہ بھوپال ۱۸۱۸ء کے ہے اور دعوی اس امر کا کیا کہ بفحواے چند مراتب کے جو ۱۸۴۲ء مین صاحب پولیٹکل ایجنٹ سے قرار پاے تھے اور جنکی تفصیل ذیل مین درج ہوتی ہے اونکو اختیار اپنے دربار مین فیصلہ کرنی مقدمات کا جنمین مجرم رعایاے انگریزی مرتکب جرم اونکی ریاست مین ہو دیا جاے اور جو ایسے مجرم فرار ہوکر عملداری انگریزی مین گرفتار ہون وہ بھی سپرد اس ریاست کے کیے جائین مگر یہ صاحبہ کا دعوی منظور نہین ہوا

اول یہ کہ اگر کوئی مجرم سرکار انگریزی کی رعیت سے پورا نے اور سنگین کا فراری ہوکر علاقہ بھوپال مین متواری ہو اور اگر کوئی مجرم ریاست بھوپال سے فراری ہوکر علاقہ انگریزی مین مثل سرسنگپور و ہوشنگ آباد وغیرہ مین مخفی ہو تو حالت اولی مین بروقت اطلاع یابی مقام قیام مجرم مذکور کے تھانہ دار یا قبندار ملازم گورنمنٹ انگریزی بذریعہ پروانہ مجریہ صاحب ضلع بہادر انگریزی نام تھانہ دار یا چوکی پولیس ریاست بھوپال مقام قیام مجرم پر آئے گا اور مجرم کو گرفتار کرکے سپرد تھانہ دار ریاست مذکور کردیگا اور حالت ثانی مین تھانہ دار یا قبندار ملازم گورنمنٹ بھوپال جی الطلب یا تحریر سے چوکیداری اور سپردگی مجرم ریاست سے کے مقام قیام مجرم اندر علاقہ انگریزی کے جا کر کارروائی کریگا

دوم یہ کہ بہ مقدمات عرضہ طلبی کے جب مجرم بعد ارتکاب جرم فرار ہوکر علاقہ بھوپال مین مخفی ہون اور تھانہ دار یا قبندار ملازم گورنمنٹ انگریزی اطلاعیابی صحیح اونکے مقام مخفی ہونے کی پائین تو وہ تعاقب مجرم مین علاقہ بھوپال مین چلے جائینگے اور گرفتار کرکے سپرد تھانہ دار ملازم بھوپال کے کر دینگے اور وہ ایسے مقدمات مین ہرگز مجرم کو بغیر راہ بغیر اطلاع اہلکاران ریاست بھوپال نہین لیجائینگے مگر صورتے کہ اہلکاران انگریزی تعاقب مجرمان مین کسی

اونکو منظور ہوئی کہ جو نواے عہدنامہ ۱۸۱۸ء کا ہی وہ شرط سوم مین درج ہی اور اوسکا منشا یہ ہی کہ ریاست بھوپال بتابعت کارروائی کرینگے اور اعتراف بزرگی گورنمنٹ انگریزی سے کرینگے اور شرط نہم متعلق حکومت اور اختیارات نواب بھوپال نسبت اونکے اپنی رعایا کی اور اپنے علاقہ کی ہی اور منسبت رعایاے انگریزی کے اور یہ امر محتاج بیان کا نہین اول از روے اوس کتابت کے جو ہنگام انعقاد عہدنامہ درمیان مین کی تھی اور جس سے ظاہر ہے کہ نواب کو اطمینان ہو کہ عدالتہاے انگریزی داخلی ریاست مین داخل نہونگی اور دوم بہ لحاظ انتظام اوسکے تمام امور متعلقہ ہرمان قوم انگریز کی تشفیات خاص طور اور عموم خاص عقائد کے ہوئی ہر دو جنسی پیروی کا اختیار یا بخشی ترمیم کا اختیار ایسٹ انڈیا کمپنی کو حاصل ہی وجوہ ذیل سے

نظام و دیگر علاقہ دار و تعلقہ دار و زمیندار و معافیدار و رواں کو اپنی متعلقہ دار بھوپال سے بلاوہ تقرر یا اخراج آوے ہوا اور وہان کے افتتاح مین دخل نہوگی ۲ دوم اہلکاران بھوپال سے نہوئی ہو تو وہ مجرم کو گرفتار کرکے اپنے علاقہ کا لے سکینگے مگر اوسکو اطلاع دینگے اور مقدمہ کو عدالت ریاست بھوپال کو دینگے اور اہلکاران ریاست بھوپال کو حاصل ہوگا کہ اپنے علاقہ سے ملزم کو گرفتار کرکے عدالت انگریزی مین حاضر کرین ۳ سوم یہ کہ جو جرائم کہ ریاست کے اور رعایا کے درمیان ہون اونکی تحقیقات اور فیصلہ مین دخل نہوگی ۴ چہارم یہ کہ جو جرائم کہ رعایاے انگریزی کے اور رعایاے ریاست کے درمیان ہون اونکی تحقیقات اور فیصلہ مین دخل نہوگی ۵ پنجم یہ کہ جو جرائم کہ رعایاے ریاست کے درمیان ہون اونکی تحقیقات اور فیصلہ مین دخل نہوگی ۶ ششم یہ کہ جو جرائم کہ رعایاے انگریزی کے درمیان ہون اونکی تحقیقات اور فیصلہ مین دخل نہوگی ۷ ہفتم یہ کہ جو جرائم کہ رعایاے انگریزی کے اور رعایاے ریاست کے درمیان ہون اونکی تحقیقات اور فیصلہ مین دخل نہوگی ۸ ہشتم یہ کہ جو جرائم کہ رعایاے ریاست کے درمیان ہون اونکی تحقیقات اور فیصلہ مین دخل نہوگی ۹ نہم یہ کہ جو جرائم کہ رعایاے انگریزی کے درمیان ہون اونکی تحقیقات اور فیصلہ مین دخل نہوگی ۱۰ دہم یہ کہ جو جرائم کہ رعایاے انگریزی کے اور رعایاے ریاست کے درمیان ہون اونکی تحقیقات اور فیصلہ مین دخل نہوگی ۱۱ یازدہم یہ کہ جو جرائم کہ رعایاے ریاست کے درمیان ہون اونکی تحقیقات اور فیصلہ مین دخل نہوگی ۱۲ دوازدہم یہ کہ جو جرائم کہ رعایاے انگریزی کے درمیان ہون اونکی تحقیقات اور فیصلہ مین دخل نہوگی ۱۳ سیزدہم یہ کہ جو جرائم کہ رعایاے انگریزی کے اور رعایاے ریاست کے درمیان ہون اونکی تحقیقات اور فیصلہ مین دخل نہوگی ۱۴ چہاردہم یہ کہ جو جرائم کہ رعایاے ریاست کے درمیان ہون اونکی تحقیقات اور فیصلہ مین دخل نہوگی ۱۵ پانزدہم یہ کہ جو جرائم کہ رعایاے انگریزی کے درمیان ہون اونکی تحقیقات اور فیصلہ مین دخل نہوگی ۱۶ شانزدہم یہ کہ جو جرائم کہ رعایاے انگریزی کے اور رعایاے ریاست کے درمیان ہون اونکی تحقیقات اور فیصلہ مین دخل نہوگی ۱۷ ہفدہم یہ کہ جو جرائم کہ رعایاے ریاست کے درمیان ہون اونکی تحقیقات اور فیصلہ مین دخل نہوگی ۱۸ ہجدہم یہ کہ جو جرائم کہ رعایاے انگریزی کے درمیان ہون اونکی تحقیقات اور فیصلہ مین دخل نہوگی ۱۹ نوزدہم یہ کہ جو جرائم کہ رعایاے انگریزی کے اور رعایاے ریاست کے درمیان ہون اونکی تحقیقات اور فیصلہ مین دخل نہوگی ۲۰ بیستم یہ کہ جو جرائم کہ رعایاے ریاست کے درمیان ہون اونکی تحقیقات اور فیصلہ مین دخل نہوگی ۲۱ بیست و یکم یہ کہ جو جرائم کہ رعایاے انگریزی کے درمیان ہون اونکی تحقیقات اور فیصلہ مین دخل نہوگی ۲۲ بیست و دوم یہ کہ جو جرائم کہ رعایاے انگریزی کے اور رعایاے ریاست کے درمیان ہون اونکی تحقیقات اور فیصلہ مین دخل نہوگی ۲۳ بیست و سوم یہ کہ جو جرائم کہ رعایاے ریاست کے درمیان ہون اونکی تحقیقات اور فیصلہ مین دخل نہوگی ۲۴ بیست و چہارم یہ کہ جو جرائم کہ رعایاے انگریزی کے درمیان ہون اونکی تحقیقات اور فیصلہ مین دخل نہوگی ۲۵ بیست و پنجم یہ کہ جو جرائم کہ رعایاے انگریزی کے اور رعایاے ریاست کے درمیان ہون اونکی تحقیقات اور فیصلہ مین دخل نہوگی ۲۶ بیست و ششم یہ کہ جو جرائم کہ رعایاے ریاست کے درمیان ہون اونکی تحقیقات اور فیصلہ مین دخل نہوگی ۲۷ بیست و ہفتم یہ کہ جو جرائم کہ رعایاے انگریزی کے درمیان ہون اونکی تحقیقات اور فیصلہ مین دخل نہوگی ۲۸ بیست و ہشتم یہ کہ جو جرائم کہ رعایاے انگریزی کے اور رعایاے ریاست کے درمیان ہون اونکی تحقیقات اور فیصلہ مین دخل نہوگی ۲۹ بیست و نہم یہ کہ جو جرائم کہ رعایاے ریاست کے درمیان ہون اونکی تحقیقات اور فیصلہ مین دخل نہوگی ۳۰ سی ام یہ کہ جو جرائم کہ رعایاے انگریزی کے درمیان ہون اونکی تحقیقات اور فیصلہ مین دخل نہوگی ۳۱ سی و یکم یہ کہ جو جرائم کہ رعایاے انگریزی کے اور رعایاے ریاست کے درمیان ہون اونکی تحقیقات اور فیصلہ مین دخل نہوگی ۳۲ سی و دوم یہ کہ جو جرائم کہ رعایاے ریاست کے درمیان ہون اونکی تحقیقات اور فیصلہ مین دخل نہوگی ۳۳ سی و سوم یہ کہ جو جرائم کہ رعایاے انگریزی کے درمیان ہون اونکی تحقیقات اور فیصلہ مین دخل نہوگی ۳۴ سی و چہارم یہ کہ جو جرائم کہ رعایاے انگریزی کے اور رعایاے ریاست کے درمیان ہون اونکی تحقیقات اور فیصلہ مین دخل نہوگی ۳۵ سی و پنجم یہ کہ جو جرائم کہ رعایاے ریاست کے درمیان ہون اونکی تحقیقات اور فیصلہ مین دخل نہوگی ۳۶ سی و ششم یہ کہ جو جرائم کہ رعایاے انگریزی کے درمیان ہون اونکی تحقیقات اور فیصلہ مین دخل نہوگی ۳۷ سی و ہفتم یہ کہ جو جرائم کہ رعایاے انگریزی کے اور رعایاے ریاست کے درمیان ہون اونکی تحقیقات اور فیصلہ مین دخل نہوگی ۳۸ سی و ہشتم یہ کہ جو جرائم کہ رعایاے ریاست کے درمیان ہون اونکی تحقیقات اور فیصلہ مین دخل نہوگی ۳۹ سی و نہم یہ کہ جو جرائم کہ رعایاے انگریزی کے درمیان ہون اونکی تحقیقات اور فیصلہ مین دخل نہوگی ۴۰ چہلم یہ کہ جو جرائم کہ رعایاے انگریزی کے اور رعایاے ریاست کے درمیان ہون اونکی تحقیقات اور فیصلہ مین دخل نہوگی ۴۱ چہل و یکم یہ کہ جو جرائم کہ رعایاے ریاست کے درمیان ہون اونکی تحقیقات اور فیصلہ مین دخل نہوگی ۴۲ چہل و دوم یہ کہ جو جرائم کہ رعایاے انگریزی کے درمیان ہون اونکی تحقیقات اور فیصلہ مین دخل نہوگی ۴۳ چہل و سوم یہ کہ جو جرائم کہ رعایاے انگریزی کے اور رعایاے ریاست کے درمیان ہون اونکی تحقیقات اور فیصلہ مین دخل نہوگی ۴۴ چہل و چہارم یہ کہ جو جرائم کہ رعایاے ریاست کے درمیان ہون اونکی تحقیقات اور فیصلہ مین دخل نہوگی ۴۵ چہل و پنجم یہ کہ جو جرائم کہ رعایاے انگریزی کے درمیان ہون اونکی تحقیقات اور فیصلہ مین دخل نہوگی ۴۶ چہل و ششم یہ کہ جو جرائم کہ رعایاے انگریزی کے اور رعایاے ریاست کے درمیان ہون اونکی تحقیقات اور فیصلہ مین دخل نہوگی ۴۷ چہل و ہفتم یہ کہ جو جرائم کہ رعایاے ریاست کے درمیان ہون اونکی تحقیقات اور فیصلہ مین دخل نہوگی ۴۸ چہل و ہشتم یہ کہ جو جرائم کہ رعایاے انگریزی کے درمیان ہون اونکی تحقیقات اور فیصلہ مین دخل نہوگی ۴۹ چہل و نہم یہ کہ جو جرائم کہ رعایاے انگریزی کے اور رعایاے ریاست کے درمیان ہون اونکی تحقیقات اور فیصلہ مین دخل نہوگی ۵۰ پنجاہم یہ کہ جو جرائم کہ رعایاے ریاست کے درمیان ہون اونکی تحقیقات اور فیصلہ مین دخل نہوگی ۵۱ پنجاہ و یکم یہ کہ جو جرائم کہ رعایاے انگریزی کے درمیان ہون اونکی تحقیقات اور فیصلہ مین دخل نہوگی ۵۲ پنجاہ و دوم یہ کہ جو جرائم کہ رعایاے انگریزی کے اور رعایاے ریاست کے درمیان ہون اونکی تحقیقات اور فیصلہ مین دخل نہوگی ۵۳ پنجاہ و سوم یہ کہ جو جرائم کہ رعایاے ریاست کے درمیان ہون اونکی تحقیقات اور فیصلہ مین دخل نہوگی ۵۴ پنجاہ و چہارم یہ کہ جو جرائم کہ رعایاے انگریزی کے درمیان ہون اونکی تحقیقات اور فیصلہ مین دخل نہوگی ۵۵ پنجاہ و پنجم یہ کہ جو جرائم کہ رعایاے انگریزی کے اور رعایاے ریاست کے درمیان ہون اونکی تحقیقات اور فیصلہ مین دخل نہوگی ۵۶ پنجاہ و ششم یہ کہ جو جرائم کہ رعایاے ریاست کے درمیان ہون اونکی تحقیقات اور فیصلہ مین دخل نہوگی ۵۷ پنجاہ و ہفتم یہ کہ جو جرائم کہ رعایاے انگریزی کے درمیان ہون اونکی تحقیقات اور فیصلہ مین دخل نہوگی ۵۸ پنجاہ و ہشتم یہ کہ جو جرائم کہ رعایاے انگریزی کے اور رعایاے ریاست کے درمیان ہون اونکی تحقیقات اور فیصلہ مین دخل نہوگی ۵۹ پنجاہ و نہم یہ کہ جو جرائم کہ رعایاے ریاست کے درمیان ہون اونکی تحقیقات اور فیصلہ مین دخل نہوگی ۶۰ شصتم یہ کہ جو جرائم کہ رعایاے انگریزی کے درمیان ہون اونکی تحقیقات اور فیصلہ مین دخل نہوگی ۶۱ شصت و یکم یہ کہ جو جرائم کہ رعایاے انگریزی کے اور رعایاے ریاست کے درمیان ہون اونکی تحقیقات اور فیصلہ مین دخل نہوگی ۶۲ شصت و دوم یہ کہ جو جرائم کہ رعایاے ریاست کے درمیان ہون اونکی تحقیقات اور فیصلہ مین دخل نہوگی ۶۳ شصت و سوم یہ کہ جو جرائم کہ رعایاے انگریزی کے درمیان ہون اونکی تحقیقات اور فیصلہ مین دخل نہوگی ۶۴ شصت و چہارم یہ کہ جو جرائم کہ رعایاے انگریزی کے اور رعایاے ریاست کے درمیان ہون اونکی تحقیقات اور فیصلہ مین دخل نہوگی ۶۵ شصت و پنجم یہ کہ جو جرائم کہ رعایاے ریاست کے درمیان ہون اونکی تحقیقات اور فیصلہ مین دخل نہوگی ۶۶ شصت و ششم یہ کہ جو جرائم کہ رعایاے انگریزی کے درمیان ہون اونکی تحقیقات اور فیصلہ مین دخل نہوگی ۶۷ شصت و ہفتم یہ کہ جو جرائم کہ رعایاے انگریزی کے اور رعایاے ریاست کے درمیان ہون اونکی تحقیقات اور فیصلہ مین دخل نہوگی ۶۸ شصت و ہشتم یہ کہ جو جرائم کہ رعایاے ریاست کے درمیان ہون اونکی تحقیقات اور فیصلہ مین دخل نہوگی ۶۹ شصت و نہم یہ کہ جو جرائم کہ رعایاے انگریزی کے درمیان ہون اونکی تحقیقات اور فیصلہ مین دخل نہوگی ۷۰ ہفتادم یہ کہ جو جرائم کہ رعایاے انگریزی کے اور رعایاے ریاست کے درمیان ہون اونکی تحقیقات اور فیصلہ مین دخل نہوگی ۷۱ ہفتاد و یکم یہ کہ جو جرائم کہ رعایاے ریاست کے درمیان ہون اونکی تحقیقات اور فیصلہ مین دخل نہوگی ۷۲ ہفتاد و دوم یہ کہ جو جرائم کہ رعایاے انگریزی کے درمیان ہون اونکی تحقیقات اور فیصلہ مین دخل نہوگی ۷۳ ہفتاد و سوم یہ کہ جو جرائم کہ رعایاے انگریزی کے اور رعایاے ریاست کے درمیان ہون اونکی تحقیقات اور فیصلہ مین دخل نہوگی ۷۴ ہفتاد و چہارم یہ کہ جو جرائم کہ رعایاے ریاست کے درمیان ہون اونکی تحقیقات اور فیصلہ مین دخل نہوگی ۷۵ ہفتاد و پنجم یہ کہ جو جرائم کہ رعایاے انگریزی کے درمیان ہون اونکی تحقیقات اور فیصلہ مین دخل نہوگی ۷۶ ہفتاد و ششم یہ کہ جو جرائم کہ رعایاے انگریزی کے اور رعایاے ریاست کے درمیان ہون اونکی تحقیقات اور فیصلہ مین دخل نہوگی ۷۷ ہفتاد و ہفتم یہ کہ جو جرائم کہ رعایاے ریاست کے درمیان ہون اونکی تحقیقات اور فیصلہ مین دخل نہوگی ۷۸ ہفتاد و ہشتم یہ کہ جو جرائم کہ رعایاے انگریزی کے درمیان ہون اونکی تحقیقات اور فیصلہ مین دخل نہوگی ۷۹ ہفتاد و نہم یہ کہ جو جرائم کہ رعایاے انگریزی کے اور رعایاے ریاست کے درمیان ہون اونکی تحقیقات اور فیصلہ مین دخل نہوگی ۸۰ ہشتادم یہ کہ جو جرائم کہ رعایاے ریاست کے درمیان ہون اونکی تحقیقات اور فیصلہ مین دخل نہوگی ۸۱ ہشتاد و یکم یہ کہ جو جرائم کہ رعایاے انگریزی کے درمیان ہون اونکی تحقیقات اور فیصلہ مین دخل نہوگی ۸۲ ہشتاد و دوم یہ کہ جو جرائم کہ رعایاے انگریزی کے اور رعایاے ریاست کے درمیان ہون اونکی تحقیقات اور فیصلہ مین دخل نہوگی ۸۳ ہشتاد و سوم یہ کہ جو جرائم کہ رعایاے ریاست کے درمیان ہون اونکی تحقیقات اور فیصلہ مین دخل نہوگی ۸۴ ہشتاد و چہارم یہ کہ جو جرائم کہ رعایاے انگریزی کے درمیان ہون اونکی تحقیقات اور فیصلہ مین دخل نہوگی ۸۵ ہشتاد و پنجم یہ کہ جو جرائم کہ رعایاے انگریزی کے اور رعایاے ریاست کے درمیان ہون اونکی تحقیقات اور فیصلہ مین دخل نہوگی ۸۶ ہشتاد و ششم یہ کہ جو جرائم کہ رعایاے ریاست کے درمیان ہون اونکی تحقیقات اور فیصلہ مین دخل نہوگی ۸۷ ہشتاد و ہفتم یہ کہ جو جرائم کہ رعایاے انگریزی کے درمیان ہون اونکی تحقیقات اور فیصلہ مین دخل نہوگی ۸۸ ہشتاد و ہشتم یہ کہ جو جرائم کہ رعایاے انگریزی کے اور رعایاے ریاست کے درمیان ہون اونکی تحقیقات اور فیصلہ مین دخل نہوگی ۸۹ ہشتاد و نہم یہ کہ جو جرائم کہ رعایاے ریاست کے درمیان ہون اونکی تحقیقات اور فیصلہ مین دخل نہوگی ۹۰ نوادم یہ کہ جو جرائم کہ رعایاے انگریزی کے درمیان ہون اونکی تحقیقات اور فیصلہ مین دخل نہوگی ۹۱ نواد و یکم یہ کہ جو جرائم کہ رعایاے انگریزی کے اور رعایاے ریاست کے درمیان ہون اونکی تحقیقات اور فیصلہ مین دخل نہوگی ۹۲ نواد و دوم یہ کہ جو جرائم کہ رعایاے ریاست کے درمیان ہون اونکی تحقیقات اور فیصلہ مین دخل نہوگی ۹۳ نواد و سوم یہ کہ جو جرائم کہ رعایاے انگریزی کے درمیان ہون اونکی تحقیقات اور فیصلہ مین دخل نہوگی ۹۴ نواد و چہارم یہ کہ جو جرائم کہ رعایاے انگریزی کے اور رعایاے ریاست کے درمیان ہون اونکی تحقیقات اور فیصلہ مین دخل نہوگی ۹۵ نواد و پنجم یہ کہ جو جرائم کہ رعایاے ریاست کے درمیان ہون اونکی تحقیقات اور فیصلہ مین دخل نہوگی ۹۶ نواد و ششم یہ کہ جو جرائم کہ رعایاے انگریزی کے درمیان ہون اونکی تحقیقات اور فیصلہ مین دخل نہوگی ۹۷ نواد و ہفتم یہ کہ جو جرائم کہ رعایاے انگریزی کے اور رعایاے ریاست کے درمیان ہون اونکی تحقیقات اور فیصلہ مین دخل نہوگی ۹۸ نواد و ہشتم یہ کہ جو جرائم کہ رعایاے ریاست کے درمیان ہون اونکی تحقیقات اور فیصلہ مین دخل نہوگی ۹۹ نواد و نہم یہ کہ جو جرائم کہ رعایاے انگریزی کے درمیان ہون اونکی تحقیقات اور فیصلہ مین دخل نہوگی ۱۰۰ صدم یہ کہ جو جرائم کہ رعایاے انگریزی کے اور رعایاے ریاست کے درمیان ہون اونکی تحقیقات اور فیصلہ مین دخل نہوگی

فصل سوم

۱ اول ہونا کسی مکان یا کشتی یا خیمہ مین یا ردہ و زردی و غاتگری سوجودی ۲ زردی متاع عام ۳ دکیتی آتش زنی زبردستی پکڑنا عورت کا صبح زنا بجبر یا فریب کے ۴ زردی اغوا ۵ زردی اسباب سرکاری ۶ زہر خورانی بارادہ قتل ۷ تکی ۸ زردی ہولیشی ۹ غائت و ترغیب ستی ۱۰ ستی ۱۱ پرانہ یعنی آتش زنی مقصودی جسلخانہ

چہارم ۱ پنج مقدمات کہ سنگینی یعنے خفیفہ کے حاکم اوس ضلع کا جان مجرم متہم ہوا ہے مجاذ و سکی گرفتاری کا ہے بہ اشتمال مقدمات سنگین مدعی اوسکو اطلاع منہی ہونے کی دیگا اور مقدمہ بھی اوسی ضلع کی عدالت مین فیصلہ پائے گا جان مجرم گرفتار ہوا ہے اور اوس ضلع کے حکام کے سپرد ہونا کہ جس ضلع مین جرم واقع ہوا ہے فقط

۱۸۴۷ء مین قرار پاے تھے اونکی منظوری گورنمنٹ انگریزی نے نہین کی اور اوس مین ایک امر ایسا ہے کہ وہ قابل منظوری کے ہرگز نہین یعنی اگر رعایاے انگریزی مرتکب کسی جرم کا علاقہ بھوپال مین ہو اور علاقہ انگریزی مین گرفتار ہو تو وہ واسطے تحقیقات اور سزا دہی کے سپرد ریاست بھوپال کیا جاویگا مگر گورنمنٹ انگریزی اس امر کی بھی تسہیل کرتے ہین بہ نسبت رعایاے بھوپال کے ناراض نہین مگر اوسقدر کہ جسقدر موافق منشا رکھتے ۱۸۵۴ء کے مقدمات مجرمان مفروران رعایاے ریاست بھوپال کے ہے

رقومات ذیل رئیسان وسطی ہند بابتہ خرچہ فوج لوکل گورنمنٹ کنٹنجنٹ کے دیتے ہین

بابتہ خرچہ مالوا کنٹنجنٹ

ہولکر دیتا ہے	[illegible]	حالی	برابر [illegible]
جاورا	[illegible]	″	″ [illegible]
دیواس	[illegible]	″	″ [illegible]
کل روپیہ	[illegible]	″	[illegible]

بابتہ خرچہ مالوا ایجنسی گور

سیندہیا	[illegible]	″	[illegible]
ہولکر	[illegible]	″	[illegible]
دھار	[illegible]	″	[illegible]
جابوا	[illegible]	″	[illegible]
سرکار انگریزی	[illegible]	″	[illegible]
کل	[illegible]	″	[illegible]

بابتہ خرچہ بھوپال سیہور یعنی بھرتی

بھوپال دو لکھ

گورنمنٹ انگریزی رقومات ذیل سال بسال ہولکر کو دیتے ہین

صاحبہ زمین جو بوندی والیکو دی گئی
خراج پرتاب گڈھ

الے بحالی
ی محل

سیندہیا

یہ احوال از روے کتاب مالکوم سنٹرل انڈیا یعنی مالکوم صاحب کی تاریخ وسطی ہند کی اور دیگر رپورٹ ہاے صاحبان ایجنٹ گورنر جنرل تحریر ہوا

راناجی جو اول خاندان سیندہیا مین نامی اور مشہور سردار ہوا ہے اوسکی ابتدا یہ ہے کہ وہ کفش بردار بالاجی راو پیشوا کا تھا مگر اوسنے اس کمینہ کام کو بھی ایسی خوبصورتی سے اور ہوشیاری سے سرانجام دیا کہ مالک اوس سے خوش ہوا اور اوسکو خاص پاکا یعنی طویلہ خاصہ پر مقرر کیا اس خدمت سے وہ بہت جلد ترقی کرکے بڑا رئیس نامی سرداروں مین ہوا اور مالوا مین جہان اوسکے کچھ علاقہ قبضہ مین کیا تھا فوت ہوا اوسکی جگہ اوسکا دوسرا فرزند [illegible] سیندہیا سے خاندان ہوا

یہ مادھوجی سیندہیا پانی پت مین موجود تھا اور زخمی شدید ہوا بعد ازیں بصد ذلت فرار ہونے مرہٹوں کے خاندان سے سیندہیا بھی مثل دیگر روسا مرہٹا بہ نیل مالوا سے ہوا جب ۱۷۶۴ء مین مرہٹا پھر ہندوستان مین آئے تو اون مین بڑا سردار سیندہیا تھا اور اوسکی فوج نے بسرکردگی افسران فرانسس اوسکو حاکم کل ہندوستان کا بنا دیا تھا جو بسبب نظم و نسق لازم پیشوا کا مشہور تھا

مادھوجی سیندہیا ہر چند عہدہ اور سرداری مین نامور تھا مگر ارکان دربار عہد پیشوا کے بعد وفات مادھوراو بلال کے جسکا کہ جلد سوم مین کیا گیا ہے ہوے تھے اور وہ خاص سمدا اور معاون نانا فرنویس کا تھا اب گورنمنٹ انگریزی کی نظر عنایت شامل حال پاکر ارادہ کیا کہ سیندہیا سے ایک عہدنامہ جدا گانہ کیا جاے اور بعد ازان اوسکو درمیان مین ڈالکر اورون سے درستی کیجاے مگر اوسکی بلند نظری اور اصرار اوپر چند شرائط کے جو قابل منظوری کے نہ تھے صلح و یگانگت کے نہ ہونے باعث شکستگی اوس اتفاق کا ہوا جو آئندہ مدنظر تھا مگر اتفاقات بد جو اوسکے نصیب اوس فوج سے ہوے جس نے اوسکے ملک پر بنگالہ سے آکر حملہ کیا تھا اوسنے بمجبوری عہدنامہ نمبر ۶ کرنیل میور صاحب سے بتاریخ ۱۳ ماہ اکتوبر ۱۸۰۳ء منعقد کیا جسکی رو سے افواج کرنیل میور صاحب اور سیندہیا واپس ہوگئین اور سیندہیا نے یہ وعدہ کیا کہ وہ بیچ قائم کرنے صلح سات

اور رئیسان کے کوشش کریگا اور اگر امکان مین یہ امر نہوگا تو وہ خاموش رہیگا یا سیندیہ کی جانب نہوگا آخر کار صلح مرہٹے سے ہوگئی بنام نہاد عہدنامہ ثالثی جسکا ذکر جلد سوم مین درج ہے اور سیندیہا ضامن ہوا کہ سرکار اوس عہدنامہ کی تعمیل کرینگے ازروے شرط سوم عہدنامہ ہذا کے گورنمنٹ انگریزی استحقاق نسبت پرگنہ وشہر بروچ کے قائم اور منظور ہوا اور گورنمنٹ نے یہ علاقہ بنظر خدمتگزاری سیندیہا کے بعوض اسے عہدنامہ نمبر ۶۲ سیندیہا کو دیا اس شرط پر کہ تجارت بلا مزاحمت جاری رہے اور ایک عہدنامہ جداگانہ نمبر ۶۳ درباب تجارت کے اور محصول کے انتظام کے قرار پایا جسکی رو سے تعداد محصول تجارت بمقام بروچ قائم ہوئی ازروے عہدنامہ ثالثی کے بادہوجی سیندیہا کی خودحاکمی درباب معاملات فیمابین اوسکے اور سرکار انگریزی کے قائم اور منظور ہوئی مگر دیگر امور مین وہ صریح تابعدار پیشوا کا ظاہر کرتا تھا طریق عدم جانبداری جو گورنمنٹ انگریزی نے اسوقت مین اختیار کیا تھا باعث اسکا ہوا کہ سیندیہا نے اپنی حکومت شمالی ممالک ہند مین قائم کی حتی کہ شاہنشاہ دہلی اوسکے اختیار مین آگیا اور ۱۸۰۳ء مین سیندیہا نے تہت اور حملہ اس بہت سے کیا کہ وہ بھی اسکے اوس اتفاق مین ہو مخالفت پیشوا کے ہوتا تھا مگر جو شرط اوسنے پیش کی کہ گورنمنٹ اوسکے ملک کی حفاظت کرے اور مقابلہ ریاست ہائے راجپوت اوسکی مدد کرے وہ شرط منظور نہین ہوئی بعد صلح ۱۸۰۵ء کے خیالات سیندیہا جو سابق صرف تک انگیز بسبب قوی گورنمنٹ انگریزی کے تھے اب صریحاً مخالف اور دشمنی کے ہوگئے اور وہی اس امر کا باعث ہوا تھا کہ جو تدبیر لارڈ کورنوالس صاحب نے نظام اور پیشوا کے ساتھ درباب عہدنامہ اتفاق تمام مقابلہ ٹیپو کے کی تھی وہ فسخ ہوئی

بادہوجی سیندیہا ۱۸۲۷ء مین فوت ہوا اور اوسکے برادرزادہ کا بیٹا دولت اوسیندیہا اوسکی جگہ قائم ہوا مگر یہ بھی خردسال تھا اور وہ ہمات خطر انگیز جو بادہوجی سیندیہا کرتا وہ نہین کرسکتا تھا اوس نے جو بعد وفات بادہوجی اوزابین پیشوا کے واقع ہوئے سیندیہا نے وہ اختیار حاصل کیا جسکی باعث اوسنے باجی راو کو گدی نشین حکومت کیا اور اگر عہدنامجات ہولکر پر تصرف کرلیا اور نیز قلعہ احمدنگر اوسکے قبضہ مین آیا جس سے دروازہ علاقہ پیشوا اور نظام کا اوسکے قبضہ مین آگیا اب اقتدار سیندیہا جسکی فوج مین فرانسس افسر تھے گورنمنٹ انگریزی کو باعث خطر ہوا اس عرصہ مین ازروی عہدنامہ پسین جسکا ذکر جلد سوم مین مذکور ہے گورنمنٹ انگریزی کی دست رس پونا پر ہوگئی تھی اور اونہون نے کچھ فوج بھی وہان رکھی تھی مگر دولت سیندیہا نے راجہ برار کے ساتھ اتفاق کرکے چاہا کہ اس عہدنامہ کا انفساخ ہو اور چونکہ جو تدابیر استعمال

جنرل ویسلی صاحب نے دربار رفع کرنے نا انصافی کیگئے اوس مین تعویق اولیست ولعل اوسکی جانب سے وقوع مین آئے لہذا جنگ لازم آئی ہنگام جنگ سیندیہا کو شکست فاش العبرتی مرتب کیجاب اوسطی ہندوستان مین ہوئی لاچار اوسکو صلح کرنی پڑی اور عہدنامہ سورجی انجن گانو نمبر ۶۴ پر اوسنے دستخط کیے جسکی رو سے اوس نے ملک ہندوستان اور علاقہ خوب کوہستان بیتی باستثنا چند دیہات موروثی لے لیا گیا اور نیز اوسنے اپنا دعوی اون رئیسان جاگیردار کا ترک کیا جس سے گورنمنٹ انگریزی نے عہدنامجات کیے تھے

از روے شرط پانزدہم عہدنامہ سورجی انجن گانو کے سیندیہا کو اختیار دیا گیا کہ وہ شریک اوس اتفاق کا ہو جو گورنمنٹ انگریزی نے پیشوا اور نظام کے ساتہ کیا تہا اور گورنمنٹ انگریزی نے یہ عہد کیا کہ اگر وہ بطرح کاربند ہوگا تو وہ ایک فوج چھ بلیٹن کی رکہین گے اور اوسکا خرچہ اوس علاقہ کی آمدنی سے دیا جائیگا جو علاقہ از روے عہدنامہ مذکور کے دیا گیا ہے سیندیہا نے اسکو بہی منظور کیا اور ایک عہدنامہ جداگانہ نمبر ۶۵ بتاریخ ۲۷ ماہ فروری ۱۸۰۳ع قرار پایا جسکی رو سے یہ فوج متصل لسر حد سیندیہا کے اگر علاقہ انگریزی مین قائم ہوتی وہ نارضامندی جو سیندیہا کو اس تجویز سے حاصل ہوتی تہی کہ بغواے شرط نہم عہدنامہ سورجی انجن گانو گو ہد اور گوالیار اوس سے چہین لیا جاے وہ باعث اس امر کا ہوے کہ اوس نے ہولکر کے ساتہ خط کتابت کی اور اسکا نتیجہ یہ ہوا کہ مخالفت مین پیدا ہوئی اور ماوراے اور حرکات خصومت آمیز کے یہ بہی وقوع مین آے کہ اوسنے مقام قیام صاحب رزیڈنٹ کو لوٹا اور صاحب کو قید کر لیا اور چونکہ سیندیہا نے رہا کرکے صاحب رزیڈنٹ سے انکار کیا اسلیے اوسکو تحریر کی گئی کہ اوسنے ایسی حرکات سے عہدنامجات سابقہ کا انفساخ کر دیا اور اب گورنمنٹ انگریزی کو اختیار ہے جسطرح مناسب ہو اوس طرح اوس سے پیش آئین اور سپردگی صاحب رزیڈنٹ کی ہر ایک پیغام صلح سے مقدم ہونا چاہیے جو تبدیلی بیچ تدابیر گورنمنٹ کے بروقت آنے لارڈ کورنوالس صلحجو کے جسنے بلالحاظ کسی امر کے جس سے ناانفاقی جو سیندیہا کے ساتہ تہی رفع ہو یہ مناسب تصور کیا کہ گوہد اور گوالیار قبضہ مین رہین باعث اس امر کا ہوے کہ عہدنامجات جدیدہ بنی اور وہ اپنے ہمراہ علاقجات کے منعقد کیے جائین ایک عہدنامہ نمبر ۶۶ برطبق اسکے بتاریخ ۳۰ ماہ نومبر ۱۸۰۳ع قرار پایا جسکی رو سے عہدنامہ سورجی انجن گانو باستثناء اون دفعات کے جو عہدنامہ ہذا سے تبدیل پذیر ہوئین تصدیق ہوا اور جسکی رو سے گوالیار اور گوہد سیندیہا کو واپس ہوا اور جو پنشن پندرہ لاکہ روپیہ سالیانہ کی گورنمنٹ انگریزی افسران سیندیہا کو دیتے تھے وہ موقوف ہوئی اور حد شمالی علاقہ سیندیہا کی دریاے چمبل قرار پایا اور تمام دعاوی خراج جو سیندیہا کی

نسبت بوندی وغیرہ ریاست ہاے شمالی چمبل کے اور شرقی کوٹا کی تھی سب منسوخ ہوے اور جسکی روسے
گورنمنٹ انگریزی بجاز عہدنامجات جداگانہ کرنے کے ساتھ اودے پور اور جودہ پور اور کوٹا و دیگر ریاستہاے
ماتحت سیندیا واقعہ مالوا و مارواڑ کے اور مداخلت کرنے کے بیچ انتظام اس ریاستوں کے تھے
ان مین جو انتظام سیندیا چاہے کرے اور سیندیا کو چار لاکھ روپیہ سالیانہ بطور پنشن اور دو لاکھ روپیہ
کی جاگیر اوسکی رانی بیرا بائی کو اور ایک لاکھ اوسکی دختر جمنا بائی کو اوسکی روسے گورنمنٹ انگریزی نے
دینی قبول کی

بیچ لگ جانے ریاست کے بسبب غارتگری مستطلب مدد دولت راو سیندیا سے کی جو بسبب ان
دنہا مین ہاڑانی گرمی تھا اور دولت انگریزی کا دشمن اور دولت اوسے استدعاے اعانت
پیش نہ سکی تا قوت شکستہ مرہٹا پھر قوی ہو مگر سیندیا نے کوئی حرکت بظاہر ایسی نہین کی جسپر
مدد پیشہ اپیدا ہو اور وہ دونون پلہ دیکھتا تھا کہ کسطرف متوجہ ہو جب یہ تدابیر روے کار آئین کہ
منفق ہزار اکار آدمی بہا کرین تو اوسکے پاس بھی اول تجویز اتفاق کرنیکی آئین اور فوج کے مقابلہ
ایسے تجویز ہوے کہ یا تو وہ اتفاق گورنمنٹ انگریزی سے کرے ورنہ ابتدا ہی مین صاف
تیار اکار فیصل ہو جاے باقی مدار ہی رہے کہ وہ شریک ہو کر یا بقا پیدا آمادہ ہو اور شرط ہشتم
عہدنامہ ۱۸۰۵ء جسکی روسے گورنمنٹ انگریزی بجاز عہدنامجات جداگانہ کرنیکے ساتھ سیندیا اجبوت کی بھی
منسوخ ہوے عہدنامہ یہی دراصل باعث سیندیا کے اکثر خلاف ورزی کا ہوا کل منسوخ ہوتا تھا کیون کہ
سیندیا خفیہ کتابت انسران پیدارا کے ساتھ رکھتا تھا تمام گورنمنٹ انگریزی آمادہ تھے کہ اگر سیندیا
بدل شرایط کی تعمیل کرے تو ہر طرح جو فائدہ اوسکو عہدنامہ سابق سے حاصل ہے وہ اوسکو دیجاے
اور سیاستہاے مذکورہ کا خراج بھی اوسکو ملے اور اوسکی اتفاق کی ثبوت مین یہ تجویز ہوئی کہ اگر وہ متعہد ہے
تو تین سال کا خراج چھوڑ دے اور اپنی فوج کو مقامات معینہ پر قایم رکھے جہان سے وہ بغیر استرضا گورنمنٹ انگریزی
کے حرکت نکرین اور قلعجات اوسیر گڈھ اور منڈلا بطور اطمینان کے دے دے جس سے ظاہر کتابت جاتی رہے
اور یہ بھی ثابت ہو کہ وہ شرایط عہدنامہ کے تعمیل کریگا یہ مراتب بھی از روے عہدنامہ نمبر ۲ منعقدہ تاریخ ۵
ماہ نومبر ۱۸۱۷ء سے حاصل ہوے

صحیح کتابت ثابت ہوئی اور اوسنے اتحاد ہولکر سے اتحاد ہو سیندیا کو نقصان پہنچایا قلعہ اوسیر گڈھ بفحواے عہدنامہ

سپرد و منہو الملک اضر درت اوسکی زبردستی سے لی ہوتی جب قطعہ مذکور قبضہ مین آگیا تو اوسنے ایک خط دستیاب ہوا جسمین سیندیہا نے حاکم قلعہ مذکور کو لکھا تہا کہ وہ احکام پیشوا کی جو رزیڈنسی پونا پر حملہ کرکے برسر مقابلہ گورنمنٹ انگریزی تہا ثابت کرے اس نقض عہد کے باعث سیندیہا کو حکم ہوا کہ وہ اس قلعہ اوسیر گڈہ کو واسطے دوام کے اب چہوڑکر شامل علاقہ انگریزی کردے

سال آیندہ مین ایک عہدنامہ نمبر ۶۸ سیندیہا کے ساتہ واسطے تصفیہ حدود کے قرار پایا جسکی رو سے گورنمنٹ انگریزی نے مقام اجمیر و دیگر اضلاع لیکر اوسکے مساوی المحاصل اور دیہات اوسکو دیے

بماہ مارچ ۱۸۲۷ء دولت راو سیندیہا نے انتقال کیا اوسکا کوئی فرزند نہتا اور اوسنے صلاح صاحب رزیڈنٹ دربار تبنی کرنے کسی جانشین کے نہانی تہی اور گورنمنٹ انگریزی کو اختیار دیا تہا کہ جو مناسب جانین وہ کرین مطابق اسکے اور نیز اس خیال سے کہ شاید دولت راو کی اخیر خواہش یہ ہی تہی ایک لڑکا گیارہ سال کی عمر کا موکب راو نامی جو اس خاندان کی کسی فرع گمنام مین پیدا ہوا تہا مگر قریب تر رشتہ دار دولت راو کا پایا گیا متبنی منظور ہوا دولت راو کی بیوی کے ساتہ اوسکی شادی بیرابائی نے کردی اور اوسکو گدی پر بلقب عالی جاہ مہنگوجی راو سیندیہا بٹہایا اور بیرابائی کاروبار ریاست بطور کارپرداز کرنے لگی مگر اسپر بہی بیرابائی نے اس گدی نشینی کو بخوشی سیندیہا نہین کیا اور بیان کیا کہ اوسکے شوہر کی یہ مرضی تہی کہ وہ اپنی حین حیات کاروبار ریاست سرانجام کرے اور اوسنے یہ بہی باصرار تمام چاہا کہ ایک عہدنامہ جدید قرار پاکر اوسکی کارپردازی تاحین حیات مشہور اور مستحکم ہوجاے مگر ہرچند گورنمنٹ نے اسکو یعنی عہدنامہ جدید کرنیکو منظور نہین کیا اور بتاریخ ۱۸۳۳ء مین اونہون نے مکرر اس امر کی کی کہ وہ کسواسطے مہاراجہ خردسال کی کو اغذ سرکاری پر کرتی ہے مگر اوسکو تاہم خیال اس امر کا رہا کہ ریاست اور حکومت اوسکی ہاتہ مین ہے لہذا اوسنے کوئی تدبیر واسطے تربیت مہاراجہ خردسال کے عمل مین نہ لائی ایسی قیدمین جو کارپرداز یعنی بائی مہاراجہ کو رکہتی تہی وہ آخرکار مہاراجہ کو ناگوار ہوئی اور وہ خفیہ فرار ہوکر صاحب رزیڈنٹ کے پاس پناہ گیر ہوا اور نہایت دقت سے پہر موافقت دونو مین ہوئی مگر چونکہ گورنمنٹ نے کوئی فیصلہ قطعی جاری نہین کیا لہذا تخم نااتفاقی نشو پاتا رہا اور ۱۸۳۳ء مین آخر اوسنے گل کہلایا

حکومت بیرابائی کی بہت سخت اور ناگوار تہی اور مہاراجہ خرد کی جانب داری زیادہ تر فوج والون نے کی لہذا بیرابائی کو حکم ہوا کہ ریاست گوالیار سے باہر چلی جاے اور مہاراجہ کی منظوری گورنمنٹ انگریزی نے کی

اس قدر طریق عدم مداخلت گورنمنٹ انگریزی نے اختیار کیا تھا کہ گورنمنٹ نے اسوقت میں بھی یہ لکھا کہ گورنمنٹ کو کچھ پروا اسکی نہین کہ مہاراجہ حکمرانی کرے یا بائی کرے صرف غرض گورنمنٹ کی یہ ہے کہ ملک میں امن رہے اور گورنمنٹ پر کوئی حرف نہ آئے اور اونکی مرضی یہ ہے کہ جسکو عوام و کثرت خلائق پسند کرے وہ حکمرانی کرے بائی کو ممانعت ہوئی کہ علاقہ سرکار انگریزی مین یا کسی ریاست رفیق انگریزی مین اس غرض سے نہ رہے کہ اوسکو مقام بناکر وہان سے فوج آراستہ کرکے گوالیار پر حملہ کرے بلکہ اوسکو اختیار دیا گیا کہ وہ گوالیار مین آکر اپنی رعایا کی اعانت پر مستعد رہے اور صاحب رزیڈنٹ پر ظاہر ہوئی کہ اوسنے فوج کنٹنجنٹ کو اسواسطے بنایا کہ امداد مہاراجہ طلب کی اور یہ حکم دیا کہ کام فوج کنٹنجنٹ کا صرف اور درصل یہ ہے کہ وہ غارتگران کور و کے اور دشمنان بیرونی کا مقابلہ کرے

از روے عہدنامہ ۱۸۱۸ء کے دولت راو سیندیا نے وعدہ کیا تھا کہ وہ فوج کنٹنجنٹ پانچ ہزار سوار کا خرچہ دیگا اور اس غرض سے جو روپیہ سالیانہ گورنمنٹ انگریزی اوسکو دیتے تھے وہ اوسنے ہمیشہ کو موقوف کردیا تھا اور نیز اونکے صرف کیواسطے خراج جودہ پور اور بوندی اور کوٹا کا بھی دیدیا تھا اس کنٹنجنٹ کا حال (الخ ۱۸۲۳ء از روے کتاب کمپنی اور ہندوستان صاحب کے تحریر ہوا ہے) بعد از جنگ کے فوج کنٹنجنٹ مین تخفیف ہوئی اور صرف دو ہزار سوار رہ گئے اور اونکا خرچہ ایک لاکھ بیس ہزار روپیہ ماہواری تھا اور یہ بھی جو روپیہ اوسکے سوار ونکیواسطے دیا گیا تھا اوس سے زیادہ تھا لہذا بہ شرط عہدنامہ نمبر ۹ منعقدہ ماہ فروری ۱۸۴۴ء قرار پائی کہ فوج مذکور اسقدر رکھی جاے جسقدر فوج کا خرچہ برابر اوس روپیہ کے ہو جاے جو اوسکے واسطے دیا گیا اور باقی فاضلات کے جواب تک صرف ہوا ہے چند اضلاع واسطے عرصہ قلیل کے گورنمنٹ انگریزی کے سپرد کیے جائین بعد وفات دولت اوکے جو چار لاکھ روپیہ کی پنشن سالیانہ اوسکو دی جاتی تھی وہ موقوف ہوگئی لہذا اور بندوبست اسکا کرنا ضروری ہوا اور اونی لاکھ روپیہ برابانی سے بوندی مبلغ مذکور فیصدی لیا گیا مگر چونکہ یہ انتظام اچھا نہ تھا لہذا روپیہ مذکور واپس دیا گیا اور ۱۸۳۳ء مین روپیہ حسب تفصیل ذیل واسطے صرف کنٹنجنٹ کے دیا گیا

زر پنشن پیرابائی جو گورنمنٹ انگریزی دیتے تھے	کلدولک
خراج کوٹا	سمت ماہے ۔
کوٹری	سمت ماہے ۔
جودہ پور	سمت ماہے ۔

رقم مذکور جسکا خراج ہوا	روپیہ سالانہ
خراج کرا کوٹا	۵۰۰۰۰ "
خراج ماتول واقعہ ساگر	۴۰۰۰۰ "
خراج بادل و پہیرا وغیرہ واقعہ کہاندیش	۱۰۰۰۰ "
کل روپیہ	۱۰۰۰۰۰ "

۱۰۰۰۰۰ روپیہ جو پہلی فوج کنٹنجنٹ سے کم تھا خرچ اسکا ۱۰۰۰۰۰ روپیہ تھا جب بیرابائی گوالیار سے فرار ہوگئی تو جو آمدنی اوسکی جاگیر کی تھی وہ اب کنٹنجنٹ کے خرچ کیواسطے متصور ہوئی لہذا اوسکے مطابق اور بھی فوج مین کمی کرنا ضروری متصور ہوا اگرچہ یہ تعمل مین آیا فوراً دربار نے درخواست کی کہ جو آمدنی اضلاع خاندیس اور ساگر کی ہے وہ واپس ملی کیونکہ یہ اضلاع بھی شامل اوس علاقے کے ہین جو از روے شرط ششم عہدنامہ موصوف انجمن گانوک سندھیا کو واپس ملے ہین اور صرف آمدنی علاقجات راجپوت تعداد دی ۱۰۰۰۰۰ روپیہ خرچ کیواسطے رکھی جاے اور جو کنٹنجنٹ اس روپیہ کے موافق رکھکر باقی تخفیف کرین از روے عہدنامہ ۱۸۱۸ء کے گورنمنٹ انگریزی کو اختیار دیا گیا تھا کہ وہ جسکو پسند کرین وہ امران تین امور سے کرین یعنی جب قرض ادا ہوجاے تو خواہ یہ اضلاع رہن واپس کرین یا اونکی عوض مالگذاری لین یا اور اضلاع بالعوض اونکے دین آخر کار تجویز فرمایا کہ اور اسے یعنے آمدنی علاقجات راجپوت کے گورنمنٹ انگریزی کے اختیار مین انتظام اضلاع گوالیار کا ہو اور ماتول واقعہ ساگر جسکی آمدنی سالانہ ۴۰۰۰۰ روپیہ ہے رہے اور اضلاع خاندیس واپس سندھیا کو دی جاین اور بالعوض اونکے سندھیا گورنمنٹ کو مبلغ ۱۵۰۰۰۰ روپیہ سالیانہ دیا کرے یہی خاص نکاہی اول اضلاع کی ہے مگر کوئی تحریری قرارنامہ نہین ہوا اور مطابق انتظام سابق الذکر کے کنٹنجنٹ کا انتظام ہوگیا اور سندھیا نے وعدہ کیا وہ ملک کے انتظام کی تدابیر سابقہ عمل مین لائیگا اور جو بندوبست گورنمنٹ انگریزی نے اقوام اہل کے ساتھ کیا ہے اوسکا لحاظ کریگا صاحبان کورٹ آف ڈائرکٹرس کی یہ راے ہوئی کہ واپسی اضلاع کا منشا عہدنامہ ۱۸۱۸ء کا نہین تھا اور سندھیا لحاظ بندوبست بہیل غالب کرنہین رکھیگا اور اضلاع کے واپس دینے مین اندیشہ ہے کہ باعث انتظام سندھیا کے ہر ملک مین بدانتظامی واقع ہو لہذا اونکی مرضی یہ قرار پائی کہ گورنمنٹ انگریزی تدابیر واسطے دوبارہ لینے اضلاع کے کرین گو دربار سندھیا رضامند نہین ہوا اور گورنمنٹ نے بھی آخر کار اس امر مین اصرار مناسب تصور نہین کیا مگر نام دربار کو

بخوبی نمایش ہوئی کہ گورنمنٹ ان اضلاع کے مقرر ظلم و بدانتظامی جس سے علاقہ غرب و جوار مین فتور متصور ہو نہین کرنے دینگے اور اگر ایسی بدانتظامی واقع ہوگی جس سے انبستگرد نواح مین فتور متصور ہوگا تو سرکار انگریزی فوراً اون پر گنون پر قبضہ اپنا کرینگی اور پھر وہ واپس نہونگے

بیچ ۱۸۲۳ء کے اضلاع کندوئی و بروتی و پونا سلانی موضع وہن گانو اور بیچ سال آیندہ کے اضلاع اسیر باتشنار تین شہرونکے دمان گنڈہ اور مودی اور بلورا اور التود اور دیوری اور ہلود ازروے عہدنامہ ۱۸۰۵ء کے سیندہیا نے سپرد انتظام کمپنی انگریزی کر دیئے اور دیوری بھی آخرکار شامل ملک انگریزی واسطے دوام سکے باعوض منڈاول پور کے کیا گیا مگر باقی گیارہ اضلاع کا بندوبست بلاتغیر رہا یعنی اوس مین کچھ تبدیلی واقع نہین ہوئی اور نہ یہ ارادہ ظاہر کیا گیا اور دربار نے مدت تک کبھی دعوی واپسی ان اضلاع کا نہین کیا مگر ۱۸۳۲ء مین یہ فیصلہ ہوا کہ ان اضلاع کا سیندہیا سے گورنمنٹ انگریزی کے قبضہ مین انتقال ہونا ایسا امر نہ تھا کہ بھی دربار گوالیار اسپر تسخ اوسکی ہو سکے اور چونکہ ان اضلاع کا منتج اور پیدا امیدی خلائق اور تحمل امنیت عام اور تجارت بھی ہوگا از روے عہدنامہ ۱۸۰۵ء کے اب کچھ انکرار نسبت ان اضلاع کے باقی نہین رہی

تشنیع مین معاوضہ پرگنہ شرقی منڈاول پور کا سیندہیا کی اضلاع دیوری و گوہد و روجادر بہا و چیندوکھیڑا و ہاڑ کے ہوا آمدنی منڈاول پور کی قریب بولاکھ روپیہ کی تھی اور ان اضلاع سیندہیا کی قریب ۱۰ لاکھ روپیہ کے لہذا دربار گوالیار نے وعدہ کیا کہ وہ گورنمنٹ انگریزی کو سالیانہ یہ نقد دیا کرینگے صاحبان کورٹ اوف ڈائرکٹرز نے اس معاوضہ علاقہ کو نامنظور کیا مگر چونکہ یہ انتظام دونون سرکارین کی موافق مطلب کے تھا اور اوسکا فسخ کرنا باعث بدمزگی دربار گوالیار ہوتا لہذا گورنمنٹ نے آخرکار تجویز کی کہ اسمین خلل اندازی مناسب نہین مگر صاحب رزیڈنٹ کو لکھا کہ اگر کوئی وقت اس سے باشندگان کو عاید ہو تو اوسکی رفع کی تدبیر اسطرح کرینگے کہ نوبت نالش کی کسیکو نہ پہنچے اور اون چار شخصونکو وعدہ حفظ جان دیا گیا جنہون نے جاگیرات گورنمنٹ انگریزی سے پائین تہین ایک افسر پنڈاری راجن خان نامی نے بھی جو بہائی چیتو کا تھا سند معافی حین حیات کی سزاول پور مین پائی تھی

ترجمہ سند جو راجن خان کو عطا ہوئی

چو دہریان مقامون گویان پرگنہ سزاول پور معلوم کر جن

یہ چھپوشھور آدمی تمامتر جبہ سند ذیل مین درج ہوتا ہی وہ اوس وقت مین مرگیا جب تدبیر معاوضہ ہوتی تھی اوسکی راضی معافی جبکی آمدنی سراول پور کی آمدنی شخصہ سے مستثنا ہوگئی تھی راجن خان کے خاندان مین جاری رہی اور سیندہیا کو تحریر ہوئی کہ وہ کوئی فعل خلاف بلی کا نسبت اوسکی عمل مین نہ لاوے جو معاملہ وراثت اس جاگیر کا ہوتا ہو اوسکا فیصلہ گورنمنٹ انگریزی کرکے سیندہیا کو اوسکا حاصل سے اطلاع دیتے ہین

حکومت مہاراجہ منکوجی سیندہیا کی بہت ضعیف تھی اگرچہ ہیرابائی کے رفیق اندر علاقہ گوالیار کے بہت نہ تھے مگر وہ کبھی فریب اور ترغیب دینے سے باز نہ رہے اور اس امر مین وہ صریحا مبلغ ۴۰ لاکھ روپیہ جو اوسکا خزانہ بنارس مین جمع تھا اور جو از روے ثالثی فیصلہ گورنمنٹ انگریزی کے اوسکا ذاتی مال قرار دیا تھا خرچ کرتے تھے (اس ہیرابائی کو آخرکار اجازت گوالیار مین آنے کی ہوئی تھی اور وہ وہان ہی ۱۸۶۲ع مین مرگئی) اس مہاراجہ کے عہد حکومت مین زیادہ عرصہ تک اوسکا یعنی اونکی والدہ کا بہائی کارگزار رہا مگر تمامتر وہ مین درباب اختیارات کے اکثر تکرار اور خراش درمیان سرداران کے ہوتی رہی

کہ بطریق اسکا مکمل تصرف ان مواضع پر گذشتہ ہونے کے اسکو جاگیر اور وہ مواضع کا بندوبست بطور استمراری ساتھ راجن خان کے حاصل ہوا ہے اسکے کیا گیا ہے لہذا نامبردہ مواضع ذیل بلامزاحمت اپنے قبضہ مین کریگا وہ پانچ مواضع مذکورہ بالا کی باشندگان کو راضی کریگا اور اونکی بہبودی قایم کریگا اور فرمان برداری اور اتحاد نسبت گورنمنٹ کے کیا کریگا اور مالگذاری بعد خزانہ گورنمنٹ مین داخل کیا کریگا

تفصیل دیہات جاگیر

کھجوریا ملی داد جبر پاہیل

تفصیل دیہات استمراری

ڈونگری جبری انکی عوض بابت ۱۲۳۳ فصلی کے مبلغ اسماہ ادا کریگا

بابت ۱۲۳۴ فصلی کے مبلغ اسماہ

بابت ۱۲۳۵ فصلی کے مبلغ اسماہ

بابت ۱۲۳۶ فصلی کے مبلغ اسماہ

بابت ۱۲۳۷ فصلی کے مبلغ عاہ

بعد اس سال ۱۲۳۷ فصلی کے بابت دونون مواضع کے مبلغ عاہ سالیانہ لیا جائیگا۔ المرقوم تاریخ ۹ ماہ مارچ ۱۸۲۶ع

اور فوج مین بھی بد انتظامی اور فساد کی صورت پیدا ہوئی اور چون کہ حکومت مہاراجہ مین ضعف تھا لہذا آثار دشمنی نسبت گورنمنٹ انگریزی کے پیدا ہونے لگے اور آخر کار عرصہ قلیل مین بعد وفات مہاراجہ کے یہ آثار نمودار ہوئے اور نتیجہ اوس کا یہ ہوا کہ جو تجویز اور تدبیر گورنمنٹ انگریزی کی نسبت ریاست گوالیار کے تھی اوس مین بالکل فتور اور تبدیلی پیدا ہوئی

جونکوجی سیندیا نے تاریخ ۱۱ ماہ فروری ۱۸۴۳ء وفات پائی اونکے کوئی اولاد نہ تھی اور نہ اونکی مرضی دریاب گدی نشینی کسی شخص کے معلوم ہوئی گو صاحب رزیڈنٹ نے بارہا اونکو صلاح اس امر مین دی تھی مگر تارا رانی نے جو بیوہ مہاراجہ صرف بارہ سال کی عمر کے تھے باتفاق رائے سرداران ملک اور فوج کے بیگبرت راؤ پسر منوجت اور بنام باباجی سیندیا مشہور تھا اور جو صرف رشتہ دار جما جہ مرحوم کا تھا گورنمنٹ دور دار اونکا اور سے ساتھ تھا متبنی کیا اور اسکی منظوری گورنمنٹ انگریزی سے بھی کی یہ لڑکا اوسوقت مین قریب آٹھ برس کی عمر کا تھا جنگا گدی نشینی اوسنے خطاب عالیجاہ باباجی راؤ سیندیا کا اختیار کیا اور اپنے صغر سن کے متبنی کرنے سے جو کچھ انتظام امور حکومت نکر سکے بضرورت ہوا کہ کوئی کارپرداز مقرر ہو لہذا بابا صاحب کہ جنکی ظاہر سب لوگ کرتے تھے اور جو خیر خواہ گورنمنٹ انگریزی کا تھا سب سردارون نے پسند کیا اور اونکی بامموری بعہدہ کارپردازی سب فوج اور لوگون مین مشتہر کرائی گئی تاکہ سب خوش ہون گورنمنٹ انگریزی نے بھی وسکو ذمہ دار اور جواب دہ سب امور کا بحیثیت عہد صغر سنی مہاراجہ کے قرار دیا اور اوسکو اعانت کی اطمینان دی بعد ازین عرصہ تین ماہ تک سب کاروبار بخوبی اسلوبی سرانجام ہوئے اب اوسکے خلاف محل مین ترغیب اور تدبیر ایک گروہ بسر کردگی دادا خاص جی ادا کرنے لگے اور دادا کی جانب دار کچھ فوج والہی ہو گئی شروع اسکا یہ ہوا کہ چند غرض گویان نے مہارانی کے دلمین اندیشہ پیدا کیا کہ باباصاحب جنکی دختر کی شادی مہاراجہ سے ہوئی تھی مہارانی پر غالب آئیگا لہذا باباصاحب کو گوالیار سے نکالدیا اور دادا خاص جی والہ اوسکے عوض کام سرانجام دینے لگا تو صاحب رزیڈنٹ اور گورنمنٹ نے اختراع باباصاحب مین حجت اور تکرار کی مگر کچھ سود مند نہوئی

حرکات دادا خاص جی والہ سے ظاہر ہوا کہ وہ بدخواہ گورنمنٹ انگریزی تھا کاروبار ریاست اور لوگونکی

لے لیا جن پر شبہ اور گمان خیر خواہی وخیر اندیشی کا تھا اور جو لوگ حسب استدعاے صاحب رزیڈنٹ مہاراجہ مرحوم کے وقت مین خارج از وطن ہوے تھے اونکو طلب کرکے کام پر کرنا شروع کیا یہ امور بخربگا حقارت اور طعن کے نسبت گورنمنٹ انگریزی اور کسی نظر سے نہین دیکھی گئی اور سواے اسکے اب گوالیار مین فوج مفسدہ پرداز کثرت سے جمع ہوگئی تھی اور اندیشہ یہ تھا کہ وہ سب جمع ہوکر سرونج پر جو واقعہ علاقہ داب ٹونک ہے اور جہان ماما صاحب نے جاکر پناہ لی تھی حملہ کرینگے اور یہ بھی اندیشہ تھا کہ اونکے باعث سرحد پر فساد ہوگا اور اب ایسا وقت تھا کہ جنگ تسلیم ہونے والی تھی اور اسوقت مین انتظام آمد وشد تحریرات سرکاری تمام گم الیار کو اونکی بیتجہلی بہت ضرور تھا لہذا دست اندازی صریح گورنمنٹ انگریزی کی نسبت خیال خیر اندیشی ریاست گوالیار مدنظر حفاظت اپنی آبرو اور مقبوضات کے یہ دست اندازی ہوئی

باعث امور مذکورہ بالا رزیڈنٹ گورنمنٹ انگریزی اوٹھا لیا گیا اور اونکے نام حکم گورنمنٹ انگریزی جاری ہوا کہ جب تک بخوبی انتظام ریاست گوالیار مین نہو جاے اوسوقت تک صاحب موصوف وہان بخائین اور ریا جب خود مہارانی اور سرداران صاحب کی اعانت بہ دفعہ کرنے فساد کے طلب کرین تو مضایقہ نہین قبل از شروع ہونے امور مذکورہ کے صاحب رزیڈنٹ نے بجواب ایک تحریر مہارانی صاحبہ کے جسمین اونہون صاحب کو دوبارہ طلب کیا تھا یہ تحریر کیا کہ ایک مرا گر ہو تو دفعہ وہی بھی قائم ہوسکتی ہے اور نیز چاہا کہ دادا خاص جی والہ جلاوطن کیا جاے کیونکہ اوسکی موجودی سبب اور سوم دوستی ہے اس تحریر صاف کو دادا خاص جی والہ نے کم کیا گو اوسکی مداخلت امور ریاست مین گورنمنٹ انگریزی نے ہرگز منظور نہین کی تھی اور اوسکے مضمون کو مہارانی صاحبہ سے مخفی رکھا یہ فعل دادا خاص جی والہ کا درحقیقت گویا منظور اوپر اونکے کل اختیارات ریاست کے تھا اور گویا اوسکا اختیار زیادہ اختیار مہارانی صاحبہ و مہاراجہ خرد کے تھا مگر سرکار انگریزی پر ازروے عہدنامہ کے فرض تھا کہ وہ خود نگرانی اور حفاظت جسم مہاراجہ خرد سال کی رکھین لہذا اول آثار دوستی گویا یہ تصور کیے گئے کہ مہاراجہ کو طلب کرین اور سرکار انگریزی نے طلب کیا اور غرض گورنمنٹ انگریزی کی یہ تھی کہ جو رنج اور طعن کار کو پونہچا ہے اوسکی عوض دادا خاص جی والہ کو سپرد سرکار کردین اور اطمینان امنیت سرحد کرین اور فوج مفسدہ پرداز کی تخفیف کرین جس فوج نے بڑا اختیار گوالیار مین حاصل کیا تھا اور جس سے اندیشہ ملک کو تھا اسپر اون سرداران نے جو خواہان امنیت اور خواہش سدرفع فساد کے تھے دادا خاص جی والہ کو گرفتار کیا مگر جو فوج اوسکی جانب دار تھی اوسنے پہرا اوسکو رہا کرالیا اور پھر جب تک فوج انگریزی

بجانب گوالیار روانہ نہین ہوئی اوسوقت تک اوسکو حوالہ نہین کیا اب دو امر باقی رہگئے ایک تو مدبیر قائم کرنے انتظام ملک کی اور دوسرا تخفیف کرنے فوج کی ان دونون امورکیواسطے قرار پایا کہ ایک ملاقات بمقام منگو تا بتاریخ ۲۶ ماہ دسمبر ۱۸۴۳ء قرار پائی ملاوس وزنہ مہارانی صاحبہ آئین اور نہ مہاراجہ ملاقات کو آئے اونکو فوج مفسدہ نے روک رکھا اور ملاقات کو جانے نہ دیا بتاریخ ۲۹ دسمبر جب فوج انگریزی آگے بڑھتی تھی فوج گوالیار نے اون پر گولہ رانی شروع کی اوراسی تاریخ کو جنگ مہاراجپور واقعہ ہوئی اور فوج گوالیار کو شکست فاش نصیب ہوئی اور عہدنامہ نمبر ۱۷ قرار پایا جسکی رو سے یہ قرار ہوا کہ علاقہ جمبی اٹھارہ لاکھ روپیہ سالیانہ کا گورنمنٹ انگریزی کو واسطے خرچ فوج کنٹنجنٹ کے دیا جاے اور سوائے اس کے اور بھی علاقہ بنا براداے قرضہ اور اداے مصارف جنگ دیا جاے اور فوج میں تخفیف ہو کر صرف چھ ہزار سوار اور بیس ہزار پیادہ اور دو صد گولنداز اور سی ضرب توپ رکھی جائین اور انتظام ملک تا صغر سنی مہاراجہ کے بصلاح گورنمنٹ انگریزی سرانجام پاے اور جو حقوق متعلقہ بین سرکار گوالیار کے ہین اونکو گورنمنٹ انگریزی قائم رکھین

اس وقت سے بلوہ ۱۸۵۷ء تک تبدیلی کم بیش رسوم کے جو فیمابین گورنمنٹ انگریزی اور ریاست گوالیار کے مرعی ہوے واقعہ ہوے ماہ جون ۱۸۵۷ء جب فوج کنٹنجنٹ نے بلوہ کیا تو صاحب پولیٹکل ایجنٹ بمجبوری گوالیار چھوڑ کر چلا گیا نصائح دنگر راؤ کے جو مہاراجہ کا وزیر لیقین تھا اور جس نے دربان چار سال گذشتہ کے بالکل انتظام ملک کو بہتر کر دیا تھا خیر خواہی انگریزان مین تھے ماہ جون ۱۸۵۷ء جب فوج مفسدین سر کردگی تانتیا ٹوپی کے آئی تو مہاراجہ کی فوج نے مہاراجہ کو تنہا چھوڑ دیا لہذا مہاراجہ اور اونکا وزیر بھاگ کر آگرہ مین آے بتاریخ ۱۹ ماہ جون فوج مسترسیوڈ صاحب نے گوالیا کو پھر گیا اور مہاراجہ کو وہان دوبارہ قائم کیا اوسوقت سے اعتبار مہاراجہ نسبت اونکے وزیر کے بالکل جاتا رہا اور اوس سے بہت ناراض ہوے حتی کہ ماہ دسمبر ۱۸۵۹ء دنگر راؤ وزارت سے موقوف کیا گیا اور اوس کی عوض بالاجی جناجی بصلاح گورنمنٹ انگریزی مقرر ہوا اس وقت مہاراجہ خود تمام کار ریاست پر توجہ کرنے لگے بالعوض خدمات کے جو اونھون نے بلوے مین کین سند ہیا کو سند نمبر ۲ عطا ہوئی جسکی رو سے اونکو اختیار مستقل کرنیکا حاصل ہوا اور یہ بھی اونکو اطلاع دی گئی کہ تین لاکھ کا علاقہ بھی اونکو ملیگا اور اونکو اختیار اور اجازت ہوگی کہ سیاہ بیادگان اپنی جو تین ہزار تھی پانچ ہزار تک رکھین اور سی ضرب توپ کے عوض

ضرب رکھیں اور جو روپیہ بابت کمی آمدنی مواضع کے جو گورنمنٹ کو از روی عہد نامہ ۱۸۴۴ء ملے ہیں باقی رہا ہے وہ معاف ہوگا اور آیندہ بھی اگر آمدنی اونکی اشارہ لاکھ سے کم ہوگی تو کمی طلب کیجاے گی اور جو دس ہزار روپیہ آمدنی بروا ساگر واقعہ جھانسی سے دیا جاتا ہے وہ آئندہ بحال رہیگا یہ امور مرقومہ عہد نامہ ۱۸۴۴ء ایک علیحدہ عہد نامہ نمبر ۳۷ مرقومہ ۱۲ دسمبر ۱۸۴۶ء میں درج ہوے بنیاد اس عہد نامہ کی ۱۸۴۳ء میں مشورا اور تبدیل چند مواضع سیندیا کے تجویز اور درمیان آئی تھی مگر اوسوقت ملتوی رہی تھی اوسکا مشارالیہ تھا کہ اراضی اضلاع جداشدہ جمعی تین لاکھ روپیہ سالیانہ سیندیا کو دی جاے اور شہر برہان پور اور ضلع رتن آباد بانسوض شہر اور جزو ضلع جھانسی دیا جاے اور سیندیا کے پانچ اضلاع [illegible] اور قسم سالیانہ بروا ساگر اور تمام اوسکا علاقہ جنوبی نربدا باستثنا مواضع موروثی کے بالعوض اور تمام جمع کے علاقجات واقعہ لب دریاے سندھ و ستوا کے تبدیل ہوں اور کل علاقہ وغیرہ مین جو از روی عہد نامہ ۱۸۴۴ء کے گورنمنٹ انگریزی کو دیا گیا ہے باستثنا اون علاقجات کے متبدیلی اوپر مذکور ہو چکی ہے کل اختیار شاہانہ گورنمنٹ انگریزی کا ہے اور ایک فوج لکھی جسکا خرچہ سوا لاکھ روپیہ سالیانہ سے کم نہو بالعوض فوج کنٹنجنٹ برباد شدہ کے کہی جاے ۱۸۶۱ء مین مہاراجہ نے اپنے موروثی دیہات کے جو اونکو از روے شرط چہارم عہد نامہ کے ملی تھی بالعوض اسقدر جمع کے علاقجات واقعہ تا اب بھوج کے دیدے جمع اون علاقجات کی جو از روے عہد نامہ ۱۸۴۳ء کے سیندیا کو دی گئی تھی [illegible] اور جمع اون علاقجات کی جو اون کو سپرد ہوئی تھی [illegible] رہا وہ سالیانہ سیندیا کو بقید گورنمنٹ انگریزی سے ملتا ہے

راجہ ہمیر اجسکا ذکر بعد ازین ریاست ہاے متملقہ یا توسلی مین درج ہے اور جو بخت اور خانہ گذار سیندیا کا تھا اسلئے وقت سالیانہ دربار گوالیار کو بخواے [illegible] گورنمنٹ انگریزی کے قرار پایا تھا دیا جاتا تھا اور یہ خرچ جزو مصارف کا تھا جو ۱۸۴۳ء مین [illegible] کے دیا گیا تھا اور اب از روے عہد نامہ ۱۸۶۶ء کے یہ روپیہ سیندیا گورنمنٹ انگریزی کو [illegible] سے اسکے مہاراجہ [illegible] روپیہ حالی بابت خرچہ فوج مالوا سپیل گورکے دیتے ہین سالیانہ اس فوج کے خرچہ کیواسطے سیندیا صرف [illegible] دیا تھا اور راجہ ہمیر [illegible] جو راجہ ہمیر [illegible] سرکشی ۱۸۴۳ء مین ضبط ہو کر سیندیا کو ملا تھا اوسوقت یہ خرچہ اوسپر زیادہ ہو کر [illegible] ہوگیا اور یہ روپیہ مطالبہ بابت گوالیار کے باقی رہا

سوائے اسکے سینڈیا کو گورنمنٹ انگریزی کو صرف پچاس ہزار روپیہ بابت تیاری راستہ الور بمبئی کے دینا ہے
گو یہ روپیہ صرف چھ سال تک یکم نومبر ۱۸۱۸ء سے دیا جائیگا بعد ازاں صرف ۷۰ روپیہ سالیانہ بابت راستہ
مذکور کی مرمت کے دیا جائے گا اب کچھ روپیہ گورنمنٹ انگریزی سینڈیا کو نہیں دیتے

آبادی کل علاقہ گوالیار کی سوائے اوس علاقہ کے جو اور دے عہد نامہ ۱۸۰۵ء کے
اوس میں شامل ہو گیا ہے قریب چھ لاکھ کے ہے اور جمع تمامی ضلع لاکھ
سے زیادہ ہے اور اوس میں سے قریب ۲۰ لاکھ کے آمدنی سائر وغیرہ اور باقی آمدنی دیہات جاگیرداران
سے وصول ہوتی ہے بھی آہن تمباکو شکر نمک سوائے اسکے اور سب اشیا بلا محصول
جاتی ہیں اور آمدنی جاگیر دیگر محاصل مختص مقام سے بھی وصول ہوتی ہے کچھ محصول راہداری اون
راستوں پر تحصیل نہیں ہوتا باوجود میان آگرہ اور بمبئی کے واقعہ ہے اور جو فروع ایسے رستہ کے ہیں اوہ بلا محصول سینڈیا
میں سے جاتے ہیں اور نیز راستوں پر نہیں لیا جاتا جو گوالیار سے ایاوا اوجین آباد اور دہلی اور جھانسی اور
کالپی تک ہیں

مہاراجہ کو خطاب نائٹ آف دی سٹار آف انڈیا کا عطا ہوا ہے اونکی سلامی اونس ضرب توپ
کی ہوتی ہے

نمبر ۶۱

ترجمہ نقل عہد نامہ منعقدہ فیما بین سپہ سالار الملک افخم الدولہ کرنیل سر جان صاحب بہادر مباہت جنگ سفیر
انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اور مہاراجہ صاحب صوبہ دار مادھو راؤ سینڈیا بہادر منجانب اپنے ۱۷۹۳ء
نواب عماد الدولہ جلادت جنگ مہشینگ بہادر گورنر جنرل نگارہ غیرہ بحسب اختیارات کامل جو گورنر
جنرل نگارہ وغیرہ سے اونکو حاصل ہوا ہے اختیارات کل کرنیل سر جان صاحب موصوف کو دیتے ہیں کہ وہ
جو صلح فیما بین مہاراجہ صاحب صوبہ دار مادھو راؤ سینڈیا بہادر اور انگریزی کمپنی کی منجانب انگریزی کمپنی کی کہ گورنر جنرل
اور کونسل منظور کرکے تصدیق اوسکی کرینگے اور کرنیل سر جان اور مہاراجہ صاحب دونو کی خواہش صلح کرینگی بہ
اور انہوں نے شرائط ذیل واسطے صلح کے تجویز کرکے منظور کیے ہیں

اول یہ کہ جو ہمنے برضامندی طرفین صلح اور اتفاق باہمی تجویز کیا ہے ہم اوسکی شرایط کا باہم لحاظ رکھینگے

دوم یہ کہ بیچ عرصہ آئندہ دز کے تاریخ تصدیق عہد نامہ ہذا سے وہ ایک وقت پر اپنی اپنی فوج کو ہٹا لینگے

کرنیل میور اپنی فوج لیکر نواب وزیرالممالک کے ملک مین چلے جائینگے اور مہاراجہ اپنی فوج لیکر اپنے ملک مین چلے جائینگے

سوم یہ کہ اگر یہ امر مناسب متصور ہوگا تو مہاراجہ کوشش کرکے صلح فیما بین انگریزان اور حیدر علیخان کے اور انگریزان اور پیشوا مین کرا دینگے اور اگر یہ صلح ہوجائیگی تو بہتر ہوگا ورنہ جو انگریزونکو اختیار ہوگا کہ جو مناسب جانین وہ کرین اور مہاراجہ کسیکی جانب داری یا مقابلہ نکرینگے

چہارم یہ کہ جسقدر ملک مہاراجہ کا اس جانب دریاے جمن کے کمپنی نے قبضہ کرلیا ہوگا اوسکو کرنیل میور واپس دینگے اور مہاراجہ وعدہ کرتے ہین کہ وہ مزاحمت یا خرابی ملک مذکور مین نہ کرینگے اور نانا چرنگہ بہادر ولیہ جنگ مین یا قلعہ گوالیار مین جو اب اوسکے قبضہ مین ہے اوسوقت تک نکرینگے جب تک کہ انصاحب لحاظ عہدنامکا جو اوسنے ساتھ انگریزان کے کیا ہے رکھینگے اور نہ علاقہ ہمت رام سنگھ جگندر بہادر مین فتورڈالینگے جو علاقہ اب قبضہ رانا صاحب مین ہے

پنجم یہ کہ مہاراجہ راجہ رام خیدر راجہ چندیری کو لاکر برہرد کرنیل صاحب کے اوسکے راج پر قائم کرینگے اور اون سے کچھ مطالبہ نکرینگے اور جسقدر ملک اوسکا باستثنا اوس علاقہ کے جو مدت سے قبضہ پیشوا مین ہوگا دیوان راج دھر نے بلوہ مین لیا ہوگا اوسکو راج دھر مذکور سے واپس دلادینگے اور راج دھر کو موقوف کرینگے

یہ عہدنامہ تصدیق ہوا موافق شرائط مذکورہ بالا کے بہرودستخط کرنیل میور بجانب کمپنی اور بہرودستخط مہاراجہ صاحب مادھوراؤ سیندہیا بجانب اپنے بتاریخ ۳۰ ماہ اکتوبر ۱۷۹۱ء مطابق ۲۴ ماہ شوال ۱۱۹۵ ہجری

نمبر ۶۲

سند قلعہ دھولپور پرگنہ بروج جو مہاراجہ صوبہ دار مادھوراؤ سیندہیا کو عطا ہوئی مرقومہ ۶ ماہ جون ۱۷۸۲ء بنام اون سب کے جنسے متعلق ہے

چونکہ آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی مدت سے بلاتردد وقت قابض قلعہ دھولپور پرگنہ بروج جو اونکو بذریعہ فتح و نصرت کے منجانب سے ملا تھا ہے ہین اور چونکہ یہ وعدہ شرط چہارم عہدنامہ پورندر مرقومہ یکم ماہ مارچ ۱۷۸۲ء مین ہوا ہے کہ پیشوا اور ریاست مرہٹا منظور کرتے ہین کہ وہ انگریزی کمپنی کو دا[illegible]

حق اور مرافق اپنے تمام حصہ شہر اور پرگنہ بروچ کا کامل اور تمام جیسے انہون نے مغلون سے پاسکتے تھے دیتے ہین یعنی وہ اپنے حقوق چوتھ وغیرہ کے سب حوالہ کر دیتے ہین تاکہ انگریزی کمپنی بلا شراکت دعوی کسی قسم کے اپنے قبضہ مین کرسکین اور چونکہ شرط مذکور کا استحکام اور قیام از روے شرط سوم عہد نامہ شاہی مرقومہ ۱۷ ماہ مئی ۱۷۸۲ء سے ہوا ہے لہذا ہم گورنر جنرل اور اہالیان کونسل مہتمم امور سرکار انگریزی واقعہ ہندوستان برضا و رغبت منجانب آنریبل کمپنی بلحاظ طریق مرغوب جو مہاراجہ صوبہ دار مادھوراو سیندیا نسبت گورنمنٹ بمبئی کے بمقام دکانو مرعی رکھا ہے اور بنظر سلوک اور رہائی صاحبان انگریز کے جو اوسوقت مین بطور اول اونکے سپرد ہوے تھے تمام حق مرافق اور قبضہ قلعہ اور شہر اور پرگنہ بروچ کا جو مغلون سے یا مرہٹون سے ملا ہوا اوسی طریق پر اور اوسیقدر اختیارات سے مہاراجہ موصوف کو دیتے ہین جس طریق سے اور جن اختیارات کے ساتھ آنریبل کمپنی کے پاس خواہ از روی حقوق یا خواہ بشرائط مذکورہ بالا کے رہا تھا

یہ سند ہماری معرفت مہر آنریبل کمپنی بمقام فورٹ ولیم تاریخ ۲۰ ماہ جون ۱۸۰۲ء دی گئی

(مہر)

دستخط وارین ہیسٹنگ

دستخط ایڈورڈ ویلر

دستخط جی میک فرسن

ترجمہ اقرار نامہ سیندیہا جسکی رو سے کل استحقاق تجارت کا بیچ شہر اور پرگنہ بروچ کے انگریزونکو ملا

مورخہ ۲۱ ماہ مارچ ۱۸۰۳ء

یہ تحریر اس امر کی تصدیق کرتی ہے کہ جو گورنر جنرل اور کونسل نے برضا و رغبت اپنے منجانب کمپنی محکوم کل حقوق اور مرافق پر دو حصہ قلعہ اور شہر اور پرگنہ بروچ دیے ہین مین اونکو قبول کرتا ہون اور ہمیشہ اپنے قبضہ مین رکھونگا اور مین بذریعہ اس تحریر کے وعدہ کرتا ہون کہ انگریز اپنی تجارت مثل سابق شہر اور پرگنہ مذکور مین جاری رکھینگے اور کسیطرح کی مزاحمت اس بارہ مین اونسے نہوگی اور مین کسی اور قوم یورپ کو سوا سے انگریزونکے کسیطرح شہر اور پرگنہ مذکور مین تجارت کرنیکی اجازت نہونگا۔

المرقوم ۱۷ ماہ ربیع الثانی ۱۲۱۷ ہجری مطابق ۲۱ ماہ مارچ ۱۸۰۳ء

نمبر ۹۲

عہد نامہ مہاراجہ مادھوراؤ سیندیا و باب تجارت بمتوریل اسٹیٹ انڈیا کمپنی بمقام بروچ مرقومہ ۳۰ ماہ ستمبر ۱۷۸۵ء

چونکہ از روے سند مرقومہ ۱۷ ماہ ربیع الثانی ۱۱۹۹ ہجری مطابق ۱۴ ماہ مارچ ۱۷۸۵ء جو مہاراجہ صوبہ دار مادھوراؤ سیندیا نے دی ہے اوسکا نشار یہ ہے کہ انگریز حسب دستور سابق شہر اور پرگنہ بروچ مین تجارت کیا کرین اور کسیطرح کی مزاحمت بیجا اون سے نہو گی اور یہ بھی نشار اوس سند کا ہے کہ کوئی اور قوم شاہنہ یورپ سوائے انگریز کے شہر اور پرگنہ مذکور مین تجارت کرنیکی اجازت نہ پائیگا اور چونکہ شہر مذکور مین تشریح محصول وغیرہ جو لیا جائیگا اور دیگر مراعات تجارت تصفیہ ہو کر درج نہین ہوے اور ان سب امور مین شبہ واقع ہوا تھا جنکے رفع کرنیکو مہاراجہ صوبہ دار مادھوراؤ سیندیا راضی ہین اس غرض سے اور بنظر قیام تجارت انگریزی بیچ شہر اور پرگنہ بروچ کے ہم گورنر جنرل اور اڈالیان کونسل فورٹ ولیم واقع بنگالہ جنکو واسطے اجاع اور حکومت امور بسبب ریل انگریزی اسٹیٹ انڈیا کمپنی و اقوام ہندوستان کیا ہے ایک فریق اور مہاراجہ مادھوراؤ سیندیا بہادر فریق ثانی عہد نامہ ہذا یل کو جس مین سات شرائط درج ہین منظور رکھتے ہین اور اقرار کرتے ہین کہ یقین اور اونکے وارثان کا یہ لحاظ انکا کرینگے

شرط اول مہاراجہ صوبہ دار مادھوراؤ سیندیا بہادر اقرار کرتے ہین کہ ہر سال جسمین انگریزی کمپنی ضلع بروچ مین تجارت کرین محصول اشیاے تجارت بموجب عہد نامہ ۱۷۶۴ء کے جو نواب برڈج سے ہوا تھا لیا جائیگا یعنی جنس پیہ پر جو برڈج مین جنسریہ ہوتی ہے فی کاندی وزن معمولی مبلغ یکروپیہ پیشت آنہ چہار فلوس دیا جاے گا اور محصول دیگر اشیاے درآمد برآمد جو انگریزی کمپنی لائین یا لیجائینگے فی صد روپیہ پر ایک روپیہ آٹھ آنہ ہوگا اور سوائے اون اجناس مقررہ تجارت کمپنی کے جو کچھ اور شے انگریز لائینگے اون پر فیصدی چھ روپیہ محصول حسب رواج وقوت کے جب کمپنی قبضہ بروچ کا رکھتے تھے ہوگا گورنر جنرل اور کونسل اقرار کرتے ہین کہ انگریز کسی ہندوستانی کو اپنا شریک تجارت نکرینگے اور کسی کو شریک کرین تو اونکے اشیاے تجارت پر اوسقدر محصول لیا جائیگا جسقدر رعایہ یوسوقت لیا جاتا ہے گورنر جنرل اور اڈالیان کونسل راضی اس امر پر ہین کہ محصول مقررہ تجارت کمپنی صاحب رزیڈنٹ دربار برڈج حاصل کیا کرینگے

شرط دوم یہ رسم قدیم ہے کہ جب کوئی جہاز یا کشتی وغیرہ کسی لنگرگاہ متصل برڈج مین طوفانی ہو کر شکست ہو جاتی ہے تو مالک لنگرگاہ مذکور حسب اشیاے کہ بچتا ہے مگر چونکہ اب دوستی صادق فیمابین گورنمنٹ انگریزی کمپنی

مہاراجہ صوبہ دار مادھوراؤ سیندیہا بہادر قایم ہوئی ہے تو گورنر جنرل اور اتالیان کونسل نے یہ درخواست کی کہ اشیاے جہاز یا کشتی وغیرہ جو دریاے بروچ مین طوفانی ہوکر شکست ہوجاے واگزار کیجاے اور مہاراجہ صوبہ دار مادھوراؤ سیندیہا بہادر بلحاظ دوستی وعدہ کرتے ہین کہ جب کوئی جہاز یا کشتی وغیرہ انگریزون کی دریاے نربدا مین جو متعلق ضلع برڑوچ کے ہے طوفانی ہوگی اور عامل برڑوچ کوئی شے غرق ہونے سے بچاے جس پر علامت نشان انگریزی ہو تو ایسے اشیا کو عامل مذکور جہان تک ہوسکیگا زرڈینٹ برڑوچ کو واپس دیگا اور صاحب زرڈینٹ جو اوسکے بچانے مین ہوا ہوگا دینگے

شرط سوم کچھ تکرار ہوا بین انگریزان و رعایاے مہاراجہ متعلق قلعہ برڑوچ درباب وقت آمد و شد قلعہ سیدا ہوئی لہذا اب یہ قرارداد ہوا اور مہاراجہ نے حکم دیا کہ اوسوقت تک جب تک دروازہ قلعہ حسب معمول قدیم کہلا رہتا ہے اوسوقت تک مردمان عامل کسی انگریز یا اوسکے متعلقین کو آمد و شد سے مزاحمت نکرینگے مگر دروازہ وقت معینہ پر مسدود ہوگا بعد ازان کسی انگریز یا متعلقین انگریز کو اجازت نہین کہ قلعہ مین جاے یا اوسکے باہر نکلے پس انگریز مجاز نہین کہ اوسوقت درخواست کھولنے دروازہ کی کرین یا اگر کوئی جہاز شب کو لنگرگاہ مین آئے اوسکے آنے کی خبر کرین

شرط چہارم مہاراجہ صوبہ دار مادھوراؤ سیندیہا بہادر وعدہ کرتے ہین کہ ملازمین کارخانجات انگریزی اور نوکر ملازمین خانگی اہل حرفہ مثل سنجار و زرگر و مزدوران جو کارخانجات کمپنی مین کام کرتے ہین اوکسین اور کام نہین کرینگے تحت حفاظت صاحب زرڈینٹ برڑوچ رہینگے اور عامل برڑوچ کسیطرح درباب محصول یا رکاوٹ وغیرہ کے اونسے مزاحمت نہین کریگا اور جب کوئی جرم اشخاص مذکورہ بالا سے سرزد ہوگا یا گمان اونکی نسبت عاید ہوگا تو عامل برڑوچ اوسکی اطلاع صاحب زرڈینٹ کو اس غرض سے دیگا کہ وہ تحقیقات اور تجویز کرکے شخص مجرم کو سزا دے اور یا صاحب زرڈینٹ ایسے مجرم کو واپس عامل مذکور کے پاس بھیجدیگا کہ جو مناسب ہو وہ خود اوکی نسبت عمل مین لاے اور گورنر جنرل و اتالیان کونسل وعدہ کرتے ہین کہ جب کوئی اوکا اہل حرفہ وغیرہ جو اونکے کارخانہ مین کام کرتا ہے شہر برڑوچ مین جائیگا اور وہان جاکر دیگر اہل حرفہ کے ساتھ اپنا کام کریگا تو عامل برڑوچ ایسے اہل حرفہ وغیرہ سے حسب رواج مجرد نسبت اون لوگون کے جو کارخانجات انگریزی مین صرف کام نہین کرتے بلکہ اور اور جگہ بھی کرتے ہین لیگا واسطے رفع تکرار اس امر کے صاحب زرڈینٹ برڑوچ ایک فہرست اون لوگون کی معہ حلیہ و مقام سکونت تیار کرکے عامل کو دینگے

شرط پنجم گورنر جنرل اور اتحادیان کو قبول وعدہ کرتے ہیں کہ صاحب رزیڈنٹ بروچ کسی شخص کو جو عامل سے بھاگ کر پناہ گیر صاحب موصوف کے پاس ہوگا پناہ نہ دینگے بلکہ سب رسم دوستی ایسے مفرور کو حوالہ عامل کے کردینگے

شرط ششم یہ بھی اقرار ہوا ہے کہ صاحب رزیڈنٹ بروچ زیادہ سپاہی بہ نسبت ضروری سپاہیان واسطے حفاظت اسباب کارخانہ کے نوکر نہ کرینگے اور انکی تعداد جو اس وقت تک مقرر ہوئی ہے اسپر بھی اقرار ہوا ہے کہ آئندہ مفرر نہ کیا جاوے کارخانہ میں بجز عدد مقررہ نہ رکھینگے سپاہ استثناء سلاح کمپنی میں دستور ہے اور جو لوگ ہمراہ صاحب رزیڈنٹ کے رہینگے اور کمپنی کے پاس چپراسی نشان کے ہیں گے گرانکے بارے میں روک نہیں ہوگی

شرط ہفتم مہاراجہ صوبہ ارادہ سندھیا وعدہ کرتے ہیں کہ کوئی باشندہ بروچ سے کسی رعایا کمپنی سے قرض لیا ہوگا یا آئندہ لیگا اور انکا دعوی نہیں کرینگے اور اگر دعوی بروچ کی کچہری میں اونکی تحقیقات کرکے جو کچھ واجب ہوگا بریستی دلوادیگا اور باشندہ بروچ کے رعایا کمپنی کا اوقت کا

[illegible]

[illegible] کے موافق کاربند ہونگے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

مہاراجہ سندھیا نے دستخط کیا تاریخ ۲۰ ماہ ربیع الاول سنہ ۱۲۱۱ ہجری مقام ربسانا

مہر سندھیا

شرط ہشتم اور عہدنامہ مذکورہ بالا مرقومہ ۹ ماہ جنوری سنہ ۱۷۹۶ع

چونکہ بیچ شرط اول عہدنامہ منعقدہ فیمابین آنریبل کمپنی و مہاراجہ صوبہ ارادہ ہوراؤ سندھیا در باب تجارت و دیگر امور متعلقہ شہر و بندر بروچ یہ مندرج ہے کہ ہر سال جہین انگریزی کمپنی ضلع بروچ میں تجارت کرین محصول اشیائے تجارت

موجب عہدنامہ ۶۴ سنہ ۱۸۱۷ء کے جو نواب بروچ سے ہوا تھا لیا جائیگا یعنی جنس پنبہ پر جو بروچ مین خرید ہوتی ہے فی کاندی وزن صورت مبلغ ایک روپیہ ہشت آنہ چار فلوس دیا جائیگا اور محصول دیگر اشیاء درآمد و برآمد پر جو انگریزی کمپنی لائین یا لیجائین فیصد روپیہ پر ایک روپیہ آٹھ آنہ ہوگا اور چونکہ مقدار تجارت انگریزی بروچ نہین دریافت وزن پنبہ و تعداد دیگر اشیاء خوش خرید تحقیقاً کسی فریق کو معلوم نہین اور مہاراجہ صوبہ دار مادھوراؤ سیندیا نے چاہا کہ انکی تشریح ہوجاے لہذا گورنر جنرل و اتالیان کونسل بنگالہ نے حسب درخواست مہاراجہ صوبہ دار مادھوراؤ سیندیا کے گورنر اور کونسل بمبی کو اس بارہ مین تحریر کی اور تحقیق کیا کہ سالیانہ تجارت آنریبل کمپنی کی بمقام بروچ بقدر آٹھ ہزار کاندی وزن صورت پنبہ کے اور ایک لاکھ پچاس ہزار روپیہ کے اشیاء خوش خرید کی ہوگی لہذا یہ قرار داد فیمابین ہوا کہ فی کاندی پنبہ بابتہ آٹھ ہزار کاندی کے آنریبل کمپنی ڈیڑھ روپیہ اور چار فلوس دیا کرینگے اور بابتہ اشیاء خوش خرید بابت ایک لاکھ پچاس ہزار روپیہ کے اکہ روپیہ آٹھ آنہ فیصدی محصول لیا جائیگا اور اگر کبھی اس مقدار سے زیادہ کی اشیاء واسطے آنریبل کمپنی کے خریدی جاے گی تو وہ جسقدر زیادہ روپیہ کی جنس خرید ہوگی اوسکے واسطے اوسقدر محصول ادا کرینگے جو واسطے انگریزون کے مقرر ہے

مہاراجہ سیندیا نے اس پر دستخط کیے بتاریخ ۷ ماہ ربیع الاول سنہ ۱۲۳۲ ہجری مطابق ۱۱ ماہ جنوری سنہ ۱۸۱۷ء

مہر سیندیا

نمبر ۶۴

عہدنامہ دوستی و اتفاق جو دولت راؤ سیندیا کے ساتھ قرار پایا

عہدنامہ صلح فیمابین آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی معہ اونکے دوستون کے ایک فریق اور مہاراجہ عالیجاہ دولت راؤ سیندیا فریق ثانی معرفت میجر جنرل آنریبل ارنڈ ولسلی منجانب آنریبل کمپنی معہ اونکے دوستونکے اور معرفت اپل مہادیو منشی کنول مین وجسونت راؤ گورپرہا امیر الامرا و زبوہری منجانب مہاراجہ دولت راؤ سیندیا جھونہون نے اپنے اپنے اختیارات کا اظہار باہم کیا

شرط اول دوستی اور اتفاق دوامی فیمابین آنریبل کمپنی معہ اونکے دوستونکے ایک فریق اور مہاراجہ عالیجاہ دولت راؤ سیندیا فریق ثانی کے ہوگی

شرط دوم مہاراجہ دیتے ہین آنریبل کمپنی اور اونکے رفقا کو دوامی حکومت بنام قلعجات و علاقجات

وحقوق دواب یعنی وہ علاقہ جو مابین دریاے جمن اور گنگ کے واقع ہے اور تمام قلعجات وعلاقجات جمعور ومرافق اون علاقجات کا جو بجانب شمال علاقجات راجہ جیپور وجودہ پور کے اور رانا گوہد کے ورقع مین اُن سب علاقجات وغیرہ کی نہرست تفصیل مسلکہ مین درج ہے اور جو علاقجات جو سابق ہیم قبضہ مہاراجہ کے مابین ملک جیپور اور جودہ پور کے واقع ہین اور جو بجانب جنوب ملک نیپور کے ہین وہ متعلق مہاراجہ کے رہین گے

شرط سوم مہاراجہ دوامی حکومت قصبہ وعلاقہ ملحقہ قلعہ بروچ اور قلعہ احمد نگر بمعہ علاقہ ملحقہ کے باستثنا راوس علاقہ کے جو شرط ہشتم عہدنامہ ہذا مین مندرج ہے کہ مہاراجہ کے پاس رہیگا ہنور بل کمپنی اور اونکے رفقا کو دیتے ہین

شرط چہارم مہاراجہ وہ تمام علاقہ بھی ہنور بل کمپنی اور اونکے رفقا کو دیتے ہین جو قبل از شروع جنگ اونکے پاس تہا اور جو بجانب جنوب کوہستان اجنٹی معہ قلعہ بضلع جانہا پور وشہر وقلعہ کندا پور دیگر اضلاع درمیان کوہستان مذکور ودریا گوداوری واقع ہے

شرط پنجم مہاراجہ عالیجاہ دولت راو سیندہیا بجانب اپنے اور اپنے ورثا وجانشینان کے تمام دعاوی قلعجات وعلاقجات وحقوق ومرافق جو از روے شرط دوم وسوم وچہارم دیے گئے ہین ترک کرتے ہین اور نیز تمام دعاوی بہ نسبت گورنمنٹ انگریزی معاملات رفقا کے مثل صوبہ دار دکن وپیشوا و انند راو گیکواڑ

شرط ششم قلعہ اوسیر گڈہ وشہر برہان پور وقلعجات پون گڈہ ودودہ وعلاقجات کہاندیس وگجرات متعلقہ قلعجات مذکور مہاراجہ دولت راو سیندہیا کو واپس دینگا

شرط ہفتم چونکہ مہاراجہ دولت راو سیندہیا نے بیان کیا کہ اضلاع دہولپور وباری وراجہ کہیرا جو بجانب شمال ملک جیپور وجودہ پور وراناگوہد کے واقع ہے اونکے خاندان کو بطور انعام شاہنشاہ ہندوستان سے جاگیر مین ملا ہے اور جو اراضی واقعہ ہندوستان از روے شرط دوم عہدنامہ ہذا کے ہنور بل کمپنی اور اونکے رفقا کو دی گئی ہے وہ مردمان خاندان مادھوجی سیندہیا مرحوم کے جاگیر مین ہے اور دیگر علاقجات سرداران کلان جو اوسکی مدت مین حاضر رہتے ہین اونکو ملی ہے اور ان سبکو تکلیف ہوگی اگر اونکا منافع علاقجات کا اونسے لیا جاے لہذا یہ وعدہ ہوتا ہے کہ مہاراجہ بطور انعام اراضی دہولپور وباری وراجہ کہیرا اپنے پاس رکہین اور مالابائی صاحبہ ومنصور صاحب ومنشی کول مین اور بوکاجی جمدہر اور امراجی جادھو اور رداجی

اپنی اپنی جاگیر زیر حمایت سرکار کمپنی رہینگے اور اوسکے عوض کہ بنظر رفع نقصانی اور تکلیف رعایا کی ہوا ونکو اس انتظام سے عاید ہوگی یہ وعدہ کیا جاتا ہے کہ سرکار کمپنی جواہش نقد خواہ جاگیر جو گورنمنٹ انگریزی کی مرضی ہوگی اون سرداران مخبر کو دینگے جنکے نام ذیل مین لکھے ہین بشرطیکہ یا جاگیر جو اونکو دیجاگی یا ہوا ونکے پاس ہوگی ستر ہزار روپیہ سالیانہ سے زیادہ سمجھا ون راضی اور علاقجات کے جو واسطے بالا ثانی صاحبہ اور منصور صاحب و منشی کول مین اور کوکاجی جمدہر اور امراجی جادہو اور درواجی کے نام قائم ہوگی نہوگی اور بشرطیکہ کچھ فوج ملازم علاقجات دہولپور اور باڑی اور راجہ کہیرا یا کسی اور علاقہ جاگیرداری مین بحیلہ تحصیل مالگذاری یا کسی اور حیلہ سے داخل نہوگی

شرط ہشتم چونکہ مہاراجہ دولت راؤ سیندیا نے بیان کیا ہے کہ اوسکے خاندان کے پاس بطور انعام بعض علاقجات و دیہات وغیرہ واقعہ علاقہ راونپدت پردہان حسب تفصیل ذیل رہے ہین

پرگنہ چمرگندی	چھہ مواضع پرگنہ پونا
جم گانو	دو مواضع پرگنہ داہی
راجن گانو	چھہ مواضع پرگنہ بناود
نصف پرگنہ شیوگانو	پانچ مواضع پرگنہ پندی پورگانو
چھہ دیہات واقعہ پرگنہ امیر	پانچ مواضع پرگنہ پاگود
پانچ دیہات واقعہ پرگنہ پاٹن	
ایضاً پرگنہ نوان	دو مواضع واقعہ پرگنہ پیرا
ایضاً پرگنہ کرلا	

اور یہ سب گورنمنٹ انگریزی نے اور اونکے رفقا نے قبضہ کیا ہے یہ وعدہ ہوتا ہے کہ یہ اراضی اور دیہات اوسکو واپس دیے جائینگے بشرطیکہ کچھ فوج ملازم اوسکی اراضی اور دیہات مذکورہ مین بحیلہ تحصیل مالگذاری یا کسی اور حیلہ سے داخل نہوگی

شرط نہم چونکہ اکثر عہدنامجات گورنمنٹ انگریزی نے اکثر راجگان وغیرہ سے کیے ہین جو اب تک مہاراجہ عالیجاہ دولت راؤ سیندیا کے ملازم جاگیردار تھے اور یہ عہدنامجات اس سے مستحکم ہوے اور مہاراجہ بذریعہ اس تحریر کے تمام دعاوی اپنے اوس راجگان وغیرہ کی نسبت جنکے ساتھ عہدنامجات

جداگانہ ہوسے ہین ترک کرتے ہین اور بیان کرتے ہین کہ وہ اونکی حکومت اور اختیار سے آزاد ہوے بشرطیکہ کوئی علاقہ مہاراجہ کا واقعہ بجانب جنوب علاقجات راجہ جیپور وراجہ جودہ پور وراناگو ہرجنکا محاصل مہاراجہ نے یا اوس کے عاملان نے تحصیل کیا ہو یا جو بنام نہاد سرانجامی یا بتہ خرچہ فوج کے مقرر ہون ان عہدنامجات کی رو سے اونکو بدے جائین نہرست اون لوگون کی جنکے ساتھ یہ عہدنامجات ہوے ہین مہاراجہ دولت اوسیندیہا کو دیے جائینگے جب تصدیق اس عہدنامہ کی ہز انکمسل سی گورنر جنرل کر دینگے

شرط نہم بعد ازین کسی شخص سے مزاحمت بابت اوسکی شرکت جنگ سال کے نہوگی

شرط یازدہم پھر وعدہ ہوتا ہے کہ حقوق مہاراجہ پیشوا کی نسبت بعض علاقجات واقعہ مالوا و دیگر مقامات کے مثل سابق قایم اور بحال رہینگے اور جہانتک کہ تعلق اس نسبت اون حقوق کے پیدا ہوگی تو یہ اقرار کیا جاتا ہے کہ آنریبل کمپنی درمیان ہین آکر ثالثی اور فیصلہ از روے انصاف کے فیمابین پیشوا اور مہاراجہ کے کرینگے اور جو فیصلہ طرح ہوگا اوسکو دونون فریق قبول اور منظور کرینگے اور اوسکے مطابق عمل درآمد ہوگا

شرط دوازدہم مہاراجہ دولت راو سیندیہا بذریعہ اس تحریر کے تسلیم دعاوی نسبت شاہ عالم بادشاہ کے چھوڑ دیتے ہین اور اپنی جانب سے اقرار کرتے ہین کہ وہ بہ امور بادشاہ کے آیندہ دست انداز نہونگے

شرط سیزدہم مہاراجہ عالیجاہ دولت راو سیندیہا اقرار کرتے ہین کہ وہ ہرگز کسی فرانسس یا کسی اور رعایا ملک یورپ یا اور کسیکو جو گورنمنٹ انگریزی سے جنگ کرتے ہون اور نیز کسی رعایا سے انگریزی کو خواہ وہ انگریز ہو یا ہندوستانی بغیر اسکے رضامند گورنمنٹ انگریزی کے ملازم نہ رکھینگے اور نہ اگر ملازم ہوگا تو اوسکو ملازم رہنے دینگے

شرط چہاردہم بنظر استحکام و اعادہ مجمعتی و صلح جو اب سرکارین مین ہوے ہین یہ وعدہ ہوتا ہے کہ ہر ان مقتدر ایک سرکار کے دوسری سرکار کے دربار مین حاضر رہینگے

شرط پانزدہم آنریبل کمپنی نے جو عہدنامجات حفاظت کے ساتھ صوبہ ہولکر اور مہاراجہ اوپنڈت پردھان کے کیے ہین جنکی مطابقت مہاراجہ عالیجاہ دولت راو سیندیہا کیا چاہتے ہین لہذا اونکو بھی فوایم عہدنامجات مذکورین مین شریک کیا گیا اور آنریبل کمپنی بنظر حفاظت آیندہ ملک مہاراجہ کے وعدہ کرتے ہین کہ درصورت اونکے منظور کرنے عہدنامہ مذکورہ بالا کے وہ عرصہ دو مہینے مین جہانتک پلاٹن پیادگان معہ توپخانہ و سامان مناسب و دیگر ضروریات سرانجام کر دینگے اور اس فوج کا خرچہ آمدنی اوس علاقہ سے ادا ہوگا جو ازروے شرایط دوم و سوم و چہارم ملا ہے مگر یہ بھی شرط ہے کہ اگر بہبود گورنمنٹ مہاراجہ کیواسطے یہ مناسب اور بہتر ہو

کہ وہ عہدنامہ مذکور بالا کو منظور کرین تو یہ انکا مضر اور خلل انداز ہیگا دیگر شرائط عہدنامہ صلح مذکور کے نہوگا اور تعمیل اون سبکی اوپر قرار یقین بحالہ مورثا و جانشینان کے واجب اور فرض ہوگی

شرط شانزدہم اس عہدنامہ کی تصدیق مہاراجہ دولت راؤ سندیہا آٹھ روز کے عرصہ مین تاریخ ہذا سے کرینگے اور نقل مصدقہ میجر جنرل ویسلی صاحب کو دی جائیگی

میجر جنرل ویسلی صاحب وعدہ کرتے ہین کہ اس عہدنامہ کی تصدیق ہز انکسل سی موسٹ نوبل گورنر جنرل ان کونسل کرینگے اور نقل مصدقہ مہاراجہ کو تین مہینے کے عرصہ مین نہ ملیگی یا اگر ممکن ہوگا تو اس سے پیشتر دی جاوے گی

حکم دینے علاقجات کا میجر جنرل ویسلی صاحب کو بروقت تصدیق ہونے عہدنامہ ہذا کے دیا جائیگا کہ قلعہ اوسیر گڈھ و پول گڈھ اور دہداو سونت تک سپرد کیے جاوینگے جب تک یہ خبر نہ دی جائیگی کہ علاقجات مین سے سب مہاراجہ کے افسر اور فوج چلے گئے ہین

المرقوم مقام سورجی انجن گانو بتاریخ ۳۰ ماہ دسمبر ۱۸۰۳ء مطابق ۵ ماہ رمضان ۱۲۱۳ فصلی

دستخط آرتھر ویسلی

دستخط اسٹیل مہادیو

دستخط کول مین

دستخط جسونت اوگلوریا

دستخط نارا دھری

تصدیق کیا گورنر جنرل ان کونسل نے بتاریخ ۱۴ ماہ فروری ۱۸۰۴ء

تصدیق کیا نواب نظام نے بتاریخ ۲۸ ماہ اپریل ۱۸۰۴ء

تصدیق کیا پیشوا نے بتاریخ ۱۴ ماہ مئی ۱۸۰۴ء

یادداشت جائداد متعلقہ عاملان ظفر یاب خان پسر سومرو

واضح ہو کہ اصل عہدنامہ کے نمبر الف کوئی فہرست دیہات نہین ہے مگر یہ کاغذ یادداشت جو سادہ ایک نقل عہدنامہ کے دفتر فورین گورنر جنرل مین ہے وہی فہرست تصور کیجاتی ہے جسکا ذکر شرط دوم مین درج ہے

واقعۂ دوآب

پرگنہ پایم	۱۰۰۰۰۰	پرگنہ سردہنا	۴۰۰۰۰۰
پرگنہ برہانا	۱۰۰۰۰۰	پرگنہ جلیسر جہانگیر پور	۱۰۰۰۰۰
پرگنہ برنابا	۱۰۰۰۰۰	پرگنہ کوٹانا	۱۰۰۰۰۰
پرگنہ عالمپور سرات	۱۰۰۰۰۰	پرگنہ دوبل گانو	۱۰۰۰۰۰
پرگنہ جہارو سانا	۵۰۰۰۰۰	پرگنہ نوربورا	۴۰۰۰۰۰

متعلق اجیت سنگہ و سرا سنگہ جاٹ واقعہ مغرب دریای جمن

پرگنہ فریدآباد	۱۰۰۰۰۰	فوجداری دہلی	۵۰۰۰۰۰

اراضی متصدیان خالصہ واقعہ مغرب دریای جمن

پرگنہ لودہوپور	۵۰۰۰۰۰

متعلق مرزا اکبر شاہ ولیعہد واقعہ مغرب دریای جمن

پرگنہ کوٹ قاسم	۵۰۰۰۰۰

زمینداری رنجیت سنگہ واقعہ دوآب

حسین گنج دیانی گانو	۵۰۰۰۰۰
واقعہ مغرب دریای جمن	۱۰ لاکھ ۱۰۰۰۰۰

متعلق مادہوراو کہتری

دیہات واقعۂ دوآب	۵۰۰۰۰۰

متعلق مادہوراو پہالکیا

واقعۂ دوآب	۴ لاکھ ۱۰۰۰۰۰

متعلق شیواجی پہالکیا

واقعۂ دوآب	۵۰۰۰۰۰

قطب بیاکہ

واقعہ مغرب دریائے جمن

بابو جی سیند ہیا واقعہ مغرب دریائے جمن

پانی پت

سنگو تھلا

گوہر دہن

گلاب باغ قدم

تین محال واقعہ دوآب

گنگا دھر بگرام

دو محال واقعہ دوآب

جیونت راؤ سیند ہیا و راگھو جی قدم دو محال واقعہ مغرب دریائے جمن

نارنول وکاتھی

اراضی مہتمم ڈاک یعنی پوسٹ ماسٹر

واقعہ دوآب

گوردت سنگھ

واقعہ دوآب محال جنجانا

بھاگ سنگھ

واقعہ دوآب

شیو شنکر سنگھ

کرنال واقعہ مغرب دریائے جمن

احمد علیخان

واقعہ دوآب

نجابت علیخان واقعہ دوآب

پرگنہ دھنت

پرگنہ بھولکنار ۔۔۔ ۔۔۔ ۔۔۔

سوں جو مقام فیسر کنج پر لیا جاتا ہے

واقعہ مغرب مدیای حمن

سوسا
بہادر گڑھ دہلی گڑہ
سورا

صوبہ سہارنپور

ضلع سہارنپور
ملیا پور
سلطان پور
نانوآباد
بدولی
سیتا
نتروارہ
سکراوکھیرا
سوسن وغیرہ
اراضی متعلقہ بہرہ مندخان
بہارکھیڑا
گنگادت پور
مگلیارپور
جزوارث
بہاجی پور
بریت وفرید پور
رولا پور وغیرہ

سیلہ و جاگیر ہردوار

ماتحت جارج طامسن صاحب ولیع راست در یامی جمن

پرگنہ جھجر	روپیہ یک لک
بیری و مداؤ	روپیہ یک لک
باولی	روپیہ یک لک
لاہوری و پھورا	روپیہ

متعلق شاہ نظام الدین واقعہ دواب

سیالمی	روپیہ
چھپولی	روپیہ
اسلام آباد	روپیہ
تہر	روپیہ
بوارا	روپیہ یک لک
بھوسوزا	روپیہ

متعلق مسٹر جان پیٹرسٹ واقعہ مغرب دریای جمن

ریواڑی	روپیہ یک لک
تجارا	روپیہ یک لک
توری	روپیہ
پاتودی	روپیہ یک لک
اول	روپیہ یک لک
فیروزپور جھلکا	روپیہ یک لک
تعلقہ سرسم	روپیہ

واسطہ مصارف ملازمین بادشاہ

بالپٹ واقعہ دواب	روپیہ یک لک

برن واقعہ دوآب	لک
بہوت وسیاوا	
پرجیت گڈھ	
سونی جلال آباد واقعہ دوآب	لک
حویلی پالم واقع قصبہ دہلی	لک
رہلی گوجر واقعہ دوآب	
سروا کھیر کھانڈا واقعہ دوآب	
سکندر آباد ایضاً	
شکار پور واقعہ مغرب دریائے جمن	
خسرا واقعہ دوآب	
کبرا دہان واقعہ دوآب	
نجیب گڈھ واقعہ مغرب دریائے جمن	لک
دیتانی	
کیور	
ٹکسال یعنی دارالضرب شہر دہلی	
دفتر کروری	لک
محصول دوکاندارانِ شہر دہلی	
محصول محالاتِ شہر	
محصول چونگی وبرآمد اشیا	
مکانات لاوارث دہلی جو ضبط سرکار شاہی ہوئے	

رنجیت سنگھ جاٹ

گاما کادری پہاڑی	واقعہ مغرب دریائے جمن	لک

عملداری کھانڈیراؤ برمن واقعہ مغرب دریا جمن

کنتور	
رتھامئو اور	
اسمعیل پور	
نیمرارا	
کورپوتلی	
وادنی	
سرک سبھاچند	
بجوارا	
کھودانا	
گونالی ناٹھ حال	

ماتحت کرشناجی آپا قلعہ کشن گڈھ

بندارا	
بھمبورا	
چیرنھال	
دودرگڈھ	
بورسولی	
فتح آباد	
طرف پور	

انباجی انگلیا متہرا محصول نوجیل

یادداشت محالات ہندوستان جو بابت خبر لدیو بن نصاکی متعلق واقعہ واب

اکول	

انگرولی	۷۰۰
دوسنے	۷۰۰
خورجہ	۷۰۰
دان پور	۷۰۰
جلالپور	۷۰۰
خلیل گنج	۷۰۰
کندولی	۷۰۰
گڈھ موکتیسر	۷۰۰
جیپور	۷۰۰
ناتھہ	۷۰۰
فیروزآباد	۷۰۰
سعدآباد	۷۰۰
حصار	۷۰۰
چندوسی	۷۰۰
حصہ	۷۰۰
سنکاریور	۷۰۰
غنیر و کمال پور	۷۰۰
سیپور	۷۰۰
روہا	۷۰۰
آر	۷۰۰
بیرم پور	۷۰۰
مانرس	۷۰۰
مورسان	۷۰۰

بسوا
مہابن
میوات

واقعہ مغرب دریای جمن

پرگنہ بلول
نوپ
ندیم
سوہانا
سکرس
لونبن چور
مہوالی
ہسین
بیادت جہانداور

ماتحت راجہ انباجی بنگلیا واقعہ مغرب دریای جمن

پرگنہ فاطمہ آباد
پرگنہ اچنیدی
فرد
کونسی
سیرگڈہ
جس گڈہ
کورے

واقعہ دوآب

پرگنہ دریاپور

مہربار

میرٹھہ

دواسنا

نرولی

حسنین

ماتحت کرنیل جارج وکرنیل سیمنٹ صاحب واقعہ مغرب دریائے جمن

آمدنی محصول وتحصیل اگرہ

پرگنہ گورا

پرگنہ سرحدی

جگیتر

تال پورہ

کھیرا گڈہ

ہیرا ولی

فتح پور سیکری

ارادت نگر

شمس آباد

لوہمنڈی

نرسنگ

تعلقجات واقعہ دوآب متعلق بصاحبان مذکورۂ بالا واقعہ بہارنپور

کیکلو

جارا کنجت

سورچپار

لکھنوٹی

لنور	سی ہامی سیہ
چیتی کھیری	صفحہ
مالیا	سی سالی لیہ
نسکار پور کنوہی	لا سالیہ
کھولپور	سامی عہ
کاندلا	سچار لیہ
لونیت	لونیت مالیہ
گوہانا	سی آلی عہ

نمبر ۶۵

عہدنامہ اتفاق و دوستی جو دولت راو سینڈیا کے ساتھ ہوا ۱۸۱۸ء

عہدنامہ اتفاق و حفاظت باہمی فیمابین انریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی و مہاراجہ عالیجاہ دولت راو سینڈیا بہادر معہ والا دودمان و جانشینان منعقدہ وقت میجر جان مالکوم صاحب منجانب انریبل کمپنی و سوفت بانریبل پنت و نشی کول نی منجانب مہاراجہ دولت راو سینڈیا اور باہم اظہار اختیارات فرد فرد آ ہوا اور جان مالکوم صاحب کو میجر جنرل آنریبل اڈتھر ویلسلی صاحب نے دربار دولت راو سینڈیا میں بھیجا تھا اور آنریبل میجر جنرل صاحب موصوف کو اختیارات کل و حکومت تام اس امر کی ہز مجسٹی بریٹانیہ جارج سوم کیوس ویلسلی نائٹ اوف دی موسٹ الائڈ آرڈر اوف دی اوف سنپت یا ترک دیکے موسٹ نوبل پریوی کونسل شاہ انگلستان نے جنکو آنریبل کورٹ اوف ڈائرکٹر کمپنی نے واسطے اجرا حکومت موسطنت بنگالے نامزد کیا ہے عطا کیے

چونکہ بفضل الٰہی و واسطہ و سعی و اتفاق مجوزہ تمام فیمابین گورنمنٹ آنریبل کمپنی و مہاراجہ عالیجاہ دولت راو سینڈیا بہادر بذریعہ عہدنامہ منعقدہ عرصہ قلیل کے قائم ہوا ہے لہذا امر دوسرکار موصوفین بنظر موافقت زمانہ اب واسطے محفوظ رکھنے تحاد و امان کے یہ قرار دیا کہ عہدنامہ مذکور باب محافظت عام و اتفاق باہمی کے ہی منظور کیا جاوے جسکی شرطیں ممالک ہر ایک کا مضمون محفوظ آفات فساد سے رہیگا اور اونکے رفیق اور متحدان کا علاوہ بھی دوستانہ اور دوستی و دشمنان سے محفوظ رہیگا

شرط اول دوستی اور اتفاق جو از روے عہدنامہ سابق فیمابین سرکارین کے قائم ہوا ہے اس عہدنامہ سے مستحکم اور مضبوط ہوگا اور واسطے دوام کے رہیگا دوست اور دشمن دونون سرکارون کے دوست اور دشمن دونون کے متصور ہونگے اور اونکے عالب باہمی آیندہ ایک ہی تصور کیے جاوینگے

شرط دوم اگر کوئی شخص یا ریاست کوئی امر دشمنی یا زیادتی سیوجہ کا بخلاف کسی فریق منجملہ فریقین معاہدہ کے کریگا اور بروقت اظہار اوسکے بیان واقعی اوسکا نکریگا اور کرنے معاوضہ واجبی ورضامند کرنے سے جو فریقین معاہدہ اوسکو کہینگے انکار کریگا تو فریقین معاہدہ وہ امور اوسکی نسبت بروی کار لاوینگے جو موقع وقت اقتضا کریگا بنظر زیادہ تر تشریح اصل معاملہ ومطالب اس شرط کے گورنر جنرل ان کونسل منجانب آنریبل کمپنی بذریعہ اس تحریر کے بیان کرتے ہین کہ گورنمنٹ انگریزی ہرگز کسی حکومت یا ریاست کو کوئی امر دشمنی وزیادتی سیوجہ کا بمقابلہ حقوق وریاست مہاراجہ دولت راو سیندیہا کے کرنیکی اجازت نہ دینگے بلکہ ہر وقت حسب استدعا مہاراجہ کے حقوق وریاست مہاراجہ کی حفاظت کرینگے اور حفاظت ہنگام استدعا اسطرح کرینگے جسطرح واسطے حفاظت حقوق واملاک آنریبل کمپنی کے وہ کرتے ہین

شرط سوم بغرض تعمیل کرنے شرایط عہدنامہ ہذا کے مہاراجہ اقرار کرتے ہین کہ وہ دینگے اور ایسٹ انڈیا اقرار کرتے ہین کہ وہ دینگے ایک فوج کملی جسکی تعداد چھ ہزار سپاہ پیادگان آئینی سے ہوگی اور جسکے ہمراہ توپخانہ و سامان جنگ معقول اور مناسب دیا جائیگا اور یہ فوج اوس مقام پر متصل سرحد دولت راو سیندیہا کے کمپنی بعد ازین گورنمنٹ انگریزی کو مناسب متصور ہوگا اور فوج مذکور مقام معینہ پر زیادہ اور مستعد رہیگی تاکہ فوراً وقت ضرورت اس مقام پر پہونچے جہان اوسکی خدمتگزاری کی ضرورت ہو کیونکہ ازروے اس عہدنامہ کے اونکی خدمتگزاری مشروط ہے

شرط چہارم اور یہ بھی اقرار ہوتا ہے کہ حسب مضمون شرط یازدہم عہدنامہ صلح منعقدہ موقت میجر جنرل وسلی منجانب آنریبل کمپنی وبابو انبل ومنشی کنول ین وغیرہ منجانب مہاراجہ عالیجاہ دولت راو سیندیہا جو خرچ اور مصارف چھ پلٹن مذکورہ بالا معہ اونکے توپخانہ سامان واسباب جنگی وباربرداری وغیرہ کی ہوگا وہ سب آنریبل کمپنی اوس علاقہ کی آمدنی سے ادا کرینگے جو مہاراجہ عالیجاہ دولت راو سیندیہا نے آنریبل کمپنی کو بموجب شرائط دوم وسوم وچہارم عہدنامہ صلح مذکورہ بالا کے دیے ہین اور جنکی تفصیل عہدنامہ مذکور کے ذیل مین درج ہے

شرط پنجم غلہ و دیگر اشیاء خورونی رسد اور تمام قسم کا سامان پوشاک اور ضروری مویشی و گھوڑے و شتر جو واسطے فوج لکھی مذکور کے درکار ہونگے اور جب فوج مذکور اندر ممالک مہاراجہ حسب ضرورت گذر کریگی وہ یہ تمام اسباب و سامان بلا ادا سے محصول گذر کریگا اور جب زیادہ فوج منہور بل کمپنی کی بباعث جنگ یا کسی ریاست کے علاوہ مہاراجہ مین آئے گی تو وہ بھی اسیطرح مثل فوج لکھی تمام محصولات اشیا و سامان ضروری سے بری متصور ہونگے اور یہ بھی اقرار ہوتا ہے کہ جب کوئی جزو فوج مہاراجہ ممالک ہنور بل کمپنی مین حسب ضرورت مذکورہ عہدنامہ ہذا گذر کرے گی گو کہ محصول غلہ اور شتر اور اسباب پوشیدنی وغیرہ حسب مندرجہ بالا کسی ضرورت جزو فوج مہاراجہ صاحب کو ہوگی نلیا جائیگا اور یہ بھی شرط ہوتی ہے کہ افسران ہر دو سرکار تک وہ واسطے سرانجام امور شروط عہدنامہ ہذا کے دوسری سرکار کے ملک مین ہمراہ فوج کے یا کسی اور طرح ہونگے تو انکی نسبت وہی ادب اور لحاظ مرعی رہیگا جو انکے عہدہ اور منصب کے موافق ہوگا

شرط ششم یہ فوج لکھی ہر وقت تیار رہیگی اور حسب استدعای مہاراجہ کارہاے بزرگ مثل حفاظت جسم مہاراجہ و نشا و جانشینان مہاراجہ و حفاظت ملک بمقابلہ جملہ دشمنان و خوف دہی و سزا دہی سرکشان و ترغیب دہندگان زیادہ ملک مہاراجہ کیا کریگی اور کوئی امر جزوی و موقوف علیہ پر وہ کارآمد نہوگی

شرط ہفتم چونکہ بہ شرط سیزدہم عہدنامہ صلح یہ اقرار ہے کہ مہاراجہ عالیجاہ دولت اوسنیہ بیا کسی فرانسیس رعایا سے کسی اور ملک یورپ وامریکا کو جو بجنگ گورنمنٹ انگریزی ہونگے ملازم نرکھینگے اور اگر ملازم ہونگے تو انکو رخصت کر دینگے بلکہ کسی رعایاے انگریزی کو خواہ ولایت ہو خواہ ہندوستانی بغیر استرضاے گورنمنٹ انگریزی کے ملازم نرکھینگے لہذا مہاراجہ اب یہ بھی وعدہ کرتے ہین کہ وہ بعد ازین کسی یورپ زاد و باشندہ امریکا کو بغیر استرضاے گورنمنٹ انگریزی کے اپنے ملک مین رہنے بھی نہ دینگے اور گورنمنٹ انگریزی اسکی عوض وعدہ کرتے ہین وہ بھی کسی رعایاے مہاراجہ کو یا کسی اور کو جو مجرم کسی جرم یا دشمنی بمقابلہ جسم ریاست مہاراجہ دولت اوسنیہ بیا کا ہوگا اپنی ملازمی مین نہ رکھینگے اور نہ اوسکو اپنے ملک مین رہنے دینگے

شرط ہشتم چونکہ از روے عہدنامہ ہذا کے اتفاق اور دوستی دونون شرکا اونکے استقدر استحکام کے ساتھ قائم ہوئی ہے کہ دونون سرکار گویا ایک ہی ہوگئے ہین لہذا مہاراجہ وعدہ کرتے ہین کہ وہ کبھی کسی ریاست کلان سے دوستی شروع نکرینگے اور نہ آیندہ کوئی رسم اونسے بغیر اطلاع دہی یا مشورہ ہنوربل کمپنی

کمپنی گورنمنٹ کے جاری کرینگے اور گورنمنٹ ہنور بل کمپنی بھی یہ وعدہ کرتے ہین اور بیان کرتے ہین کہ وہ کسیطرح کا واسطہ کسی رشتہ دار یا ماتحت یا افسر سپاہ یا ملازم سے جسکی نسبت مہاراجہ امراو کہتے ہونگے نہ رکھینگے اور نہ وہ کسی موقع پر ہرگز اشتمالک یا اعانت یا پناہ کسی مہاراجہ کے رشتہ دار یا ماتحت یا افسر یا ملازم کو جو بخلاف حکومت مہاراجہ مصدر کسی امر نا ملائم کا ہوگا دینگے بلکہ وہ مرد بیچ سزا دہی و مغلوب کرنے ایسے شخص کے دینگے تاکہ وہ پھر فرمان بردار ہوجاے اور یہ بھی وعدہ ہوتا ہے کہ کوئی افسر ہنور بل کمپنی کا ہرگز اس علت انتظام اندرونی ملک مہاراجہ مین نکریگا

شرط نہم چونکہ اصل مطلب اور منشا عہد نامہ حال کا یہ ہے کہ امنیت اور حفاظت ممالک فریقین معاہدہ کے اور اونکے رعایا و یا غیان سے کے حملہ مخالفان سے رہی مہاراجہ دولت راو سیندیا وعدہ کرتے ہین کہ وہ ہرگز کوئی امر مخالفت یا زیادتی کا نسبت کسی رئیس رفیق ہنور بل کمپنی کے یا کسی اور رئیس کلان کے نکرینگے اور درصورت پیدا ہونے اختلاف یا نکرار کے جو کچھ فیصلہ گورنمنٹ کمپنی بعد میزان راستی و انصاف مین وزن کرے معاملہ کے کرینگے وہ بہر طور کلیتہً منظور اور مقبول ہوگا

شرط دہم فریقین معاہدہ ہر تدبیر ممکن الوقوع صلح کی واسطے اسند دشمنی مدخل کرینگے اور اس غرض سے ہر وقت آمادہ اس پر رہینگے اور دیگر ریاستہاے کلان کو جواب دہی واقعی اور مناسب ہر امر کا دینگے اور رسوم صلح و دوستی ریاستہاے بزرگ و حکومت ہاے کلان ہند کے ساتھ موافق اصل و خاص منشا عہد نامہ ہذا کے مرعی و مسلوک رکھینگے اور اگر شومی طالع سے درمیان فریقین معاہدہ اور کسی اور ریاست کے جنگ پیدا ہوگی تو مہاراجہ عالیجاہ دولت راو سیندیا وعدہ کرتے ہین کہ فوج انگریزی چھ پلٹن معہ توپخانہ وغیرہ بشمول اونکی فوج چھ ہزار پیادگان اور دس ہزار باگاہ و دو ہزار سواران کے جو مہاراجہ اقرار کرتے ہین کہ ہر وقت موجود رکھینگے بمقابلہ دشمن کوچ کرینگے اور مہاراجہ یہ بھی وعدہ کرتے ہین کہ وہ کوشش کرکے جسقدر فوج اپنے ملک کی لاسکینگے میدان جنگ مین لائینگے تاکہ جنگ اچھی طرح کیجاے اور جلد ختم ہو اور ہنور بل کمپنی بھی ایسا ہی وعدہ کرتے ہین کہ اگر ایسا ہوگا تو وہ بھی جسقدر فوج سوای فوج کمکی کے کافی واسطے خوب کے مناسب ہوگی اوسقدر بمقابلہ دشمن لائینگے

شرط یازدہم جب گمان غالب جنگ کا ہوگا تو مہاراجہ عالیجاہ دولت راو سیندیا وعدہ کرتے ہین جسقدر ممکن ہونگے بنجارہ واسطے جمع کرنے غلہ کے بھیج جاے قیام فوج بمقام سرحد کے جمع کردینگے

اور گورنمنٹ کمپنی ہی بنظر بخوبی انجام پانے لڑائی کے وعدہ کرتے ہین کہ وہ بھی اپنی سرحد پر ایسی ہی تدابیر عمل مین لائینگے

شرط دوازدہم فریقین معاہدہ کی مرضی یا غرض فتح کرنے اور ایزاد کرنے اور علاقہ کے اپنی ملکمین ہرگز نہین ہے اور نہ یہ ارادہ ہے کہ کسی ریاست یا حکومت پر حملہ آور ہون تاوقتیکہ از حالت وقوع ہونے کسی موجہ زیادتی کے بیان واقعی اوس زیادتی کا بطریق ملایمت حسب فحواے عہدنامہ سبوق الذکر کے حاصل ہو اگر بخلاف منشا اور مطلب اس عہدنامہ حفاظت کے کسی ریاست سے خدانخواستہ بعد ازین خواہ مخواہ جنگ پیدا ہو تو فریقین معاہدہ جو نفع اوسکی افواج بحموعی سے پیدا ہوگا اوسکی تقسیم کی غرض کا قاعدہ قایم کرینگے اور یہ بیان کیا جاتا ہے کہ در حالت جنگ کے اوس تقسیم ہونے نفع کے حصص سرکارین کا مساوی ہوگا اگر دو نفع کلوشش فریقین حاصل ہوا ہی اور فریقین نے کلیتہً شرایط عہدنامہ ہذا کی تعمیل کی ہے

شرط سیزدہم چونکہ اس اتفاق و دوستی محافظت سے مطلب دونون سرکارونکا شامل ہوگیا یعنی ایک ہی رہگیا لہذا یہ وعدہ کرتا ہے کہ گورنمنٹ آنریبل کمپنی کو اختیار ہے کہ اگر کچھ فساد اونکے ملک مین واقع ہو تو اس فوج کمپنی کی کل یا تھوڑی سی فوج اوسکی دفع کیواسطے یا کسی اور امر کیواسطے اگر درکار ہو تو پہنچائین بشرطیکہ اس حرکت فوج سے کوئی امر جسکے واسطے وہ خاص کر حسب منشا عہدنامہ ہذا معین اور مامور ہین اوس مین تخلل واقع نہو اور اگر کچھ فساد کسی علاقہ مہاراجہ مین جو متصل سرحد انگریزی کے ہو پیدا ہوگا اور بھیجنا فوج کمکی کا وہان نہایت لازم نہوگا تو گورنمنٹ انگریزی کو اگر مہاراجہ دولت رامپند نیابا کمپنی سے تو وہان اور فوج انگریزی جو قریب مقام فساد سے ہوگی اوسکو وہان جانے مین چندان دقت نہوگی تو اوسکو وہان بھیجینگے کہ جا کر رفع فساد کرے اور اگر کچھ فساد کسی علاقہ انگریزی متصل سرحد ملک مہاراجہ کے پیدا ہوگا اور گورنمنٹ انگریزی مہاراجہ کو تحریر کرینگی تو مہاراجہ بھی اپنی فوج جو متصل مقام مذکور کے ہوگی واسطے اعانت اور رفع فساد علاقہ انگریزی کے بھیجدینگے

شرط چہاردہم منظور ہے کہ جو دوستی اور اتفاق سرکارین مین ہوا ہی اوسکو اوسکے احکام پر جاری قرار دادہ ہوتا ہی کوئی فریقین معاہدہ زین ہی دوسری کو فریق یا ماتحت سرکار کو ساتھ واسطہ نہ کرینگی اور نہ کوئی قسم اتفاق پیدا کرینگی اور نہ قایم رکھینگی جو مخالف سرخوشی سرکار کے یہ وعدہ ہوتا ہی اور بیان ہوتا ہی کہ بعد ازین کوئی فریق فریقین معاہدہ سے بناہ یا اعانت کسی سرشش ماتحت یا رعایاے ایکدیگر کو نہ دینگی بلکہ وہ کوشش بلیغ بابت گرفتاری ایسے سرشش کے کرینگے تاکہ اوسکو سزا دیجاے

شرط پانزدہم آنریبل کمپنی وعدہ کرتے ہین کہ وہ کوشش اور سعی اس امر مین کرینگے کہ جو رسوم

تکلفات ظاہری و دیگر مرتب معینہ ملاقات وتحریرات فیمابین پیشوا کے اور اونکے بزرگون کے اور مہاراجہ دولت راو سیندہیا اور اونکے بزرگونکے مرعی رہے ہین وہ قایم اور جاری رہین اور گورنمنٹ انگریزی یہ بہی وعدہ کرتے ہین کہ وہ حقوق دولت راو سیندہیا کے نسبت اونکے مقبوضات کے جو خواہ از روے سند تحریری کے ہون یا عطایات یا بلا تحریری اجازت پیشوا کے ہون بموجب شد آمد قدیم کے منظور کرینگے بشرطیکہ ایسی سند سے کچھ تخلل تعمیل قرار واقعی شرائط عہدنامہ صلح مین واقع نہوتا ہو اور بشرطیکہ تمام مقدمات مذکور نسبت مقبوضات بلا تحریر کے مہاراجہ دولت راو سیندہیا وعدہ کرین کہ وہ سپرد ثالثی گورنمنٹ انگریزی کے کرین اور گورنمنٹ اونکا فیصلہ حسب شد آمد قدیم بفحواے اصول دوستی وانصاف کے کرینگے اور گورنمنٹ انگریزی یہ بہی وعدہ کرتے ہین کہ وہ کوشش کرکے تمام کارروائی جو دولت راو سیندہیا نے یا اونکے بزرگون نے حسب اختیارات جو اونکو پیشوا نے دیے تہے کیے ہین اونکا اعتبار نہو بشرطیکہ اونکے قایم رہنے سے کلیتہ حفظ آبرو ومنصب مہاراجہ پیشوا رہتا ہو اور بلحاظ شرائط عہدنامہ صلح بہی قایم رہتا ہو

شرط شانزدہم یہ عہدنامہ سولہ شرائط کا آجکی تاریخ میجر مالکوم صاحب نے منجانب آنریبل کمپنی اور رتیل پنڈت اور منشی کنول نین نے منجانب دولت راو سیندہیا قایم کیا اور میجر مالکوم صاحب نے ایک نقل اوسکی فارسی اور مرہٹہا اور انگریزی مین بہر و دستخط اپنے مہاراجہ صاحب کو دی اور مہاراجہ صاحب نے بہی ایک نقل اوسکی بتصدیق اپنے اوسکو دی اور میجر مالکوم صاحب بذریعہ اختیارات جو اونکو اس بارہ مین میجر جنرل آنریبل ارتھر ویسلی صاحب نے جنکو اختیارات کل بفحواے ذکر مذکورہ بالا ملے ہین دیے ہین بذریعہ اس تحریر کے بیان کرتے ہین کہ عہدنامہ ہذا آجکی تاریخ سے عمل مین آے اور وعدہ کرتے ہین کہ ایک نقل اسکی جو بعینہ مطابقت لفظ لفظ کا اس سے رکہتی ہوگی دستخطی گورنر جنرل ان کونسل مہاراجہ عالیجاہ دولت راو سیندہیا کو عرصہ دو مہینے اور دس روز مین دی جاے گی اور جب وہ دی جاگی تو یہ نقل مستعفی میجر مالکوم واپس ہوگی

المرقوم مقام بریان پورہ بتاریخ ۳۰ ماہ فروری سنہ ۱۸۰۳ع مطابق ۱۴ ماہ ذیقعدہ سنہ ۱۲۱۸ ہجری

دستخط آرتھر ویسلی

مہر کمپنی

تصدیق کیا گورنر جنرل ان کونسل نے بتاریخ ۲۳ ماہ مارچ ۱۸۰۴ء

دستخط سے ایچ بارلو

دستخط جے اڈٹی

نمبر ۶۶

عہد نامہ دولت راؤ سیندیا مع دفعہ بیانیہ ۱۸۰۵ء

عہد نامہ محدودہ صلح وسداد فیما بین آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی و مہاراجہ عالیجاہ دولت راؤ سیندیا بہادر معہ اولاد و ورثا و جانشینان مہاراجہ

چونکہ اکثر اشتباہات و اختلافات در باب معنی و منشا بعض دفعات صلحنامہ منعقدہ فیما بین گورنمنٹ انگریزی و دولت راؤ سیندیا مرقومہ مقام سورجی انجن گانو تاریخ ۳۰ ماہ دسمبر ۱۸۰۳ء پیدا ہوئے ہیں لہذا رفع کرنے اون شبہات کے اور دور کرنے اختلافات آئندہ کے یہ عہد نامہ محدود صلح وسداد فیما بین دونوں سرکاروں کے منعقد ہوا موفت لفٹنٹ کرنیل جان مالکوم صاحب کے جو زیر حکم و ہدایت رائٹ آنریبل جنرل جرارڈ لیک صاحب سپہ سالار افواج ولایتی و ہندوستانی آنریبل کمپنی کے اور باختیارات کل عطیہ آنریبل سر جارج ہنری بارلو بیرونت صاحب کے جنکو آنریبل کورٹ آف ڈائرکٹر کمپنی مذکور نے واسطے اجرا و حکومت امور ہندوستان مامور کیا ہے کاربند ہیں اور موفت منشی کنول نین کے جنکو اختیارات کل عطا ہوئے ہیں منجانب مہاراجہ دولت راؤ سیندیا کے

شرط اول ہر ایک دفعہ صلحنامہ منعقدہ جنرل آرتھر ویلسلی کے بمقام سورجی انجن گانو باستثنا اونکے جو حسب منشا عہد نامہ ہذا کے تبدیل ہوں گے دونوں سرکلدون پر لازمی اور واجبی متصور ہو کر جاری اور قائم رہیں گے

شرط دوم آنریبل کمپنی ہرگز حق اور دعوی دولت راؤ سیندیا کے مبنی اوپر صلحنامہ سورجی انجن گانو کے مسطور نہیں کر سکتے کہ ضلع گوالیار و علاقجات گوہڈ اونکے قبضہ میں رہیں مگر براہ دوستی وہ وعدہ کرتے ہیں کہ قلعہ مذکور اور وہ علاقہ گوہد کا جسکی تفصیل فہرست منسلکہ میں درج ہے اونکو دی جائیں

شرط سوم بطور معاوضہ اس عطیہ کے اور بطریق عوض اوس ہرج کے جو گورنمنٹ انگریزی کا پیچ پرورش رانا گوہد کے ہوگا دولت راؤ سیندیا منجانب اپنے اور اپنے سرداران کے اقرار کرتے ہیں کہ

وہ یکم جنوری ۱۸۱۸ء سے تمام حقوق دعاوی نسبت اوس پندرہ لاکھ روپیہ پنشن ترک کرتے ہین جو از روے
شرط ہفتم صلحنامہ سورجی انجن گانو کے اونکے سرداران کلان کے نام سے ہوئی ہے

شرط چہارم آنریبل کمپنی وعدہ کرتے ہین کہ وہ دولت راؤ سندیا کو بقایا پنشن جو از روے شرط
ہفتم صلحنامہ مذکور کے مشروط ہے نہایت ۳۱ ماہ دسمبر ۱۸۱۸ء ادا کرینگے اور نیز بقایا آمدنی دھولپور و
راجہ کھیرا و باری نہایت تاریخ مذکور بعد مجرا لینے رقوم ذیل کے ادا کرینگے

اول وہ پنشن جو بابو سندیا اور سدا شیو دادنی بباعث خلاف ورزی پنشن داران نسبت گورنمنٹ
انگریزی کے ضبط کی ہے یہ اوس تاریخ سے موقوف ہوگی جس تاریخ خلاف ورزی ہوئی

دوم زر لوث رزیدنسی انگریزی

سوم جو نقد جیکن صاحب نے مہاراجہ کی سپاہ کو پیشگی دیا تھا

چہارم جو خرچہ تحصیل آمدنی دھولپور و باری و راجہ کھیرا ہوگا

شرط پنجم بنظر رفع کرنے اختلافات درباب قبضہ ہر ایک سرکار کے یہ اقرار ہوتا ہی کہ دریاے
چمبل حد و ملک سرکارین قایم ہو اور بجانب مغرب شہر کوٹا سے بجانب مشرق حد و علاقہ گوالیار
تک اور اندر حد دریاے چمبل کے بجانب کنارہ شمالی دولت راؤ سندیا کوئی حق دعوی کسی
حکومت یا اخراج یا آمدنی یا قبضہ کا نہ کرینگے اور آنریبل کمپنی بہی کوئی دعوی یا حق کسی حکومت یا اخراج
یا آمدنی یا قبضہ کا بجانب جنوبی کنارہ دریاے مذکور کے نہ کرینگے اور تعلقہ بہادک و سوسی پرا راجہ برلب
دریاے جمن واقع ہین قبضہ آنریبل کمپنی مین شمار کیے جاینگے

شرط ششم از روے شرط پنجم عہد نامہ ہذا کے جسکی رو سے دریاے چمبل دونون سرکارونکی
سرحد قرار دی گئی ہے اور شہر کوٹا سے بجانب مغرب حد و علاقہ گوالیار بجانب مشرق تک مہاراجہ تمام
دعوی اور حقوق خراج ہر قسم راجہ بوندی یا کسی اور راجہ سے جو بجانب شمال کنارہ چمبل کے اندر حد و مذکورہ بالا کے
ہین ترک کرتے ہین اور نیز علاقہ ٹونک رام پورہ اور بہرام گانو اور زمیندہ وغیرہ اور اضلاع دھولپور راجہ
کھیرا و باری بہی سب دعاوی ترک کرتے ہین اور یہ سب علاقجات اضلاع قبضہ آنریبل کمپنی مین ہونگے

شرط ہفتم آنریبل کمپنی بنظر فوایدیکہ از روے شرط عہد نامہ کے جسکی رو سے دریاے چمبل حد و
سرکارین قرار دیا گیا حاصل ہوتے ہین اور نیز لحاظ دوستی مہاراجہ وعدہ کرتے ہین کہ وہ خود بلا واسطہ

چار لاکھ روپیہ سالانہ معرفت صاحب رزیڈنٹ دربار کے اونکو دیا کرینگے اور آنریبل کمپنی یہ بھی وعدہ کرتی ہے
اور سیندھیا دستان کے وہ دو لاکھ روپیہ سالانہ کی جاگیر اوسیطرح جسطرح بالابائی باقی تھی بیرابائی زوجہ دولت او
سیندھیا کو اور لاکھ روپیہ سالانہ کی جاگیر جمنابائی دختر رئیس مذکور کو دیا کرینگے

شرط ہشتم آنریبل کمپنی اقرار کرتے ہین کہ وہ کوئی عہد نامہ راجہ اودے پور وجودہ پور وکوٹا کے ساتھ
جو ہانحت دولت راو سیندھیا کے واقعہ مالوا اور ماڑواڑ کے ہین نہین کرینگے اور کسی صورت مین جو بندوبست
اپنا دولت راو سیندھیا اونکے ساتھ کرینگے اوسمین دست انداز نہونگے

شرط نہم آنریبل کمپنی اب جسونت راو ہولکر کے ساتھ جنگ مین ہین اور ہر طرح کی تدبیر اوسکے مغلوب
کرنیکی کرتے ہین مگر درصورتیکہ بعد ازین وہ صلح یا کوئی عہد اوسکے ساتھ کرین تو وہ اقرار کرتے ہین کہ وہ ہرگز
وہ علاقجات خاندان ہولکر واقعہ مالوا جو درمیان دریاے تاپتی اور چمبل کے ہین اور دولت راو سیندھیا نے
اون پر قبضہ کرلیا ہے واپس نہین دینگے اور نہ واپس دینے کو سیندھیا کو کہینگے اور نہ آنریبل کمپنی
اون علاقجات کی نسبت کسی امر مین مداخلت کرینگے اور وہ دولت راو سیندھیا کو کل مختار تصور کرینگے
جو بندوبست وہ چاہین جسونت راو ہولکر کے ساتھ یا کسی اوسکے خاندان کے آدمی کے ساتھ درباب دعاوی
خاندان مذکور کے نسبت خراج اداے راجگان وغیرہ کے یا درباره علاقجات واقعہ بجانب شمال دریاے تاپتی
وجنوب دریاے چمبل کے کرین مگر یہ بخوبی سمجھنا چاہیے کہ چونکہ آنریبل کمپنی اقرار کرتے ہین کہ وہ بحیثیت
سرو کار اوس بندوبست سے نرکہینگے جو سیندھیا خاندان ہولکر کے ساتھ درباب اونکے دعاوی یا علاقجات
موروثی واقعہ درمیان دریاے تاپتی وچمبل کے کرین تو گورنمنٹ کچہ دخل ایسی تکرار یا فساد مین بھی نہ دینگے
جو باعث بندوبست سیندھیا کے اون علاقجات مین پیدا ہونگے

شرط دہم چونکہ سورجی راو گھاٹگے نے ایسے کام کیا ہے جس سے خلل دوستی سرکار مین پڑے
لہذا مہاراجہ اقرار کرتے ہین کہ وہ کبھی سردار مذکور کو اپنے مشورہ مین شامل نہین کرینگے اور نہ اوسکو
کوئی کام اپنے ملک مین متعلق بندوبست ملک دینگے

شرط یازدہم یہ عہد نامہ گیارہ شرائط کا آجکی تاریخ معرفت لفٹنٹ کرنیل مالکوم صاحب جو
حسب ہدایت آنریبل لارڈ لیک صاحب منجانب آنریبل کمپنی کارند ہین اور معرفت
منشی کنوار ہین کے منجانب دولت راو سیندھیا منعقد ہوا لفٹنٹ کرنیل جان مالکوم نے ایک تقلال سکی

فارسی اور انگریزی مین بمہر و دستخط اپنے منشی کنول نین مذکور کو واسطے بھیجنے پاس مہاراجہ دولت راو سندیہیا کے دی اور منشی کنول نین سے ایک نقل اوسکا مہری و دستخطی منشی حاصل کیا نفنٹ کرنیل جان مالکوم اقرار کرتا ہے ایک نقل عہدنامہ ہذا کی بتصدیق آنریبل گورنر جنرل کے بہ طرح مثنا اس عہدنامہ کے جو اونہون نے دیا ہے منشی کنول نین کو واسطے بھیجنے پاس مہاراجہ کے ایک مہینے کے عرصہ مین تاریخ ہذا سے ملیگی اور بعد ملنے اوس نقل کے جو عہدنامہ مہری و دستخطی نفنٹ کرنیل جان مالکوم صاحب کا ہے جو اونہون نے حسب ہدایت رہبٹ آنریبل لارڈ لیک کے کیا ہے واپس ہوگا اور منشی کنول نین بھی اسیطرح وعدہ کرتا ہے کہ ایک نقل عہدنامہ ہذا کی بتصدیق مہاراو عالیجاہ دولت راو سندیہیا جو ہر طرح پر مثنی اوس نقل کا ہوگا جو مہری و دستخطی منشی سے نفنٹ کرنیل مالکوم صاحب کو واسطے بھیجنے پاس مذبل گورنر جنرل بہادر کے ایک مہینے کے عرصہ مین تاریخ ہذا سے دی جاویگی اور جب وہ نقل ہنوز بل گورنر جنرل کو دیجاویگی تو جو عہدنامہ مہری و دستخطی منشی کنول نین کے ہے اور جسکو منشی نے باختیارات کل عطیہ کے منعقد کیا ہے حسب مرقومہ بالا واپس ہوگی

المرقوم مقام مصطفاپور بتاریخ ۲۲ ماہ نومبر ۱۸۰۵ء مطابق ۲۹ ماہ شعبان ۱۲۲۰ ہجری

دستخط جان مالکوم

دستخط کنول نین

شرائط تصریحی منسلکہ عہدنامہ منعقدہ فیمابین رہبٹ آنریبل لارڈ لیک منجانب آنریبل کمپنی و مہاراجہ دولت راو سندیہیا بتاریخ ۲۲ ماہ نومبر ۱۸۰۵ء

چونکہ عذرات در باب مضامین شرائط پنجم و ششم و ہفتم عہدنامہ بالا کے پیدا ہوے ہین لہذا بذریعہ اس تحریر کے یہ وعدہ ہوتا ہے اور بیان کیا جاتا ہے کہ بجاے تین شرائط مذکورہ بالا کے دوسرا شرائط مندرجہ ذیل قائم ہونگی

۱

شرط اول نظر بر رفع کلی نزاعات فی مابین اعالی جناب آنریبل کمپنی اور مہاراجہ دولت راو سندیہیا واقعہ ہندوستان کے مہاراجہ مذکور اس تحریر کے اقرار کرتے ہین کہ وہ آنریبل کمپنی کو تمام ملک شمال دریاے چمبل جو مہاراجہ کو بذریعہ شرط ہفتم عہدنامہ مورخہ ۱۸ نومبر کے ملا نہا دیتے ہین یعنی تمام اضلاع دھولپور و باڑی و راجہ کیرا اور آنریبل کمپنی کچھ دعوی یا حقوق نسبت حکومت باخراج یا آمدنی یا قبضہ علاقہ

واقعہ جنوبی کنارہ دریاے مذکور کے نہین کرینگے اور تعلقہ پیادگ وسوی برار اجو رلب دریاے جمن واقع ہین قبضہ آنریبل کمپنی مین رہین گے

شرط دوم آنریبل کمپنی براہ دوستی مہاراجہ اقرار کرتے ہین کہ وہ خود بلا واسطہ چار لاکھ روپیہ سالیانہ باقساط معرفت صاحب رزیڈنٹ دربار کے دیا کرینگے اور آنریبل کمپنی یہ بھی وعدہ کرتے ہین کہ وہ اندر ہندوستان کے جاگیر دو لاکھ روپیہ سالیانہ کی اوسی طور جسطرح بالابائی کے پاس تھی بیزابائی زوجہ دولت راو سیندیہا کو اور لاکھ روپیہ کی جاگیر جمنابائی دختر رئیس موصوف کو دیا کرینگے

المرقوم مقام الہ آباد تاریخ ۳ ماہ دسمبر ۱۸۱۸ع

دستخط جے ایچ بارلو

فہرست جداگانہ اضلاع متعلقہ گوالیار و گوہد جو منجانب گورنمنٹ انگریزی مہاراجہ عالیجاہ دولت راو سیندیہا کو دی گئی

قلعجات گوہد و گوالیار سے محال

قلعجات گوہد و گوالیار	تعلقہ چتادر
گڈھی گوالیار	پرگنہ بھنڈ معہ قلعہ
انتری وغیرہ پانچ محال	پرگنہ اٹھری
انتری	تعلقہ پوہپی
چھچک	تعلقہ امری
پنوار	تعلقہ بلادا
سالپی	تعلقہ ابا
چیتور	تعلقہ چکنی
الہ پور	سرای جولہ
سامولی	دھوندری
پہاڑ گنڈہ وغیرہ متعلق ساگر والی ہر دو حصہ مع	آہون
زمینداری و خالصہ	نور آباد

انورا	ساہر
بہادرپور	رام پورہ
بلہرتی	گوپال پور
کروانس	کھنگی سی
گردگوہڑ	گوہونڈ
مانہت	بایکھیرا
تعلقہ سوکل ہاری	گجرا
تعلقہ آبان	کٹولی
اندرکھی	ساون کلان
بندبری	پرگنہ سوہ
تھودا	پرگنہ کٹوا
سارو غیرہ متعلقہ کریوا کی زمینداری سی پرگنہ	دیوگڈھ

نقل مطابق اصل کے ہے

دستخط این بی ایڈمنسٹن

سکرٹری گورنمنٹ

نمبر ۶۷

عہدنامہ دوستی واتفاق جو بتاریخ ۵ ماہ نومبر ۱۸۱۸ء سانہ دولت راو سیندہیا کے منعقد ہوا

عہدنامہ دوستی واتفاق فیمابین آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی ومہاراجہ عالیجاہ دولت راو سیندہیا بہادر واولاد وورثا وجانشینان مہاراجہ منعقدہ منجانب آنریبل کمپنی معرفت کپتان ایرسکلوز باختیارات عطیہ ہز انکمسل سی موسٹ نوبل فرانسس مارکیوس اوہیسٹنگز رائٹ آنریبل دی موسٹ آنریبل آرڈر آف دی گارٹر اون آف ہز برٹانکل میجسٹی موسٹ آنریبل پریوی کونسل گورنر جنرل جنکو آنریبل کمپنی نے واسطے اجرا اور حکومت تمام امور ہند کے مامور کیا ہے اور سپہ سالار افواج شاہی وکمپنی دعا دعا وغیرہ

اور منجانب مہاراجہ دولت راو سیندہیا رام چندر بہاسکر بانتیارات علیہ مہاراجہ

چونکہ گورنمنٹ انگریزی اور مہاراجہ عالیجاہ دولت راو سیندہیا بہادر کو جو تحریک خواہش دلی اس امر کی ہوئی کہ قوت غارتگری پنڈارا ضعیف ہو اور ہر ایک ضلع ہندوستان مین یہ طریق غارتگری پھر زندہ اور طیار نہو لہذا شرائط ذیل منظور ہوے کہ خواہش دلی سرکارین شہود مین آوے

شرط اول فریقین معاہدہ اقرار کرتے ہین کہ وہ اپنی اپنی ریاست اور رفقا اور ماتحمان کی فوج کو بمقابلہ پنڈارا یا کسی اور گروہ غارتگران کے کام مین لاوینگے اور اونکے مقام ماوا سے اونکو نکالدینگے اور ایسی تدابیر صایبہ عمل مین لاوینگے کہ دوبارہ ایسا گروہ اجتماع نکرسکے اس غرض سے فوج دونون سرکارونکی معاونی اپنے رفقا و ماتحمان کے فوراً اوپر پنڈارا اور اوسکے شریک لوگونکے حمایہ آوینگے اور جو طریق یا طریق جو طریق اصلاح باہمی تجویز ہوے اور اوسوقت تک بازنہ آوینگے جب تک مطلب اس عہدنامہ کا بخوبی حاصل نہوگا اور مہاراجہ یہی اقرار کرتے ہین کہ وہ ہر تدبیر کرکے تجویز گرفتاری سردارون پنڈارا مع اونکے خاندان کے کرینگے اور اونکو گرفتار کرکے حوالہ گورنمنٹ انگریزی کرینگے

شرط دوم چونکہ گروہ غارتگران نے اپنے تین ملک مہاراجہ دولت راو گوالیار جاگیران قرب جوار مین قایم کرلیا ہے لہذا بذریعہ اس تحریر کے یہ اقرار موثر ہے کہ بعد اخراج اونکے علاقہ مہاراجہ جو اب تک اونکے پاس ہے وہ مہاراجہ فوراً ضبط کرینگے اور وعدہ کرتے ہین کہ پھر اونکو اوس علاقہ پر قابض نہونے دینگے اور ایسے علاقہ جو اور سردارونکے اب قبضہ پنڈارا مین ہین وہ اونکے اصل مالکان کو واپس دلوادینگے بشرطیکہ اون مالکان نے بھی جسقدر کوشش پنڈارا کے خارج کرنے مین اونسے مطلوب ہوگی وہ ظہور مین لائی ہوگی اور پھر یہ بھی وہ وعدہ کرینگے کہ وہ پھر پنڈارا کو اوپر دخیل نہونے دینگے اور نہ خود اونسے سازش و شرکت کرینگے اور اگر ایسا نہوگا تو وہ علاقہ بھی حوالہ مہاراجہ دولت راو سیندہیا کے ہوگا اور سیندہیا اوس علاقہ کو اون شرائط پر اپنے قبضہ مین رکھینگے

شرط سوم مہاراجہ دولت راو سیندہیا بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتے ہین کہ وہ ہرگز پنڈارا یا کسی اور گروہ غارتگر کو اپنے ملک مین آنے نہ دینگے اور نہ اونکو کسیطرح کی اعانت اور کمک مدد دینگے اور نہ اپنے اہلکاران کو اجازت مدد دہی کی دینگے بلکہ برعکس اسکے مہاراجہ وعدہ کرتے ہین کہ وہ احکام مستحکم بنام اپنے افسران ملکی و جنگی کے جاری کرینگے کہ وہ ایسے گروہ غارتگران کو جو اراوہ اونکے ملک مین آنے کا کرین

اونکو آنے نہ دین اور شکست اور مغلوب کرین اور اسمین اگر پہلوتہی ہوگی تو اونکو سزائے سخت دیجائیگی اور جو اونکا اس حکم مہاراجہ کا تعمیل نکریگا وہ شخص اور نافرمان بردار مہاراجہ اور دشمن گورنمنٹ انگریزی تصور کیا جائیگا

شرط چہارم مہاراجہ دولت سیندیا مالک بلاکرار اپنی فوج اور آمدنی ملک کا ہے بنظر بخوبی تعمیل ہونے مطلب عہدنامہ ہذا کے مہاراجہ اقرار کرتے ہین کہ وہ ہمیشہ اپنے فوج مہاراجہ جو کلیتہً پانچ ہزار سوار و دو ہزار پیادہ نہوگی ہنگام جنگ بمقابلہ پندارا و دیگر غارتگران کے بشرکت فوج انگریزی کام کرینگے اور جو احکام کہ افسر فوج انگریزی جاری کرینگے اونکی متابعت کرینگے اور فوج انگریزی کے ساتھ فوج مہاراجہ بھی رہے گی اور اوسی نظر سے یہ بھی وعدہ ہوتا ہے کہ ایک افسر انگریزی ہمراہ ہر ایک دستہ فوج مہاراجہ کے رہین گے تاکہ اونکی معرفت تحریرات ساتھ افسران کمانڈنگ فوج انگریزی کے جاری رہے دیگر شرکت امور کیواسطے مہاراجہ وعدہ کرتے ہین کہ وہ اپنے کل افسران ملکی و جنگی کے نام حکم جاری کرینگے کہ وہ ہر طرح کی مدد اور اعانت جسقدر اونکے حیطۂ اختیار مین ہوگی بیچ بہم رسانی رسد وغیرہ مین کرینگے یعنی جسقدر فوج انگریزی اونکے ملک کے کار مین مصروف ہوگی اوسکو رسد وغیرہ سب بہم کردیا کرینگے اور اگر کوئی اس مین تغافلی یا کوتہی کریگا وہ شخص مہاراجہ اور دشمن گورنمنٹ انگریزی کا تصور کیا جائیگا

شرط پنجم مہاراجہ دولت اوسیندیا اقرار کرتے ہین کہ جو سپاہ واسطے شرکت فوج انگریزی کے معین ہوگی اوسکا ساز و سامان سب سپاہ و گھوڑیکا تیار اور موجود رہیگا اور اونکی تنخواہ بھی بموجب سے ملا کریگی اور بابت اس آخر امر کے اطمینان کے اور اس نظر سے کہ آئندہ کچھ تکرار اس مین پیدا نہو مہاراجہ راضی ہین کہ وہ تین سال تک جو روپیہ گورنمنٹ نے وعدہ دینے کا مہاراجہ اور اونکے مختلف رشتہ داران و واسطہ داران کو کیا ہے وہ روپیہ نہ لینگے اور یہ روپیہ سب بیچ تقسیم سپاہ مامورہ ہمراہی فوج انگریزی معرفت افسران انگریزی متعینہ فوج مہاراجہ کے ہوگی اور گورنمنٹ انگریزی وعدہ کرتے ہین کہ بعد ختم ہونے جنگ کے اور تقسیم ہونے تنخواہ وغیرہ سپاہ کے جو کچھ فاضل روپیہ رہیگا وہ روپیہ مہاراجہ کو واپس دینگے اور اسی نظر سے مہاراجہ دولت راو سیندیا یہ بھی وعدہ کرتے ہین کہ وہ دو سال تک جو روپیہ اونکو ریاستہائے جودہ پور و بوندی و کوٹا سے ملنے والا ہے وہ بھی نہ لینگے

شرط ششم یہ اقرار ہوتا ہے کہ فوج مہاراجہ دولت راو سیندیا خواہ پیادہ خواہ سوار خواہ توپخانہ درمیان لڑائی کے وہ مقام قبول کرینگے جو گورنمنٹ انگریزی اونکے واسطے تجویز کرینگے اور اوسکو بلا اجازت گورنمنٹ

تبدیلی نہین کرینگے کیونکہ ایسی تبدیلی باعث شکست کوشش افواج مشترکہ اور موجب نفع دشمن متصور ہوگا یہ بھی قرار ہوتا ہے کہ بنظر اطمینان تعمیل شرایط مندرجہ دفعہ ہذا کے گورنمنٹ انگریزی کو اختیار حاصل رہیگا کہ ایک ایک افسر ہر ایک دستہ فوج مہاراجہ مذکورہ بالا مین مامور کرین

شرط ہفتم چونکہ فوج انگریزی جو گورنمنٹ انگریزی بھیجینگے اور فوج ذاتی مہاراجہ دولت اوسیندیا واسطے سرکوبی پنڈاراکے اور حاصل کرنے مطلب عہدنامہ ہذا کے کافی متصور ہے لہذا مہاراجہ اقرار کرتے ہین کہ بخیال پیدائش سازش کے درمیان اونکے افسران اور پنڈاراکے وہ اپنی فوج حال مین کچھ ازادی نفسری بغیر استرضا گورنمنٹ انگریزی کے نہین کرینگے اور مہاراجہ یہ صریحا وعدہ کرتے ہین کہ وہ اپنے افسران کو ممانعت کرینگے کہ کوئی پنڈاراکسی عہدہ فوج پر مقرر نہو اور نہ کوئی شخص پنڈارا یا کسی اور گروہ غارتگران کو پناہ اور مدد دے اور جو شخص اس حکم کی تعمیل نہین کریگا یا اس مین پہلوتہی ظاہر کریگا وہ بطور سرکش مہاراجہ و دشمن گورنمنٹ انگریزی متصور ہوگا

شرط ہشتم بنظر اسکے کہ فوج مجموعی ہر دو سرکار ہمیشہ کوشش کرے اور اوسکو اطمینان کلی نسبت رسد وغیرہ کے حاصل ہو اور بخیال اطمینان جو مہاراجہ کو اوپر دوستی اور وفاداری گورنمنٹ انگریزی کے ہے مہاراجہ وعدہ کرتے ہین کہ فوج انگریزی قلعہ سیندیا اور سیرگڈہ مین رہے اور اونکے تعلق حفاظت ہر دو قلعہ تا جاری رہنے جنگ کے رہے اور اونکو اختیار دیا جاے کہ وہ اپنے گودام یعنی ڈپوان مین رکھین اور جھنڈہ دولت اوسیندیا کا قلعہ اوسیرگڈہ مین رہیگا اور مہاراجہ اپنا ایک قلعدار معہ پچاس لشکر سپاہی کے اوس مین رکھینگے مگر واضح رہے کہ حکومت قلعہ مذکور کی اور قلعہ ہندیا کی اور خرچ کرنا اسباب و سامان جنگی کا جو اون قلعجات مین ہوگا کلیۃً باختیار افسران انگریزی رہیگا اور جو کچھ سامان جنگ وغیرہ اوسوقت تک خرچ ہوگا جب تک فوج انگریزی اون مین رہیگی اوسکا حساب گورنمنٹ کو دینا ہوگا اور اوسکی قیمت مہاراجہ کو دیجاے گی اور تاکہ اس مین کچھ فرق نہو جب فوج انگریزی قلعہ مین آے گی اوسوقت جسقدر سامان اوسمین ہوگا اوسکی فہرست افسران ہر دو سرکار تیار کرکے اپنے اپنے پاس رکھینگے اور اب جو فوج اون مین ہے وہ باستثنا اوسقدر کے جسکا ذکر اوپر ہوچکا ہے قلعجات سے چلی جاگی اور مہاراجہ کچھ سرکار یعنی قلعجات سے نہین رکھینگے مگر جو اور فوج اوس مین ہوگی وہ اوس مقام پر جاکر قیام کرینگے جو افسران انگریزی بفحواے شرط ششم کے تجویز کرینگے اور جو علاقجات متعلق اون قلعون کے ہونگے وہ حسب دستور متعلق افسران مہاراجہ کے رہینگے اور افسران گورنمنٹ

ہندوستان اعانت افسران انگریزی ہر امر میں ملیگی اور تمام باجز وآمدنی جسقدر ضروری ہوگی اوس فوج کو افسران انگریزی بلحوای شرط پنجم دینگے جو اوسکے ساتھ تعینات ہوگی اور حساب واجبی بعد اختتام جنگ مہاراجہ کو دیا جاسگا دونون قلعہ مذکورہ بالا مہ اضلاع متعلقہ نورا اوسوقت مہاراجہ کو واپس دیے جاینگے جب جنگ بمقابلہ پندارایا اوسکے رفقا کے ختم ہوجائیگی اور اوی حیثیت سے دیے جاینگے جس حیثیت میں وہ برقت پیدائش گورنمنٹ انگریزی تھے نہایت لحاظ اسباب خانگی کا کیا جائیگا اور باشندگان شہر و دیہات کے متعلقہ قلعجات کی حفاظت گورنمنٹ انگریزی کرینگے یا اگر اونکی مرضی ہوگی تو اوسکو اجازت جانیکی مہ اپنے اسباب کے ہوگی جہان چاہین جائین

شرط ششم اصل مطلب فریقین معاہدہ کا یہ ہے کہ طریق غارتگری و قزاقی کسیطرحکی دوبارہ نہو اور دونون سرکار کے اطمینان اور اعتبار اسپر ہے کہ اس مطلب اہم و نیک کے سرانجام کیواسطے گورنمنٹ انگریزی کو یہ ضرور ہے کہ ریاستہای ہندوستان کے ساتھ عہود دوستی اور اتفاق کیے جائین لہذا شرط ہشتم عہد نامہ منعقدہ ۲۲ ماہ نومبر ۱۸۱۸ع جسکی رو سے گورنمنٹ انگریزی کو ممانعت ہے کہ بعض بعض ریاست ہاے جنکا مذکور اوس مین ہے عہود مذکورین اس تحریر سے فسوخ اور مسترد ہوئی اور یہ بیان ہوتا ہے کہ گورنمنٹ انگریزی کو اختیار کل حاصل ہے کہ وہ عہود ساتھ ریاست ہای اودی پور و جودہ پور و کوٹا کے اور ساتھ ریاست بوندی و دیگر ریاستہای مستقیم کے واقعہ کنارہ چپ دریاے چمبل کے کرین مگر اس فقرہ سے یہ مراد تھی کہ گورنمنٹ انگریزی استحقاق مداخلت ساتھ ریاست ہای و رئیسان مالوا و گجرات کے جو بلا شبہ بلا تکرار خراج گذار اور تحت مہاراجہ کے ہین رکھتے ہین اور یہ اقرار ہوتا ہے کہ حکومت مہاراجہ کی اون ریاست اور رئیسونکی اوسیطرح جاری اور قائم رہیگی جسطرح اب تک ہے اور گورنمنٹ انگریزی یہ بھی وعدہ اور اقرار کرتے ہین کہ درصورت اونکے کسی عہد کرنیکے ساتھ ریاستہای مذکورہ بالا اودے پور و جودہ پور کوٹا و بوندی کے یا ساتھ کسی اور ریاست واقعہ کنارہ چپ دریاے چمبل کے وہ دولت راؤ سندیہا کو اونکا خراج معمولی دلوائینگے اور وعدہ کرتی ہین کہ یہ خراج واسطے دوام کے اونکو بموجب عہود گورنمنٹ انگریزی کے ملا کریگا اور دولت راؤ سندیہا وعدہ کرتے ہین کہ کسی سبب یا حیلہ سے وہ امور ریاست ہاے مذکورہ مین بلا استرضا گورنمنٹ انگریزی کے مداخلت نہین کرینگے

شرط دہم اگر خدانخواستہ گورنمنٹ انگریزی اور مہاراجہ مجبور ہو کر کسی رئیس سے جو اونکے ملک پر

حملہ آور ہو یا جو مدد اور اعانت بندارایا دیگر گروہ مزاحمان کی کرنا ہو تب آور ہون تو چونکہ گورنمنٹ کو بدلی خیر خواہی و بہتری دولت راو سیندیہا کی منظور ہے وہ درصورت انتخاب ہونیکے اور مہاراجہ بخوبی تعمیل شرائط کرینگے تجویز معقول واسطے استحکام اور ترقی ملک مہاراجہ کے عمل مین لاوینگے

شرط یازدہم وہ شرائط عہدنامہ سورجی انجن گانوسکے اور عہدنامۂ قندہ تاریخ ۲۲ ماہ نومبر ۱۸۰۵ء کے جنمین کچھ تبدیلی شرائط عہدنامہ ہذا سے نہین ہوئی ہے وہ قایم اور برقرار رہینگے اور دونون فریق معاہدہ پر اونکی تعمیل واجب اور لازم ہوگی

شرط دوازدہم یہ عہدنامہ بارہ شرایط کا آجکے روز بشرط تصدیق ہونے گورنر جنرل اور مہاراجہ عالیجاہ دولت اوسیندیہا کے طے ہوا اور کپتان کلوز صاحب وعدہ کرتے ہین کہ وہ آج کی تاریخ سے پانچ روز کے عرصہ مین اس سے بھی عرصہ مین درصورت امکان تصدیق گورنر جنرل بہادر کے منگا دینگے اور رام چندر بہاسکر بھی وعدہ کرتا ہے کہ تصدیق مہاراجہ کی وہ قبل از غروب آفتاب آج شام تک منگا دینگے

الم رقوم مقام گوالیار تاریخ ۵ ماہ نومبر ۱۸۱۷ء مطابق ۲۴ ماہ ذی الحجہ ۱۲۳۲ ہجری اور موافق آٹھوین کوار بدی ایکادشی ۱۸۷۴ فصلی

دستخط رابرٹ کلوز

دستخط رام چندر بہاسکر

مہر دولت راو سیندیہا

تصدیق کیا گورنر جنرل بہادر نے مقام کیمپ تھل ندی کا گانو تاریخ ۶ ماہ نومبر ۱۸۱۷ء

نمبر ۶۸

قولنامہ فیمابین آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی و مہاراجہ عالیجاہ دولت اوسیندیہا بہادر مرقومہ ۲۵ ماہ جون ۱۸۱۸ء

چونکہ از روے شرط چہاردہم عہدنامہ پونا منعقدہ تاریخ ۱۳ ماہ جون ۱۸۱۷ء تمام حقوق و علاقجات مہاراجہ در ونیڈت پردھان واقعہ مالوا آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی کے نام منتقل ہوگئے اور چونکہ چند علاقجات منجملہ اونکے ہم سرحد اور منجملہ ریاست علاقہ مہاراجہ دولت اوسیندیہا کے ہین لہذا بنظر آسایش ہر دو سرکار یہ قرار دادہوتی ہے کہ کچھ تبدیلی اور معاوضہ علاقجات کا کیا جاوے لہذا گورنمنٹ انگریزی

کل حقوق اور دعاوی اپنے نسبت اضلاع اور علاقجات مندرجہ فہرست نمبر ۱ کے چھوڑ کر مہاراجہ کو دیتے ہین اور مہاراجہ عالیجاہ دولت راو سیندیا اپنی طرف سے اور اپنے ورثا اور جانشینان کی طرف سے بتعہد اس تحریر کے تمام حقوق اور دعاوی ہر قسم اپنی نسبت اضلاع مندرجہ فہرست نمبر ۱ کے چھوڑ کر گورنمنٹ انگریزی کو دیتے ہین

سوائے ازین گورنمنٹ انگریزی نے جو یہ تجویز کی کہ قلعہ وعلاقہ جاورہ وغیرہ مہاراجہ عالیجاہ دولت راو سیندیا کو دیا جاے مہاراجہ وعدہ کرتے ہین کہ جب علاقہ مذکور اوسکو ملیگا تو وہ ایسا اچھا بندوبست کرینگے جس سے امنیت علاقہ اور انسداد طریق غارتگری ہوگی اور مہاراجہ یہ بھی وعدہ کرتے ہین کہ وہ جیونت راو بھاؤ کو دربار مین طلب کرینگے اور اوسکے طریق اور رویہ آیندہ کے ذمہ دار ہونگے اور اوسکو جاورہ سے علیحدہ اور فاصلہ پر رکھینگے اور اونکے پسر کے واسطے جاگیر خواہ نقدی جو مہاراجہ مناسب تصور کرینگے اوسکو دینگے

یہ بھی سوائے ازین مشروط ہے کہ درحالیکہ ہنڈیا اوسیر گڈھ گورنمنٹ انگریزی قبل از وقوف ہونے جنگ پنڈارا وغیرہ کے مہاراجہ کے حوالہ کردین تو مہاراجہ یہ وعدہ کرتے ہین کہ بالعوض آمدنی اضلاع مذکور کے جو از روے عہدنامہ کے واسطے اخراجات فوج کنٹنجنٹ جو بمقابلہ پنڈارا مصروف ہوں علیحدہ کی گئی ہے خراج سال سوم ریاست کوٹا جو وہ پوری صورت طلب ہوسکے اوس خرچ کیواسطے علیحدہ کیا جائیگا

بشہادت اسکے مہاراجہ عالیجاہ دولت راو سیندیا نے اپنی مہر ثبت کردی اور کپتان جوسیا سٹوارٹ وعدہ کرتے ہین کہ بلاتوقف ایک نقل مثنا اس عہدنامہ کی بتصدیق موسٹ نوبل گورنر جنرل بہادر کے وہ مہاراجہ دولت راو سیندیا کو منگا دینگے

الملقب موضع مقام گوالیار تاریخ ۲۷ ماہ جون ۱۸۱۸ع مطابق ۱۰ ماہ شعبان ۱۲۳۳ ہجری مطابق چیت سدی ستمی ۱۹ سنہ ۱۲۱۲ فصلی

دستخط جے سٹوارٹ

اکٹنگ رزیڈنٹ

یادداشت اس قولنامہ کو ہز اکسیلنسی گورنر جنرل بہادر نے بمقام کنٹنجنٹ بر لب دریاے متصل انبالہ بتاریخ ۹ ماہ جولائی ۱۸۱۸ع تصدیق کیا

فہرست نمبر ۱

تفصیل علاقجات جو گورنمنٹ انگریزی نے مہاراجہ دولت راؤ سندیا کو دی

تفصیل	نام ضلع جسمیں تعلقہ واقع ہے	زیادہ سے زیادہ آمدنی	
		میزان کل	کل روپیہ
علاقجات ویجور کر			
رائی	گوالیار		
سسرام	ایضاً		
بناری	ایضاً		
سمری	ایضاً		
مہاگانو	ایضاً		
جکھودا	ایضاً	دو لکھ	
پپریا	ایضاً		
پلاحا	ایضاً		
تیرداس دستورا	نزور		
نرسنگن	گوالیار		
چاندپور	ایضاً		
پنبار	ایضاً		
کھریا	ایضاً		
گرجور معہ تین مواضع	ایضاً		
رانی راجگڈہ	نزور		
کربودل	ایضاً	۔۔۔	
ہمور	ایضاً	۔۔۔	

تعلقہ	ضلع جسمیں یہ تعلقہ واقع ہے	زیادہ سے زیادہ آمدنی	
		میزان کل	کل روپیہ
حصہ چرکس مگدولیا	نرور	۔۔۔	
گدیہ	اہیرواڑ		
رتھی کھیرا	ایضاً	۔۔۔	
بلاکھیرا	ایضاً		
بدرہتا وبسولی	سیل گڈہ		
کولھولی	ایضاً		
رام پور	ایضاً	۔۔۔	
جلوبرگڈہ	ایضاً		
سیولی	ایضاً	۔۔۔	۔۔۔ لکھ
علاقجات جاودس			
سپری	جنوب نرور	۔۔۔	
کولارس	ایضاً	۔۔۔	
جبری	ایضاً	۔۔۔	
غازی گڈہ وکسودنی	ایضاً	۔۔۔	
امید گڈہ	ایضاً	۔۔۔	
علاقجات راجہ بہادر			۔۔۔
تومن	اہیرواڑہ	۔۔۔	
بچار	ایضاً	۔۔۔	
رنود	ایضاً	۔۔۔	

تعلقہ	ضلع جسمیں تعلقہ واقع ہے	زیادہ سے زیادہ آمدنی	
		تمیزان کل	کل روپیہ
پیری	اہیرواڑہ	۵۰۰	
کچوارہ	ایضاً	۴۰۰	
رامپورہ	ایضاً	۷۰۰	
جرد شجاد لپور واقعہ مغرب ور	ایضاً	نامعلوم	۷۰۰ لکھ
			۱۰۰ لکھ
علاقجات اور یکر			
ملہار گڈھ			
منگلونی	مالوا	۴۰۰	
بھوراسو	ایضاً	۶۰۰	
کنجی	ایضاً	۶۰۰	
تیونڈا	ایضاً	۴۰۰	
دہماودگپرود	ایضاً	۴۰۰	
نیاسرائے	اہیرواڑہ	۳۰۰	
اگر	لوندواڑہ	۵۰۰	۲ لکھ
علاقجات ٹیکون گڈھ			
دیوری	متصل ساگر	۵۰۰	
گورجا	ایضاً	۶۰۰	
نرسو	فیما بین ساگر و بھوپال	۵۰۰	
چوربارت	متصل نربدا	۳۰۰	

تعلقہ	ضلع جسمیں تعلقہ واقع ہے	زیادہ سے زیادہ آمدنی	
		میزان کل	کل روپیہ
تیندون کھیڑا	متصل نربدا	عـــہ	
بالا البہٹ و سہرائی	واقعہ اہیرواڑہ	ف ـــہ	
اونارسی	متصل سرونج	ص ـــہ	
		کل روپیہ	۶ لکھ ۵۰ ہزار عـ لاکھ ۵۰ ہزار

مہر خرد گورنر جنرل

گورنر جنرل خرد

دستخط ہیسٹنگ

دستخط جے آڈم

سکرٹری گورنر جنرل

فہرست نمبر ۲

تفصیل علاقجات جو مہاراجہ دولت راؤ سندہیا نے گورنمنٹ انگریزی کو دیے

تعلقہ	اصلی آمدنی	اضافہ	کل	کل
ضلع اجمیر				
حویلی اجمیر	۱۲ لاکھ ۶ ہزار	۱۲ ہزار	۱۲ لاکھ ۱۸ ہزار	
رام سر و سری نگر	۱۰ ـــہ	۵ ـــہ	۱۰ ـــہ	
بھنوتی	۱۰ ـــہ	۵ ـــہ	۱۰ ـــہ	
لوکنڈی	۶ ـــہ	۳ ـــہ	۶ ـــہ	
سادر	۱ ـــہ	۱ ـــہ	۲ ـــہ	

	اصلی آمدنی	اضافہ	کل	کل
ضلع اجمیر				
پھولیاہ	ایک	+	ایک	
مسادا	سو عدد	معہ	رعد معہ	
کھارروا	ای عدد	اعدد	سعد اعدد	
محصول پرمٹ و دیگر محصول	سو سو مارلیہ	+	سو سو مارلیہ	
جرمانہ وغیرہ	۶ر۶ ہے		۶ر۶ ہے	
محصول جو بنام نہاد بہوم بابا دستیل بابا کی دوسرے سال تعدادی حصے لیا جاتا ہے	ی عدد	+	ی عدد	
ایضاً نام نہاد ناتہہ وغیرہ				
قانیجی گھوگری و اسنا وغیرہ	+	+	حاسو معہ	
ایضاً خواجہ صاحب و میراں صاحب	+	+	سو سو معہ	
ایضاً کیلاس داجی ڈوڑی				
آپا صاحب مرحوم	+	+	سعد	
ایضاً دہرم داس کی پرستل	+	+	اعدد	صد لکہ صد اسو سو
خراج بوندی تعدادی چہارم مالگذاری				
قصبہ بوندی	عدد	+	عدد	
بہ ودہ	سی عدد	+	سی عدد	
شکار بوہیا	عدد	+	عدد	
بسی	سی	+	سی	
کاپرن	سعد	+	سعد	معہ عدد

	اصل آمدنی	اضافہ	کل	کل
آمدنی محالات ذیل				
گنولی	سو عدد	+	سو عدد	
جوردن	دو عدد	+	دو عدد	
گرور سمادہی	دو عدد	+	دو عدد	
تعلقہ جدید بھوگاؤ نو	سو عدد	+	سو عدد	
مانک	۱۰ ماہ	+	۱۰ ماہ	
نول گانو	سو عدد	+	سو عدد	سو ۱۰۰ عدد
آمدنی اور یلا وغیرہ				
قصبۂ اور یلا	سو عدد	+	سو عدد	
جمالدا	ایک عدد	+	ایک عدد	
موریکا	ایک عدد	+	ایک عدد	
گیرا	ایک عدد	+	ایک عدد	
اوئیجا	ایک عدد	+	ایک عدد	
پلودی	۱۰ ماہ	+	۱۰ ماہ	
بوگلی و برگولی	سو عدد	+	سو عدد	
گورہا	سو عدد	+	سو عدد	
نیجا کھیرا	دو عدد	+	دو عدد	
جمادی	۱۰ ماہ	+	۱۰ ماہ	
				۷ عدد سمادہ

پرگنہ تہانا واقعہ سیوار (آمدنی معلوم نہین) اسلام نگر۔

صحہ
ممالکتوں

میزان کل

دستخط ہیسٹنگ

دستخط جے ایڈم

سکرتری گورنر جنرل

مہر خرد
گورنر جنرل

گورنر جنرل خرد

نمبر ۶۹

عہدنامہ فیمابین گورنمنٹ انگریزی و مہاراجہ دولت راؤ سیندہیا مرقومہ ۱۶ ماہ فروری ۱۸۰۳ء

چونکہ مہاراجہ دولت راؤ سیندہیا وعدہ کرتے ہین کہ وہ تین سال تک زر سالیانہ جو انکو اور بعض اشخاص محالکو گورنمنٹ انگریزی نے دینے کا وعدہ کیا ہے اور نیز خراج تین سال کا جو انکو ریاست ہائے راجپوتان سے ملتا ہے واسطے صرف سواران کمکی کے دیتے ہین اور چونکہ وہ سب روپیہ گورنمنٹ انگریزی نے فوج مہاراجہ کو دیدیا ہے اور زر کثیر ابھی گورنمنٹ کو پانا ہے لہذا یہ اب اقرار فیمابین مہاراجہ اور گورنمنٹ انگریزی کے ہوتا ہے کہ جو سواران کمکی مہاراجہ کیطرف سے نوکر ہین انمین کمی کیجاے تاکہ زر مذکورہ بالا یعنی زر سالیانہ جو سابق مہاراجہ اور انکے خاندان اور اہلکاران کو دیا جاتا تھا معہ خراج ریاست ہاے راجپوتان واسطے ادا ے خرچہ فوج کے کافی ہو

یہ بھی وعدہ ہوتا ہے کہ واسطے ادا ے وجہ جو مہاراجہ کو گورنمنٹ انگریزی کا بابت خرچہ سواران کمکی جو گورنمنٹ نے دیا ہے اور نیز بابت خرچہ سواران مذکور کے جب تک حوالہ اونکے واسطے تجویز ہوئی ہے مل سکے اضلاع مفصلہ ذیل مہاراجہ سیندہیا شروع ۱۸۰۳ء سے گورنمنٹ انگریزی کو دیتے ہین یعنی واقعہ کہانپیس

۱ پرگنہ یاول	۴ پرگنہ لوہارا مع کلعہ
۲ پرگنہ چوترا	۵ علاقہ مفوضہ گڑہ کوٹ و ملتون جو مخلوط ساتھ
۳ پرگنہ بجھرا	علاقہ گورنمنٹ انگریزی کے ہین معہ قلعہ گڑہ کوٹ

اور چونکہ تمام اضلاع مذکورہ بالا مخلوط ساتھ علاقجات گورنمنٹ انگریزی کے ہین لہذا یہ بھی وعدہ ہوتا ہے

کہ بعد ادا ہونے قرضہ ادای مہاراجہ کے گورنمنٹ انگریزی یا تو اضلاع مذکورہ مہاراجہ کو واپس دینگے اور یا وہ انکو اپنے قبضہ میں رکھکر انکی آمدنی واجبی ادا کیا کرینگے اور یا بالعوض اونکے اور علاقہ مساوی القیمت جو موقع مناسب پر واقع ہونگے دینگے جو کچھ اس بارہ میں گورنمنٹ انگریزی کو مناسب متصور ہوگا وہ کرے گی

المرقوم مقام گوالیار تاریخ ۶ ماہ فروری سنہ ۱۸۲۶ء مطابق ۲۰ ربیع الثانی سنہ ۱۲۴۱ ہجری موافق سنہ ۱۸۸۳ بکرماجیت

دستخط جے سٹوارٹ

اکنگ رزیڈنٹ

مہر دولت راؤ سیندیا

دستخط ہیسٹنگس

مہر خرد گورنر جنرل

دستخط جے ایڈم

دستخط جے اے کولبروک

تصدیق کیا ہز ایکسیلنسی گورنر جنرل ان کونسل نے تاریخ ۲۲ ماہ اپریل سنہ ۱۸۲۶ء

دستخط سی ٹی مٹکلف

سکرٹری

نمبر ۷۰

ترجمہ قولنامہ فیمابین گورنمنٹ انگریزی و مہاراجہ دولت راؤ سیندیا دربار ضلع نمار

چونکہ موافق اوس تجویز کے جو سر جان مالکوم صاحب نے سابق کی تھی یہ قرار پایا تھا کہ مہاراجہ دولت راؤ سیندیا مبلغ معہ سالیانہ واسطے پرورش بعض رئیسان گریشیا علاقہ نمار کے دیا کرینگے اور وہ روپیہ چار سال سے زیادہ کا ادا نہیں ہوا لہذا قریب تیس ہزار روپیہ کا قرض ہوگیا اور چونکہ پرگنہ جات وبرگانو اور بردی کھیلانی اور پونا سا اور کندواجو متصل بعض اضلاع گورنمنٹ انگریزی واقع تھے اور ان سے اسقدر بادا دریان ہوگئے ہیں کہ مہاراجہ اونکا حاصل واجبی نہیں پاسکتے اور باعث بدنظمی کے جو اونمیں ہو رہی ہے علاقجات گورنمنٹ انگریزی جو اونکے نزدیک ہیں اون میں بڑی دقت پیدا ہوتی ہے لہذا بنظر رفع کرنے اس دقت کے اور بنا بر ادا کرنے قرضہ مذکور بالا کے اونیز واسطے ادا ہونے بروقت اس زر سالیانہ تعدادی چار ہزار اڑتیس روپیہ کے یہ اقرار بذریعہ اس تحریر کے مہاراجہ موصوف کرتے ہیں

کہ پرگنہ جات مذکورہ بالا سوا تحفات کے باستثنا بعض حقوق وعطایات خیرات مثل نانکار پدارک ودھرم کے قبضہ آن ریل کمپنی مین رہینگے

گورنمنٹ انگریزی اس پر راضی ہین کہ بعد مجرا لینے زر قرضہ مذکورہ دفعہ بالا اور بعد منہا کرنے زر لیاقہ مبلغ سنہ خرچہ انتظام کے نام باقی آمدنی جو اضلاع مذکورہ بالا سے وصول ہو کے سال بسال واسطے دوام کے مہاراجہ کو دیا جائیگا اور چونکہ خرچہ انتظام ابھی تحقیق دریافت نہین ہوسکتا لہذا یہ اقرار ہوتا ہے کہ جسقدر خرچہ بیچ انتظام کرنے اون پرگنہ جات کے اول سال مین ہوگا جب پرگنہ جات مذکور قبضہ گورنمنٹ انگریزی مین آئینگے اوسقدر خرچہ سالیانہ واسطے دوام کے سینہ ومقررہ تصور کیا جائیگا

اور چونکہ از روے انتظام سابقہ بعض رئیسان گریشیا علاقہ مالوا مستحق پانے بعض رقوم نکا سرکار مہاراجہ سے ہین اور بعض اوقات اونکے دینے مین اہلکاران مہاراجہ مکث کرتے ہین لہذا سرکارین یہ وعدہ کرتے ہین کہ جب تک وہ رقوم بروقت اور حسب وعدہ ادا ہونگی رئیسان گریشیا مہاراجہ کے کمانڈر نہین رہینگے اور اگر کسی وقت اہلکاران مہاراجہ اوس قسم کے دینے مین تامل کرین تو یہ مفہوم ہوتا ہے کہ گورنمنٹ انگریزی کو اختیار حاصل ہوگا کہ وہ رقم مذکور دیدین اور وہ رقم بھی شامل رقوم مجرائی مذکورہ بالا کے کرکے آمدنی اضلاع مندرجہ صدر سے مجرا لین

المرقوم مقام گوالیار بتاریخ ۱۰ ماہ نومبر سنہ ۱۸۲۵ع مطابق ۶ ربیع الاول سنہ ۱۲۳۹ ہجری موافق کاتک سودی اسٹمی سمت ۱۸۸۱ اور سنہ ۱۲۴۴ فصلی عربی

بیچ سنہ ۲۴ ماہ محرم تاریخ ۲۵ مطابق سنہ ۱۸۲۴ع مین اسمد عاکر تا ہون کہ ضلع بار مین محالات مذکورہ ذیل گماشتہ اون سے لیکر بطور گاوش یعنی خالصہ سپرد انگریزان کیے جائین

۱ پرگنہ کندوئی

۲ پرگنہ بروی

۳ پرگنہ پوناسا

۴ پرگنہ سیلانی

۵ دہبن گانو موسا

یہ پانچ محال سنہ مذکورہ بالا سے بطور گاوش دیے گئے تاکہ وہ دوبارہ آباد ہون اور اونکی پیہودی ظلم آمیز

جو کچھ ان محال سے وصول ہوگا وہ سال بسال خزانہ سرکار مین داخل ہوگا اس انتظام سے دو سیلا گانو دیدار ل زمین مستثنا ہی یہ حسب دستور قدیم جاری رہین گے جب ان محالات کی بہبودی ہوگی اور وہ کامل جمع تک پہونچ جائیگی اونکا بیان زبان مرہٹا مین انون کوئی ہونا چاہیے

بیچ ۱۲۲۵ ہجری تاریخ ۲۲ ماہ صفر مطابق ۱۸۲۵ء کے گورنمنٹ انگریزی نے بیان کیا کہ بعض محالات حالت تہبودی مین نہین بلکہ ابتر اور ویران ہین اور یہ درخواست کی کہ محالات مذکور اونکو واسطے انتظام کے دیے جائین تاکہ اونکی بہبودی ظہور مین آئے اس لیے محالات ذیل دیے جاتے ہین

۱ اسور باستثنا حسین پور اسیر باغ وسودی پروا

۲ پرگنہ بانگڈہ

۳ پرگنۂ مود

۴ تعلقۂ بلورا

۵ اتود

۶ پرگنۂ دیوری معہ تعلقجات نندگہیڑا اورمون وپرگنہ جات گوہرو جاکر وسولیت

۷ پرگنۂ پہلود

محالات ہفت گانہ مذکورہ بالا سنہ مذکورۃ الصدر سے حسب درخواست سپرد کمپنی کے ہوے تاکہ یہ بہبودی اونکی وقوع مین آئی جب یہ محالات جمع کامل کو پہونچ جائینگے تو اونکا بیان زبان مرہٹا مین لیونکو کونی ہونا چاہیے بعد انتظام مس کور کے جسمین سہ بندی وممنوک ورکدار وغیرہ شامل ہین باقی آمدنی مثل دیگر محالات کے بموجب قسط بندی کے خزانہ سرکار سے داخل ہوگی مگر ہمیشہ دورلا بود ورجس وپدارک زمین وکانو دیسلی وتنخاصی وامینی وغیرہ مستثنا تصور ہونگی حسب دستور جاری اور قائم رہینگے

نمبر ۱۷

عہدنامہ فیمابین گورنمنٹ انگریزی ومہاراجہ جیاجی راؤ سیندہیا مرقومہ ۱۳ ماہ جنوری ۱۸۴۴ء

عہدنامہ فیمابین آنریبل انگریزی ڈیسٹ انڈیا کمپنی ومہاراجہ عالیجاہ جیاجی راؤ سیندہیا بہادر معہ اولاد ووارثا وجانشینان قرارداد منجانب آنریبل کمپنی معرفت فردرک کری صاحب لفٹنٹ کرنیل ولیم مری صاحب

بحسب اختیارات کل جو اس بارہ مین ایسٹ انڈیا ہنوربل کمپنی کے جو ملکہ معظمہ کے ہوتے ہنوربل کمپنی کو حاصل
اور گورنر جنرل بہی اور خبکو ہنوربل کمپنی نے واسطے اجرا اور حکومت کل امور ہندوستان کے مامور کیا تہا اور مجا
مہاراجہ جیاجی راو سیندیا معرفت راو اہم راو بہا اکیا بہادر شمشیر جنگ و بوتو راو جادو بہا و باباصاحب و دبیر الدولہ
منشی راجہ بلونت راو بہادر اور اودا جی راو کو کہا تکیا و مولیا جی و زاین راو بہا و بہاو بہا بائی فوطہ پسر جنکو واسطے اجرا
کار ریاست اندر صغر سنی مہاراجہ کے نامزد کیا تہا

شرط اول ہر ایک جزو صلحنامہ قرار دادہ جنرل سر آرتھر ویسلی کے بمقام سورجی انجن گانو تاریخ ۳۰
ماہ دسمبر ۱۸۰۳ء و عہدنامہ دوستی و یکجہتی و حفاظت جانبین قرار دادہ میجر جان مالکم بمقام برہان پور تاریخ ۳۰
ماہ فروری ۱۸۰۴ء و عہدنامہ شرطی صلح و صداو معہ دفعہ تشریحی منسلکہ قرار دادہ لفٹنٹ کرنیل جان مالکم بمقام
مصطفی پور تاریخ ۲۲ ماہ نومبر ۱۸۰۵ء و عہدنامہ قرار دادہ فیما بین کپتان رابرٹ کلوز منجانب گورنمنٹ انگریزی و مہاراجہ
عالیجاہ دولت راو سیندیا مرقومہ ۵ ماہ نومبر ۱۸۱۷ء و نیز ہر ایک دفعہ دیگر عہدنامجات و پیامجات قرار دادہ
سرکارین جو اب قائم اور جاری ہون باستثنا اوسقدر مضمون کے درس عہدنامہ کی رو سے تبدیل پذیر ہو
درمیان سرکار پر واجب اور لازم ہونگے

شرط دوم چونکہ مہاراجہ جیونکوجی راو سیندیا مرحوم نے وعدہ کیا تہا کہ تمام اخراجات اوس فوج کے جو
بسرکردگی افسران انگریزی اندر ملک مہاراجہ کے واسطے حفاظت اور قائم رکہنے خوش انتظامی کے رہینگے
دینگے اور اخراجات اس فوج کے اب تک قریب پانچ لاکہ روپیہ سالیانہ سوا ہے اور آمدنی و محاصل جو واسطے
ابقاے خرچہ اس فوج کے معہ دیگر آمدنی کے جو اب گورنمنٹ انگریزی نے مہاراجہ کے حساب مین پائی ہے
قریب پانچ لاکہ چیالیس ہزار روپیہ کے ہوتی ہے اور چونکہ اب ضرورت ایزاد کرنے اس فوج کی اور بندوبست
دوامی بابت اخراجات فوج مذکور کے ظاہر ہے لہذا یہ قرار داد فیما بین گورنمنٹ انگریزی و مہاراجہ جیاجی راو
سیندیا ہوتا ہے کہ باضافہ اوس آمدنی وغیرہ کے جو اب بہی واسطے صرف اس فوج کے علیحدہ ہوتی ہے
یا گورنمنٹ انگریزی نے بحساب مہاراجہ پائی و آمدنی اضلاع مندرجہ و مابقی مندرجہ فہرست الف منسلکہ عہدنامہ
ہذا واسطے صرف اس فوج کے دی جاے گی

شرط سوم یہ بہی وعدہ ہوتا ہے کہ اگر آمدنی اضلاع مندرجہ و مذکورہ فہرست الف معہ دیگر آمدنی وغیرہ مذکورہ
شرط مابالا جو واسطے خرچ اس فوج کے علیحدہ رکہی گئی ہے یا جو کچہ سوای ازین گورنمنٹ انگریزی بحساب مہاراجہ

پانچ مہین بعد اداے اخراجات کل انتظام ملکی کے اظہار دالاکہ روپیہ سے زیادہ ہوگی تو جسقدر زیادہ ہوگی وہ مہاراجا جیاجی راؤ سیندیہا کو دی جائیگی اور اگر آمدنی محاصل مذکورہ بالا اظہار دالاکہ روپیہ سالیانہ سکہ کمپنی سے کم ہوگی تو جسقدر کمی ہوگی وہ مہاراجا اور دینگے

شرط چہارم بنظر طول زمان و تبدیل احوال آمدنی اضلاع مندرجہ فہرست الفاد جاہر قایم رکھنے خوشنودی کے جو علاقجات مذکور سے یہی وعدہ و پیمان ہے کہ انتظام ملکی اضلاع مذکورہ کا اوسیطرح معرفت اہلکاران انگریزی کے سرانجام پائیگا جسطرح گیا ہے اقوات مہاراجہ کا جنکا محاصل سپرد گورنمنٹ انگریزی کے کیا گیا ہے منجانب مہاراجہ ہوتا ہے

شرط پنجم اور چونکہ اب قرضہ گورنمنٹ انگریزی کا دس لاکہ روپیہ کیسر سے کم و زیادہ ہے اسکی تصحیح حساب سے ہوجانیکی بابت خرچہ فوج کنٹنجنٹ اور ایک لاکہ روپیہ جو مہارانی بیرابائی کو دیا گیا ہے اور دیگر اخراجات مین صرف ہوا ہے اور خرچہ فوج حال گورنمنٹ انگریزی کا تخمیناً قریب دس لاکہ روپیہ کے بعد نجرائی خرچہ چند ہزار سپاہ جو از روے عہدنامہ بیان پور ملا مہاراجہ کے پاس رہتے ہین اور جو معاوضہ نقد مانی اس جنگ مین گورنمنٹ کو ہوگی بدیگر اخراجات متعلقہ جنگ ناگپور دیہی پانچ لاکہ روپیہ ہوگا لہذا بہ اقرار ہوتا ہے کہ مہاراجہ عرصہ دہ روز مین تاریخ عہدنامہ ہذا سے مبلغ بیس لاکہ روپیہ گورنمنٹ انگریزی کو دینگے اور اگر اسمین توقف ہو تو آمدنی اضلاع مندرجہ فہرست سب ملکہ عہدنامہ ہذا معہ انتظام ملکی اضلاع مذکور گورنمنٹ انگریزی کے سپرد اوسوقت تک رہیگا جب تک چھبیس لاکہ روپیہ سکہ کمپنی معہ سود بمیدی پانچ روپیہ فی سال ادا ہو

شرط ششم اور چونکہ گورنمنٹ انگریزی ہر از روے عہدنامہ کے فرض ہے کہ قسم مہاراجہ اور اونکے ورثا اور جانشینان اگی حفاظت کریں اور اونکے ملک کو دست حملہ بیگانگان سے محفوظ رکھین اور جو ملک مین فساد عظیم ہو تو اوسکو دفع کرین اور فوج مہاراجہ جواب سے وہ بے ضرورت زیادہ ہے اور انتظام مہاراجہ مین دقت واقع ہو علاقجات ہمسایہ مین باعث شور و فساد لہذا یہی وعدہ کیا جاتا ہے کہ نفری سپاہ ہر قسم جو مہاراجہ بعد ازین اپنے پاس رکھین سوا اوس فوج کنٹنجنٹ کے جسکا خرچ گورنمنٹ دیتا ہے نو ہزار نفری سے زیادہ کسی وقت اور کسی موقع پر نہ رکھین اور جنمین تین ہزار سے زیادہ پیادہ نہونگے اور بارہ ضرب توپخانہ معہ دو صد نفری گولہ انداز اور بیس ضرب اور قسم کے اونٹ کمپیو اور مہاراجہ اقرار کرتے ہین کہ وہ فورا اپنی فوج کو کم کرکے تعداد مذکورہ بالا تک گھٹا دینگے اور گورنمنٹ انگریزی وعدہ کرتے ہین کہ اگر اس امر مین ضرورت اونکے مدد کی ہوگی

تو وہ مدد مہاراجہ کی کرینگے

شرط ہفتم مہاراجہ یہ بھی وعدہ کرتے ہیں کہ ہمیشہ سیا ریاست شدہ کی دے دینگے اور علاوہ ازین تین مہینے کی تنخواہ پیشگی ادا کرینگے اور سیا فوج ریاست شدہ کو دینگے جو فوج کنٹنجنٹ میں ہا اور تنخواہ ازین جو مہاراجہ بھرتی کرینگے ملازم رکھی جائیگی

شرط ہشتم اور چونکہ یہ امر ضروری ہے کہ کچھ انتظام سرکار مہاراجہ تا سن بلوغ مہاراجہ کیا جاوے اور نیز صغر سنی اوسوقت تک انتظام کیجاوے گی جب تک مہاراجہ سن تمیز اٹھارہ سالگی کو نہ پونہچین یعنی تا ستی ماگھ بدی تچھی سمت ۱۹۰۹ مطابق ۱۹ ماہ جنوری ۱۸۵۳ع یہ بھی وعدہ ہوتا ہے کہ اس عرصہ صغر سنی مین جو شخص واسطے انتظام ملک کے نامزد کیے جائینگے وہ اون امور مین جنمین صاحب رزیڈنٹ اپنی راے اور صلاح دینگے اسمین اونکی مخالفت صلاح کے کاربند ہونگے اور اون اشخاص مامورہ کی تبدیلی جنکے سپرد انتظام کیا جائیگا بغیر استرضا صاحب رزیڈنٹ کے جو حسب الحکم گورنر جنرل بہادر کام کرینگے نہو گی

شرط نہم یہ بھی وعدہ ہوتا ہے کہ اشخاص ذیل اول کونسل اضافی یعنی اشخاص کارپردازان مین شامل ہونگے اور جسکا نام اول ہے وہ پریذنٹ یعنی درجہ اول پر ہوگا راؤ رام راؤ بہا لکیا بہادر شمشیر جنگ دیو رام جادھو نانا صاحب برہمیر الدولہ منشی راجہ بلونت راؤ بہادر اوداجی راؤ گھاٹکیا مولاجی زائد راؤ بہاو باباجی پٹہ نویس

شرط دہم اور چونکہ یہ مناسب ہے کہ مہارانی تارا بائی کیواسطے اب مدد معاش معقول مقرر کیجاوے تاکہ اونکے محل کے اخراجات ادا ہوتے رہین یہ بھی وعدہ ہوتا ہے کہ تین لاکھ روپیہ سالانہ اس امر کیواسطے علیحدہ رکھکر اوسکا صرف باختیار مہارانی کے رہیگا

شرط یازدہم اور یہ بھی اقرار ہوتا ہے کہ گورنمنٹ انگریزی جیسا اب تک کرتے ہین اپنی کوشش اور سعی بیچ قایم رکھنے حقوق واجبی مہاراجہ اور اونکی رعایا کے نسبت ارافیات واقعہ علاقجات ہمسایہ و دیگر ریاست کے کرینگے

شرط دوازدہم یہ عہد نامہ بارہ شرایط کا آجکی تاریخ قرار پایا موقت فرد رک کری صاحب اور لفٹنٹ کرنیل ولیم ہنری سلیمن صاحب کے جو حسب الحکم و ہدایت رائٹ آنریبل لارڈ الینبرا گورنر جنرل بہادر کے منجانب گورنمنٹ انگریزی کارروائی اور معرفت راؤ رام راؤ بہا لکیا بہادر شمشیر جنگ اور دیو رام جادھو نانا صاحب

اور وزیر الدولہ منشی راجہ بلونت راو بہادر اور اوداجی راو کہا تکیا اور مولاجی اور نراین اوبھارگانانج پولس منجانب مہاراجہ جیاجی راو سیندیہا اور یہ عہدنامہ آجکی تاریخ مہر و دستخط رائٹ آنریبل لارڈ ایلنبرا گورنر جنرل بہادر اور مہاراجہ جیاجی راو سیندیہا تصدیق ہوا

المرقوم مقام گوالیار تاریخ ۲۷ ماہ جنوری ۱۸۴۴ع مطابق ۲۲ ماہ ذی الحجہ ۱۲۵۹ ہجری اور آجکی تاریخ مین تصدیق بھی پوری ہوا

دستخط النبرا

مہر گورنر جنرل

دستخط ایف کری

مہاراجہ عالیجاہ جیاجی او سیندیہا بہادر

دستخط ڈبلیو ایچ سلیمن

دستخط رام راو پھالکیا بہادر شمشیر جنگ

رائم او بھالکیا بہادر

دستخط منشی راجہ بلونت راو

منشی راجہ بلونت راو بہادر

دستخط سورا او بھاو جادھو

دستخط اوداجی راو بھانجیا

اوداجی بھانجیا

دستخط نراین راو بھاو

دستخط مولاجی

فہرست الف

فہرست الف جسکا ذکر شرط دوم و سوم عہدنامہ گوالیار مین درج ہے اس مین اول اضلاع کی تفصیل تمام معہ جمع کاسی حال و بیان علاقہ کٹھائی جو مہاراجہ جیاجی راو سیندیہا نے بابت خرچہ اوس ایزاد فوج کنٹنجنٹ کے جسکا ذکر عہدنامہ ہذا مین ہوا ہے اور ماورائے اون آمدنی علاقجات کے جو قبل اسکے دیے ہین اور ماسوائے اوس رقم کے ہے جو گورنمنٹ انگریزی بحساب جاگیر راجہ پاتے ہین دیے ہین

بھندیری	لکھ	گھڑہ نو	اضلاع
چندیری	روپے	موضعوں	موضعے

بدوہ	موضع لکھ اگر	حولکہ موضعات ۱
جیرل	موضع ٹن گڈہ	لکھ ۱
اندورکی	موضع سنڈ باہروا	لو ۱
گنگا پور وغیرہ	۱۰ موضع نانہور	اے ۱۰
باول چوہرا	۱۰ موضع چرتھانا	لاکھ
ستوانس سا در	موضع لودہا	۱

کل سترہ لکھ

اور جو پرگنہ جات واضلاع وارضیات جو مہاراجہ کے ہون اور جنکی تفصیل اوپر نہین ہوئی ہے اور جو کنارہ دریاے نربدا اوس مقام سے جہان وہ شمال دریاے جمن ہوتا ہے اوس مقام تک جہان وہ گھاٹ متصل کیتوا سے جدا ہوتا ہے (بستثنا قلعہ ترور وعدا راضی بلحقہ مدیسم جمعی سولہ لاکھ اور بھوا جاگیر بلونت راو جمعی ۱ لاکھ کی ہے اور بھین گانو جاگیر بھاؤ منیولس کی جمعی ۱ اے ہے مگر یہ اون پہلی جاگیر بعد از تحقیق ہونگی بہ ثالثی گورنمنٹ انگریزی ایک معاوضہ اونکی عوض دیگر اضلاع منتقلہ سے بتراضی عرفین دیا گیا ہے) اور مقام مذکور سے یعنی متصل کیتوا سے تمام پرگنہ جات اور اضلاع اور اراضیات جو اوپر بندی کہانت نکہے واقع نہین

پھر کہنا چاہیے کہ تمام جاگیرات مذہبی وعطایات اس قسم کی جو بتحقیق آجکی تاریخ تک جاری ہین اور جمعبندی اضلاع سے خارج ہین وہ بدستور ہمیشگی اور اونکا لحاظ رہیگا اور سپردگی انتظام علاقجات جدید جو گورنمنٹ انگریزی کے سپرد ہوے ہین اوس سے موقوفی حکومت مہاراجہ اور اتلاف حقوق باشندگان علاقجات مذکور نہین ہوتی

+ مثل گوندیا متصل اندرگڈہ جمعی	۱ لاکھ
عہدکی	اے ۱۰ ہزار
بجور وچندوری	۱۰ ہزار

دستخط الف کری

دستخط ڈبلیو ایچ سلیمن

دستخط صلح کنندگان گوالیار

یادداشت سوائے اراضیات مذکورہ بالا گورنمنٹ انگریزی کو خرچہ علیحدہ شدہ کنٹنجنٹ سابق و دیگر اخراجات مختلفہ کے قریب پانچ لاکھ چھیالیس ہزار نوسو روپیہ ملیگا کل روپیہ بابت تمام فوج کنٹنجنٹ کے مبلغ اٹھارہ لاکھ پینتالیس ہزار چھ سو ہوا

دستخط الیف کری

دستخط ڈبلیو ایچ سلیمن

دستخط صلح کنندگان گوالیار

فہرست ب

فہرست ب مین جسکا ذکر شرط پنجم عہدنامہ گوالیار مین درج ہے اوسمین تفصیل اون اضلاع کی ہے جو سپرد گورنمنٹ انگریزی کے رہینگے تا ادائے قرضہ ذمگی ریاست گوالیار مذکورہ عہدنامہ مذکور

سخاول پور	۵ دو لکھ
شاہجہان پور	۴ لاکھ
عیسا گڈھ	۳ لاکھ

دستخط الیف کری

دستخط ڈبلیو ایچ سلیمن

دستخط صلح کنندگان گوالیار

نمبر ۷۲

نقل سند جو مہاراجہ عالیجاہ جیاجی راو سیندیا مہاراجہ گوالیار کو دی گئی تاریخ ۱۱ مارچ ۱۸۶۲ع

جناب ملکہ معظمہ کی یہ خواہش ہے کہ حکومت اکثر راجگان و رئیسان ہندوستان جو اب اپنے اپنے علاقہ پر حکمرانی کرتے ہین دوام اور استدام رہے اور شان اور شوکت اونکے خاندان کے قائم اور جاری رہے مین بذریعہ اس تحریر کے تعمیل خواہش شاہی اوس طمسیان کو دوبارہ بیان کرتا ہون جو مین نے تمکو

دربار اگرہ مین بماہ دسمبر ۱۸۱۹ء بیان کیا ہے کہ درصورت نہونے اصل وارث کے جو تم یا آئندہ کوئی رئیس تمہاری ریاست کا اپنا جانشین حسب دستور و قاعدہ تمہارے خاندان کے کروگے وہ منظور اور مقبول ہوگا

اطمینان کیواسطے کوئی امر مخل اس وعدہ کا جو تمکو کیا ہے اوسوقت تک نہوگا جب تک تمہارا خاندان تمکو اس تاج و تخت شاہی رہیگا اور جب تک تم ثابت قدم اور پابند شرائط عہدنامجات و عطایات و اقرارنامجات کے جنکی تعمیل گورنمنٹ انگریزی کو بھی لازم ہے رہوگے

دستخط کیننگ

نمبر ۳۔

عہدنامہ فیمابین گورنمنٹ انگریزی ایک فریق اور مہاراجہ عالیجاہ جیاجی راو سیندیہا بہادر مع اولاد و ورثا و جانشینان مہاراجہ فریق ثانی قرارداد بمنجانب گورنمنٹ انگریزی معرفت کرنیل سر جنبذ کیمپبل بیرنٹ وسی بی ایجنٹ گورنر جنرل وسطی ہند باختیارات کل جو اس امر مین ہز مکسٹی لنسی ایٹ انریبل چارلس جان ارل کیننگ جی سی بی نائب السلطنت و گورنر جنرل ہند و ہز میجسٹی ہوسٹ انریبل پریوی کونسل و منجانب مہاراجہ جیاجی راو سیندیہا معرفت جگدیرام مہرکر سپہ سالار و بالاجی جنہاجی دربار دیوان جنکو مہاراجہ نے اس امر کیواسطے مامور کیا تہا

چونکہ ایک عہدنامہ بتاریخ ۱۳ ماہ جنوری ۱۸۴۴ء مطابق ۲۲ ذی الحجہ ۱۲۵۹ ہجری فیمابین نیبل کمپنی انڈیا کمپنی و مہاراجہ عالیجاہ جیاجی راو سیندیہا کے منعقد ہوا ہے

اور چونکہ بہ تعمیل ارادہ و تجویز گورنمنٹ انگریزی درباب دینے علاقہ جمعی تین لاکہ روپیہ سکہ کمپنی سالانہ کے بابت خدمات مہاراجہ جو ۱۸۵۸ء مین ہوے ہین یہ امر ضروری ہوا کہ کچہ علاقہ اوس مین سے جو از روے عہدنامہ مذکورہ بالا کے گورنمنٹ انگریزی کو ملا ہے مہاراجہ کو واپس ہو

اور چونکہ یہ امر فائدہ بخش فریقین ہوگا کہ جو اضلاع سپرد شدہ مین باقی ہون وہ بہی مہاراجہ کو واپس ہون اور اونکی عوض وہ علاقہ مہاراجہ لیا جاے جو حاطہ بمبئی مین اور بجانب جنوب دریاے نربدا یا اور مقامات مین واقع ہے

اور چونکہ یہ امر بہت دقت طلب ہے کہ حکومت اضلاع سپرد شدہ کی سپرد مہاراجہ کیجاے در انتظام امور

ملکی باختیار گورنمنٹ انگریزی رہے

اور چونکہ یہ بیان منجانب گورنمنٹ انگریزی ہوا ہے کہ اگر محاصل و آمدنی اضلاع سپردشدہ کی کم اٹھارہ لاکھ روپیہ سالانہ سے ہوگی تو کمی کا مطالبہ مہاراجہ سے نہوگا اور اس بیان سے منشا شرط سوم منسوخ ہوتا ہے

اور چونکہ در بارہ شرط ششم کے یہ بیان واقع ہے کہ فوج ملازم مہاراجہ بچند قیود ازاد کیجاے

اور چونکہ منشا شرایط پنجم و ہفتم و ہشتم و نہم و دہم عہدنامہ مذکورہ بالا متعلق اون امور کے ہین جو چند روزہ قرار دیگئے تہے اور اونکا ایفا بہی ہوگیا اور اب وہ کچہ واسطہ سرکارین سے نہین رکہتے لہذا یہ اقرار فریقین معاہدہ مین ہوتا ہے کہ عہدنامہ ۱۳ ماہ جنوری ۱۸۴۴ء منسوخ ہو اور اونکی عوض شرایط ذیل قایم ہون

شرط اول تمام عہدنامجات و اقرارنامجات فیمابین ہر دو سرکارین جو قبل تاریخ ۱۳ ماہ جنوری ۱۸۴۴ء ہوے ہین باستثنا اوسقدر منشا کے جو از روے اس عہدنامہ کے تبدیل ہوے ہین ہر دو سرکار پر واجب اور برحق ہونگے

شرط دوم گورنمنٹ انگریزی علاقہ جمعی تین لاکہ روپیہ سالانہ تکاسی کا اوس علاقہ سے جو اونکو ملے ہین بطور عطیہ معافی و بخوشی خاطر بالعوض خدمات لایقہ جو مہاراجہ نے ۱۸۵۷ و ۱۸۵۸ء مین کیے تہے مہاراجہ کو دیتے ہین

شرط سوم مہاراجہ بہی گورنمنٹ انگریزی کو کل اختیار شاہانہ تمام اپنے علاقجات واقع پنج محال اور جانب جنوب دریاے نربدا کا اور نیز برگنہ گنجیا واقع دریاے تپوا کا بشرایط ذیل دیتے ہین

اوّل یہ کہ بالعوض علاقجات سپردشدہ کے گورنمنٹ انگریزی بہی علاقہ مساوی الجمع متضمنہ ہر دو سو بالاے تکاسی حال مہاراجہ کو دیگی

دوم یہ کہ بالعوض تمام خراج اور دیگر آمدنی کے جواب مہاراجہ کو اوس علاقہ سے ملتی ہے جو سپرد ہوا ہے گورنمنٹ انگریزی واسطے ابتدا کے مہاراجہ کو خزانہ انگریزی گوالیار سے مساوی اوسکا سکہ کمپنی مین دیگی تشخیص اوسکی بشرح بہتہ جو چہ ماہ گذشتہ سے جاری ہے ہوگی

سوم یہ کہ ہر ایک سرکار شرایط پٹہ موجودہ پر تا اختتام میعاد پٹہ محافظ رکہی گئی اور یہ کہ اسکی اطلاع ہر ایک کو دیجاے جس سے یہ متعلق ہو اور گورنمنٹ اپنی اپنی عہدہ پٹہ جات اوسی میعاد اور اوسی

شرط پر دینگے جو بالفعل اونکے ساتھ ہوتی ہے

چہارم یہ کہ ہر ایک سرکار اپنی رعایاے جدید کو سند دوامی بابت اراضی مرفوع الجمیع وجاگیر ومحاصل ودعاوی موروثی حق وطن کے جواب تک ماتحت سرکار کے اونکے موجود ہین دینگے

شرط چہارم اوپر شرائط معہود مذکور بہ شرط بالا مہاراجہ سیندیا گورنمنٹ انگریزی کو تمام اپنے حقوق و آمدنی اراضی ودیگر محاصل اضلاع مفصلہ ذیل دیتے ہین

۱ احمدنگر
۲ کھاندیس
۳ پونا
۴ سنادا
۵ شولاپور
۶ پرگنہ پیری واقعہ ضلع اگرہ ومتھرا
۷ جاگیر واقع ضلع احمدیہ

اور موروثی قصبجات ودیہات داخلی مندرجہ بنویل سپردگی مذکورہ بالا سے مستثنا ہین اور بدستور قبضہ مہاراجہ مین رہینگے اور مہاراجہ کے پاس حسب سابق رہینگے

نام دیہات

۱ قصبہ سپری گوندا جسمین دسوہ پرگنا نو شامل ہین
۲ موضع جام گانو
۳ موضع پیپل گانو
۴ موضع گھوسی پوری
۵ دیول گانو
۶ کھاری کھیر
۷ قصبہ ہاتس

شرط پنجم اوپر عہود وشرائط مذکورہ شرط سوم گورنمنٹ انگریزی مہاراجہ سیندیا کو کل حکومت شاہانہ شہر اور قلعہ جہانسی واراضی ملحقہ اور بالاے پاہوج مساوی الجمیع اون علاقجات کے جو مہاراجہ نے حسب شرائط سوم وچہارم سپرد کیے ہین دینگے

شرط ششم جب تشخیص نئی اوپر شرائط بالا کے ختم ہوگی تو ہر دو سرکار تحریر تبادلہ فیمابین بابت تمام اضلاع کے جو تجویز بالا مین شامل ہین کرینگے اور یہ بھی فیمابین قرار پایا کہ یہ تحریرات تبادلہ کسی سبب سے یکم ماہ مئی ۱۸۶۱ء سے آگے ملتوی نہین رہ سکتی اور ہر ایک سرکار قسط ربیع موجودہ لینگے

شرط ہفتم بعد ختم ہونے تجویز بالا کے مہاراجہ سیندیا کل حکومت تمام اضلاع سپردشدہ کی گورنمنٹ انگریزی

کو دینگے من بعد وہ قبضہ گورنمنٹ مین رہینگے

شرط ہشتم بحوالہ شرط ہفتم کے گورنمنٹ انگریزی وعدہ کرتے ہین کہ بجاے فوج کنٹنجنٹ کے ایک فوج ککی رکھینگے اور وہ علاقہ مہاراجہ مین رہینگے اور تمام خرچ اوسکا کم اورسوا لاکہ روپیہ سالانہ سکہ کمپنی نہوگا

شرط نہم فوج جنگی ہرقسم کی جو مہاراجہ ملازم رکھینگے کسی وقت زائد فوج مفصلہ ذیل سے نہوگی

توپخانہ	۳۰ ضرب معہ سات نفری گولندازان
پیادگان	پانچ ہزار آراستہ سپاہ
سوار	چھ ہزار سوار

شرط دہم یہ عہدنامہ دس شرایط کا دستخطی کرنیل سر ہنری کیسل سکریٹر ٹو دی پی منجانب ہز انکسل سی راٹ آنریبل چارلس جان اول کیننگ جی سی بی وسیسرائے و گورنر جنرل ہند، دستخطی جگ بیرا و موہر کردہ بالا جی جمناجی منجانب مہاراجہ عالیجاہ جیاجی راؤ سیندہیا بہادر تصدیق ہوگا اور بقبول تصدیق شدہ باہم بمقام بنارس اندر دس روز کے تاریخ دستخط ہونے عہدنامہ ہذا کے تقسیم ہونگے

دستخط ہوا بمقام بنارس تاریخ ۱۲ دسمبر ۱۸۶۰ء

دستخط آر ہی سیکسبر کرنیل

ایجنٹ گورنر جنرل وسطی ہند

دستخط کیننگ

تصدیق کیا ہز انکسل سی وسیسرائے و گورنر جنرل ہند نے بمقام بنارس تاریخ ۲۴ ماہ دسمبر ۱۸۶۰ء

دستخط اے آر نیک

قائم مقام سکریٹری گورنمنٹ ہند

ترجمہ خریطہ مہاراجہ سیندہیا بنام صاحب ایجنٹ گورنر جنرل وسطی ہند بتاریخ ۹ اگست ۱۸۶۱ عیسوی

بعد از القاب معمولی بیان ہوتا ہے کہ شرط چہارم عہدنامہ ۱۲ ماہ دسمبر ۱۸۶۰ء کے رو سے سات موضع اور دو مواضع واقعہ جاگیر گانودکھن مہاراجہ کو ملے مگر مہاراجہ بباعث ازدیاد دوستی فیمابین سرکارین از نظر فوائد جاگیر

اب برضاو رغبت گورنمنٹ انگریزی کو یہ مواضعہ موروثی بالعوض اور دیہات کے دیتے ہین اور اونکی عوض عائد سالانہ جمع اوپر بوجھ کے لیتے ہین لہذا وہ یہ درخواست صاحب ایجنٹ گورنر جنرل سے کرتے ہین کہ وہ درخواست کو بخدمت ہز اکسیلنسی وایسرای وگورنر جنرل ہند باجلاس کونسل بھیجدین کہ اسقدر جزو شرط چہارم عہدنامہ مذکور جو متعلق ان دیہات کے ہے منسوخ ہو

ترجمہ خریطہ صاحب ایجنٹ گورنر جنرل وسطی ہند بنام مہاراجہ سیندیہا تاریخ ۱۴ ماہ اکتوبر ۱۸۶۱ء بعد القاب معمولی - ہمنے آپکا خریطہ بخدمت ہز اکسیلنسی وایسرای کہ جو آپنے میرے نام بتاریخ ۹ گست ۱۸۶۱ء بھیجا تھا مرسل کیا تھا اور محکمہ [illegible] ہے کہ مین آپکو اطلاع منظوری درخواست کی دون کہ اوسقدر جزو شرط چہارم عہدنامہ ۱۲ ماہ دسمبر ۱۸۶۰ء جسکی رو سے سات دیہات موروثی اور دو مواضع واقعہ جاگیر کانو تک دکھن آپکے منسوخ ہوگا اور اوسکی جمع ساوی بجمع علاقہ اوپر بوجھ کے آپکو ملیگا

۲ گورنر جنرل بہادر نے فیصلہ کیا ہے کہ بہتر ترکیب آپ کی درخواست کی کارروائی کی واسطہ یہ ہوگی کہ نقل خریطہ آپکا جو میرے نام ہے اور جواب میرا جو آپ کے نام ہے دونونکی نقل شامل اوس نقل عہدنامہ کے جو کلکتہ مین ہے اور جو نقل آپکے پاس ہے دونونکی لیجاے اور اونکے حاشیہ پر ترجمہ انگریزی درج ہو لہذا مین کو اختیار مذکورہ بالا آپ کے پاس بھیجتا ہون امید کہ آپ حکم دین کہ وہ شامل عہدنامہ ۱۲ ماہ دسمبر ۱۸۶۰ء کی جاے

اقرارنامہ منعقدہ حضور عالیجاہ جیاجی راو سیندیہا بفحوای شرط ہفتم عہدنامہ ۱۲ ماہ دسمبر ۱۸۶۰ء جسکی رو سے گورنمنٹ انگریزی کو کل حکومت اضلاع سپرد شدہ وبابت خرچہ گوالیار کنٹنجنٹ واقعہ ۱۸۴۴ء دیا تھا اور وہ اونکے پاس بعد ختم ہونے تبادلہ علاقجات مقبولہ عہدنامہ مذکور رہین گے

چونکہ بفحواے شرائط دوم وسوم عہدنامہ مرقومہ ۱۲ ماہ جنوری ۱۸۴۴ء فیما بین مہاراجہ عالیجاہ جیاجی راو سیندیہا اور گورنمنٹ انگریزی کے بعض اضلاع وآمدنی مذکورہ فہرست الف منسلکہ عہدنامہ مذکور جسکی نقل اس کاغذ کے ہمراہ لف ہے بابت خرچہ فوج کنٹنجنٹ کے علیحدہ کی گئی

اور چونکہ بعض ان اضلاع مین سے اور تھوڑی آمدنی مین سے جسکا ذکر فہرست مین درج ہے اور اسکے ہمراہ لف ہے عرصہ قلیل سے واپس مہاراجہ سیندیہا کو بفحواے شرائط دوم وپنجم عہدنامہ

۱۲ ماہ دسمبر ۱۸۱۸ء کو دیا گیا اور یہ عہد بعد ازین ہمارا بین مہاراجہ و گورنمنٹ انگریزی قرار پاتا ہے اور مہاراجہ نے بمنجملہ شرط ہفتم عہدنامہ مذکورہ ثانی وعدہ کیا ہے کہ بعد ختم ہونے ادن تجویزات کے جو اوسمین درج ہین گورنمنٹ انگریزی کو کل حکومت تمام اضلاع سپرد شدہ کی ملیگی اور وہ اضلاع اونکے قبضہ مین آہین گے

اور چونکہ وہ تجویزات اب ختم ہوگئین اور اضلاع و آمدنی جو علیحدہ رکھی گئی ہے اور جسکا ذکر فہرست مین جو ہمراہ لف اسکے ہے درج ہے قبضہ گورنمنٹ انگریزی مین ہین

لہذا مہاراجہ عالیجاہ جیاجی راو سیندہیا بذریعہ اس تحریر کے منتقل بنام گورنمنٹ انگریزی کل حکومت اضلاع مندرجہ فہرست شک کے حسب تفصیل ذیل دیتے ہین

۱ سیندہیا کا دو ثلث حصہ کشوری مین	تعداد موضع اسلام	چاندل چیرا	۱۸ سوم
بدہیری	۱۵ سوم	۱۰ تمام محالات	۱۸ سوم
کچورگدہ	۱۸ سوم	مقبوضات واقع رتنگدہ	۱۸ سوم
چندیری	۱۸ سوم	ایضاً بالتون	۱۸ سوم
۵ منڈیا پردا	۱۸ سوم	۱۳ ایضاً گدہا کوٹ	۱۸ سوم
سنوانس بنا در	۱۸ سوم		
چارتھانہ	۱۸ سوم		
ماہیشور	۱۸ سوم		

آمدنی خراج مذکورہ فہرست مذکور بتعدادی محالگی ۱۴ لاکھ ۱۶ ہزار روپیہ سکہ انگریزی اوپر شرائط کے جواب تک ملحوظ ہین گورنمنٹ انگریزی کو دیا جائیگا

دستخط مہاراجہ عالیجاہ	دستخط بابوجی جمناجی	دستخط گنپت راو بکری
جیاجی راو سیندہیا	دیوان دربار	نائب دیوان

فہرست رقوم جو دربار گوالیار نے بمجوجب عہدنامہ ۱۳ ماہ جنوری ۱۸۴۴ء واسطے خرچہ فوج گوالیار کنٹنجنٹ کے دین اور اوس جو گورنمنٹ انگریزی کے قبضہ مین رہے اور جنکی حکومت کل مہاراجہ سینیہ یا بتعمیل شرط ہفتم عہدنامہ مذکور گورنمنٹ مذکور کو رہگیین

نام اضلاع وغیرہ جو ازروی عہدنامہ ۱۸۴۴ء حوالہ ہووے	الف: تعداد موضع	الف: تخمیناً جمع الگا سی ۱۸۴۴ء	الف: کیفیت	ب: واپس سینیہ یا کو بمجوجب عہدنامہ ۱۸۴۴ء: خالصہ	ب: خارج از جمع	ب: معاف	ب: کل
۱ ۱ اضلاع برلب دریای سیندہ و بھوج							
بہاند یہ							
گیرو —							
مہو مینی —							
اندوری							
کھاگرہ ۵							
نولہا ۶							
۱ چندیری چندیری							
۱ بیچ جاورہ —							
جیران —							
گنگا پور —							
۱۰ رتن گڑھ ۴							
۱ پیٹنگ آباد ہندیا ہردا							
سہوس ستاور							
۳ چار تھانا —							
۱۵ ۱ مالوا مانپور —							
۱ خاندیس جاول چاپرہ							
جنکا کرایا انتظام کیا ہے ۱۸۴۴ء مین ہوا							
۱ نمارخان رتھہ گرم							
۱ ساگر رتھہ گرم							
مالتھون							
۲ ۳ گرباکوٹا							
خراج نقد							
۱ کوٹا —							
ہفت کوٹھی متعلقہ کوٹا							
جودہ پور							
رقام بسلامایہ کہ چندیری							
۲۵ اجمیر اسکے حوالی							
۲۶ ۶ اودایپور اسکے چندیری متعلقات							
+ یادداشت مین سیلنی							
اسمین منہای نہ کرہا ہوا درج ہے							
متعلقین ہی سوا کے اُمارسی کے							
کل		+					
میزان کل							

جزو رقم مذکور جو ہمارا چسینہ بیا کو بموجب شرائط تبادلہ مندرجہ عدنامہ ۱۲ ماہ دسمبر ۱۸۱۵ء واپس ملی اور نیز امن اضلاع کی

| ۱۲ ماہ دسمبر ۱۸۱۵ء | | |

ہولکر

از روے مالکولم سنٹرل انڈیا یعنی مالکولم صاحب کی تواریخ وسطی ہند و رپوٹ ہاے دیگر صاحبان ریذیڈنٹ
خاندان ہولکر فلات کے سوداگر اور قوم گڈریا ہے ہین اول جو ان مین مشہور ہوا ملہار راو نامی تھا یہ شخص اٹھارہ
سترہ صدی مین پیدا ہوا تھا اور مرہٹہا کی فوج نے اول یورش بجانب شمالی ہند کی تھی تو یہ شخص بجاے
نامی افسران فوج مین تھا بوجہ شجاعت مالکی کے اسنے وفات پائی اور اوسکی جگہ اوسکا پوتا مالی راو جانشین ہوا
اور بعد نو مہینے حکومت کرنیکے دیوانہ ہوکر مرگیا یا کہ اہن الیابائی والدہ مالی راو نے انتظام امور ریاست
اپنے تعلق رکھا اور توکاجی ہولکر جو ایک دشمن اسی خاندان کا تھا مگر کچھ رشتہ ملہار راو سے نہین رکھتا تھا
سپہ سالار فوج مقرر ہوا اس رئیس نے کئی سال تک الیابائی ت بوفاداری کی اور الیابائی نے
۱۷۹۵ء مین وفات پائی اور توکاجی اوسی عرصہ قلیل ت ہوا بعد وفات اس رئیس کے طوائف
خاندان ہولکر کی باعث فسادات خانگی و نزاع جو باعث شکستگی نظام مرہٹا آخر صدی گذشتہ مین ہوئی کم ہوئی
مگر خوش نصیبی فقط اس خاندان کی دوبارہ جسونت راو سے ظہور پذیر ہوئی یہ شخص توکاجی ہولکر کا بیٹا
غیر منکوحہ تھا اور اسنے ۱۸۰۳ء مین فوج مجموعی سندیا و پیشوا کو متصل پونا شکست دی جو عہد نامہ
پسین فیما بین پیشوا و گورنمنٹ انگریزی ہوا اوسکے سبب جسونت راو کی امید گرفتاری مشوا مفقود ہوگئی
لہذا آیندہ جب سندیا اور راجہ برار شامل ہوکر مقابلہ انگریزان آئے ہولکر نے ساتھ
شامل ہونے کا کیا مگر جب درحقیقت جنگ شروع ہوئی تو وہ سب سے علحدہ ہوا اور بظاہر اوسکی نیت
یہ تھی کہ سندیا کے نقصان سے اپنے ملک مین اضافہ کرے مگر یہ تجویز اوسکی از روے عہد نامہ سورجی
انجن گانو شکست ہوگئی اور ہولکر نے بعد پیش کرنے عذرات لاطائل درباره اتفاق کے فوراً ارادہ مصمم
بلا اعانت غیری و بذات خود مقابلہ انگریزان کا کیا اور جو لڑائی فیما بین ہوئی اوس مین ہولکر کو شکست فاش
نصیب ہوئی اور لارڈ لیک صاحب اوسکے تعاقب مین ستلج تک گیے جہان ہولکر اس نیت سے گیا تھا
کہ سکھونکو مقابلہ انگریزان آمادہ اور شریک کیا کرے اور بتاریخ ۲۴ ماہ دسمبر ۱۸۰۵ء اوس نے عہد نامہ نمبر ۷۲
برلب دریاے بیاس قرار دیا جسکی رو سے بہت سا ملک اوسکا اوس سے جدا ہوا جب لارڈ کورنوالس صاحب
گورنر جنرل ہوے تو تدابیر ملک گورنمنٹ انگریزی مین تبدیلی واقعہ ہوئی اور یہ امر ضروری متصور ہوا کہ جو اتفاق
راجہ بمے خرد علاوہ مفقود مغرب دریاے جمن ہوا ہے وہ موقوف کیا جاے چنانچہ لارڈ صاحب

کو بھی ان ہی تدابیر کی ہدایت ہوئی باوجودیکہ لارڈ لیک صاحب نے اس میں حجت پیش کی کہ گورنمنٹ انگریزی ضامن اس امر کی ہے کہ جو اور اراضی رئیسان اور راجگان کے ساتھ ہوے ہیں اونکا لحاظ رکھنا چاہیے ایک بڑی کمک دست اندازی مرہٹا کی ہوگی تعمیل اس تدابیر کے سر جارج بارلو صاحب نے ایک دفعہ سر طیہ و شرطی اس امر کی عہدنامہ کے آخر میں لکھوادی جسکی رو سے ہولکر کو اضلاع ٹونک و رام پورہ و دیگر اضلاع جو قدیم سے قبضہ خاندان ہولکر میں تھے اور جنکی نسبت نیت گورنمنٹ کی یہ تھی کہ وہ شامل ملک سندیا بعوض پیشکش چار لاکھ سالیانہ کی جو رئیس مذکور کو ملتی تھی کیے جائیں از روے شرط چہارم عہدنامہ کے ضلع کوٹہ واقعہ بندیل کھنڈ بیمابائی صاحبہ خسر جسونت راؤ ہولکر کو عطیہ حین حیات ملا اور بیمابائی صاحبہ بماہ نومبر ۱۸۶۸ء سے گھر اے ملک عدم ہوئیں اور ضلع کوٹہ واپس گورنمنٹ انگریزی کے قبضہ میں آیا مگر مبلغ بیس ہزار روپیہ سالیانہ بنام گوبند راؤ بابا صاحبہ مرحوم کی اس غرض سے مقرر ہوئی کہ وہ پرورش قدیم ہمراہیان خاندان کے کیا کرے

غدر کا بعد طے ہونے عہدنامہ کے جسونت راؤ ہولکر دیوانہ ہوگیا اور ۱۸۱۱ء میں اوسنے وفات کی اور ایک پسر عمار راؤ نامے اوسکا تھا اوسکی صغرسنی میں ملک بہت پاشان و پریشان بیادت تنازعات ہوگیا تلسی بائی طوائف جس سے حاکم مرحوم کو بڑی محبت تھی شامل احبتی یعنی مجموعہ سربراہان امور ملک ہوے جب جنگ پنڈارا شروع ہوئی تو مارکیوس آف ہیسٹنگ صاحب کی یہ تجویز ہوئی کہ اوس اتفاق اور دوستی کو جو ۱۸۱۷ء میں ہوگئی ہے دوبارہ قائم کرکے انسداد طریق غارتگری کریں منجملہ اسکے ایک عذر واسطے چشم پوشی کرنے غارتگری پنڈارا کے پیدا ہوا تھا اوسکے سبب مداخلت گورنمنٹ کی واسطے دوبارہ دبنے اوسکی حکومت کے اور مغلوب کرنے اوسکی فوج سرکش کے ضرور ہی ہوئی اور پیغام صلح درپیش ہونے کو تھی کہ تلسی بائی نے خفیہ یہ ارادہ ظاہر کیا کہ وہ ہولکر صغرسن کو اور اوسکے ملک کو واسطے حفاظت کے سپرد گورنمنٹ انگریزی کرتی ہیں جب پیغام ہوتے ہوتے کہ اطلاع اس امر کی آئی کہ ظن غالب ظہور دشمنی پیشوا کا ہے اور صورت دشمنی کی دربار ہولکر نے بھی پیدا کی غالب یہ ہے کہ تلسی بائی باتفاق ساتہ انگریزوں کے کرلیا ہوتا مگر فوج سرکش نے ایک فساد برپا کیا سربراہ ملک کو گرفتار کرکے بذلت قتل کیا اور افسران قوم پٹھان جو سردار فوج تھے اونہوں نے جانب اری باجی راؤ کی اختیار کرکے ان اتفاق کو توڑ دیا فوج ہولکر کو شکست فاش بمقام مہدپور ہوئی اور بتاریخ ۲۱ ماہ جنوری ۱۸۱۸ عیسوی

عہدنامہ مندسور نمبر ۵ منعقد ہوا جسکی رو سے حکومت اور بزرگی اوپر راجہ ہاے راجپوتانہ و دے پور وجیپور وغیرہ کے منتقل بنام گورنمنٹ انگریزی ہوئی اور صلح فیمابین گورنمنٹ انگریزی و امیرخان مستحکم ہوئی چار اضلاع جو ظالم سنگھ کوٹا والے کے پاس بطور مالگزاری تھے اوسکو واپس ملے ہولکر کا تمام علاقہ اندور اور بجانب جنوب کوہ شاہپورہ اوس سے چھوٹ گیا اور اوسکا باقی علاقہ تحت حفاظت گورنمنٹ انگریزی ہوگیا از روے شرط ششم ہولکر نے قلعہ سندوا گورنمنٹ انگریزی کو دیا مگر ۸۵۰۰۰ اعرین باحوض سونے کہ روپیہ کے جو واسطے تعمیر پل بالاے گوہی ندی کے ملا تھا واپس دیا گیا اور بشرط اسکی کہ کچھ تبدیلی بیچ محال پرمٹ جو براہ آگرہ و بمبئی جاری ہین نہوگی اور نیز یہ کہ باشندگان سندوا کا کچھ نقصان بابتہ انتقال قلعہ بنام ہولکر نہوگا

بدنظمی اور فسادات جو قبل از عہدنامہ مندسور کے علاقہ ہولکر مین جاری تھے اونکے سبب آمدنی ملک مین قصور واقعہ ہوگیا تھا تاہنگیا جوگ وزیر ہولکر مصروف اسکی بہتری اور حالت اصلی پر لانے کے ہوا باقی مختلف قرضہ گورنمنٹ انگریزی طمینان جاگیر کونچ و محاصل پرتاب گڈھ کے اوسکو دیا کرتے تھے جس سے وزیر مذکور ادا ے تنخواہ ماسبق سیاہ برخاست شدہ و دیگر اخراجات ضروری کرتا تھا جو فوج باقی رہی تھی اوس مین سے ایک دستہ واسطے بنانے فوج کنٹنجنٹ مہدپور کے علیحدہ کیگیا اور باقی اضلاع مین بھیجی گئی صرف قریب پانچ سو چیدہ سوار اور تھوڑے پیادگان ریاست گاہ مین رکھے گئے

دوسرے کرشیان ۱۸۱۹ع مین واقع ہوئین جنکے سبب وزیر کی کارروائی مین بڑی دقت ہوئی انتظام ملک مین توقف ہوا ایک اون مین سے بباعث ملہار راو ہولکر کے جو ایک دغاباز آدمی تھا ہوئی یہ اور دوسری بسبب پیش کرنے دعوی ہری راو ہولکر ہمشیرہ زادہ مہاراجہ کے اوس دغاباز نے جس کا نام کرشن کنور تھا ایک فوج بجانب مغرب دریاے چمبل کے جمع کی اور چند عرصہ تک میدان جنگ باعانت گروہ عرب و مکرانی سپاہ کے جو حدود گجرات سے آئے تھے گرم رکھا مگر آخرکار اوسکے مقابلہ پر فوج کنٹنجنٹ مہدپور ہوئی اور اوسکے ہمراہیونکو شکست دیکر اونہون نے منتشر کردیا بعد ازین وہ فرار ہوکر کوٹا کوٹہ چلا گیا وہان اوسکو ایک جنت ریاست ہولکر نے تعاقب کیا پس وہ گرفتار ہوکر روانہ اندور کیا گیا چند عرصہ تک وہان مقید رہا آخر بباعث اوسکے سن ہونیکے اور نیز بسبب اوسکے اختیار دیگر ہونے کے اوسکی رہائی ہوئی اور سرکشی ہری راو ہولکر اس سے کم تھی کیونکہ جب اوسکی اس بیوقوفی کی خبر ملی

اور اوسکا ارادہ فاش ہوا اوسیوقت وہ اوس سے دست بردار ہوکر اپنے ہمشیرہ زادہ کے پاس جا فہ ہوا اور مشہور ہے کہ اوسکی مرضی عفو تقصیر کرنے کی تھی مگر تانتیا جوگ نے اوسکو اس امر سے باز رکھا اور مصلحت اس مین نہین دیکھی کہ وہ رہا ہوکر باعث خلل امنیت ملک ہو

چند فسادات سرحد رام پورہ پر ۱۸۲۱ء مین بسبب سازش ٹہاکر بہکاری و دیگر ٹہاکران واقعہ ہوے اور شروع سال آیندہ تک رفع نہین ہوے اور نہ رقبہ اونکا بغیر مصروفیت فوج کنٹنجنٹ بسر انجامگی فتنہ انگیزی ہوا نتیجہ اوسکا یہ ہوا کہ بدولتمند ٹہاکر پٹکری کی سزا الضبطی اوس حصہ جاگیر کے ہوئی جو اوسکے پاس ملک ہولکر مین تھی اور بہادر سنگھ جو ایک اور افسر بدکشان تھا وہ بشرط پرورش حاضر ہوا اور جیت سنگھ رئیس گروہ قزاقان سیونی سوچیدہ اوسکے ہمراہ ہوکے سرحد وارد کوروانہ کیا گیا اور اکسال تک وہان قید رہا بعد ازان پرآخر ۱۸۲۲ء کو واسطے تدارک واقعہ رکیر احسین گڑھ وہ سرکشان پناہ گیر ہوے اور علاوہ ہمسایہ مین اکثر زیادتی کرتے رہے بھیجا ایکدستہ فوج انگریزی کا ضرور ہوا

[illegible]

کو [illegible] نے افیون مالوا کا جاری کیا اور اسی انتظام سے [illegible] ۱۸۲۹ء مین اسکے جاری رہا اور مجہول راہداری اور افیون کے اون راستون پر جو ملک انگریزی

[illegible] کے اور [illegible] اور دیواس اور [illegible] اور جاورا اور کوٹا اور بلانا اور پرتاب گڈہ اور راجپیپلا اور [illegible] ہوے مگر چونکہ طریق خریداری کلیتہ متروک ہوگیا لہذا اسکے سوا اور اس باب مین [illegible] ضروری نہ سمجھا گیا کہ ایک بیان عہدنامہ ہولکر پر مشہور کرنے اقرارات منعقدہ کے کیا جاے

[illegible] کرنیل میلکم صاحب لکھتے ہین کہ یہ قابل بیان ہے کہ جس تکرار اور تجویز کرنے ان امور کے سرکار کمپنی نے وساطت نہایت مشہور ملازمان اپنے کی جو اوس وقت مین خاص عہدہ اور حکومت امور ملک داری مین رکھتے تھے مثل سر ڈیوڈ کلسٹر لونی صاحب اور سر چارلس مٹکف صاحب کے باعث اسکے متروک رہے کہ اونکی راے برعکس انتظام کے تھی اور بوساطت صاحب جنٹ افیون جو ملک مالوا اور راجوتانہ مین مقرر ہوئی تھی یا بواسطہ سندوبستان اجتماعی دربار مختلفہ کے سرانجام دیا گورنمنٹ کو معلوم ہوا ہوگا کہ اونکی تجویز رئیسان اور باشندگان ملک کے حق مین بقصان مندہ اور مضر تھی مگر اون کو اس نقصانی اور ضرر کی انتہا معلوم نہین ہوئی اونکو یہ معلوم نہتھا کہ

مین یا کنارہ دریاے شور جانے سے لینا شروع کیا اور جب سے ٹھیکہ چھوٹ گیا تب سے زراعت پوست بہت زیادہ ہوئی اول جو محصول راہداری تحصیل ہوا قریب سولہ لاکھ روپے کے تھا اور ۱۸۱۰ء مین وہ مبلغ دو کرور چوالیس لاکھ پچیس ہزار آٹھ سو تک پونہچا

وہ ایک امیر جاسوسان اور افیون گرفتار کنندگان کا پیدا کرتے ہین جنکے ہاتھ ہر ایک گھر مین اور ہر ایک شخص کی گاڈی مین تھا اور وہ ریاستہاے ملک مذکور کو تعلیم کرتے تھے کہ وہ اپنی اعانت ایسے امر مین ہمکو دین جو برعکس انکے اور اونکی رعایا کاشتکار اور تجارت پیشہ کے برعکس مطلب تھا اور اوس حد تک اعانت طلب کرتے تھے جس سے فتوح تمام تدابیر کی اونکی اپنے سر پر عائد ہوتی تھی

اس امر کی اکثر تائید ہوتی ہے کہ گورنمنٹ ہندوستانی اپنے افسران سے وہ آزادانہ اور دلیرانہ بیان نقصان اور فتوح کا نہین پاتے جو خاص تدابیر کی نسبت پیدا ہوتے تھے اور جب یہ بھی معلوم ہو یا گمان مین ہو کہ ایسا بیان گوارا نہوگا اور کسی امر مین یہ بات ایسی صریح ظاہر نہین ہوئی جیسی تدابیر عہد نامہ دہاب افیون مالوا اور راجپوتانہ کے ہوئی ہے اور جو اختیار کرنے اون تدابیر کے جو عہد اونکی شرائط کے ہون اور تمام یہ ایک طرح پر خلاف جسپار رائے جگان علاقہ مذکور کے اور نقصان دہندہ فوائد رعایا کے ہین گورنمنٹ کو کلیتہً ناواقفیت نا انصافی اور بدنتیجہ ان تدابیر سے نہ تھی مگر گورنمنٹ کو کلیتہً آگاہی نہایت نقصان سے نہ تھی جو اون سے پیدا ہوتے

مگر یہ بہت جلد ظاہر ہوا کہ یہ تدابیر ہمارے واسطے مفید نہ تھی اور افیون دیگر مقامات دماون اور دیون مین پونہچتی ہے جہان سے وہ بازار چین مین جاتی ہے اور اسقدر مقدار کثیر سے خالی ہے کہ اوس سے نقصان ہماری ستاجری مین ہوتا ہے لہذا یہ تدبیر ہوئی کہ عہد نامہ جدید اکثر رئیسان کے ساتھ کیا جاے جسکی رو سے راجپوتانہ کی کیچ دین مین باعث محدود کرنے پیداوار کے نقصان پونہچے کیونکہ قسمت مالوا اور راجپوتانہ مین ایسی گران تھی کہ بیان دیا جاتا تھا راجہ کوٹہ نے اول مبادرت اوسکی بیان کرنے مین کی اور اس وقت مین جو سر جارس مکلوڈ راجپوتانہ مین دورہ کرتے تھے کہ صرف اوسکی سماعت ہی ہوکر بیان کی باشش بلاشبہ سماعت گورنمنٹ تک اوس ہیئت سے پونہچی کہ اوسکی خلاف رائے زنی نہین ہوسکتی تھی اس تدبیر مین دس لاکھ روپے کا محصول معرض تکرار مین تھا اور چونکہ یہ تعداد اسقدر بڑی نہین کہ جسکو کوئی رئیس بخوشی نذر گذاشت نہین کر سکتا لہذا اس بارہ مین گفتگو طول

بماہ جون ۱۸۱۹ء تنکو تہاکر نے جو جاگیر دار اودے پور کا تہا قبضہ ضلع مندسور پر کر لیا تہا گرایہ کو ایک فوج ہولکر نے نکالدیا مگر ٹہاکر مذکور نے بعد ایکسال کے اپنی اول حملہ سے پہر اگر ضلع پر قبضہ کر لیا اور پہر فوج ہولکر اور فوج کنٹنجنٹ نے اوسکو بدر کیا اب ریاست اودے پور ضامن ٹہاکر کے طریق اور روپیہ کی ہوئی اور رانا سے مطالبہ چوبیس ہزار روپیہ کا بابت خرچہ ہولکر کے جو اوسکا مہم اول مین ہوا تہا کیا گیا یہ خرچہ آٹہ برس تک بعد لڑائی کے نہین دیا گیا اور خرچہ جو مہم دوم مقابلہ ٹہاکر کے ہوا تہا وہ بہی کبہی حاصل نہین ہوا اس مقابلہ مین اور نیز اکثر ایسے معاملات مین اس امر کی نالش منجانب رئیسان ہوئی تہی کہ گورنمنٹ انگریزی ممانعت کرتے ہین کہ اگر کوئی وجہ ہو تو رئیس خود اوسکا معاوضہ اپنے ہمسایہ سے نلے مگر وہ کوشش بیچ معاوضہ یا بدلا دلانے مین بہی نہین کرتے

ملہار راو ہولکر سن اٹہائیس سالگی بماہ اکتوبر ۱۸۳۳ء فوت ہوا اوسکی کوئی اولاد نہی مگر اوسکی زوجہ بیوہ اور والدہ نے ایک لڑکے کو جو اوسی قوم کا اور اوسی خاندان کا مشہور تہا متبنی کیا اس امر مین گورنمنٹ انگریزی نے کچہ عذر نہین کیا مگر یہ بہی وعدہ نہین کیا کہ وہ اس بندوبست کی تائید درصورتیکہ اس سے کسیکی حق تلفی ہوگی یا یہ امر خلاف دستور ہوگا تو کرینگے اور یا یہ ہرگز خلاف مرضی رئیسان کثیر اور ہمراہیان ملک ہولکر کے ہوگا تو اوسکی جانبداری کرینگے مگر یہ امر دربار ہولکر کے ملک کا ایک اچہا اور پسندیدہ فعل متصور ہوا اور اوسکو بظاہر سب لوگون نے منظور کیا یہ لڑکا تین بیاہ سال کی عمر کا تہا کہ بتاریخ ۱۷ ماہ جنوری ۱۸۳۴ء بنام مہاراجہ راو ہولکر اوسکو گدی نشین کیا متبنی کرنا مہارانی کا ایک اختراع والدہ ملہار راو ہولکر کی اس سبب سے تہی کہ حکومت اوسکی اختیار مین تا سن بلوغ اس لڑکے کی جسکو عرصہ دراز باقی تہا رہے یہ امر منظور لوگونکے نہوا اور وہ لوگ خواہش مند اسکے ہوئے کہ ہری راو ہمشیرہ زادہ مہاراجہ مرحوم گدی نشین ہو یہ ہری راو اپنے ہمشیرہ زادہ کے بابت سنہ ۱۸۱۱ء سے مقتدر ہوا

* اور عرصہ دراز تک ہوی آخر کار انہون نے والے مسلح ہوکر مقابلہ کرتا کہ کنندگان کا کرتے رہے اور لڑائی بہی بعض مقامات مین ہوئی اور گمان اوس کے طول ہونے کا ہوا اسلئے یہ مناسب متصور ہوا کہ یہ تجویز مسدود کی اور کوشش بیچ موقوف کرنے زراعت اور تجارت کے اور اسکے محصول بابت حفاظت تجارت ریاستہاے مذکورین کے کیجاے

صفحہ ۸۶ و ۸۷ کتاب ہذا دیکھو

اور اوسکو سخت سے قید شدید میں گرفتار کیا ایک گروہ کے جو اوسکے جانب دار تھے اوسکو تاریخ ۲ ماہ فروری ۱۸۱۸ء
رہا کیا اور اوسکو سب فوج اور لوگوں نے مبارکباد دی مگر یہ قاعدہ علیحدگی کا جاری تھا اسواسطے صاحب رزیدنٹ
مدد فوج مارتنڈ راو کو نہیں دے سکے گو گدی نشینی مارتنڈ راو کی باقاعدہ منظور گورنمنٹ انگریزی ہوئی تھی
پیشے پروائی سمجھ گورنمنٹ انگریزی در باب حکومت ملک کے یعنی کسیکو حکومت حاصل ہو باعث فساد
و خیال دولت مند اندوریہ سے فرار ہوگئے تجارت بند ہوگئی اور جیلان غارتگر نے رستا لوٹنا اور دہات کا
ویران کرنا شروع کیا چنکہ ہری راو کے جانب دار ظاہر ہوئے اور یہ ضروری تھا کہ بنیادات موقوف
ہوں لہذا الوقیام قائم سپہ سالار تساہل نہیں ہری راو کو ایک گروہ کنجنٹ بسرکردگی افسر انگریزی اندور میں نکالے
اور تاریخ ۲ ماہ اپریل اوسکو باقاعدہ گدی نشین کیا اور مارتنڈ راو کو خارج از ملک کیا مگر پنھدرہ یا موارک
اوسکے پاس رہنے کا مقرر ہوا کہ وہ اپنے تمام دعاوی گدی نشینی چھوڑ دے

[illegible]

ہوا کہ جمعیت لوگوں نے حملہ کیا تھا وہ سب قتل ہوئے مارتنڈ راو ہولکر تاریخ ۲۰ ماہ جون ۱۸۴۹ء بمقام لونا
اداوت ہوا اور اوسکے مرتے ہی تمام فریب اور دغا جو وقتاً فوقتاً باعث اندیشہ تخلل امنیت ملک ہمکام
حکمرانی ہری راو ہولکر اور اوسکے جانشین کے ہوتا تھا رفع ہوگیا

جب ۱۸۳۳ء میں اوسپر حملہ ہوا تو ہری راو نے گورنمنٹ انگریزی سے مدد چاہی مگر یہ اعانت اوسکو اس
وجہ سے نہ دی گئی کہ اقرار قائم رکھنے امنیت ملک کا اوس حالت میں کیا گیا تھا جب تدابیر حکومت صریحاً جیسا
باعث فساد ہوئے ہوں اور یہ کہ اب مدد دینے سے ہمیشہ مداخلت بیجا امور ملک کے دینی ہوگی اور یہ فعل
خلاف شان ہوگا اور برعکس راے گورنمنٹ انگریزی کے ہے

۱۸۴۱ء میں مہاراجہ نے کہانڈے راو کو جو لڑکا تیرہ سال کی عمر کا تھا اور ایک زمیندار گم نام کی
اولاد سے تھا اور خاندان ریاست سے رشتہ بعید رکھتا تھا اپنا وارث اور جانشین کیا ہری راو تاریخ
۲۴ ماہ اکتوبر ۱۸۴۳ء بعمر ۳۰ سال فوت ہوا چونکہ گورنمنٹ انگریزی کو نتیجہ بیماری سے اطلاع تھی جو اونکی
خاموشی سے ہنگام گدی نشینی مارتنڈ راو پیدا ہوا تھا گورنمنٹ نے فوراً تدبیر کرکے کہانڈے راو کو جانشین اوسکا

ذارد یکر مشتہر کیا کہ کسیکا دعوی اب منظور نہوگا مگر کہانڈے راو نے بسال دوم بتاریخ ۷ ماہ فروری
فات پائی اوسکی شادی بھی نہین ہوئی تہی اب کوئی وارث اصلی اس ملک کا اور نہ کوئی حقدار باقی رہا
پس تجویز کرنا جانشین کا اسلیے منحصر اوپر راے گورنمنٹ انگریزی کے رہا اور سر آرہملٹن صاحب رزیڈنٹ کو
ہدایت ہوئی کہ کسی لڑکے کو اسطرح پسند کرین کہ جس سے ثابت اور ظاہر ہو کہ وہ صرف بباعث گورنمنٹ انگریزی
پسند ہوا والدہ ہری راو ہولکر نے جسکا لوگ بہت لحاظ کرتے تھے اور جو انتظام مین بھی قبل وفات کہانڈے راو
کے شریک راے صاحب رزیڈنٹ رہتے تھے دعوی مارتندراو مش کیا مگر گورنمنٹ نے اوسکے پسند کرنے
سے انکار کیا اور بیان کیا کہ اونکی تجویز یہ ہے کہ پسر کوچک بہاو ہولکر کا گدی نشین کیا جاوے بشرطیکہ یا مرد یا
ہو کہ وہ لائق اسکے ہے اسپر صاحب رزیڈنٹ نے دربار مین یہ بیان کیا کہ گورنمنٹ انگریزی کی یہ خواہش ہے
کہ ملک ہولکر کا ہمیشہ رہے لہذا یہ تجویز ہوئی کہ جو اس کام کے لایق ہو اوسکو پسند کرکے جانشین کیا جاے
اور ما صاحبہ نے پسر کوچک بہاو ہولکر کو اس لایق نپایا اور چونکہ گورنر جنرل کو بہت لحاظ ما صاحبہ کا ہے لہذا وہ
حکومت اور ریاست اوسکو عطا کرتے ہین تین روز کے بعد بلا انتظار حکم صاحب رزیڈنٹ نے اس
لڑکے کو بڑی شان وشوکت سے حسب قاعدہ وارث اصلی کے گدی نشین کیا اس سے صریح انحراف
ہدایت سے صاحب رزیڈنٹ پر سخت الزام آیا اور اوسکو اطلاع ہوئی کہ اوسکی ایسی حرکت سے گورنمنٹ کا
منشا ظاہر کرنے طریق عمدہ صاحب تدبیری کا ہاتھ سے جاتا رہا اور گورنر جنرل نے ایک چٹھی موسومہ ۲۵ دسمبر
کی سب شرائط درج کین جنمیں ریاست اوسکو دی گئی تہی پہر چٹھی نمبر ۷ بطور سند تصور ہوئی اور مہاراجہ
کو ہدایت ہوئی کہ بروقت اس چٹھی کے حصول کرنے کے نذرانہ اکیسو ایک اشرفی پیش کرے

اس رئیس خردسال تلوکاجی راو ہولکر نے سن بلوغ ۱۸۵۲ع مین حاصل کیا اور اس سال مین اوسکے
سپرد تمام امور ریاست ہوے اوسوقت سے کوئی تبدیلی واسطے اتحاد وصلح گورنمنٹ انگریزی اور ہولکر مین
نہین ہوئی مہاراجہ کو سند نمبر ۸۷ عنایت ہوئی ہے جسکی رو سے اوسکو خود اختیار بنسبی کرنیکا حاصل ہوا ہے
اور اوسکو خطاب نائٹ آف دی پوسٹ ایگزالٹڈ اور درآف دی ستار آف انڈیا کا مرحمت ہوا ہے
اوسکی سلامی اوتیس ضرب توپ کی ہوتی ہے

آبادی ممالک ہولکر کی تخمیناً پانچ لاکھ چھہتر ہزار نفری کی ہے اور رقبہ آٹھ ہزار تین سو اٹھارہ میل مربع
آمدنی ملک ہرسم کا قریب تیس لاکھ روپے کے ہے اور خرچ قریب بائیس لاکھ کے ہولکر کے پاس

ملازم فوج دو ہزار پچاس سپاہی آئینی پیادگان اور چار ہزار تین سو غیر آئینی پیادگان اور دو ہزار ایکسو آئینی اور بارہ سو غیر آئینی سوار اور پانصد گولنداز اور چوبیس ضرب توپ آراستہ اور درست

قبل از بلوہ ۱۸۵۷ء کے ہولکر ایک لاکھ گیارہ ہزار دو سو چودہ روپیہ سالیانہ ماسوا کنٹنجنٹ کے خرچ کیواسطے دیتے تھے اور سات ہزار آٹھ سو باسٹھ ماسوا بھیل گورکے خرچہ کی بابت دیتے تھے بلوہ مین ماسوا کنٹنجنٹ کے فساد کیا اور ماہ فروری ۱۸۵۸ء سے موقوف ہوئی اب اوسکی جگہ کوئی فوج ملازم نہین ہوئی اور اوسکا جو کام تھا وہ اب فوج چاونی کرتی ہے مگر مالو بھیل گور نے فساد نہین کیا اب وہ پولس گور ہوگئے اور گورنمنٹ انگریزی دس ہزار حالی روپیہ جو برابر نو ہزار آٹھ سو اٹھاسی روپیہ کے ہے بطور بدوخرچ بابت مالو بھیل گور کے دیتے ہین

سالیانہ تین ہزار روپیہ ہولکر کو گورنمنٹ انگریزی کیطرف سے بطور معاوضہ حصہ ضلع مین جو حصہ بوندی کا گورنمنٹ ۱۸۵۸ء مین ضبط کیا گیا تھا دیا جاتا ہے اسکا حال بوندی کے حال مین درج ہے اور سوائے اسکے مہاراجہ کو گورنمنٹ انگریزی سے بہتر ہزار سات سو روپیہ سلیم شاہی بالعوض پرتاب گڈھ کے جسکا حال سابق لکھا ہے ملتا تھا اس خراج کی عوض مہاراجہ کو اوکی قسم رعایت بابت مالو کنٹنجنٹ کے مجرا ملتا ہے اور یہ روپیہ تاب گڈھ سے ایک سال بعد وصول ہوتا ہے یعنی ایک سال کا باقی رکھکر سابق گذشتہ کا لیا جاتا ہے

نمبر ۴۷

عہدنامہ جسونت راو ہولکر کے ساتھ ہوا معہ شرط تشریحی فسلکہ ۱۸۰۵ء

عہدنامہ ضلع واتفاق فیمابین گورنمنٹ انگریزی اور جسونت راو ہولکر

چونکہ ما اتفاقی فیمابین گورنمنٹ انگریزی وجسونت راو ہولکر کے ہوئی تھی اور اب خواہش فریقین کی یہ ہے کہ صلح وسداد فیمابین دوبارہ قایم ہو لہذا شرائط عہدنامہ ذیل طے ہوئے فیمابین لفٹنٹ کرنیل جان مالکم صاحب جانب آنریبل کمپنی و شیخ حبیب اللہ و بالا رام سیٹھہ منجانب جسونت راو ہولکر لفٹنٹ کرنیل جان مالکم صاحب مذکور کو خاص اختیار اس امر مین آنریبل لارڈ لیک صاحب سپہ سالار افواج انگریزی نے دیا تھا اور انکو کل اختیار اور حکومت آنریبل سر جارج ہلاریڈ بارلو صاحب گورنر جنرل بہادر نے عنایت کیے تھے اور شیخ حبیب اللہ اور بالا رام سیٹھہ کو اختیارات منجانب جسونت راو ہولکر کے عنایت ہوئے تھے

شرط اول گورنمنٹ انگریزی اقرار کرتے ہین کہ وہ بخلاف جسونت راو ہولکر دشمنی کرنے سے اجتناب کرینگے اور اونکو بعد ازین دوست و نزدیک کمپنی تصور کیے جائینگے اور جسونت راو ہولکر اپنی طرف سے وعدہ کرتے ہین کہ وہ تمام اون امور سے پرہیز کرینگے جو منجر دشمنی نسبت گورنمنٹ انگریزی اور اونکے رفقا کے ہوگا اور نیز اون امور سے جسکی نسبت وقت اور تکلیف گورنمنٹ انگریزی اور اونکے رفقا کو عاید ہو

شرط دوم جسونت راو ہولکر بذریعہ اس تحریر کے اپنے تمام حقوق اور مرافق نسبت اضلاع ٹونک و رام پورہ و بوندی و چیکیری و سیدی و بہامن گانو و دانس و دیگر مقامات کہ بجانب شمال کوہستان بوندی کے واقع ہین اور جو اب قبضہ گورنمنٹ مین ہین متروک کرتے ہین

شرط سوم آنریبل کمپنی بذریعہ اس تحریر کے وعدہ کرتے ہین کہ وہ کچھ تعلق سات مقبوضات قدیم خاندان ہولکر کے جو میواڑ اور مالوا اور ہروتی مین واقع ہین اور جو راجگان بجانب جنوب دریاے جمنا رہتے ہین نہین رکھینگے اور آنریبل کمپنی اقرار کرتے ہین وہ نور آنجہانی جسونت راو ہولکر کو وہ قدیم مقبوضات خاندان ہولکر واقعہ دکھن جو اب قبضہ آنریبل کمپنی مین ہین اور جو بجانب جنوب دریاے تاپتی واقع ہین دینگے باستثنا قلعہ و پرگنہ چندیری و پرگنہ جات امیر و سنگھام و دیہات و پرگنہ جات واقعہ جنوب دریاے گوداوری جو سب قبضہ آنریبل کمپنی مین رہینگے اور آنریبل کمپنی بمجازات آداب خاندان ہولکر یہ بھی اقرار کرتی ہین کہ درصورت جسونت راو ہولکر کے ایسے رویہ اختیار کرنے سے جس سے سرکار کو اطمینان اور سکے دوستانہ اور صلح آمیز ارادہ کے بجانب گورنمنٹ انگریزی اور اونکے رفقا کے حاصل ہو تو گورنمنٹ اٹھارہ مہینے کے بعد تاریخ عہد نامہ ہذا سے قلعہ چندیری مع اضلاع ملحقہ و پرگنہ جات امیر و سنگھام اور دیگر اضلاع جو متعلق خاندان ہولکر کے سابق تھے اور جو واقعہ بجانب جنوب دریاے گوداوری ہین ہولکر کو واپس دینگے

شرط چہارم جسونت راو ہولکر بذریعہ اس تحریر کے تمام دعاوی ضلع کوٹہ واقعہ ملک بندیلکھنڈ اور جمیع دعاوی ہر قسم ضلع مذکور کے ترک کرتے ہین مگر درصورتیکہ رویہ جسونت راو ہولکر ایسا ہوگا جس سے اطمینان گورنمنٹ انگریزی کا نسبت اسکے زیادتی آمیز نسبت سرکار اور اوسکے رفقا کے ہوگا تو آنریبل کمپنی وعدہ کرتے ہین کہ بعد گذرنے عرصہ دو سال کے تاریخ عہد نامہ ہذا سے وہ ضلع کوٹہ بانائی دختر جسونت راو ہولکر کو جاگیر مین دینگے اور وہ جاگیر مذکور کو اون شرائط پر اپنے قبضہ مین رکھے گی جس شرائط پر بالا ہے

اپنی جاگیر رکھنی ہے

شرط پنجم جسوقت سلسا ہولکر بذریعہ اس تحریر کے نام وعادی ہر قسم جاوپر گورنمنٹ انگریزی کے تھے اور اونکے رفقا بھی ترک کرتے ہین

شرط ششم جسوقت ہولکر بذریعہ اس تحریر کے وعدہ کرتے ہین کہ وہ کسی دیگر راجہ کو خواہ رعایا کو انگریزی ہو یا کوئی اور ہو بغیر رضا گورنمنٹ انگریزی کے اپنی ملازمی مین نہ رکھینگے

شرط ہفتم جسوقت ہولکر بذریعہ اس تحریر کے وعدہ کرتے ہین کہ وہ سرجی اوگھا نگیا کو اپنے مشورہ یا ملازمی مین داخل نہین کرینگے اسلئے کہ وہ دشمن گورنمنٹ انگریزی مشتہر ہوا ہے

شرط ہشتم اور شرائط مذکورہ بالا کے جسوقت راو ہولکر کو اجازت ہندوستان مین واپس آنیکی دی جاویگی اور گورنمنٹ انگریزی بیسے مزاحمت نہین کرینگے اور نہ اوسکی کسی امر مین بیطرح مداخلت کرینگے اور یہ بھی مشروط ہوتا ہے کہ جسوقت سے راو ہولکر بموجب اس عہد نامہ کے مقید ہونے اس عہد نامہ کے مضمون پر ہتھیار ڈالدینگے اور واپس اوس مقام سے جاوینگے جس سے ٹھہرنیکا حکم ہوا ہے اوسوقت تک اوسکے تمامی لشکر اور توپخانہ کو بھی واپس جانیکا حکم ہوگا اور جسوقت سے راو ہولکر وعدہ کرتے ہین کہ راستہ مین اونکی فوج غارتگری سے اجتناب کریگی اور کوئی امر دشمنی کا جہان جہان وہ جائینگے وہان نہین کرینگے

شرط نہم یہ عہد نامہ نوشرائط کا آجکی تاریخ منعقد ہوا بذریعہ تصدیق کرنیل جان مالکوم مہتمم آنریبل کمپنی اور معرفت شیخ حبیب اللہ و بالارام سیٹھ منجانب جسونت راو ہولکر تصدیق کرنیل جان مالکوم صاحب نے ایک نقل اسکی انگریزی اور فارسی مین ہر دو دستخط اپنے اور بطوری دہر دو دستخط رائٹ آنریبل لارڈ لیک صاحب شیخ حبیب اللہ و بالارام سیٹھ مذکورین کو دی اور اونہون نے ایک ثبتی دسکا مہری اور دستخطی اپنا تصدیق کرنیل جان مالکوم صاحب کو دیا اور قرار کیا کہ وہ دوسری نقل اوسکی تصدیق جسونت راو ہولکر رائٹ آنریبل لارڈ لیک صاحب کو بیچ عرصہ تین روز کے دینگے اور تصدیق کرنیل جان مالکوم صاحب موصوف نے جس وعدہ وکیا کہ وہ بھی اوسکو ایک نقل تصدیق آنریبل لارڈ لیک صاحب کو بیچ عرصہ ایک مہینہ مین تاریخ مذکورہ کے دینگے

المرقوم مقام کشتجنت راجپور گھاٹ بر لب دریاے بیاس تاریخ ۲۴ ماہ دسمبر سنہ ۱۸۰۵ عیسوی مطابق

۲ ماہ شوال سنہ ۱۲۲۰ ہجری

دستخط جان مالکولم

دستخط شیخ حبیب اللہ

دستخط بالارام سیٹھ

دفعہ تشریحی مسلکہ عہدنامہ صلح و سداد منعقدہ فیابین گورنمنٹ انگریزی و مہاراجہ جسونت راؤ ہولکر

ہولکر بعونت رہپر آنریبل لارڈ لیک صاحب بتاریخ ۲۴ ماہ دسمبر ۱۸۰۵ء

چونکہ از روے شرط دوم عہدنامہ بالا کے مہاراجہ جسونت راؤ ہولکر تمام حق مرافق اضلاع ٹونک و رام پورہ و بوندی و لکیری و کمندی و بھانس گوداس و دیگر مقامات شمالی کوہستان قوی جواب قبضہ گورنمنٹ انگریزی مین ہین ترک کرتے ہین اور چونکہ مقصد ہوتا ہے کہ مہاراجہ مذکور ضلع ٹونک و رام پورہ و دیگر اضلاع قرب و جوار کی نسبت اپنی سی کوشش کرے کہ یہ تمام علاقہ خاندان ہولکر کا رہے اور اب کہ بخوشی تمام واسطہ دوستی و صلح فیما بین گورنمنٹ انگریزی و مہاراجہ جسونت راؤ ہولکر قائم ہوا ہے لہذا گورنمنٹ انگریزی کی یہ خواہش ہے کہ مہاراجہ کی خوشی جس میں وہ کامیاب جہان تک مطابق قواعد انصاف کے ہو سکے ظاہر کرے لہذا گورنمنٹ انگریزی بذریعہ اس تحریر کے وعدہ کرتی ہے کہ ارادہ شرط دوم عہدنامہ مذکورہ بالا کو بیکار اور مسترد تصور کرینگے اور اپنے جملہ دعاوی نسبت اضلاع ٹونک و رام پورہ و دیگر اضلاع قرب و جوار جو سابق قبضہ خاندان ہولکر مین تھے اور اب گورنمنٹ انگریزی کے قبضہ مین ہین ترک کرتے ہین

المرقوم مقام کنجٹ بر لب دریاے گنگ تاریخ ۲ ماہ فروری ۱۸۰۶ء

دستخط جے پرکاش نارائن

نمبر ۵

صلحنامہ فیابین ایسٹ انڈیا کمپنی و مہاراجہ ملہار راؤ ہولکر بعہ ورثا و جانشینان مہاراجہ منعقدہ معرفت برگیڈیر جنرل سر جان مالکولم کی سی بی و کی ایل ایس ایلچی ہیئت بالاعوض ہیئت نوبل گورنر جنرل منجانب آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی و تانتیا جوگ منجانب مہاراجہ ملہار راؤ ہولکر و برگیڈیر جنرل سر جان مالکولم

حسب الحکم ہز ائکسل منی لفشنٹ جنرل سر طامس مسلوپ بارنٹ سپہ سالار فوج فورٹ سینٹ جارج یعنی بمبئی اور دیگر افواج دکن کے کام کرتے تھے اور خود اونکو اختیارات دحکومت کل اس بارہ مین عطیہ موسٹ نوبل فرانسس مارکیس آف ہیسٹنگس کی جی اون آنریبل مائکل سنجسٹی موسٹ آنریبل پریوی کونسل گورنر جنرل ان کونسل ہی جنکو آنریبل کمپنی نے اسی اجرا کے کمپنی کل امور ہند مامور کیا تھا اور تانتیا جوگ کو کل اختیارات منجانب مہاراجہ ملہار راو ہولکر کے حاصل تھی

شرط اول چونکہ صلح مہاراجہ ملہار راو ہولکر سے قائم ہوئی ہے گورنمنٹ انگریزی وعدہ کرتے ہین کہ وہ کسی ریاست یا فراق کو بغیر سزا دہی کے نرکہے جو کوئی امر غارتگری یا دشمنی ملک مہاراجہ ملہار راو ہولکر مین کرینگے اور مہاراجہ اقرار کرتے ہین کہ ایسے موقعہ پر اونکے بڑی وداعانت اپنی فوج سے یا جس طرح ضروری ہوگی کرینگے اور گورنمنٹ انگریزی ہمیشہ ویسی ہی حفاظت نسبت ملک مہاراجہ ملہار راو ہولکر کی بندوبست کرینگے جیسے وہ اپنے ملک کی کرتے ہین

شرط دوم مہاراجہ ملہار راو ہولکر اقرار کرتے ہین کہ وہ اوس عہدنامہ کو منظور کرینگے جو گورنمنٹ انگریزی نے نواب امیر خان کے ساتھ کیا ہے اور کل حقوق اپنی نسبت اوس علاقہ کے جو از روے عہدنامہ مذکور گورنمنٹ انگریزی نے نواب امیر خان کو دیے ہین ترک کرینگے

شرط سوم پرگنہ جات پانچ پہاڑ و گنگرار واُدے پور و دیگر مقامات جو راجہ ظالم سنگہ کوٹا والے ماورائے مالگذاری کے ہین از روے قرارداد سابق دوام کے رئیس مذکور کو مہاراجہ ملہار راو ہولکر دیتے ہین اور اپنے کل حقوق نسبت اون پرگنہ جات کے ترک کرتے ہین

شرط چہارم مہاراجہ ملہار راو ہولکر اقرار کرتے ہین کہ وہ گورنمنٹ انگریزی کو تمام دعاوی خراج و دیگر جو اونکے رئیسان راجپوت پرمثل راجگان اودے پور و جیپور و جودہپور و کوٹا و بوندی و قرولی وغیرہ ہین یا ہونگے دیتے ہین

شرط پنجم مہاراجہ ملہار راو ہولکر اپنے تمام حقوق و مرافق ان علاقجات کے مثل رام پورہ و نسبت خراج پورہ و بلیا و نیمبرا ے واندی گڈہ و بوندی و لکھیری و سمیدی و بہاسن گانو و اونس و دیگر مقامات واقعہ اندرون و بجانب شمال کوہستان بوندی ترک کرتے ہین

شرط ششم مہاراجہ ملہار راو ہولکر تمام اپنے علاقجات و دعاوی ہر قسم نسبت اندرون و بجانب جنوب

کوہستان سات پورہ معہ قلعہ سندوا وارقبہ دو ہزار گز ونیز بنام اپنے مقبوضات واقعہ ضلع کھاندیس
و دیگر اضلاع مثل امیرہ والور وغیرہ جو علاقہ نظام اور پیشوا اسکے ساتھ مخاطبین گورنمنٹ انگریزی کو
دیتے ہین

شرط ہفتم بنظر سپردگی کے جواز روے عہدنامہ ہذا ہوے ہین گورنمنٹ انگریزی و عہدکرتی ہے کہ
ایک دستہ فوج واسطے قائم رکھنے امنیت اندرونی ملک مہاراجہ ملہار راو ہولکر تیار رکھینگے
اور اوسکو یعنی علاقہ مہاراجہ کو دشمنان بیرونی سے محفوظ رکھینگے یہ فوج اوسقدر نفری کی ہوگی بمقدر
موافق مطلب کے متصور ہوگی اور وہ اوس مقام پر قیام پذیر رہینگے جہان گورنمنٹ انگریزی مقتضی
کرینگے اور مہاراجہ ملہار راو ہولکر وعدہ کرتے ہین کہ وہ جگہ محفوظ واسطے گودام اسباب ضروری کے دیگا

شرط ہشتم مہاراجہ کل اجازت دیتے ہین کہ خرید رسد وغیرہ ضروریات ہر قسم واسطے فوج انگریزی
کے جو واسطے حفاظت اونکے ملک کے مصروف ہوگی کیجاے غلہ و دیگر اشیاے خوردنی و رسد دیگر اسباب
ہر قسم مثل پارچہ وغیرہ معہ تعداد ضروری مویشی واسپ و شتر جو افسران حکیو اسطے مطلوب ہونگے محصول سے
بری ہونگے

شرط نہم مہاراجہ ملہار راو ہولکر اقرار کرتے ہین کہ کوئی امر دشمنی یا زیادتی کا نسبت کسی فریق یا تابعت
آنریبل کمپنی کے یا بمقابلہ کسی ریاست کے نکرینگے اور اگر کچھ تکرار فیما بین ہوگی جو کچھ فیصلہ آنریبل کمپنی کے
گورنمنٹ بعد دریافت اصلیت مقدمہ از روے راستی و انصاف کے قائم کرینگے اوسکو مہاراجہ بکلیتہً
منظور کرینگے مہاراجہ وعدہ کرتے ہین کہ وہ کسی ریاست مین وکیل نہین بھیجینگے اور نہ اونکے وکیل کو
اپنے دربار مین آنے دینگے اور نہ کسی ریاست سے خط کتابت بغیر منظوری و استرضا صاحب رزیڈنٹ
کے کرینگے

شرط دہم گورنمنٹ انگریزی بذریعہ اس تحریر کے بیان کرتے ہین کہ وہ کسیطرح کا واسطہ کسی مہاراجہ کی اولاد
یا رشتہ دار یا تحت یا رعایا یا ملازم کے ساتھ جنکی نسبت مہاراجہ کو اختیار کل حاصل ہے نہین رکھینگے

شرط یازدہم مہاراجہ ملہار راو ہولکر وعدہ کرتے ہین کہ وہ اپنی فوج زائد کو برطرف کردینگے اور
جسقدر اونکی آمدنی کفایت کریگی اوسقدر فوج وہ اپنے پاس رکھینگے مگر وہ یہ بھی اقرار کرتے ہین کہ وہ
اپنی ملازمی مین تا رکم از تین ہزار سوار جو تیار واسطے شرکت فوج انگریزی کے بروقت دینگے نہین رکھینگے

اور اونکی تنخواہ کے ادا ہونیکے واسطے انتظام مناسب عمل مین آویگا

شرط دوازدہم مہاراجہ اقرار کرتے ہین اور گورنمنٹ انگریزی اسکو منظور کرتے ہین کہ وہ نواب غفور خان کو اپنی جائداد حال اضلاع سجیت ملہارگڈہ ٹول منڈاول جاورا بردد اور خراج پیلیدہ بمعہ سائر ان سب اضلاع کا دینگے اور یہ سب اضلاع اونکی اولاد مین نسلاً بعد نسل اس شرط پر رہینگے کہ نواب اور اوسکے ورثا سولے سہ بندی پرگنہ جات اور اوسکے ہمراہی فوج کے ایک دستہ فوج چہصد سوار جنہین کار کہینگے اور یہ سوار ہر وقت تیار اور مستعد رہینگے اور اس شرط پر کہ یہ فوج اوسکی حیثیت و جمعیتی کی علاقہ جو اوسکو ملا ہے زیادہ ہوتی جائیگی

شرط سیزدہم مہاراجہ ہولکر اقرار کرتے ہین کہ وہ کسی یورپ زا یا امریکا کے باشندے کو کسی قسم کے کام پر بغیر اطلاع اور رضامندی گورنمنٹ انگریزی کے ملازم نہین رکہینگے

شرط چہاردہم نظر اسکے کہ واسطے دوستی و صلح جو اب تمام ہوا ہے مستحکم تر ہو وعدہ ہوتا ہے کہ ایک نمایندہ گورنمنٹ انگریزی مہاراجہ ملہار راو ہولکر کے پاس رہا کریگا اور مہاراجہ کو بھی اختیار ہوگا کہ ایک وکیل گورنمنٹ نوبل گورنر جنرل بہادر روانہ کرین

شرط پانزدہم تمام پرگنہ جات علاقہ جو بروے اس عہدنامہ کے گورنمنٹ انگریزی مہاراجہ سے رکھتا ہوگی تاریخ عہدنامہ ہذا سے عمل مین آویگی اور مہاراجہ اپنے تمام دعاوی باقی اس علاقہ جات سے دست بردار کرتے ہین جو ملک گورنمنٹ انگریزی نے پہلی مرتبہ فتح کیا ہے وہ مہاراجہ کو واپس دیا جائیگا

پرداخت واسطے سپردگی علاقہ جانبین سے فوراً جاری ہونگے اور جو قلعجات سپرد ہونے ہین وہ معہ سامان جنگی جو اونمین ہے اور جسطرح وہ اب موجود ہین اوسیطرح سپرد کیے جائینگے

شرط شانزدہم گورنمنٹ انگریزی وعدہ کرتے ہین کہ وہ کبھی پیشوا سرسی کو یا کسی اوسکے ورثا یا اولاد کو اجازت نہین دینگے کہ وہ دعوی یا کسی طرح کی حکومت اوپر مہاراجہ ملہار راو ہولکر یا اونکے ورثا و اولاد کی کرین

شرط ہفدہم یہ عہدنامہ مشتمل شرائط کا آج کی تاریخ منعقد ہوا موفت برگیڈیر جنرل سرجان ملکوم جو حسب ہدایت ہز اکسیلنسی لفٹنٹ جنرل سر ہیوروز مارکوس ہسٹنگز گورنر جنرل کمپنی کام کرتے ہین اور موفت تانتیا جوگ منجانب مہاراجہ ملہار راو ہولکر کے سرجان ملکوم صاحب نے ایک نقل اسکی انگریزی اور فارسی مین

بہر دستخط اپنے تانتیا جوگ مذکور کو دیگی وہ مہاراجہ ملہار راؤ ہولکر کے پاس بھیجدین اور ایک نقل انہوں نے تانتیا جوگ سے مہر و دستخط اوسکے حاصل کی

سرجان مالکوم صاحب وعدہ کرتے ہیں کہ ایک نقل عہدنامہ مذکور کی بتصدیق موسٹ نوبل گورنر جنرل جو بعینہٖ مثل اس عہدنامہ کا ہوگی جو انہوں نے منعقد کیا ہے تانتیا جوگ کو ایک مہینے کے عرصہ میں بجائیگی کہ وہ اوسکو مہاراجہ کے پاس بھیجدین اور جب یہ نقل مہاراجہ کو دی جائیگی تو جو عہدنامہ سرجان مالکوم صاحب نے حسب ہدایت ہز اکسیلنسی سر طامس سلوب مارنٹ کے دیا ہے وہ واپس ہوگا اور تانتیا جوگ بھی اسیطرح وعدہ کرتے ہیں کہ وہ بھی ایک نقل عہدنامہ مذکور کی بتصدیق مہاراجہ ملہار راؤ ہولکر جو بعینہٖ مثل نقل اس عہدنامہ کا ہوگا جو اوسنے منعقد کیا ہے دو روز کے عرصہ میں اجلی تاریخ سے سرجان مالکوم صاحب کو اس غرض سے دینگے کہ وہ نقل مذکور کو بہ نہایت موسٹ نوبل گورنر جنرل روانہ کرین اور جب یہ نقل موسٹ نوبل گورنر جنرل بہادر کو دیجائیگی تو عہدنامہ جو تانتیا جوگ نے باختیارات کل جو اوسکو حسب بیان بالا حاصل ہیں لکھ دیا ہے وہ واپس ہوگا

الم رقوم مقام مندسور تاریخ ۶ ماہ جنوری ۱۸۱۸ء مطابق ۲۹ ماہ صفر ۱۲۳۳ ہجری

دستخط جان مالکوم ایسکوائر ایجنٹ

(مہر)

پولٹیکل ایجنٹ گورنر جنرل

دستخط ولی پنت تانتیا جوگ

(مہر)

دستخط ہیسٹنگس

(مہر خود گورنر جنرل)

التصدیق کیا ہز اکسیلنسی گورنر جنرل بہادر نے بمقام اوجین تاریخ ۱۶ ماہ جنوری ۱۸۱۸ء

دستخط جے اڈم

سکرٹری گورنر جنرل

نمبر ۶

مضمون عہدنامہ فارسی فیمابین گورنمنٹ انگریزی و دربار مہاراجہ ہولکر درباب افیون

شرط اول گورنمنٹ انگریزی وعدہ کرتے ہین کہ وہ ہر سال دربار مہاراجہ ہولکر سے پانچ ہزار من سوتی خالص افیون کی لیا کرینگے جس چار پسیری کا ہوگا اور فی پسیری کا وزن چار سو اکیاون روپیہ عالی وجینھی یا تین سو اکیانوے ضرب جدید یا چار سو سات ضرب قدیم فرخ آبادی کلدار روپیہ کا ہوگا اور اوسکی قیمت شرح تیس روپیہ فرخ آبادی کلدار یا وجینھی عالی روپیہ دینگے اگر اس قیمت سے زیادہ کوئی اور شخص قیمت دے تو دربار مہاراجہ اوس قیمت ایزاد کے پانیکا مستحق ہوگا افیون بقدر مذکورہ بالا نومبر کے مہینے مین آپریل کمپنی کے گودام واقعہ اندور یا مہدپور مین جہان کمپنی کا اجنٹ افیون لینا پسند کریگا وزن ہو کر دیجائے گی اور جسقدر افیون کو اجنٹ افیون یا اوسکے اہلکار خراب اور نم یا اور طرح ناقص بتائینگے وہ نہین لیجائے گی مگر خالص اور قسم اول کی افیون جنھین صاحب اجنٹ افیون بجاران مالوا سے لیتے ہین لی جائے گی

شرط دوم گورنمنٹ انگریزی دربار مہاراجہ کو قیمت افیون مذکورہ بالا مین اقساط مساوی مین دینگے اول قسط بتاریخ یکم جنوری اور دوسری بتاریخ یکم ماہ مارچ اور تیسری فوراً جب افیون وزن ہوکر دی جائیگی

شرط سوم [illegible] اقرار کرتے ہین کہ وہ زراعت پوست صرف اوسقدر محدود کرینگے جسقدر زراعت سے چھ ہزار [illegible] افیون پیدا ہو اور منجملہ اس خالص چھ ہزار کے پانچ ہزار من گورنمنٹ انگریزی کو دیجائیگی اور باقی دربار مہاراجہ اپنے کار ضروری کے واسطے لینگے

شرط چہارم اگر کمی زراعت پوست کی ملک مہاراجہ مین ہوجاے یا فصل کو نقصان یا موافق موسم سے واقعہ ہو اور دربار مہاراجہ اس سبب سے مقدار معینہ پانچ ہزار من اپنے ملک سے نہ دے سکے اور اسکی اطلاع کمپنی کے اجنٹ افیون کو دی جاے تو اس صورت مین اور اگر اجنٹ افیون بازار مالوا سے بقیمت بیع پسیری خرید کر سکے تو دربار مہاراجہ مقدار کمی بازارہاے دیگر سے خرید کرکے پورا کردینگے مگر درحالیکہ اجنٹ افیون اوس قیمت پر بازار مین خرید نکر سکے تو دربار مہاراجہ سے کمی مقدار لی جاے گی اور باوجود اسکے گورنمنٹ انگریزی بخوشی خاطر بنظر دوستی قدیمی جو فیمابین سرکارین جاری ہے جو کم پانچ ہزار من سے ہوگی اوسقدر بحساب بیع فی پسیری حسب مندرجہ شرط اول دربار مہاراجہ مین جمع کردینگے

شرط پنجم دربار مہاراجہ اقرار کرتے ہین کہ وہ حتی الامکان افیون کو اپنے ملک سے باہر بلا منظوری حکام انگریزی کے نجانے دینگے اور اپنے ملک مین اون ہی خریدارون کے ہاتہ فروخت کرینگے جنکے پاس پرمٹ موجود ہوگا اور جسقدر افیون اہلکارانِ دربار مہاراجہ آمد و شد مین گرفتار کرینگے وہ صاحب ایجنٹ افیون کے سپرد کیجائیگی اور دربار مہاراجہ کو دو ثلث قیمت اوسکی بحساب سہ فی پیسیری یا کم اس سے اگر افیون اچھی نہین ہے ملیگا اور حکام گورنمنٹ کو اختیار ہے کہ افیون ناجائز جو مہاراجہ کے ملک مین آتی جاتی ہو اوسکو گرفتار کرین اور ایسی افیون ناجائز کی ایک ثلث کی قیمت حسب شرح بالا دربار مہاراجہ کو دی جاوے گی

شرط ششم گورنمنٹ انگریزی کی یہ خواہش ہے کہ اس انتظام سے دربار مہاراجہ کا کچہ نقصان نہ ہو تحصیل کرنے محصول اہاری وغیرہ نہو بلکہ برعکس اسکے اونکی خواہش یہ ہے کہ دربار پر احسان رہے اور دربار کو فائدہ ہو لہذا گورنمنٹ اقرار کرتے ہین کہ اخیر سال مین سوائے قیمت افیون جو شرط اول مین مقرر ہوئی ہے وہ اضافہ پانچ روپیہ فی پیسیری کا اوپر مقدار مندرجہ کے دیا کرینگے بشرطیکہ دربار شرائط اقرارنامہ ہذا پر محافظہ بایمانداری رکہینگے

شرط ہفتم یہ اقرارنامہ اوسوقت تک قائم اور جاری تصور کیا جائیگا جسوقت تک گورنمنٹ انگریزی خاص انتظام افیون مالوا ضروری تصور کرینگے

یہ اقرارنامہ سات شرائط کا منعقد ہوا بمقام اندور تاریخ ۱۸ ماہ فروری ۱۸۲۶ء مطابق ۱۱ ماہ رجب ۱۲۴۱ ہجری موافق ماگہہ سودی ایکادشی ۱۸۸۲ معرفت مسٹر جرلڈ ولیلی رزیڈنٹ وغیرہ منجانب گورنمنٹ انگریزی اول بیت تانتیاجوگ منجانب دربار مہاراجہ اور بمنظوری اسکے نقول مصدقہ بمہر و دستخط گورنر جنرل ان کونسل و مہاراجہ فیمابین فریقین معاہدہ تقسیم ہونگے

نمبر ۷

بنام مہاراجہ توکاجی

بعد القاب معمولی — آپکی چٹھی مرقومہ ۸ ماہ جولائی گذشتہ میرے پاس عرصہ معمولی مین پونہچی چٹھی مذکور مین آپ نے درباب وفات مہاراجہ کہانڈے راو مرحوم کے تحریر کیا ہے اسکی اطلاع ہم کو

صاحب رزیڈنٹ اندور نے بھی کی تھی اور یہ بھی بیان اوس مین ہے کہ رسوم معمولی حسب دستور سابق ہوچکے اب یہ بھی درج کرتے ہین کہ بعد ختم ہونے ایام سوگواری کے بہر بانی سیجد گورنمنٹ انگریزی کے آپ جانشین مہاراجہ مرحوم گدی پر بٹھائے گئے اور آپ کی عرض اور طلب یہ ہے کہ آپ ایسی خوبی سے سرانجام اوس کام کا کرینگے جو آپ کے سپرد ہوا ہے جس سے بہبودی و خوشی باشندگان ملک ہولکر مین ترقی ہوگی

خبر وفات مہاراجہ مرحوم بہکو باعث افسوس ہوا اور اونکی وفات سے گدی ہولکر کی خالی ہوگئی اور کوئی خاندان ہولکر سے باقی نہین جو استحقاق گدی نشینی کا رکھتا ہو یا کوئی تبنی کیا جاے

لہذا گورنر جنرل بہادر کو یہ ضرور ہوا کہ کچھ انتظام بابت انتظام ریاست ہولکر کے کیا جاے چونکہ خواہش دلی یہ ہے کہ فائدہ رئیسان اور باشندگان ملک مین ترقی ہو اور عزت اور بہبود ملک قایم رہی گورنمنٹ انگریزی نے اس موقعہ پر یہ قرار دیا کہ ایسا انتظام ہو کہ جس سے یہ مطالب حاصل ہون اور نیز یقین ہے کہ ہامیماندگان خاندان ہری او ہولکر و رئیسان و عمایہ ملک کے موافق مرضی ہوگے

اس واسطے سے پہلے تجویز ہوئی کہ مین صاحب رزیڈنٹ اندور کو ہدایت اس امر کی دون کہ وہ آپکا خان گدی پر بٹھا کر نشین کرین

سبب یہ ہے کہ مناسب معلوم ہوا ہے کہ آپ کوشش بلیغ کرکے اسی طرح اس کام کو جو آپکو تفویض ہوا ہے سرانجام دیجیگا جو اونکی حیثیت کے موافق ہوگا اور جو آپ اون سب فوائد کو سمجھینگے جو بوقت آپ کے نابالغ ہونے کے آپ کے سپرد ہونگے

گورنمنٹ انگریزی کی غرض انکی گدی نشین ریاست ہولکر کی یہ ہے کہ ریاست مذکور دار خاندان کو سلا بعد نسل ہوگی

جب تک آپ نابالغ ہون اسوقت تک امور ریاست اونکی جانب سے سپرد انجنی یعنی گروہ رئیسان کے جیسے اب تک ہے ہوگی اور تمام نگرانی اونکی کارروائی کی صاحب رزیڈنٹ کرینگے اور نیز کیا کرینگے اور امور اہم مین صلاح دیا کرینگے اور صاحب موصوف اونکی تربیت اور تعلیم مین ایسی کوشش کرینگے جو آپ کے رتبہ کے موافق ہوگی

تمام عہدنامجات جو رئیسان خاندان ہولکر نے اور رئیسان اور ریاستوں کے ساتھ کیے ہیں اور وہ اب تک قائم اور جاری ہیں اور بروقت وفات مہاراجہ مرحوم قائم تھے آپ پر بھی اور آپ کی ریاست پر بھی اون سبکی تعمیل واجب اور لازم ہوگی

المرقوم مقام فورٹ ولیم تاریخ ۹ ماہ نومبر ۱۸۴۴ء

نمبر ۴۷

سند جو مہاراجہ ہولکر اور راجشری سوائی توکاجی راؤ ہولکر بہادر پاس آف دی موسٹ ایکزالٹڈ آرڈر آف دی ستارہ انڈیا کو عطا ہوئی واقعہ مقام اندور تاریخ ۱۱ ماہ مارچ ۱۸۶۲ء

جناب ملکہ معظمہ کی یہ خواہش ہے کہ حکومت اکثر راجگان و رئیسان ہندوستان جو اب اپنے اپنے ملک میں حکمران ہیں دوامی ہو اور شان و شوکت اونکے خاندان کی جاری رہے لہذا میں تعمیل خواہش شاہنشاہی آپ کو دوبارہ اطمینان دیتا ہوں جو بذریعہ خریطہ مرقومہ ۳۰ جنوری ۱۸۵۹ء آپ کو دی گئی تھی کہ درصورت موجود نہونے وارث اصلی کے گود لینی کرنا آپکا بعد آپکی ریاست کے کسی اور رئیس کا جو موافق رسم قوم کے ہوگا وہ منظور کیا جائیگا

اطمینان رکھو کہ کوئی امر مخل اس وعدہ کا نہوگا جو آپ سے کہا گیا ہے اور سوقت تک جبتک آپکا خاندان نمک حلال تاج و تخت شاہی رہیگا اور جب تک شرائط عہدنامجات و عطایات و اقرارنامجات کے جنکی تعمیل نسبت گورنمنٹ انگریزی کے لازم ہے تعمیل ہوتی رہیگی

دستخط اینسنگ

بھوپال

از روے کتاب مالکوم سنٹرل انڈیا و رپورٹ ہاے صاحبان پولیٹیکل ایجنٹ مختلفہ

بانی خاندان بھوپال کا مسمی دوست محمد افغان ملازم اورنگ زیب بادشاہ تھا اور وہ ہشتم ضلع سیہور مقرر ہوا تھا اور جو انقلاب بعد وفات بادشاہ ہوا اوسکو اوسنے غنیمت سمجھکر اپنی حکومت خود سر بھوپال اور کل اضلاع گردنواح میں قائم کی ۱۷۲۲ء میں بعمر شصت و شش سالگی اوسنے وفات پائی اوس کے بعد

سلطان محمد خان اور یہ کہ فرزند صغیر سن کو رہیان ملتان نے ساتھ اوس علاقہ کا مقرر کیا مگر نظام نے جانب داری یار محمد خان کی جو پسر زوجہ غیر منکوحہ سے تھا مگر عمر سے بڑا تھا اختیار کی لہذا سلطان محمد نے بمجبوری یار محمد کے نام ریاست دے دی یار محمد خان کے چار فرزند تھے منجملہ اونکے پسر کلان فیض محمد خان بعمر گیارہ سالگی جانشین پدر ہوا اوسوقت تک پھر استحقاق سلطان محمد خان عموی فیض محمد خان ایک گروہ قوی سے پیش کیا مگر لڑائی جب ہوئی تو سلطان محمد نے شکست پائی اور راضی ہوا کہ وہ سب استحقاق اپنا نسبت ریاست کے ترک کر دیگا اور ہرگز مداخلت امور ریاست مین نہین کریگا جو کچھ اوسکو اور اوسکی اولاد کو عطا ہو

اسوقت مین باجی راو پیشوا جب دہلی سے واپس آیا تو اوسنے یہ چاہا کہ بنام شاہنشاہ تمام علاقہ جو پٹھانان بھوپال نے قبضہ مین لیا تھا واپس دین اور نواب سے بمجبوری عہدنامہ اوسکی ساتھ کیا جسکی رو سے اوس نے اپنا استحقاق علاقہ جات مالوا ترک کیا باستثنا چند شہرون کے اور پیشوا نے اوسکے علاقہ گرد وار کے اوسکے پاس رہنے کو منظور کیا

فیض محمد خان نے گو کم عقل تھا اپنے نام حکومت بھوپال کی اکتیس برس کی اوسکے کوئی اولاد نہ تھا لہذا اوسکا جانشین اوسکا بھائی یاسین خان ہوا مگر یہ بھی چند روز زندہ رہا اور فوت ہوگیا اوسکے بھائی حیات محمد خان اوسکا جانشین ہوا اسکی حکومت ضعیف تھی لہذا اوسکے مصاحبین نے اختیار مین سب امور ریاست رہے

آخر صدی گذشتہ مین علاقہ بھوپال کو پنڈاریون نے اور راگھوجی بھونسلا نے تحت تاراج کیا اسوقت مین وزیر محمد سپہ سالار وہ نواب شریف محمد خان ثانی جو صغر سنی مین باعث شرکت سرکشی مخالف اختیار استاد ہوا تھا سزا مین اوسکا والد قتل ہوا تھا بھوپال واپس آیا اور اوسکے سبب سے اوسکا ملک دستخوش غارتگری مرہٹہ سے غیر مطمئن رہا اور وہ بانی خاندان حال ہوا ہوا کئی سال تک اوسنے جنگ و جدل خفیف مرہٹہ کے ساتھ جاری رکھی جسمین اوسنے اکثر علاقہ جات جو بھوپال سے چھوٹ گئے تھے واپس لیے مگر اوسکی فوت اور لیاقت پر غوث محمد پسر جانشین حیات محمد خان کو حسد آیا اور اوسنے اپنے تئین قوت دینے کی نظر سے فوج سینہ سپاہ و ناگپور کو ترغیب دی کہ اوسکے ملک پر قابض ہوون اور قرار کیا کہ وہ خراج سالیانہ سینہ سپاہ کو دیا کریگا اسوقت کے بعد غوث محمد

گم نام ہوگیا اور گو وہ بہت روز زندہ رہا اور مرتبہ نوابی اوسنے قائم رکھا مگر اوسکا کچھ اختیار انتظام ملک مین نہ تھا اور نہ اوسکا دعوی اون دعاوی کے ساتھ سماعت ہوا جو بعد ازین درباب ریاست بھوپال کے پیش ہوئی تھی

وزیر محمد نے جو اول کوشش ۱۸۰۹ء مین واسطے حاصل کرنے اعانت اور مداخلت گورنمنٹ انگریزی کے بمقابلہ مرہٹا کی تھی وہ موافق مراد نہوئی لہذا اوسنے مجبور ہوکر شرکت غنیم پندارا اختیار کی ۱۸۱۲ء مین سندیا اور راگھوجی بھونسلا متفق ہوکر دپے بربادی وزیر محمد ہوی اور آخر ۱۸۱۳ء مین اونکی فوج مجموعی نے بھوپال کا محاصرہ کیا وزیر محمد نے مقابلہ دلیرانہ نو مہینے تک کیا اور مرہٹا مجبور ہوکر واپس چلے گئے سال دوم سندیا پھر تیاری حصار کرتا تھا کہ گورنمنٹ انگریزی اوسکی مانع آئی اور گورنمنٹ انگریزی نے اب دیکھا کہ دوستی راگھوجی بھونسلا پر چندان اعتبار نہین اور بھوپال کی دوستی بہت کارآمد ہے لہذا دغاگری پنڈارا ہوگی مگر دوستی وزیر محمد کی ساتھ گورنمنٹ انگریزی کے اوسکے جین حیات تبخنگی کو نہین پہونچی تھی

وزیر محمد ۱۸۱۶ء مین مرگیا اور برضامندی جمیع لوگون کی اور خاص کر باسترضا امیر محمد خان پسر کلان وزیر محمد کے جو باعث عیاشی قابل کار ریاست نہ تھا پسر دوم نذر محمد نامی جانشین اوسکا ہوا نذر محمد کی شادی قدسیہ بیگم دختر غوث محمد سے ہوئی تھی

اول تدبیر جو گورنمنٹ انگریزی نے شروع جنگ پنڈارا ۱۸۱۷ء مین کی وہ یہ تھی کہ اونہون نے دوستی و اتفاق بھوپال کے ساتھ کیا افسران پنڈارا سے جاے پناہ بھوپال کو جانتے تھے اور صرف اون کی اعانت سے نواب بھوپال مقابلہ جملہ سندیا اور راجہ ناگپور کیا کرتا تھا مگر بموفقت ان قرائن کے ساتھ بھی اور صرف باعث کم قوتی کے گوارا تھی لہذا نذر محمد سے بخوشی دوستی انگریزی کو قبول اور منظور کیا اور ایک عہد نامہ اوسکے ساتھ بموجب شرائط مجوزہ اوسکے منعقد ہوا صرف ایک دفعہ اوس مین ازاد کی گئی جسکی رو سے حیثیت فوج نذر محمد مشروط ہوئی عہد نامہ باقاعدہ کوئی نہین ہوا مگر تحریر نمبر ۹ جو فیما بین مین ہوئی تھی وہی بجاے عہد نامہ قرار دی گئی اس قرارنامہ کے شرائط کا بخوبی سرانجام ہوا اور وہی گویا بنیاد عہد نامہ نمبر ۸ ہوئی جسکی رو سے دوستی و اتفاق دوامی ۱۸۱۸ء مین فیما بین قرار پائی اور جسکی رو سے ملک دیا گیا اوس نے وعدہ کیا کہ فوج کنٹنجنٹ پیمسوار اور چار دپیادگان کی دہ دیا کریگا اور بالعوض خدمات کے اور نیز واسطے خرچہ فوج کنٹنجنٹ کے اوسکو پانچ اضلاع ضلع یاون ہین دیے گئے اس عطیہ سے چھ ہزار روپیہ سالیانہ کمانڈر راو

تھے سابق اصلاح مذکور کو دینا پڑا اور اسکے دینے کا بھی گورنمنٹ انگریزی نے وعدہ کیا اور شہر رنتھنبور قلعہ
اسلام نگر جو نواب کے قبضہ سے نکل گیا تھا دوبارہ نواب کو دیا گیا

عرصہ قلیل کے بعد طے ہونے اس عہدنامہ کے نذر محمد ایک پستول کی گولی سے مارا گیا اوس کے
برادر زن یعنی سالہ نوجدار خان جو تقریباً آٹھ سال کا تھا وہ پستول چھوڑ گیا اور گولی نذر محمد کو لگی جسکے صدمہ
سے وہ مرگیا نذر محمد بڑا سپاہی دلیر تھا اور نیک راے حاکم اور دوست صادق گورنمنٹ انگریزی کا تھا اوسکی
ایک دختر سکندر بیگم نامی تھی یہ تجویز بصلاح عمادہ بھوپال منظور گورنمنٹ انگریزی قرار پائی کہ اوسکا جانشین اوسکا
برادرزادہ میر محمد جان پسر امیر محمد خان جس نے اپنا حق ریاست ترک کیا تھا مقرر ہو اور کاروبار ریاست قدسیہ بیگم
کے رہے اور یہ محمد جان اس سکندر بیگم سے شادی کرے ۱۸۲۶ء میں یہ محمد جان نے چاہا کہ اپنی حکومت
ظاہر کرے مگر کارپردازاں اوسکو مانع آے اور اوس نے سکندر بیگم کو طلاق دیا اور عذر بیجا نشینی اوسکے برادر
جہانگیر محمد خان کی کیا چالیس ہزار روپیہ کے جاگیر لینے پر راضی ہوا اور یہ جاگیر گورنمنٹ انگریزی نے اوسکو دی
یہ تجویز بصلاح عمادہ ریاست کے ہوئی کیونکہ یہ لوگ حسب دستور قدیم بیچ تجویز گدی نشینی کے صلاح اور مشورہ میں
شریک ہوا کرتے ہیں

قدسیہ بیگم کی خواہش یہ ہے کہ حکومت اوسی کے ہاتھ میں رہے اسواسطے اوسنے اکثر عذرات بیچ شادی اپنی
دختر کے ساتھ جہانگیر محمد خان کے پیش کیے مگر جب اوسکو معلوم ہوا کہ اوسکی کوشش بیچ رکھنے انتظام کے اپنے
ہاتھ میں منظور گورنمنٹ انگریزی نہ ہوگی تو اوسکی آخر کار شادی منظور کی اور بتاریخ ۱۸ ماہ اپریل ۱۸۳۵ء شادی
ہوگئی مگر اس شادی سے بھی تکرار باہمی خاندانی رفع نہیں ہوتی بیگم تو یہ چاہتی تھی کہ اب بھی اوسکے ہاتھ سے
بالکل اختیار جاتا رہے سکندر بیگم اپنی حکومت مدنظر رکھتی تھی ۱۸۳۷ء میں کشتی نواب جہانگیر محمد خان درباب گرفتار
کرنے بیگم کے ظاہر ہوگئی اور اوسکو گرفتار کرکے مقید کیا مگر بتاریخ ۲ ماہ اپریل ۱۸۳۷ء وہ فرار ہوگیا اور اوسکے
ساتھ بہت لوگ جمع ہوے پس اوس نے ایک ہنڈا سر کشی کا آمادہ کیا اگرچہ گورنمنٹ انگریزی نے نواب کے
دعوے کو صادق تصور کیا اور اوسکو وہ پہلے بھی منظور کرچکے تھے اور بیگم نے بھی بروقت اسکے جانشین
ہونے کے بجاے اپنے برادر کلان کے منظور کیا تھا مگر گورنمنٹ نے مداخلت باقاعدہ سے اس امر میں
انکار کیا نواب کو شکست ہوئی اور زیر دیوار اشتا کے جاکر پناہ گیر ہوا فوج نے اس شہر کا بھی جاکر محاصرہ
کیا اور جب محاصرہ کئی مہینے تک رہا اور کچھ نتیجہ صاف پیدا نہیں ہوا تو نواب اور بیگم نے مداخلت گورنمنٹ انگریزی

منظور کیا اور ایک عہد نامہ نمبرا فیمابین اونکے منعقد ہوا اسکو گورنر جنرل نے بھی منظور اور تصدیق کیا جسکی رو سے نواب کو اختیار انتظام کا دیا گیا اور بیگم کو ساتھ لاکھ روپے کی جاگیر دی گئی اور نواب نے وعدہ کیا کہ وہ اوس مین دست انداز نہوگا اور نواب اور سکندر بیگم نے بھی ایک عہد کیا کہ وہ دریے ایذا رسانی باہمی ہونگے مگر جب گورنمنٹ اسکو تصدیق کرنے لگے اوسوقت اونہون نے یہ تصور کیا کہ یہ امر غلامی حیثیت کا ہے اور اس مین تصدیق بامدہ مناسب نہین

بتاریخ ۲۹ ماہ نومبر ۱۸۳۳ء نواب کو اختیارات دیے گئے مگر جو اتفاق سکندر بیگم کے ساتھ ہوا تھا وہ مبدل نہوا اسکندر بیگم عرصہ قلیل کے بعد اختیار رہانے قدسیہ بیگم کے پاس مقام سلامنگر مین چلی گئی نواب نے بتاریخ ۹ دسمبر ۱۸۴۴ء وفات پائی مگر قبل اسکے اوسنے وصیت نامہ تیار کیا تھا کہ اوسکا پسر غیر منکوحہ دستگیر تمے اوسکا جانشین ہو اور اوسکی دختر شاہ جہان کی شادی اولاد وزیر محمد کی ساتھ ہو اگر اولاد اصلی اور صلبی ہو مگر اس وصیت کو بالائے طاق رکھا اور اکثر جو کوشش واسطے اوسکی گدی نشینی کے ہوئی اوس سے کچھ فائدہ مترتب نہین ہوا گورنمنٹ انگریزی نے اوسیطرح جسطرح گدی نشینی سکندر بیگم کی بعد وفات نذر محمد خان کے منظور کی تھی گدی نشینی سماۃ شاہجہان کی بھی منظور کی اور یہ قرار پایا کہ جو شوہر شاہجہان کا ہوگا اور جو خاندان بھوپال سے اس غرض سے تجویز کیا جائیگا کہ دونون فروع غوث محمد و وزیر محمد خان شامل ہو جائین آیندہ رئیس بھوپال ہوگا اور بالفعل فوجدار محمد خان برادر قدسیہ بیگم کارپرداز تھے سکندر بیگم رہے مگر یہ تجویز درست نہین ہوئی اور آخرکار فوجدار محمد خان کو اپنے عہدہ سے استعفا دینا پڑا اور ۱۸۴۲ء مین سکندر بیگم کارپرداز مقرر ہوئی

سکندر بیگم نے انتظام بہت زور اور لیاقت کے ساتھ کیا اوس نے طریق مستاجری مالگذاری موقوف کیا اور بندوبست بلاواسطت ساتھ رئیس دیہ کے کیا اور جمیع علاقجات جاگیر کے ترتیب دیے تھانیکہ تجارت بھی موقوف کیا اور اپنے خاص انتظام مین لیکر کہا اور انتظام پولس کا دوبارہ بہتر کیا اور انتظام دوائے افرنسیہ جاری کیا

ماہ جولائی ۱۸۵۰ء شاہجہان بیگم کی شادی بخشی باقی محمد خان بھوپال والے کے ساتھ ہوئی یہ شخص متعلق خاندان بھوپال نہ تھا فی الحقیقت کوئی شخص خاندان بھوپال سے ایسا نہ تھا جسکے ساتھ شاہجہان بیگم اپنی شادی کرتی اور اگرچہ عمائد بھوپال راضی بیگم کے ساتھ شادی کرنے کی تھے مگر وہ لوگ حاکم بھوپال نہین گردانے جاتے جب وہ خاندان بھوپال سے نہ تھے لہذا اگرچہ ترمیم بیچ انتظام ۱۸۴۲ء کے ضروری ہوا

آخر کار یہ فیصلہ قرار پایا کہ شاہجہان بیگم رئیسہ ریاست ہو اور اوسکا شوہر صرف نواب برائے نام کہلایا جاے اور سکندر بیگم بطور کارپرداز نا صغر سی شاہجہان بیگم کے رہے یعنی جب تک شاہجہان بیگم اس سال کی نہو اوس وقت تک سکندر بیگم کارپرداز رہے مگر سکندر بیگم اس تجویز سے راضی نہین ہوئی اوس نے اپنے شوہر کے رئیس بھوپال نامزد ہونے سے نالش کی تھی کہ وہ خود حاکم ہے پس اوس نے اپنی دختر کے رئیسہ ہونے مین بھی تاحین حیات اپنے عذر کیا گورنمنٹ نے چونکہ شاہجہان بیگم کو رئیس مقرر کیا تھا لہذا اوسکو علیحدہ کرنا مناسب نہ جانا مگر شاہجہان بیگم نے خود اپنے حقوق ریاست تاحین حیات والدہ اپنی کے ترک کیے ابتدا ۱۸۵۹ء مین سکندر بیگم حاکم اور رئیسہ بھوپال ہر قرار پائی اور شاہجہان بیگم اوسکی وارث اور بعد ازان اوسکی اولاد کے نام واثبت قرار پائی

۱۸۴۰ء مین فوج کنٹنجنٹ بھوپال نے دوبارہ ترتیب پائی اور نواب نے اقرار کیا کہ وہ بعد ادا اوس خراج مین کر گیا جو سابق فوج مذکور کے خرچ کے واسطے دیا گیا ہے یعنی ایک لاکھ تیس ہزار سے ایک لاکھ اٹھتیس ہزار روپیہ دیگا اور ۱۸۴۹ء مین فوج کنٹنجنٹ نے پھر ترتیب پائی اور ایک عہدنامہ سکندر بیگم کے ساتھ قرار پایا جسکی رو سے رسالیا جو واسطے فوج کنٹنجنٹ کے تھا اور بھی ازاد ہو کر وہ لاکھ سے پورا ہو گیا اس شرط پر کہ کل اخراجات متعلقہ کنٹنجنٹ مذکور تا ۱۸۵۷ء ریاست اوس ادا کرے زیادہ تر اس فوج کنٹنجنٹ نے ۱۸۵۷ء مین بلوہ کیا اور تب سے دوبارہ ۱۸۶۱ء مین قائم ہوئے اوسوقت سے اوسکا نام ملکین بھوپالی و بھوپال لیوی کرتے ہین یہ فوج بھوپال لیوی ۱۸۵۹ء مین قائم اور ملازم ہوئی اس انتظام کو جو کارروائی مین ترمیم عہدنامہ ۱۸۵۹ء کا تھا بیگم صاحبہ نے باقاعدہ منظور کیا حسب نشان نمبر ۳۲ یہ فوج لیوی فوج پولس کہلاتی مگر کسی مقام پر ہندوستان مین وہ کام کیواسطے طلب ہو سکتی ہے

ماورائے خرچہ فوج مذکورہ بالا کے ریاست بھوپال سالیانہ بیس ہزار روپیہ واسطے خرچہ اسکول یعنی مکتب مقام سہور کے جسکو ۱۸۱۸ء مین میجر بنلی صاحب نے قائم کیا تھا اور بیلغ علاقہ بابتیاری مرمت راستہ اندر ریاست بھوپال کے دیتی ہے

سکندر بیگم ہمیشہ اتحاد قلبی سایہ گورنمنٹ انگریزی کے رکھتی ہے بالعوض اوسکی خدمات کے جو ۱۸۵۷ء کے بلوہ مین اوس سے ظہور مین آئین اوسکو ایک سند نمبر ۴۰ ملی جسکی رو سے پرگنہ بیرسیا جو بابتی عیش سرکشی ریاست دھار کے ضبط ہو گیا تھا بیگم کو دیا گیا اور نمبر ۵۰ جسکی رو سے حقوق جانشینی حسب

منظور ہوئی اور معمول پر پٹہ یاست دیا گیا اور خطاب ناٹ آف دی موسٹ اگزلٹڈ اور ناٹ آف دی ستار اور انڈیا بیگم صاحبہ نے بھی اون لوگونکو جو اوسکی رعیت تھے اور جنہون نے خدمات لائقہ بیچ وقت نازک ۱۸۵۷ء کے کی تھین بعطاے جاگیرات انعام خدمتگزاری دیا

۱۸۶۳ء مین سکندر بیگم نے چاہا کہ مکہ معظمہ حج کرنے جاے اور اوسنے درخواست گورنمنٹ انگریزی سے کی کہ اوسکی غیبت مین کوئی امر جدید بھوپال مین تعمیل نہو بیگم صاحبہ کو کہا گیا کہ چونکہ یہ غیر ممکن ہے کہ آیندہ کی امور کی قید کیجاے لہذا یہ امکان گورنمنٹ انگریزی سے باہر تھا کہ اوسکی درخواست منظور کرتے مگر اوسکو اطمینان دی گئی کہ بغیر ضرورت ماہم کے جس سے بہتری ریاست بھوپال یا بیگم صاحبہ کی یا عام رعیت یا انتظام ملک کی ہوگی اوسوقت تک کوئی ایسا حکم جاری نہوگا اور نہ دخلت اوس انتظام مین کیجائیگی جو اوسنے بابت امور ریاست بھوپال کے کیا ہے اور بوقت ضرورت اشد اگر ایسا کوئی حکم جاری بھی ہوگا تو بمجرد ضرورت سے اوسکو اطلاع دیجاے گی اور اوسکی بڑی تسلی اور اطمینان بیگم صاحبہ ہوگی کہ اوسکی غیبت مین حفاظت گورنمنٹ انگریزی بنسبت شاہجہان بیگم کے مبذول رہیگی

رقبہ بھوپال کا چھ ہزار سات سو پچاسی مربع میل ہے اور آبادی قریب ۔۔۔ اور آبادی چھ لاکھ ترسٹھ ہزار چھ سو چھبیس آدمی بیگم صاحبہ کی سلامی اور میل ہزار توپ کی ہوتی ہے اور فوج بھوپال کا تکدمہ سات سو بیس سوار اور تین ہزار چار سو اٹھائیس پیادہ اور ۔۔۔ ضرب توپ اور دو سو تیس توپ انداز

نمبر ۷۹

عہدنامہ جو نذر محمد خان کے ساتھ ہوا ۱۸۱۸ء

ترجمہ چٹھی مسٹر جنکن صاحب بنام نذر محمد خان نواب بھوپال مرقومہ تاریخ ۱۳ ماہ اکتوبر ۱۸۱۸ء

مضمون مجوزہ عنایت مسیح آپ کے وکیل کا مرقومہ ۲۰ ماہ جنوری ۱۸۱۸ء مطابق ۴ ماہ ربیع الاول ۱۲۳۳ ہجری جس سے وہ شرائط پیدا ہوتے ہین جن پر اونکی مرضی ہے کہ آپ اپنی ریاست کو زیر حمایت و حفاظت گورنمنٹ انگریزی کے کرین گے آپکو معلوم ہے کہ کچھ عرصہ سے زیر تجویز ہز آنریبل سنی گورنر جنرل بہادر تھا اور اگرچہ اوسکا جواب آپ تک آیا مگر اوسکی نسبت چشم پوشی نہین ہوئی ہے اور اب مجکو ہدایت ہوئی ہے کہ مین آپکو اوسکی منظوری ہز آنریبل سنی کی نسبت سے اطلاع دون

مثنی مضمون مجوزہ مذکور کا ذیل مین درج ہوتا ہے

شرائط مجوزہ حکیم عنایت مسیح معتمد الدولہ نذر محمد خان نواب بھوپال حسب استرضا نواب

مرقومہ ۲۲ ماہ جنوری ۱۸۱۸ع مطابق ۴ ماہ ربیع الاول سنہ ہجری

شرط اول قلعہ مذکورہ معروف سرموہیکل گانو واقع متصل ہلسا حوالہ گورنمنٹ انگریزی واسطے چھاؤنی مدامی رہے اور گودام غلہ وغیرہ کے کیا جاوے گا

شرط دوم ہم کوشش مینع اور اعانت بیچ جمع کرنے رسد و مویشی وغلہ و دیگر ضروریات کے جو واسطے فوج انگریزی کے درکار ہوا کرینگے اور قیمت موافق از بازار کے لیجاوے گی

شرط سوم حسب الحکم گورنمنٹ انگریزی ہم اجتناب ہر قسم کی گفتگو اور تحریرات سے سابقہ پنڈاریان اور دیگر غارتگران قوم پٹھان ہندوستان کے کرینگے

شرط چہارم جب ہم زیر حمایت و حفاظت کمپنی کے آجاوینگے تو ہمکو ضرورت عہد و پیمان کرنے یا تحریرات کرنے سابقہ دیگر راجگان ہندوستان کے باقی نہ رہیگی مگر جو امور مین درباب انتظام گورنمنٹ کے ہوگی یہ ہمیشہ ضرور ہوگا کہ ہر دو سرکار کے زمینداران و رعیان سے ساتھ کتابت کیجاوے اور اس صورت مین اول اطلاع حکام انگریزی کو کرینگے پھر اور معاملہ تجارت کرنے سے درنگ ہوگا لہذا بعد طے ہونے ایسے جزوی امور کے ہم اطلاع اوسکی حاکم انگریزی کو جو ہمارے متصل ہوگا کیا کرینگے

شرط پنجم بعد ایطے [illegible] یعنی آنے کے ہم [illegible] اور حقوق کی تفصیل جو ہمارے نسبت اور راجگان اور رعیان کے ہین اس غرض سے گورنمنٹ انگریزی کو دینگے کہ وہ اوسکا فیصلہ حسب مراد کردین اور اگر ہم کچھ نقصان بھی اس امر مین پاوینگے تاہم لحاظ و پاس ادب گورنمنٹ انگریزی کے ہم بخاموشی اوسکو گوارا کرینگے

شرط ششم درباب شرائط روپیہ بابتہ اداے خرچہ فوج انگریزی کے حال یہ ہے کہ دو سال گذشتہ سے محاصل جو ہمکو ہمارے ملک سے ملتا ہے ایک لاکھ پچیس ہزار روپیہ سے زائد نہین ہوتا اور اسقدر روپیہ سے ہماری بسر بھی بمشکل ہوتی پس کسطرح ہم روپیہ خرچہ فوج انگریزی کا دیوینگے اب کمپنی ہمکو اس امر مین معذور رکھین مگر قطعہ مذکورہ سمیت چند دیہات ملحقہ چندیہ جسمین آباد اور چند غیر آباد ہین کمپنی کے حوالہ کیے جاوینگے اور جب باعانت انگریزی ہماری مراد حاصل ہوگی تو ہم کبھی پہلوتہی اس امر مین

خدمتگزاری کرنے سے حتی المقدور نہین کرینگے فقط

جناب گورنر جنرل بہادر صرف یہ شرائط اسمین شامل کرنی چاہیے کہ تم اگر مرہٹی موقع پر اپنی فوج کے بشریک مقابلہ پندارا اور اوسکے معاونون کے بسبب صلاح افسران گورنمنٹ انگریزی ہوگی اور تم ہر وقت فوج انگریزی کو اپنے ملک مین آنے دوگے اور تمام ضروریات رسد وغیرہ فوج انگریزی بلا محصول تمہارے ملک مین خرید ہوا کریگی اور تمہارے ملک مین بنجائی جائیگی بفصل حسب حیثیت حال ملک اور آمدنی تمہارے ملک کی گورنمنٹ انگریزی تمین چاہیے کہ تم کچھ خرچہ فوج انگریزی کا دو مگر واضح ہو کہ جب تمہارا ملک زیادہ ہوگا اور بسبب اسکے تمہارے ملک کے آمدنی زیادہ ہوگی تو اوس حالت مین تم مستعد اور آمادہ دینے اعانت زر کے حسب حیثیت اپنے ہوگی

ان شرائط پر گورنمنٹ انگریزی قرار کرتے ہین کہ وہ تمہارے ملک کی حفاظت بمقابلہ دشمنان کرینگے اور تمکو وہ علاقجات دلوا دینگے جو تمہارے پندارون نے لی ہین سوائے اسکے تم امیدوار رہو کہ اور مہمات بھی تمہاری نسبت مبذول ہوگی جو اوسکے اختیار مین ہوگی اور جسکے تم اپنے کردار اور طریق سے مستحق متصور ہوگے

مجھے گورنر جنرل کا حکم ہے کہ مین تمکو اطلاع اس امر کی دون کہ تمکو صرف اسقدر جواب مین مجھے تیار ضروری ہے کہ تم شرائط مذکورہ بالا کو منظور کرتے ہو تاکہ مین تمکو بلا تامل دوست تصور کرسکون کہ مستحق حمایت وحفاظت گورنمنٹ انگریزی کے گردانون مگر واضح ہو کہ تمہارا جواب صاف ہو اور مشکوک نہو

گورنمنٹ انگریزی نے اب بتحقیق ارادہ مصمم کیا ہے کہ قوت غارتگری پندارا غارت ہو اور طریق غارتگری تمام ہندوستان سے مفقود اور سدود ہو افواج انگریزی ہر طرف سے ملک مالوا مین مرغ فتح سے چلی آتی ہین لہذا ہر ایک ریاست کو اب ظاہر کرنا چاہیے کہ وہ دشمن یا دوست ہین وہ لوگ بھی جو شریک اس امر مین نہونگے دشمن گردانے جائینگے تمہارے صریح اور صنعہ سوم دوستی اور حسن نیت گورنمنٹ انگریزی کے ہر طرح خاص دشمن پندارا کا تمکو بنا دیا ہے اور ہماری ہر طرح کی مدد اور اعانت کا مستحق کیا ہے مگر چونکہ تمہارا علاقہ متصل ملک پندارا کے ہے تمہاری فوج کی دلیری اور تمہاری فی الحال ہوشیاری اور چالاکی سے تم کو نہایت کارآمد ممد اور معاون اوس نازک وقت مین تصور کیا جائیگا جواب آنے والا ہے اور تمہارا طریق اور خلق اسوقت مین باعث تمہارے آیندہ نصیب کا ہوگا اور گورنر جنرل کو کچھ شک نہین کہ تم ایسا مین

ثابت قدم رہیگے

میں یہ چٹھی حضرت کرنیل ایڈم صاحب کے بھیجتا ہوں اور مجھے امید ہے کہ تم بھی اس چٹھی کا جواب ایسی سبیل سے ارسال کروگے جب تمہارا جواب آئیگا اور وہ یقین ہے کہ جلدی آئیگا اور صاف اور قابل اطمینان ہوگا تو کرنیل صاحب تمکو اطلاع دینگے کہ اونکی مرضی یہ ہے کہ تمہاری فوج فلان کام میں مصروف ہو اور تجویز تمہارے سامنہ کرینگے کہ کسطرح تمہارے ملک کی حفاظت ہو اور کسطرح قلعہ محولہ میں فوج جاکر رہے اور کسطرح رسد وغیرہ کا سرانجام بسطے اور فوج انگریزی کے ہوگا جو تمہارے ملک سے عبور دریا نربدا کرینگے میں تمہارا شکر گزار رہونگا اگر تم اس امر کی نسبت ہر قسم کی اطلاع اونکو دو اور تم بلاشبہ اونکے بیان کو بہ نسبت ان امور کے ہوگا بیان گورنمنٹ انگریزی مقرر کروگے

بنام نذر محمد خان والی بھوپال المرقوم ۲۳ ماہ دسمبر ۱۸۱۷ء

سرجان مالکم صاحب نے جو سب تحریرات محکولکہ بھیجدی ہیں جو درمیان انکی اور انکے کارپردازوں کے تھیں اور وہ بھی مجھے تحریر کی ہے جو تمہارے اور انکے اور آپ کے معتمد جناب سر جیمس گرنگ ہولی ڈکر صاحب ایڈم نے مجھے تحریر کیا ہے کہ ایک دستہ فوج سواران فیل پایگان آپکی اونکی فوج کے شامل ہوئی اور اونہنے طریق کارروائی سے درجہ غایت خوش ہیں ان سب امور نے اس خیال کو جو میرے دل میں تمہاری دوستی اور استحاد گورنمنٹ انگریزی کا تھا اور بھی مستحکم کیا اور میں اب آپکو اطلاع دیتا ہوں کہ آپ اطمینان رکھیں کہ انہی کی رعایت رہے گی اس نسبت تمہارے جاگیر بجہات تمہاری چٹھی کے جو تمنے سرجان مالکم صاحب کو تحریر کی ہے اور جسمیں تمنے تحریر کی ہے کہ تمنے خلیفہ صاحب کو اپنی رعایا کی نسبت اور اس علاقہ کی نسبت جو تحریر کی ہے جو صاحب موصوف نے حسب الحکم میرے تمکو دکھیں ہیں میں نظر چٹھی جنکی صاحب باب امور مذکورہ بالا کے تھا اور جناب سے کہ اون شرائط کا ایک عہدنامہ باقاعدہ قبل از میری منظوری باقاعدہ کے بموجب انکی مرضی کے تحریر ہو مگر سندھیا اور گیکوار نے جو ہماری فوج کی فتح نصیبی بہت جلد دفع کردی اس تجویز کو طے سے نہ دیا لہذا میں مناسب تصور کرتا ہوں کہ اب زیادہ درنگ تحریر منظوری نامکمل میں نہ ہونی چاہیے کہ جو اطمینان آپکو برگذیدہ جناب سر جان مالکم اور سر جنکن صاحب نے دیے ہیں اونکو میں منظور کرتا ہوں پر مکملہ چٹھی مذکورہ صدر یہ آئی لہذا لفظ تا مکمل تحریر ہوا تمہاری قومیت اس امر نے

کہ اعتبار ہمیشہ اور پورا طمینان بیان افسر انگریزی کے رکھا جاتا ہے جبکہ منظوری باقاعدہ کی حاصل کی ہے
اور تمنے جو میری دوستی پر اعتبار کرکے بلا تامل حسب قرارداد سر جان مالکوم اور سر جیمس اوسٹرلنگ تعمیل شرائط
شروع کردی اوس سے مجھے نہایت خوشی حاصل ہوئی اور تمکو خود تجربہ فوائد دوستی گورنمنٹ انگریزی کا حاصل
ہوگیا جب تمکو چند اضلاع جمین سے پنڈاری اخراج کیے گیے ہین مل گیے اور تم اعتبار رکھو کہ مین ہمیشہ تمہارے
فائدہ پر نظر رکھونگا اور جہان تک ممکن ہوگا ازدیاد علاقہ اور آمدنی تمہاری مین کوشش کیجاے گی
اس اعتبار سے کہ تمہارا طریق بھی ایسا ہوگا جس سے تم مستحق ہر طرح کی عنایات کے ہوگے

درباب آیندہ ادا کرنے جزو خرچہ فوج انگریزی کے جو تمہارے ملک کی حفاظت کیواسطے مقرر
سنگے اور جسکی نسبت تمنے کچھ فکر اور تردد ظاہر کیا ہے مین صرف بمقدار تمکو اطمینان دلاتا ہون کہ جو کچھ
اس باب مین بعد ازین تجویز ہوگا اوس مین اعانت تمہاری رہے گی اور وہ تمہارے ملک کی آمدنی اور فائدہ
کے موافق تحریر ہوگا پس اس امر مین کچھ فرد و نکرد

ایک عہدنامہ باقاعدہ بعد ازین تیار ہوگا اور فی الحال یہ تحریر اوسکے قائم مقام ہوگا مگر مین چاہتا ہون کہ تم اس
تحریر کو بجاے عہدنامہ مذکور کے تصور کرو جب تک عہدنامہ تیار ہو

دستخط ہیسٹنگس

نمبر ۸۰

عہدنامہ فیما بین آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی و نواب نذر محمد خان حاکم بھوپال معروف کپتان جوشوا
اشٹیوارٹ منجانب ہز ریبل کمپنی باختیارات عطیہ ہز اکسیل سی مارکیوس آف ہیسٹنگس کی جی گورنر
جنرل اور معرفت کرم محمد خان بہادر و شہزادہ سمیع صاحب منجانب نواب محمد خان باختیارات عطیہ نواب

شرط اول دوستی و اتفاق دیکھتی دوامی فیما بین آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی و نواب بھوپال و وارثان
و جانشینان نواب جاری ہووی گی اور دوست اور دشمن ایک فریق کے دوست اور دشمن دوسری
فریق کے ہونگے

شرط دوم گورنمنٹ انگریزی وعدہ کرتے ہین کہ وہ ملک اور ریاست بھوپال کی حفاظت
بمقابلہ تمام دشمنان کے کرینگے

شرط سوم نواب بھوپال و ورثا و جانشینان نواب گورنمنٹ انگریزی کی شرکت باطاعت کرینگے اور اونکی بزرگی کا اعتراف کرینگے اور کسی اور رئیس یا ریاست سے کچھ اتفاق یا واسطہ نہین رکھینگے

شرط چہارم نواب اور اونکے ورثا اور جانشینان کسی رئیس یا ریاست کے ساتھ اتفاق بغیر آگہی اور منظوری گورنمنٹ انگریزی کے نہین کرینگے مگر اونکی دوستانہ تحریرات اونکے دوست اور یگانگان کے ساتھ اور تحریرات ضروری ساتھ زمینداران و ہمچشمان قرب و جوار متعلق الورجزوی امور ضعیف کے جاری رہینگے

شرط پنجم نواب اور اونکے ورثا اور جانشینان کسی پر زیادتی نہین کرینگے اور اگر جھگڑا کوئی تکرار کسی سے پیدا ہوگی تو وہ بیچ دریافت گورنمنٹ انگریزی واسطے فیصلہ کے ہوگی

شرط ششم ریاست بھوپال فوج کنٹنجنٹ چھ ہزار اور چار سو پیادہ کیواسطے خدمتگزاری گورنمنٹ انگریزی کی دیگی اور جب ضرورت ہوگی اور طلب کیجائیگی تو تمام فوج بھوپال شامل فوج انگریزی ہوگی باستثنا اوقات سیاہ کے جو واسطے انتظام ملک کے ضروری متصور ہوگی

شرط ہفتم فوج انگریزی ہر وقت ملک بھوپال مین جا سکے گی اور افسر کمانڈر فوج مذکور کا کوشش بیجا کریگا کہ جس طرح کا نقصان زراعت و رعیت کا نہو اور اگر ضرورت ہوگی تو ملک بھوپال مین چھاونی واسطے انگریز اگر ایسا ہوگا تو نواب وعدہ کرتے ہین اپنی طرف سے اور اپنے ورثا اور جانشینان کیطرف سے کہ جب درخواست کیجائے گی تو قلعہ مدرگذہ معروف کل گانومہ قطعہ زمین دو ہزار گز گرد قلعہ مذکور کے گورنمنٹ انگریزی کو واسطے گودام کے دی جائیگی

شرط ہشتم نواب اور اونکے ورثا اور جانشینان ہر طرح کی تسہیل بیچ بہم کرنے رسد وغیرہ کے دینگے اور جس قسم کی آسانی کی ضرورت ہوگی وہ بلا محصول ملک نواب مین خریدہ ہوگی اور پونہچائی جائیگی

شرط نہم نواب اور اونکے ورثا و جانشینان حاکم کل اپنے ملک کے رہینگے اور انتظام انگریزی کسیطرح اوس ریاست مین دخل نہوگا

شرط دہم نواب نے جو کوشش کی اور روپیہ اپنے ملک کا بگرم جوشی و وفاداری بیچ جنگ گذشتہ کے نثار امین صرف کیا لہذا گورنمنٹ انگریزی باظہار منظوری طریق نواب اور زیر نظر اسکے کہ نواب کنٹنجنٹ

مشروطہ اگر بدیں اس تحریر کے پانچ محالات اشتا چادر سہود دورا ہا دیوی پورہ

نواب کو واسطے دوام کے عطا کرتے ہیں کہ اونکی حکومت خاص میں رہے

شرط یازدہم یہ عہدنامہ گیارہ شرائط کا بتمام اسے میں منعقد ہوکر مہر اور دستخط کپتان سٹوارٹ صاحب کے اور کرم محمد خان بہادر اور شہزادہ مسیح صاحب کے اوسپر ہوئے کپتان سٹوارٹ صاحب وعدہ کرتے ہیں کہ اسکی تصدیق گورنر جنرل کے تین ہفتہ کے عرصہ میں تاریخ ہذا سے حاصل کر دینگے اور کرم محمد خان اور شہزادہ مسیح وعدہ کرتے ہیں کہ وہ تصدیق نواب نذر محمد خان کی دو روز کے عرصہ میں حاصل کر دینگے

المرقوم مقام راے سین تاریخ ۲۶ ماہ فروری ۱۸۱۸ء مطابق ۲۰ ماہ ربیع الثانی ۱۲۳۳ ہجری

دستخط جی سٹوارٹ (مہر)

دستخط کرم محمد خان (مہر)

دستخط شہزادہ مسیح صاحب (مہر)

اس عہدنامہ کو تصدیق کیا ہز اکسلنسی گورنر جنرل نے بمقام کلکتہ تاریخ ۸ ماہ مارچ ۱۸۱۸ء

بدستخط ہیسٹنگس

مہر لیسنی

منسلک ۱

ترجمہ قولنامہ جو قدسیہ بیگم والیہ بھوپال نے تحریر کیا اور جو واسطے تصدیق رائٹ آنریبل گورنر جنرل ہند باجلاس کونسل کے خدمت میں روانہ ہوا

چونکہ رائٹ آنریبل گورنر جنرل ہند باجلاس کونسل نے جب خبر اتفاقی جو فیما بین میرے اور میرے فرزند ارجمند نواب نظیر الدولہ جہانگیر محمد خان کی سنی تو اونہوں نے حکم بذریعہ مسٹر کراوفرڈ جگناٹن نام مسٹر لیفٹنٹ ولکنسن صاحب ایجنٹ بھوپال کے اس مضمون کا بھیجا کہ وہ اپنی ضمانت کرنے میں کہ میری جان رہیگی اور میری قدیم جاگیر محکمہ بیگی بشرطیکہ میں چکاؤں خراج بھوپال کی نواب کو دیدوں اور چونکہ حکم نامہ صاحب ایجنٹ نے بذریعہ ایک خریطہ کے میرے نام بھیجا اور چونکہ میری عین غرض یہ ہے کہ تعمیل احکام گورنمنٹ انگریزی ہر طرح پر کیجاے، لہذا میں کل انصرام امور سلطنت بھوپال حوالہ میرے فرزند نواب کے کرتی ہوں میری اہل جاگیر معہ سائر اور قلعہ اور اراضی اسلام نگر جو تخمیناً قریب ستر و ہزار یا ٹھارہ ہزار روپیہ کے ہوگی میرے قبضے میں رہیگی اور اراضی پرگنہ ماڑی جو اب خالصہ ہے اور جسکی آمدنی قریب ساٹھ ہزار روپیہ

سالیانہ کی ہے سو قصبہ وشہر باڑی ماورای جاگیر مذکورہ بالا بطور جاگیر جدید بمکبودی جاے گی باغ اور مقبرہ متیر کہ میرے شوہر مرحوم کا معہ اراضی جو دراصل ملحق اوسکے ہے اور واسطے اوسکے مرمت کے دی گئی ہے اور جسکی آمدنی قریب تینتیس ہزار روپیہ سالیانہ کے ہے معہ محل سکنی میرے کے اور باولی باغ ونظیر وگنج سنہ وکانو اور سیرا مقبرہ وغیرہ اور بادراو میرے نام سے مشہور ہے میرے قبضہ مین رہینگے نواب سیطر حکی مداخلت یا حکومت میری عمارات وغیرہ اور جاگیر مین نہ کرینگے اور میری حیات کے دربے کسیطرح نہونگے اور یہی وعدہ کرتی ہون کہ مین مداخلت امور ریاست بھوپال مین اور اوسکے انتظام مین نہین کرونگی اور نہ دربے آزار جان نواب کی ہونگی اور گورنمنٹ انگریزی ویلیعہد کو ذمہ دار اس عہد کا سمجھتے ہین اب درخواست یہ ہے کہ دستخط لارڈ صاحب کے ویلیعہد کے اقرار نامہ مین ثبت کیے جائین تاکہ تصدیق اونکی ہو اور آیندہ بوقت ضرورت سند رہے اور مین ہر طرح حکام کی وفادار اور رہنمایت دل محبت نواب صاحب سے کہ میرا فرزند ہے رکھون گی

نشانی دستخط قدسیہ بیگم

ترجمہ اقرار نامہ نواب نظیر الدولہ ایلواب جہانگیر محمد خان نواب بھوپال جو واسطے تصدیق رسید منور مل گورنر جنرل ایجنٹ باحاطہ ہند کو شملہ سے پیش ہوا

چونکہ ریاست بھوپال گورنر جنرل ایجنٹ باحاطہ ہند کے ساتھ باہزا اتفاقی جو دنیا مین میرے اور میری والدہ معظمہ قدسیہ بیگم صاحبہ کے تھی سنی تو حکم صادر فرمایا کہ جب بیگم انصرف کل امور ریاست بھوپال میرے سپرد کردین تو گورنر جنرل خاص ہوتے ہین کہ بیگم صاحبہ کی جان کی حفاظت رہیگی اور چونکہ بیگم صاحبہ نے اپنی منظوری اور استصواب بذریعہ خط کے نسبت اس حکم کے ستر لین ہیلوت ٹکاس ایجنٹ پولیٹکل جنت بھوپال کو تحریر کی اور چونکہ صاحب ایجنٹ نے چاہا کہ جاگیر حقوق بطور سابق کے بیگم کو دیجاے اور بیگم کی بھی انصرام کل امور ریاست کا میرے سپرد کردیا لہذا مین بنظر آسایش بیگم صاحبہ کے حسب صلاح صاحب موصوف اقرار کرتا ہون کہ جاگیر وغیرہ حسب تفصیل پانچین ونگا اور مین وعدہ کرتا ہون کہ بیگم صاحبہ کی کل جاگیر معہ سائر املاک قلعہ اور اراضی اسلام نگر جمعی قریب سترہ یا اٹھارہ ہزار روپیہ سالیانہ کے حسب دستور قدیم بیگم صاحبہ کے قبضہ مین رہے اور اراضی پرگنہ باڑی جواب خالصہ ہے معہ قصبہ باڑی بطور جاگیر اونکی جاگیر اصلی مین انیزاد ہوتے ہین اور باغ اور مقبرہ نواب مرحوم معہ اراضی جو حقیقت مین ملحق اوسکے ہے اور جمع

جسکی قریب بیتیس ہزار روپیہ سالیانہ کے ہے وہ بھی قبضہ اور تحت اونکے رہیگے اور بہتر محل حسین وآباد مثل باغ اور بادلی باغ اور بیگم کا باغ اور نظیر گنج معہ مکانین اور مقبرہ بیگم صاحبہ مغفورہ بھی اونکے قبضہ میں رہینگے بیگم صاحبہ کسیطرح انتظام ریاست میں مداخلت نہیں کرینگی اور نہ میری جان کے آزار کے درپے ہونگی اور میں بھی کسیطرح مزاحمت بیجا اونکی جاگیر کے نہیں کرونگا جب تک وہ وجی الفائم ہیں اور نہ درپے آزار جان بیگم صاحبہ ہونگا اور گوزنمنٹ ہند فریقین معاہدہ کو درصورت خلاف ورزی کے عہدہ تصور کرینگے اور امید ہے کہ لاٹ صاحب اسکو زیر نگہبانی اپنے بمحفظ اس عہد نامہ پر بطور تصدیق کرینگے تاکہ آئندہ بروقت ضرورت سند رہے

میں بدل وجدان اور بحافظ بیگم صاحبہ کا جو والدہ کی نسبت رکھتا ہے کرونگا

المرقوم ۲۹ شعبان ۱۲۵۳ ہجری مطابق ۲۹ ماہ نومبر ۱۸۳۷ء

دستخط نواب محمد امیر خان

ان اقرار نامجات پر تصدیق گورنر جنرل سنہ تاریخ ۲۰ ماہ جنوری سنہ ۱۸۳۸ء کی

نمبر ۲۰

[illegible] مطابق [illegible] ریاست بھوپال [illegible] سے قرار پائی جسکا [illegible] مطابق ۳۳ [illegible] میں [illegible] نواب بھوپال [illegible] سے [illegible] متعلق ہوا تھا [illegible] ریاست بھوپال [illegible] سوار اور پیادگان [illegible] متعلق رہینگے اور بعد ازاں [illegible] تحریر ہوئی کہ [illegible] انگریزی [illegible] اور [illegible] مطابق [illegible] سوار اور [illegible] پیادگان [illegible] جاوے یعنی سوار پیادگان [illegible] اور بلکہ کارپرداز بھوپال نے وعدہ کیا کہ اس خرچہ کیواسطے [illegible] دیدیا کرے اور گورنر جنرل بہادر نے اس تجویز کو پسند اور منظور کیا لہذا بذریعہ اس تحریر کے یہ وعدہ ہوتا ہے شروع سال فصلی سنہ ۱۲۵۶ مطابق سکیم ماہ جولائی سنہ ۱۸۴۹ عیسوی جو روپیہ [illegible] ریاست بھوپال سے بابت خرچہ دوانی اس فوج کنٹنجنٹ کے ہے اوسکی تعداد دولاکھ روپیہ سالیانہ سکہ بھوپال قرار دی جاوے اور اسکے سوا اور کچھ روپیہ ریاست بھوپال سے حسب شرط ششم عہد نامہ سنہ ۱۸۱۸ء مطابق سنہ ۱۲۳۳ ہجری طلب نہوگا

مہر فارسی — دستخط سکندر بیگم

مہر فارسی — دستخط ڈلہوسی

تصدیق کیا موسٹ نوبل گورنر جنرل بہادر نے بمقام ہردنوال بتاریخ ۲۰ ماہ نومبر ۱۸۴۹ء

دستخط ایچ ایم الیٹ

سکرٹری گورنمنٹ ہند

ہمراہ گورنر جنرل

نمبر ۸۳

ترجمہ خریطہ دولت مدار سکندر بیگم والیہ بھوپال مرقومہ ۲۹ ماہ مئی ۱۸۶۲ء بنام حضرت گورنر جنرل وطی ہند بعد القاب مسنولی — آپکی چٹھی نمبری ۳۳۹ مرقومہ یکم ماہ مئی جسکی رو سے مجھے اطلاع اوس انتظام سے ہوئی جو تقرر ریاست کے عوض دربار کنجنٹ کے ہوئی تھی پوچھی اور مجھے اطلاع اوس امر کی [illegible] ہے [illegible] شبہہ جو میرے دل میں تھا اور جسکی صفائی کیوسطے دل خواہش مند تھا اوسکو رفع کیا آپکی چٹھی سے ظاہر ہے کہ شرائط مستزاد عہدنامہ ۱۸۱۸ء مرقومہ ۲۹ ماہ نومبر ۱۸۴۹ء نے دولت مدار سابق پیشوا جو دوامی فوج کنجنٹ جسکی افسری میں افسران انگریز ہونگے قرار دیا اور حفاظت گورنمنٹ بھوپال اوسکی عوض ہوگی اس سبب سے فوج انگریزی ولایتی بمقام شہور قائم ہوئی اور یہ فوج باعث نقص قواعد تبدیل ہوکر ساگر اور روانہ کی گئی تاکہ ایک فوج اچھی اور مستعد ہمیشہ واسطے اعانت بھوپال کے جو اسکے کنجنٹ سابق مستعد اور موجود رہے اور فوج بھوپال بھوسے اور سوار اور واسطے بندوبست ہائی ہموار کنجنٹ کیا رہیگی اگرچہ اس قیام سے کچھ تفاوت منشا شرط عہدنامہ مذکور دربار کنجنٹ موقوف شدہ کے ہوتا ہے مگر درحقیقت امر موافق شرط مستزاد منشا کے ہے کیونکہ زیادتی حفاظت اور اعانت ریاست بھوپال کو موجودگی فوج ولایتی بمقام ساگر اور روسے ہوسکتی ہے بہ نسبت اس تجویز کے جو از روے انتظام سابق قرار پائی تھی

ان وجوہ سے یہ عین خواہش اور آرزو ہے کہ اس بارہ میں غلطی واقع نہو اور رای ریاست بھوپال کی

موافق رائے گورنمنٹ انگریزی کے ہوگی دوست من جب یہ الفاظ نصیحت صاحب کے مین نے بخوبی سمجھے یعنی یہ کہ گورنمنٹ انگریزی نے بالعوض تجویز سالیانہ کے حال مین جو قیام فوج ولایتی کا کیا اوس سے خوب تدبیر حفاظت اور حمایت ریاست بھوپال کی ظہور مین آئی اسکے غور کرنے سے مجھے نہایت اطمینان اور خوشی حاصل ہوئی درحقیقت قیام جدید میری رائے کے موافق ہے اور اوسنے تمام تردد اور تفکر کو رفع کر دیا

نمبر ۸۴

ترجمہ سند جسکے روسے پرگنہ پیرسیا ریاست بھوپال کو دیا گیا مرقومہ ۲۷ ماہ دسمبر ۱۸۶۱ء

چونکہ ہنگام فساد و بلوہ نواب سکندر بیگم والیہ بھوپال نے ازراہ نمک حلالی کے خدمات لائقہ گورنمنٹ انگریزی کی کی اور ریاست بھوپال مین انتظام اور امن قائم رکھا اس سے گورنمنٹ انگریزی بہت خوش ہوئے اور ازراہ مہربانی حمایت پرگنہ پیرسیا کی ریاست بھوپال کو نسلاً بعد نسل عطا ہوتی ہے تمام شرائط جو نسبت بھوپال کے فی الحال قائم اور جاری ہین متعلق اس پرگنہ سے شامل جدید ریاست بھوپال کو عطا ہوا ہے تصور کیجائینگی

دستخط گیفنگ

نمبر ۸۵

نام سکندر بیگم والیہ بھوپال مرقومہ ۱۱ ماہ مارچ ۱۸۶۲ء

جناب ملکہ معظمہ کی یہ خواہش ہے کہ حکومت اکثر راجگان اور رئیسان ہند کی جو اب اپنی اپنی ریاست مین حکمران ہین دوامی اور مستدام رہے اور شاید وشوکت اونکے خاندان کی جاری رہے مین بذریعہ اس تحریر کے بتعمیل خواہش شاہانہ یہ اطمینان دیتا ہون کہ درصورت موجود نہونے کسی اولاد اصلی و صلبی کے جو جانشین ریاست اسکے ملک کیواسطے جواز روے شرع محمدی کے مستحق ہوگا اوسکی نظر دی کیجائیگی

اطمینان رکھو کہ کوئی امر مخل اس وعدہ کا نہو جو تمسے کیا جاتا ہے تاوقتیکہ انکا خاندان نسلاً بعد نسل تخت و تاج رہے اور جب تک شرائط عہد نامجات وعہد نامجات و اقرار نامجات جنکی روسے تمکو گزاری

گورنمنٹ انگریزی کی واجب اور لازم ہے بوفاداری تعمیل ہونگے
دستخط کیننگ

اسی قسم کی سند نواب جاورا کو بھی عنایت ہوئی

دھار

ازروے رپورٹ مالکولم صاحب درباب ملک مالوا اور رپورٹ صاحب اجنٹ گورنر جنرل وسطی ہند
خاندان پوار اوائل وقت مرہٹا مین نہایت مشہور تہا آنندراو پوار اکثر بانی ریاست دھار مشہور ہے کیونکہ
یہ ریاست مع چند اضلاع وخراج رئیسان اجیوت اوسکو اول باجی راو پیشوا نے دیا تہا آنندراو نے ۱۷۴۹ء مین
وفات پائی اور اوسکا فرزند جیونت راو پوار نامے جانشین ریاست ہوا جیونت راو بمقام پانی پت جب
مرہٹون کو شکست ہوئی اس مین شامل ہوا اوسکے پسر خردسال کہانڈے راو پوار اوکی جگہ قائم ہوا اور اوسکی وفات
کے بعد اوسکا پسر آنندراو پوار جانشین ریاست ہوا اسنے بھی ۱۸۱۰ء مین وفات پائی اور اوسکا پسر رام چندر راو پوار کہ بعد وفات اوسکے پیدا ہوا تہا اوسکا جانشین قرار دیا گیا مگر انتظام ریاست خواہ مسماۃ مینا بائی والدہ
رام چندر راو کے ہوا رام چندر راو بہت جلد مرگیا مگر استرضاء رئیسان قرب وجوار مینا بائی نے اپنے ہمشیرزادہ
کو تبنی کیا اور نام اوسکا رام چندر پوار رکہا

بیس سال قبل فتح مالوا جو انگریزی فوج نے کی تہی ریاست دھار مین پیدا ہوا اور ہولکر برابر غارتگری
کرتے تہے اور یہ ریاست جو بچی تہی تو صرف لیاقت وتدبر کی مینا بائی سے رہی تہی اور عہدنامہ نمبر ۸۶ کی
ریاست دھار زیر حفاظت انگریزی آئی اور گورنمنٹ کے ساتہ بہ تابعداری شریک ہوئی اس لیے اکثر
اضلاع جو ہولکر نے چین لیے تہے فوج انگریزی نے لیکر دوبارہ اوسکو دیے اور جو استحقاق خراج اوسکا اوپر
ریاست ہائے راجپوت بالنسواڑہ وڈونگرپور کے تہے وہ گورنمنٹ انگریزی کو دیے گئے اور گورنمنٹ انگریزی
نے پانچ سال کیلیے بطریق پرگنہ پیرسیا بابت قرضہ مبلغ دو لاکہ پچاس ہزار روپیہ کے جو ذمہ ریاست دھار کے تہا
اپنے قبضہ مین کر لیا

بیچ [illegible] کے ازروے عہدنامہ ثانی ۱۸۱۸ء کے دھار سے پرگنہ پیرسیا اور خراج علی موہن گورنمنٹ انگریزی کے

بابتہ ادائے مبلغ ایک لاکھ دس ہزار روپیہ سالیانہ کے دیدیا مگر ۱۸۳۱ء مین پرگنہ درسن دہار کو اس سبب سے ہوا کہ آمدنی قریب پچاس ہزار روپیہ کم اوس تعداد سے تھی جو اوسکے عوض دیا جاتا تھا مگر چونکہ اہلکاران دہار اوسکا انتظام سبب اوسکے علیحدہ ہونے کے دیگر علاقہ دہار سے نہین کر سکتے تھے لہذا ۱۸۳۱ء مین پہر گورنمنٹ انگریزی نے اوسکو اپنے قبضہ مین کیا مگر اس خیال سے کہ جو آمدنی بعد اخراجات انتظام وغیرہ کے باقی رہیگی وہ ریاست دہار کو دیجاویگی اور یہ طریق ادائے باقی ۱۸۳۶ء تک جاری رہا مگر اس سال مین بباعث سرکشی ریاست دہار موقوف ہوا اور پرگنہ پیرسیا بجلدوے خدمات سکندر بیگم ریاست بھوپال کو عطا ہوا

۱۸۲۸ء مین پرگنہ بس پور نگراو واقعہ نارواسطے دوام کے حوالہ گورنمنٹ انگریزی کیا گیا بموجب نمبر ۸۸ کے اس شرط پر کہ روپیہ فاضل جو بعد ادائے اخراجات انتظام وغیرہ باقی رہے وہ بسال ریاست دہار کو دیا جاے اور ۱۸۳۱ء مین یہ پرگنہ اسی دہار کو دیا گیا

رام چندر پوار کے بعد اوسکا پسر تبنی جسونت راو پوار مسند نشین ہوا اور ۱۸۲۶ء مین فوت ہوا اوسکے بعد اوسکا برادر آنند راو پوار جو دوسری والدہ سے تھا بعمر تیرہ سالگی گدی نشین ریاست ہوا ریاست دہار نے ۱۸۵۷ء مین سرکشی کی لہذا یہ ریاست ضبط سرکار ہوگئی مگر آخرکار راو آنند راو پوار کو بجز پرگنہ پیرسیا دیا گیا مگر یہ شرط ہوئی کہ جب تک پیشوا اٹھارہ سال کی عمر کا نہوگا یا جبتک وہ قابل انصرام امور ریاست نہوگا اوسوقت تک گورنمنٹ انگریزی اپنے پاس اس ریاست کو رکھیگی اس رئیس کو سند نمبر ۸۹ عطا ہوئی ہے جسکی رو سے اوسے اختیار متبنی کرنیکا حاصل ہوا

عرصہ قلیل گذرا کہ راجہ نے قرار نمبر ۹۰ کیا کہ وہ گورنمنٹ انگریزی کو اوسقدر زمین دیگا جسقدر واسطے تیاری سڑک آہنی کے اوسکی ریاست مین درکار ہوگی

رقبہ ریاست دہار کا تخمیناً دو ہزار اکیانوے میل مربع کا ہے اور آبادی قریب ایک لاکھ پچیس ہزار نفری محاصل اسکا چار لاکھ ستتیس ہزار ہے ایک کمپنی فوج بھوپال لیگی جو قلعہ مین واسطے نگہبانی کے رہیگی اوسکا خرچ ریاست سے دیا جاتا ہے [illegible] واسطے [illegible] فوج مذکور کے مبلغ اوسی ہزار چھ سو چھین روپیہ چار پائی سالیانہ دیتی ہے اس رئیس کی سلامی پندرہ ضرب کی ہوتی ہے

عہدنامہ [illegible] مابین گورنمنٹ انگریزی و [illegible] کمپنی و رام چندر راو پوار راجہ دہار مورخہ [illegible]

منعقدہ منجانب آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی معرفت برگیڈیر جنرل سرجان مالکم کی سی بی وکی ایل ایس ایلچی خاص
موسٹ نوبل گورنر جنرل اور بابو رگھوناتھ منجانب رام چندر راؤ پوار راجہ دہار برگیڈیر جنرل سرجان مالکم کو
اختیارات کل موسٹ نوبل فرانسس مارکوئس آف ہیسٹنگ کی جی وی ون آف ہز برٹانک مجسٹی موسٹ آنریبل
پریوی کونسل نے جنکو ایسٹ انڈیا کمپنی نے واسطے سرانجام درحکومت کل امور ہند کے مامور کیا ہے عطا کیے
اور بابو رگھوناتھ موصوف کو ویسے ہی اختیارات رام چندر راؤ پوار راجہ دہار نے عطا کیے تھے

شرط اول صلاح و دوستی و اتفاق دوامی فیمابین گورنمنٹ انگریزی اور رام چندر راؤ پوار راجہ دہار کے
معہ اولاد و ورثا و جانشینان کے قائم ہوگی اور دوست اور دشمن ایک ریاست کے دوست اور دشمن
دوسری سرکار کے ہونگے

شرط دوم رام چندر راؤ پوار راجہ دہار اقرار کرتے ہین کہ وہ باطاعت شریک گورنمنٹ انگریزی ہونگے
اور کسی اور ریاست سے کتابت و رباب امور ریاست یا خانگی کے نہین کرینگے بلکہ ظاہر غائب دوست
اور رفیق گورنمنٹ انگریزی کے رہینگے اور جب جب گورنمنٹ کو ضرورت ہوگی راجہ دہار اپنی فوج پیادہ و
سوار حسب حیثیت اپنے انکو دینگے

شرط سوم گورنمنٹ انگریزی وعدہ کرتے ہین کہ وہ حفاظت ریاست دہار اور اوسکے ماتحتان بمثل
نرباد و متریا و کوسی و دریم پور و سلطان آباد و دھکیا و نوچا و پواری و گھرواڑہ واقع ضلع بوندیلکھنڈ
دونگلا کی کرینگے اور اونکو بیسب علی خراج علی رام چندر راؤ پوار راجہ دہار کو اور اونکے ورثا اور جانشینان
کو دلوا دینگے

شرط چہارم گورنمنٹ انگریزی وعدہ کرتے ہین کہ وہ جسونت سنگھ راجہ علی گڑھ پرگنہ کوسی اور خراج
علی رام چندر راؤ راجہ دہار کو دلوا دینگے اور سوائے اسکے راجہ دہار کی اعانت بیچ اوسکے دعاوی واجبی
نسبت رئیسان راجپوت مذیادر کے کرینگے

شرط پنجم رام چندر راؤ پوار راجہ دہار اقرار کرتے ہین منجانب اپنے اور اپنے ورثا اور جانشینان کے
کہ وہ گورنمنٹ انگریزی کو بعوض اوس اخراجات کے جو اوسکو بیچ حفاظت ریاست کے ہوگا اپنے تمام
حقوق خراج ریاست ہائے بانسواڑہ و ڈونگرپور دینگے

شرط ششم گورنمنٹ انگریزی اقرار کرتے ہین کہ وہ رام چندر راؤ پوار راجہ دہار کو ضلع پرسیا جو

عرصہ قلیل سے پنڈارا سے لیا گیا ہے شرائط ذیل واپس دینگے یعنی گورنمنٹ انگریزی قبضہ پرگنہ مذکور کا اپنے پاس پانچ سال تک ۲۹ ماہ مارچ ۱۸۱۹ء مطابق ماہ چیت سودی پرو ۱۸۷۶ بکرماجیت اور موافق ۲۹ ماہ جمادی الاول ۱۲۳۴ ہجری سے واسطے ادا ہونے قرضہ دولاکہ پچاس ہزار روپیہ خالی کے جو گورنمنٹ انگریزی ریاست دھار کو دینگے اور بعد انقضا میعاد مذکور کے بتاریخ ۲۹ ماہ مارچ ۱۸۲۴ء مطابق ۲۹ ماہ جمادی الاول ۱۲۳۹ ہجری تمام نفع ونقصان جو قبضہ پرگنہ مذکور سے ہوگا وہ کلیتہ گورنمنٹ انگریزی کا ہوگا اور اونکو اختیار حاصل رہیگا خواہ وہ اوسکو دھار سے لیکر اپنے پاس رکھیں یا کسی اور ریاست کو دیں جیسا ضروری متصور ہو اور یہ بخوبی سمجھنا چاہیے کہ رام چندر اوپوار راجہ دھار اور اونکے ورثا اور جانشینان کا کچھ اختیار حکومت پرگنہ مذکور کا نہیں ہے اور پرگنہ مذکور میں انتظام گورنمنٹ انگریزی کا رہیگا اور گورنمنٹ مذکور ریاست دھار کو آمدنی وزر پیداوار پرگنہ مذکور کا دینگے

یہ عہدنامہ چھ شرائط کا آجکی تاریخ طے ہوا معرفت بریگیڈیر جنرل سرجان مالکوم کے سی بی گورنر کی ایل ایس پولیٹیکل ایجنٹ موسٹ نوبل گورنر جنرل منجانب متوسل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اور معرفت بابو راگھوناتھ منجانب رام چندر راو راجہ دھار کے اور اونکے ورثا اور جانشینان کے بریگیڈیر جنرل سرجان مالکوم کے سی بی اور کی ایل ایس نے ایک نقل اسکی انگریزی اور فارسی اور ہندی میں مہری اور دستخطی اپنے بابو راگھوناتھ کو دی اور اونسے ایک مثنی اوسکا بمہر و دستخط اونکے اور تصدیق رام چندر راو پوار راجہ دھار کے حاصل کی

بریگیڈیر جنرل سرجان مالکوم کے سی بی اور کی ایل ایس وعدہ کرتے ہیں کہ ایک نقل اس عہدنامہ کی تصدیق موسٹ نوبل گورنر جنرل جو ہر طرح بعینہ مثنی اس عہدنامہ کا ہوگی جواب اوسکے صحیح کیا ہے بابو راگھوناتھ کو اندر عرصہ دو مہینے کے تاریخ ہذا سے دینگے بعد ازاں جواب صحیح ہوئی سے وہ واپس ہوگی

المرقوم مقام پدما ور تاریخ ۱۰ ماہ جنوری ۱۸۱۹ء مطابق ۱۲ ماہ ربیع الاول ۱۲۳۴ ہجری مطابق پوس سودی چودس ۱۸۷۵ بکرماجیت

مہر کمپنی

دستخط ہیسٹنگ
دستخط جی اوڈسول
دستخط جیمس سٹوارٹ
دستخط جے ایڈم

مہر خود گورنر جنرل

تصدیق کیا ہز ایکسیل مسی موسٹ نوبل گورنر جنرل ان کونسل نے بتاریخ ۱۳ ماہ مارچ ۱۸۱۹ء

دستخط سی ٹی مٹکلف

سکرٹری

نمبر ۸

قولنامہ فیمابین آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی وراجہ رام چندر راؤ پوار راجہ دہار

شرط اول راجہ رام چندر راؤ پوار رضا و رغبت اپنے ضلع ہیرسیا و خراج علی موہن آنریبل کمپنی کو واسطے دوام کے دیتے ہین

شرط دوم آنریبل کمپنی شرط کرتے ہین کہ بالعوض اوس نوآبہونیکے وہ راجہ رام چندر راؤ پوار کو اور اونکے ورثا اور جانشینان کو سال بسال ایک لاکھ دس ہزار روپیہ سکہ اندوریا ادا جین دینگے

شرط سوم چونکہ از روے شرط ششم عہدنامہ منعقدہ فیمابین آنریبل کمپنی و ریاست دہار تاریخ ۱۰ ماہ جنوری ۱۸۱۹ء مطابق ۱ ماہ ربیع الاول ۱۲۳۳ ہجری و پوس سودی چودس ۱۸۷۵ یہ شرط قرار پائی ہے کہ ضلع ہیرسیا بالعوض قرضہ دہار تعدادی دو لاکھ پچاس ہزار روپیہ کے قبضہ گورنمنٹ انگریزی کے واسطے پانچ سال کے رہیگا یعنی ۲۷ ماہ مارچ ۱۸۱۹ء مطابق ۲۹ ماہ جمادی الثانی ۱۲۳۴ ہجری وچیت سودی پورنماشی ۱۸۷۵ سے لغایت ۲۷ ماہ مارچ ۱۸۲۴ء مطابق ۲۹ ماہ جمادی الاول ۱۲۳۹ ہجری وچیت سودی پورنماشی ۱۸۸۰ اور یہ واضح رہے کہ یہ انتظام بلاتخلل مشرط ہذا قائم رہیگا لہذا جو ایک لاکھ دس ہزار روپے دینے کا وعدہ گورنمنٹ انگریزی کرتے ہین وہ تا اختتام سیاد پچسال مذکور یعنی ۱۸۸۰ تک دہار کو دینا شروع نہوگا

شرط چہارم مگر چونکہ دو پرگنہ مذکورہ بالا یعنی پرگنہ ہیرسیا و خراج علی موہن درحقیقت گورنمنٹ انگریزی کو تاریخ عہدنامہ ہذا سے دی گئی لہذا گورنمنٹ انگریزی وعدہ کرتے ہین کہ جس تاریخ سے گورنمنٹ اپنی حکومت اوسمین شروع کرینگی اوس تاریخ سے وہ دہار کو دس ہزار روپیہ سالیانہ سکہ اندوریا ادا جین لغایت ۲۷ ماہ مارچ ۱۸۲۴ء ادا کرتے رہینگے

شرط پنجم رقم سالیانہ ایک لاکھ دس ہزار روپیہ سکہ اندوریا ادا جین کے جو گورنمنٹ انگریزی

ریاست دہار کو دیا کرینگے وہ دو اقساط مساوی التعداد یعنی پچپن ہزار روپیہ فی قسط ادا ہوا کریگا پہلا قسط ماہ کنوار مین اور دوسرے ماہ چیت مین ادا ہوا کریگی یہ دونون اقساط سال اول مین مطابق ماہ اگست سنہ ۱۸۲۴ء و ماہ فروری سنہ ۱۸۲۵ء ہوگی

المرقوم مقام دہار تاریخ ۱۸ ماہ دسمبر سنہ ۱۸۲۴ء مطابق ۲۲ ماہ ربیع الاول سنہ ۱۲۳۷ ہجری اور منگسر یعنی اگہن بدی نومی سمت ۱۸۸۱ بکرماجیت

دستخط این ایلور

ایسٹ دوم جو اس کام کیواسطے مامور ہوے تہے

مہر — مہر راجہ رام چندر راو

دستخط ہیٹ ٹنگ

مہر کمپنی — دستخط جیمس سوارٹ

دستخط جان فنڈال

تصدیق کیا گورنر جنرل ان کونسل نے بمقام فورٹ ولیم تاریخ ۲۶ ماہ جنوری سنہ ۱۸۲۵ء

دستخط جارج سونٹن

سکرٹری

نمبر ۸۸

اقرارنامہ رباب پرگنہ بیس پور نگراو

خریطہ رام چندر راو پوار راجہ دہار بنام جولڈ ولسلی صاحب

بعد القاب معمولی — محالات جو میری جاگیر بیس پور نگراو مین واقع ہین بہت فاصلہ پر دہار سے ہین مین نے اونکو سپرد گورنمنٹ انگریزی واسطے دوام کے اس غرض سے کیا کہ اون مین انتظام اچہا ہو اور ترقی زراعت ظہور مین آوے اس پرگنہ کی طرف توجہ تمام ہو اور اوسکی بہبودی عمل مین آئی اور بعد مجرا لینے خرچہ سہ بندی تنخواہ عملہ تحصیل و حقوق زمینداران مثل سابق باقی آمدنی سال بسال داخل ریاست دہار ہوا کرے گی

المرقوم تاریخ ۱۰ ماہ ربیع الثانی ۱۲۳۵ھ فصلی ۱۲۲۹ اسور سن

چٹھی جوابی جنرل ولسلی صاحب بنام رام چندر راو پوار راجہ دھار مرقومہ ۳ ماہ نومبر ۱۸۲۵ء
بعد القاب معمولی — مجھے نہایت خوشی ہوئی کہ جو سندر پرگنہ بیس پور نگراونکی آپ نے بھیجی تھی وہ میرے پاس پونہچی اور میں آپ کی خیریت مزاج سنکر نہایت خوش ہوا میں اطلاع دیتا ہوں کہ آپ مطمئن رہیں پرگنہ حتی الوسع ترقی و بہبودی پر رہیگا اور جو روپیہ حاصل آمدنی کا بعد مجرا لینے اخراجات کے رہیگا وہ آپکی ریاست میں داخل ہوگا امید کہ تا وقت دادا ملاقات اپنی خیر و عافیت سے یاد فرماتے رہیگا

نمبر ۸۹

سند جوآنمد راو پوار دھار والہ کو عطا ہوئی مرقومہ ۱۱ ماہ مارچ ۱۸۶۲ عیسوی
جناب ملکہ معظمہ کی یہ خواہش ہے کہ حکومت اکثر راجگان و نیسان ہند کی جو اب تک اپنے اپنے علاقہ میں حکمران رہے ہیں دوامی رہے اور شان و شوکت انکے خاندان کی جاری رہے لہذا میں بمیل خواہش شاہنشاہی یہ اطمینان آپکو دیتا ہوں کہ درصورت موجود نہونے وارث اصلی کے متبنی تم یا بعد تمہارے کوئی حاکم تمہاری ریاست کا بموجب قاعدہ و رسم شاستر و رسم خاندان کے کریگا وہ منظور ہوگا
اطمینان رکھو کہ کوئی امر مخل اس سروکار کا نہوگا جو تم سے کیجاتی ہے جب تک تمہارا خاندان نمک حلال تخت و تاج رہیگا اور جب تک موافق شرایط عہدنامجات و عطانامجات و اقرارنامجات کے جسکی رو سے تسکر گزاری گورنمنٹ انگریزی کی لازم ہے تعمیل ہوگی
دستخط کیننگ

اسی قسم کی سند پوار دلورس کو بھی عطا ہوئی

نمبر ۹۰

ترجمہ خریطہ راجہ دھار بنام کپتان پے ڈبلیو یعنی من اسسٹنٹ ایجنٹ گورنر جنرل بابتہ امور وسطی ہند و قایم مقام

سپرنٹنڈنٹ دہار

بعد القاب معمولی - آپ کی چٹھی معہ ملفوفات درباب دینے اراضی واسطے مطالب ذیل کے میرے پاس آئی اور بخیال فوائد جو ریاست دہار کو باعث آمد و رفت ریل حاصل ہونگے مین بخوشی جسقدر اراضی ریل کیواسطے مطلوب ہو اور اوسکو گورنمنٹ انگریزی نے منظور اور مقبول کیا ہے بشرائط ذیل پر دونگا

اول یہ کہ جسقدر زمین واسطے ریل کے درکار ہو یا اوسکے کارخانہ یا کسی اور مطلب کے وہ بلا خرچ واسطے دوام کے دی جائیگی اور اوس مین حکومت گورنمنٹ انگریزی کی کلیتہ رہے گی

جو معاوضہ ضروری واسطے مالکان زمین کے جو لیجاے گی متصور ہوگا وہ ریاست دہار سے دیا جائیگا

دوم یہ کہ تمام ساکنان اندر حدود ریلوی خواہ رعایاے گورنمنٹ انگریزی ہون یا ریاست دہار کے ہون وہ زیر حکم افسران ریل دی اور حکام گورنمنٹ کے رہین گے

سوم تمام مقدمات نزاع جو فیمابین افسران و ملازمان کے وقوع مین آوے گا یا ساتہ رعایاے ریاست دہار بیرون حدود ریلوی ہونگے اوسکی سماعت اور اوسکا فیصلہ صاحب افسر پولیٹیکل متعینہ دہار کرینگے

چہارم یہ کہ مقدمات مجرمان فوجداری ریاست دہار جو اندر حدود ریلوی کے چلے جائین بموجب دستور قواعد فیصلہ ہونگے جو اکثر ایسے معاملات مین ملحوظ رہتے ہین

پنجم یہ کہ تمام تجارت ہر قسم محصول راہداری یا دیگر محاصل سے بری رہے جو اسباب بذریعہ ریل کے جاوے اور آوے مین اندر ریاست دہار کے فروخت ہو اوسپر محصول معمولی جو ایسی اشیا پر لیا جاتا ہے لیا جائیگا بشرطیکہ کوئی اور قاعدہ بعد ازین بابت تجارت اس قسم کے مقرر نہو

ششم یہ کہ شرائط بالا مجھ پر اور میرے خاندان پر واجب اور فرض ہونگے

مقام دہار ۶ ماہ اپریل ۱۸۶۴ء

دیواس

دونون بہائی توکاجی اور جیواجی اول باجی راو پیشوا کے ساتہ ملک مالوا مین آئے تہے اور جب اوس ملک کی تقسیم ہوئی تو اونہون نے دیواس اور سارنگ پور اور دیگر اضلاع پائے جنکی جمع برائے نام دو لاکہ بیالیس ہزار نوسو روپیہ تہی منجملہ اسکے چھبیس ہزار روپیہ سالانہ یہ اکثر رئیسان گربیا کو دیتے

مگر اس ریاست مین خراج بعض اضلاع دیگر کا بھی تعدادی اٹھتر ہزار اکیسو بائیس روپیہ کا اور بعد ازان ضلع ہمیر پور واقعہ بندیلکھنڈ جمعی پچہتر ہزار روپیہ اور ضلع کندیا واقعہ دوآب شامل ہوا۔

بیس سال تک قبل از عملداری انگریزان اس ملک مالوا مین رئیسان دیواس کو سینہ سپا ہو لکر اور سندارا تخت و تاراج کرتے تھے اور اکثر حاصلات ہمیر پور و کندیا و دیگر اضلاع اونسے لیتے تھے ۱۸۱۸ء مین جو دیواس وہان قابض تھے تو کاجی جو پوتا اسی نام کے حاکم کا تھا اور آنندراو اوسکا بھتیجہ زادہ اور تشنی جیواجی کے پوتے کا از روے عہدنامہ نمبر ۹ زیر حفاظت گورنمنٹ انگریزی در آئے

۱۸۲۹ء مین رئیسان دیواس نے پرگنہ ناگود حسب منشا عہدنامہ نمبر ۹۲ سپرد گورنمنٹ انگریزی واسطے انتظام کے کیا یہ پرگنہ واقعہ نمارین اسے فاصلہ پر ہے اسی سبب سے اوسکا انتظام اونسے نہین ہو سکتا تھا آمدنی اسکی بعد مجرا لینے اخراجات انتظام کے جو بانی رہتی ہے رئیس دیواس کو دی جاتی ہے

۱۸۳۰ء مین تو کاجی پوار کی جگہ اوسکا پسر متبنیٰ رکھا نندراو نامی معروف خاصہ صاحب جانشین ہوا اور ۱۸۶۰ء مین فوت ہوا اوسکا جی راو اوسکا اونہون نے متبنیٰ کیا تھا اوسکا جانشین تجویز ہوا۔

آنندراو رئیس چھ دیواس نے بعمر ۱۰ سال ۱۸۳۳ء مین متبنیٰ کیا اور وہی اوسکا جانشین ہوا اور بعمر ۱۸ سال ۱۸۵۸ء مین ایک کو اس خیال سے متبنیٰ کیا کہ اگر بعد ازین اوسکو پسر صلبی پیدا ہوگا تو پسر متبنیٰ اپنا استحقاق ریاست چھوڑ دیگا اور بعمر ۲۰ سال ۱۸۶۰ء مین اوسکی لڑکا پیدا ہوا اور اوسکا استحقاق آئندہ ساقط ہوا ہیبت راو پوار رئیس شاخ خرد خاندان بتاریخ ۱۲ ماہ مئی ۱۸۶۱ء فوت ہوا اور اوسکا پسر خرد سال راین راو دیوار اوسکا جانشین ہوا اگر ریاست کے امور کا انجام اسکی صغر سنی مین کاردار گوبند راو رام چندر بہ ہدایت و نگرانی عالم صاحب ایجنٹ گورنر جنرل سرانجام کرتا ہے۔

دونون رئیسان دیواس نے بلوہ مین خدمات نمایان کین از روے عہدنامہ ۱۸۱۸ء کے ریاست دیواس سے پچاس سوار اور پچاس پیادگان کا خرچہ لینا قرار پایا تھا اور یہ شرط ہوئی تھی کہ جب آمدنی علاقہ کی رو بہ ترقی لائے گی تو بعد اوسکے دو چند ہوگی اور ۱۸۳۲ء مین یہ کنٹنجنٹ زیادہ ہو کر پچہتر سوار اور دو سو پیادگان ہوئے اور شامل کنٹنجنٹ ہو لکر ہو کر نام کنٹنجنٹ شرقی مالوا مشہور ہوئے جب شرقی اور غربی مالوا کنٹنجنٹ شامل ہو گئے تو بجاے نوج کے دینے کے یہ قرار پایا کہ سالیانہ خراج بالعوض سپاہ کے تعدادی حساب دو لاکھ روپیہ حالی دیا جاے آمدنی اس ریاست کی چار لاکھ پچیس ہزار روپیہ ہے اور رقبہ دو سو چھبیس میل مربع اور آبادی

پچیس ہزار نفری ہر ایک رئیس ریاست ہذا کو سند نمبر ۲ ملی ہے جسکے روسے استحقاق مشبکی کا بیکا اوس کو عطا ہوا اور دونوں رئیس تنبا اور توقیر میں برابر ہیں اور جسقدر آمدنی ہوتی ہے برابر حصص ہوتے ہیں ہر ایک رئیس کی سلامی پندرہ ضرب توپ کی ہوتی ہے۔

نمبر ۹۱

عہدنامہ فیمابین آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی و مہاراجہ توکاجی پوار و آنندراو پوار راجگان مشترکہ دیواس ورثا و جانشینان راجگان مذکورین منعقدہ بمقام نیمچ تصدیق کلکٹر مندرسور و مالوہ جو بہدایت وحکم برگیدیر جنرل سرجان مالکوم کی سی بی وی ایل ایسی پولیٹکل ایجنٹ مقیم نول کور جنرل منجانب آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی کارروائی اور اسکا رام بابو منجانب مہاراجہ توکاجی پوار و آنندراو پوار راجگان مشترکہ ریاست پوار ہوا برگیدیر جنرل سرجان مالکوم کو اختیارات کل حکومت تام مقیم نول در انسس ریزیڈنسی مالوہ کی جی دن آف برٹش مقیم آنریبل پریوی کونسل گورنر جنرل ان کونسل ہے جنکو آنریبل کمپنی نے واسطے اور حکومت کل اور بندوبستان کے مامور کیا ہے عطا ہوئی اور اسکا رام بابو کو بھی اختیارات کل منجانب توکاجی پوار و آنندراو پوار راجگان دیواس کے حاصل تھے۔

شرط اول گورنمنٹ انگریزی حفاظت بنسبت مہاراجگان توکاجی پوار و آنندراو پوار راجگان مشترکہ دیواس کے متبدول رکھینگے۔

شرط دوم راجگان توکاجی پوار و آنندراو پوار وعدہ کرتے ہیں کہ ماورائے اپنے ہمراہیان انتظام بندی ملک کے وہ پچاس اچھے سوار اور پچاس پیادگان تحت آستر رکھینگے اور اونکی تنخواہ بروقت طلب گورنمنٹ انگریزی سے رہیگی اور بعد تین سال کے جسقدر آمدنی راجگان مذکورین دیواس کی ترقی ہوگی اور آبادی اور ریاست زیادہ ہوگی تو سو سوار اور سو پیادگان رکھے جائینگے اور جنتا گورنمنٹ انگریزی رہینگے۔

شرط سوم گورنمنٹ انگریزی حفاظت راجگان دیواس کی بیچ اونکے علاقجات مفتوحہ حال دیواس و سانگ پور و الوتی و گوگر گوہیا و نکبوذی کے اور نیز حصہ آمدنی سات روپیہ فیصدی نسبت ثلث ضلع سوندرسی علاقہ راجہ رام چندر راو پوار راجہ دہار کے اور سیقدر حصہ مع سات فیصدی آمدنی ضلع ڈونگلا

متعلقہ راجہ دعا مذکور کی کرینگے اور گورنمنٹ انگریزی راجگان دیواس کی حفاظت بمقابلہ دشمنان کے بھی کرینگے اور اونکی رعایت بیجا زبردست کسی رعایاے سرکش کے اور درمیان مین اگر بطور وجہی معہ تکرار فیمابین اونکے اور دیگر ریاستہا درمیان خرد کے ہوگی اوسکا فیصلہ کرینگے

شرط چہارم راجگان دیواس اقرار کرتے ہین کہ وہ کتابت و گفتگو کسی اور ریاست سے نکرینگے اور نہ شریک کسی مربرگ مین بے مصلحت اور رضا گورنمنٹ انگریزی کے ہونگے

شرط پنجم گورنمنٹ انگریزی وعدہ کرتے ہین کہ وہ راجہ توکاجی پوار و راجہ آنند راو پوار کو ہر طرح حاکم اپنے اپنے علاقہ کا تصور کرینگے اور اقرار کرتے ہین کہ وہ کسی اونکے رشتہ دار یا ماتحت سرکش کی اعانت نہین کرینگے اور نہ مداخلت انتظام اندرونی ملک مین کرینگے

شرط ششم راجگان دیواس تمام دعاوی سات فیصدی آمدنی ضلع دونگلہ علاقہ راجہ رام چندر راو پوار کا نزگ کرکے راجہ مذکور کو شروع ۱۲۷۶ سے ۱۸۵۹ء بکر ماجیت تک دیتے ہین تاکہ ضلع مذکور جو اب بالکل ویران ہے دوبارہ آباد ہو اور بعد انقضا ان تین سال کے راجگان دیواس اپنے تئین مستحق سات فیصدی کا اپنے روپیہ کے تصور کرینگے جو بعد مجرائی اخراجات کے باقی رہیگا

شرط ہفتم راجگان دیواس بنظر بہتری اپنے علاقہ کے اقرار کرتے ہین کہ وہ باہم باتفاق حکومت اور انتظام اسمار ضلع مذکور کرینگے ورنہ ایک ہی کارپرداز رکھینگے

شرط ہشتم یہ عہدنامہ آٹھ شرائط کا آجکی تاریخ طے ہوا موقت لفٹنٹ الگزنڈر سیک ڈونلڈ جو سب ایڈ برگیڈیر جنرل سر جان مالکولم کی سی بی و کی ایل ایس ایلچی خاص و سفیر نوبل گورنر جنرل کے منجانب سیزیل کمپنی کارروائی اور معرفت سکارام بابو منجانب توکاجی پوار و آنند راو پوار راجگان مشترکہ دیواس کے اور لفٹنٹ میک ڈونلڈ صاحب نے ایک نقل اسکی انگریزی اور فارسی اور مرہٹی مین بہر دستخط اپنے سکارام بابو کو واسطے ارسال کرنے پاس مہاراجگان توکاجی پوار و آنند راو پوار کے دی اور سکارام بابو سے ایک ثنی اوسکا بہر دستخط اونکے حاصل کیا

لفٹنٹ میک ڈونلڈ صاحب اقرار کرتے ہین کہ ایک نقل عہدنامہ مذکور کی بتصدیق موسٹ نوبل گورنر جنرل بہادر کے جو بعینہ حرف بحرف اوسی ثنی نقل کے ہوگی جو موقت سکارام بابو کے پاس مہاراجگان توکاجی پوار و آنند راو پوار کے بھیجی گئی ہے عرصہ دو مہینے مین بھیجا دینگے اور جب وہ نقل مہاراجگان تو

دی جاگیی تو عہدنامہ مہری و دستخطی لفٹننٹ مینک ڈونلڈ صاحب کا جو حسب ہدایت برگیڈیر جنرل سرجان مالکوم صاحب دیا گیا ہے واپس ہوگا اور بابو سکا رام بھی وعدہ کرتے ہین کہ ایک نقل بتصدیق مہاراجگان توکاجی واندرا و پوار کے جو بعینہ حرف بحرف مثنی اس عہدنامہ کی ہوگی جو مہر و دستخط اوسکے دی گئی ہے لفٹننٹ مینک ڈونلد صاحب کو واسطے بھیجنے بخدمت مہٹ نوبل گورنر جنرل کے ایک روز کے عرصہ مین یعنی کل کے روز دی جاگیی اور جب وہ نقل موسٹ نوبل گورنر جنرل بہادر کو دی جاگیی تو جو نقل مہری اور دستخطی سکا رام بابو کے باختیارات عطیہ حسب تحریر بالا دی گئی ہے وہ واپس ہوگی

دستخط ہیسٹنگ

مہر گورنمنٹ

دستخط جے ڈوڈسول

دستخط جے سٹوارٹ

دستخط سی ایم رکٹ

بتصدیق گورنر جنرل ان کونسل کے بمقام فورٹ ولیم تاریخ ۱۲ ماہ دسمبر سنہ ۱۸۱۸ء

دستخط جے ایڈم

سکرتری گورنمنٹ

نمبر ۹۲

قولنامہ درباب پرگنہ پاگود

خریطہ بنام جی وسلی صاحب از طرف کمونیکٹ راو و اندرا پوار راجگان دیواس موصولہ ۶ ماہ جولائی سنہ ۱۸۲۸ء

معد القاب معمولی — ہمنے گورنمنٹ کمپنی کو پرگنہ گود جو ہماری جاگیر ہے واسطے انتظام اور بہبود پرگنہ مذکور کے دیا مگر جاگیر خاصجی و دیہات انعامی مستثنا کیے باقی پرگنہ کا انتظام بطور خالصہ ہوگا اسلئے باشندگان کی دلجوئی ہوگی اور زراعت کی ترقی اور بعد مجرا لینے اخراجات انتظام کے جو کچھ آمدنی ہوگی وہ تمکو بطور مالگذاری دی جاگیی

سمت ۱۸۵۵ سنہ ۱۲۳۶ فصلی ساکی ۱۷۵۰ سنہ ۱۲۴۹ ہجری یکم ماہ اساڈہ بدی مطابق ۱۷ ماہ ذی الحجہ

مہر ہردو راجگان

چٹھی جی ولیسلی صاحب رزیڈنٹ اندور بنام رکمینکیٹ راو و انندراو پوار راجگان دیواس مرقومہ ۷ ماہ جولائی ۱۸۲۸ء

بعد القاب معمولی۔ مین آپ کی چٹھی خیر و عافیت کی حاصل کرکے بہت خوش ہوا اوس مین سند پرگنہ ناگود کی تھی انشاءاللہ بہبودی پرگنہ کی ترقی حتی الامکان کیجاے گی اور باقی آمدنی بعد محرا لینے اخراجات وغیرہ کے انکی سرکار مین داخل ہوگی امید کہ آپ اس امر مین اطمینان کرینگے اور تا دست داد ملاقات اپنی خیر و عافیت سے شاد کرتے رہیے فقط

تفصیل دیہات پرگنہ ناگود جاگیر رکمینکیٹ راو و انندراو پوار راجگان دیواس بابت ۱۸۲۶ء کل تعداد دیہات کی بوسم جمعی مع سایر مبلغ ۔۔۔ منجملہ اسکے باجہ جاگیر اور انعام دیہات کے جو دس موانع ہین جمع مع سایر مبلغ ۔۔۔ مجرا کرد دہات خالصہ بوسم اور جمع اور سایر مبلغ ۔۔۔ رہی سب تفصیل ذیل

	بوسم	جمع
سایر و ذکات وغیرہ		
کل روپیہ		

حصہ رکمینکیٹ راو		حصہ آنندراو	
دیہات	جمع	دیہات	جمع
۱ نصف قصبہ ناگود	۸۰	نصف قصبہ ناگود	۸۰
۱ موہانیا		۱ بھوس گانو	
۱ جمنیا		۱ متوا	
۱ کروندی	۱۸۰	۱ چھوٹا باریا	۱۸۰
۱ تملا	۱۸۰	۱ دیوگڈہ	۱۸۰
۱ باباپیا		۱ گوال پورہ	
۱ جمان خود	۱۸۰	۱ نیمی	۱۸۰

حصہ وینکٹ راؤ دیہات	جمع	حصہ آنندراؤ دیہات	جمع
۱ کتھیا	۱۰۰۰	۱ سورہالا	۱۰۰۰
۱ بریا	۱۰۰۰	۱ بلائی	۱۰۰۰
۱ بری	۱۰۰۰	۱ اودھارنیا	۱۰۰۰
۱ کشنباری	۱۰۰۰	۱ ڈونگرگانو	۱۰۰۰
۱ دولت پورہ	۱۰۰۰	۱ ہودریا	۱۰۰۰
۱ سرالا	۱۰۰۰	۱ مونڈہرا	۱۰۰۰
۱ نوی	۱۰۰۰	۱ تیم گرا	۱۰۰۰
۱ بردانیا	۱۰۰۰	۱ نیل جہ	۱۰۰۰
للعصہ نصف	۸	للعصہ نصف	۸

کل نوعصم

حیثیت حال پرگنہ

حصہ وینکٹ راؤ دیہات آباد	جمع	حصہ آنندراؤ دیہات آباد	جمع
بوی	۱۰۰۰	ہودریا	۱۰۰۰
نصف ناگود	۵۰۰	متوا	۱۰۰۰
		نصف ناگود	۵۰۰
کل	۱۵۰۰	کل	۲۵۰۰

کل ۴۰۰۰

سوائے جمع { سائر ۰۰۰ ، کلال ۱۰۰۰

میزان کل ۳۰۰۰

تفصیل جاگیر انعامی دیہات پرگنہ ناگور

متعلق پارٹیکنیکٹ راو

۱ خاصجی موضع نگھرا		جمع	اکر
۱ ردپلا	(جاگیر مہنت راو دیوان)	جمع	لاہ
۱ کیری	(جمکاجی اناجی مردگریس)	جمع	اہ
۲ جمکیریا	ماہ	پرتاب سنگھ زمیندار جمع	ماہ
دیون	ماہ		
صہ م	جمع کل		

متعلق آنندراو پوار

۱ موضع گوانا	(باقی کی خاصجی)	جمع	اکر
۱ اونی	(جاگیر مہنت راو دیوان)	جمع	اکر
۱ ہنڈوری	(گنپت راو فرناوس)	جمع	اکر
۲ کالی پورہ	ماہ	پرتاب سنگھ زمیندار جمع	ماہ
لوہاریا	ماہ		
صہ م	کل جمع		

تموج

دو مواضع	
دو مواضع دیوان	
دو مواضع فرناوس	
للعہ م زمیندار	اہ
عہ م	جمع کل

حیثیت حال مواضع مذکورہ بالا سنہ ۱۲۳۵ فصلی سمت ۱۸۸۴

خاصجی سو کنگلت راو	جمع موضع نکھرا	ماہ عید
	باقی سب ویران	
خاصجی آنند راو	گوانا موضع نگرس	
	موضع مندوری دیواس جمع	۳۰
	باقی سب ویران	
	کل جمع حال	ماہ عید

جاورا

غفور خان جو اول نواب جاورا تھا سالہ یعنی برادر زن امیر خان غنتہ غارتگران تھا اور اوسکا وکیل دربار ہولکر مین تھا جب امیر خان مالوے بھیجا گیا تھا جو علاقجات اوسکو ہولکر نے دیے تھے وہ سب از روی شرط دوازدہم عہدنامہ مذبور کے اوسکو اس شرط پر ملی تھی کہ وہ چھ سو سوار رکھے اور بعد ازان اونکی نفری بھی زیادہ کرے جب اوسکے اضلاع کی آمدنی ترقی پذیر ہوئی امیر خان نے ان علاقجات کا دعوی پیش کیا اس بنیاد پر کہ گو اوسکا نام سند مین درج ہے مگر وہ علاقجات اوسکے ملے تھے اور از روے قولنامہ کے جو فیما بین اوسکے اور گورنمنٹ انگریزی کے ہوا تھا وہ مستحق ان علاقجات کا شمار کیا گیا ہے مگر تحقیقات سے دریافت ہوا کہ غفور خان اپنی جانب سے باعث اوسکے اہلکار ہولکر ہونے کے قابض تھا اور جو اصل باعث اوسکی رعایت کارپردازی امیر خان تھی مگر یہہ واسطہ اور باعث قبل از جنگ ۱۸۱۷ء موقوف ہوگیا تھا لہذا دعوی امیر خان کا خارج ہوا

۱۸۲۵ء مین غفور خان کا جانشین اوسکا فرزند غوث محمد خان نواب حال ہوا اسوقت مین اوسکی عمر دو برس کی تھی انتظام امور ریاست کا گورنمنٹ انگریزی نے کیا مگر چونکہ جاورا برای نام متعلق ریاست ہولکر تصور کیجاتی تھی گو اب اوس سے کچھ واسطہ نہین رہا کتے تھے گدی نشینی نواب صغرسن کی ازطرف ملہار راو ہولکر ہوتی اور دو لاکھ روپیہ نذرانہ ہولکر کو پیشکش ہوا اور گورنمنٹ انگریزی نے اوسکو منظور کیا بیگم کلان غفور خان کی محافظ نواب مقرر ہوئی اور اوسکا داماد جہانگیر خان نائب مقرر ہوا انکو حکم ہوا کہ حساب کتاب ریاست کا صاف رکھا کرین تاکہ صاحب رزیڈینٹ اندور اوسکا ملاحظہ کیا کرین بعد دو سال کے باعث سوء انتظامی اور تغافلی نصیحت

صاحب رزیڈنٹ بیگم محافظت سے برطرف ہوگئی اور یہ بھی منقح ہوا کہ بعد وفات غوث محمد کے غفور خان کے رشتہ داران مذکور بمقابلہ انات کے تجویز ہوں ــــ

سنہ ۱۸۲۳ء مین دستہ فوج جسکے رکھنے کی شرط ہوئی تہی از روے نمبر ۹۳ پانصد سوار اور پانصد پیادہ اور چار ضرب توپ واسطے دوام کے قرار پائین اور سنہ ۱۸۴۲ء مین انتظام مذکورہ بالا تبدیل ہوکر نقد سالانہ ضلع ایک لاکھ پچاسی ہزار آٹھ سو دس روپیہ کا اس وجہ سے کہ اوسوقت قرار پایا جب فوج کنٹنجنٹ مغربی مالوا کی جسمین یہ دستہ فوج جاورا شامل تہی فوج کنٹنجنٹ مشرقی مالوا سے جو ہولکر اور دیواس کی تہی شامل ہوگئی تہی بعد ازین سنہ ۱۸۰۹ء مین بجلدی خدمات لائقہ جو نواب نے بلوہ مین کی تہی یہ نقدی کم ہوکر مبلغ ایک لاکھ اکسٹھ ہزار آٹھ سو دس روپیہ رہے ــــ

رقبہ جاورا آٹھ سو بہتر میل مربع ہے اور آبادی پچاسی ہزار چار سو پچپن نفری آمدنی چھ لاکھ پچپن ہزار دو سو چالیس روپیہ ہے جاورا مین اراضی بہت اچھی واسطے زراعت افیون کے ہے ایسی کہین اور مالوا مین نہین قریب ایکہزار صندوق افیون کے ہر سال حاصل ہین نواب کے پاس جسمیں فوج تفصیل ذیل ہے اکسو پچہتر سوار اور چھ سو پیادہ نواب کو ایک سند حاصل ہوئی ہے نمبر ۵ جسکی رو سے اوسکو اختیار دیا گیا ہے کہ درصورت نہونے پسر اصلی کے اور رشتہ دار بہی جو از روے شرع کے مستحق ہونگا جانشین منظور کیا جائیگا اسکی سلامی تیرہ ضرب توپ کی ہوتی ہے بیچ سنہ ۱۸۱۸ء کے عہدنامہ نمبر ۹۴ منعقد ہوا تہا فیما بین رانگہ ٹہاکر ان ملہارگڈہ وزمیندار ٹول اور نواب کے ان ٹہاکران نے دعوی کیا تہا کہ وہ خراج گزار جاگیردار ہین اور حق تمبر سے اونہون نے اس دعوی کو بزور پیش کرنا تجویز کیا تہا اون سے انیت ملک مین تخلل واقع ہوا مگر آخرکار فیصلہ پایا کہ صرف مستاجران مالگزاری ستے جو اقرارنامجات اونکے سابق تجویز ہوے تہے وہ عرصہ سے ختم ہوچکے

نمبر ۹۳

ترجمہ چٹی جرنل ولسلی صاحب رزیڈنٹ اندور بنام نواب غفور خان مرقومہ ۳۰ ماہ اپریل سنہ ۱۸۲۳ء مطابق ۱۵ ماہ شعبان سنہ ۱۲۳۸ ہجری موافق میساکہ مدی پنچی سنہ ۱۸۰

نواب غفور خان نے اپنے اطمینان کیواسطے ایک تحریر بہیجی اور تخلی سیری ثبوت انتظام جو درباب تعداد نفری سپاہ کے جو وہ اپنے پاس واسطے خدمت ریاست کے مستعد اور آمادہ رکہنی چاہیے

لہذا بذریعہ اس تحریر کے ظاہر ہوتا ہی کہ یہ ارادہ گورنمنٹ انگریزی کا نہین کہ وہ اس تعداد سے کبھی زیادہ سپاہ اونسے طلب کرین یعنی پانچ سو سوار اور پانچ سو پیادہ اور چار ضرب توپ اور جیب تیار اور مستعد ہر وقت رکھینگے جب ضرورت ہوگی اوسیوقت خدمتگاری ریاست مین مصروف ہونگی اس بارہ مین حکم گورنمنٹ حاصل ہوچکا ہی جو اوس اقرارنامہ کے جو اول فیما بین گورنمنٹ انگریزی اور نواب غفور خان کے منعقد ہوا تہا یہ شرط ہوئی تہی کہ جسقدر زر زراعت اور محاصل مین ترقی ہوگی اوسیقدر ایزادی اس فوج کنٹنجنٹ مین ہوگی مگر یہ شرط جو بعد ازین عرصہ قلیل گذرا ہوگی شرط اول کی جگہ قایم ہوئی اور یہ ہی جاری اور قایم رہیگی

نمبر ۹۴

ترجمہ قبولیت فیما بین ٹہاکر اونکار سنگہ سودا والہ اور نواب غفور خان بابتہ مالگذاری موضع لنود واقعہ پرگنہ مواضعات جنکی تعداد دیوم تہی مرقومہ یکم ماہ ستمبر ۱۸۲۱ع مطابق بہادون سودی سمت ۱۸۷۸

اس تحریر کی رو سے مین اقرار کرتا ہون کہ مین بابتہ نو مواضع کے مبلغ ۱۰۰ سکہ شاہی تین سال من ابتدا سے سمت ۱۸۷۸ لغایت سمت ۱۸۸۰ اونکا یہ روپیہ شامل اوپر مالگذاری اور ہر قسم کے محاصل کے ہوگا مگر قسم جرمانہ جو مجرمان پر ہوگا اور محصول راہداری اور حقوق زمینداری اس سے مستثنا ہونگے مین برضا و رغبت یہ قبولیت نواب کی سرکار کے ساتہ جسمین جہانگیر خان نائب ریاست ہے کرتا ہون اور اقرار کرتا ہون کہ مین کچہری ملہارگڈہ مین ہر قسم مذکورہ بالا باقساط بہ سال دیا کرونگا بعد انقضای میعاد مذکورہ بالا تین سال کے مین اپنی طرف سے اور اپنی اولاد کیطرف سے قبولیت مستاجرانہ کرکے جس گانو کی آمدنی بموجب شرح مورخہ پرگنہ ملہارگڈہ کے قابل ایزاد کرنیکے ہوگی اوسقدر ایزاد کیجائیگی اگر کسی حیلہ سے مین مالگذاری کے ادا کرنے مین پہلوتہی کرون تو مین مجرم سرکار ہونگا بعد انقضای میعاد مذکورہ بالا تین سال کی اگر کوئی گانو ویران پایا جائیگا تو مین اقرار کرتا ہون کہ مین حسبقاعدگی اہل مالگذاری مقررہ سے جو سابق تین سال کی میعاد مین اوسکی مقرر تہی مناسب ہوگی اوسکو مین ملحوظ کرونگا اور موضع ویران شدہ خالصہ ہوکر نواب کو واپس دیا جائیگا مین کسی حیلہ سے ارادہ تعمیل شرط مذکورہ مین پہلوتہی نکرونگا اور مین قرار کرتا ہون کہ تمام نفع و نقصان میرے ذمہ ہوگا لہذا یہ کاغذ مین نے برضا و رغبت اپنے تحریر کیا —

تفصیل اقساط سالیانہ

بابت سمت ۱۸۷۸	سوما له صه ۰
بابت سمت ۱۸۷۹	سته سا وسر ۰
سمت ۱۸۸۰	صد سا وسر ۰
	سه ۱۱ صه ۰

روپیہ سه ۱۱ صه ۰ سلیم شاہی سکہ کو باقساط مقررہ ہر سال ادا ہوگا

نام لعہ مواضع یہ ہے

سنودا	سوجان پورہ
گوجرپورہ	میکوشا
امبا	کوکرد
بھگوان پورہ	نمورا

آبی

اگر اس تعداد سے جو اس قبولیت مین درج ہے زیادہ روپیہ طلب ہوگا تو مین وہ ندونگا

ترجمہ پٹہ قیما مین نواب غفور خان وٹھاکر اونکار سنگہ سنودا والہ بابتہ مالگذاری نو مواضع کے جو ٹھاکر نے نواب سے لیے تھے مرقومہ یکم ماہ ستمبر ۱۸۲۱ء مطابق بھادون سودی پنچمی سمت ۱۸۷۸

جہانگیر خان سے منجانب نواب قرار دیا ہے کہ ٹھاکر اونکار سنگہ سنودا والہ نواب کو تین سال تک مبلغ سه ۱۱ صه ۰ سلیم شاہی بابت مالگذاری اور دیگر جبوب کے باستثنا محصول راہداری و جرمانہ مجرمان و حقوق زمینداری ادا کریگا اور بعد انقضاے میعاد مذکورہ بالا تین سال کی ایزادی مالگذاری اوس موضع مین ہوگی جو حسب شرح پرگنہ مہار گڈہ واجب مناسب ہوگی اور ایسے ہی شرائط پر فیصلہ مستاجرانہ سائیانہ ٹھاکر مذکور اور اوسکے اولاد کے آیندہ بھی رہیگا اور ٹھاکر مذکور یہ مالگذاری بموجب اقساط مشروطہ کچہری علما گڈہ مین ہر سال ادا کریگا اور بعد انقضاے میعاد مذکورہ بالا تین سال کی اگر کوئی ان نو مواضع مین سے ویران ہوجائیگا تو جو پٹہ جدید اوسکے ساتھ ہوگا اوسمین اوسیقدر کمی دیجاے جو اوس مواضع کی مالگذاری اون تین سال کے میعاد مین تھی اور موضع ویران مذکور خالصہ ہوکر نواب کو واپس ملیگا اور بیچ اون تین سال کی میعاد کے

کچہ اور مطالبہ کسی سبب یا حیلے سے سوائے مبلغ مذکورہ کے نکیا جائیگا اور ٹھاکر کوشش بلیغ اپنی مواضع کی بہتری اور بہبود مین اور خوشی اور آرام رعیت مین کریگا اور تمام نفع ونقصان ذمہ ٹھاکر مذکور کے ہوگا

تفصیل اقساط سالیانہ

بابت سمت ۱۸	سنہ مالیہ
بابتہ سمت ۱۹	سنہ مادعہ
بابتہ سمت ۲۰	سنہ مادعہ
	مدعا لیہ

یہ روپیہ سلیم شاہی مدعا لیہ اقساط مقررہ ہر سال ادا ہوگا

نام نو مواضع کا یہ ہے

سنودا	سوجان پورہ
گوجر پورہ	سیکوشا
میا	کوکرد
بھگوان پورہ	تمورا
	رتی

واضح ہو کہ اصل قبولیت اور پٹہ پر دستخط کپتان ای سیکٹ ولڈ صاحب نے بطور میانجی وضامن کے کیا اور اونکو گورنر جنرل ان کونسل نے منظور کیا

بتاریخ ۲۹ ماہ اکتوبر سنہ ۱۸۲۱ع

اسی قسم کے پٹہ وقبولیت ٹھاکران مذکورہ ذیل کے ساتھ توسط ہوئے

	تعداد مواضع	تعداد سال	جمع ادائی
ٹھاکر بہوپت سنگھ مندیری والا	۱ موضع	۳ سال	سنہ مالیہ
ٹھاکر جیتر سنگھ سویرا والا	۲ مواضع	۳ سال	سنہ مادعہ
ٹھاکر ہرسورا	۲ مواضع	۳ سال	سنہ لا مدعا لیہ

	تعداد مواضع	تعداد سال	جمع ادائی
کشن سنگھ برکدی دیواد ونگری والہ	سے م	سے سال	[illegible]
ٹھاکر ظالم سنگھ برگیری والہ	یک م	سے سال	[illegible]
چندن سنگھ تال والہ	سے م و نصف	سے سال	[illegible]
انوپ سنگھ تال والہ	سے م	سے سال	[illegible]
بجا سنگھ تال والہ	چھ م	سے سال	[illegible]

ٹھاکر چندن سنگھ تال والہ کے پاس دو مواضع اور استمرار بموجب شرط ذیل کے سند نقل سند مواضع کرواکری و میلوکری عطیہ نواب غفور خان نام چندن سنگھ ٹھاکر زمیندار مالک تال اصل سند پر دستخط جی وسلی صاحب رزیڈنٹ کے ہوئے موصولہ ۲۲ اگست ۱۸۵۳ء

بنام جملہ چودھریان و قانونگویان و زمینداران مزارعین پرگنہ تال جاگیر نواب

واضح ہو کہ مواضع کرواکری و میلوکری واقعہ پرگنہ تال بطور استمرار چندن سنگھ ٹھاکر کو بمجمع ایکہزار سات سو سینتیس حالی روپیہ کے شروع فصل خریف ۱۲۶۹ فصلی دی گئی لہذا بذریعہ اس تحریر کے یہ غرض ہے کہ سب کاشتکاران مواضع مذکور فرمانبرداری اوسکی کرینگے اور مالگذاری واجبی اپنی اوسکو دینگے اور ٹھاکر مذکور نہایت متوجہ بنسبت مزروعہ ہونے علاقہ کے اور بہبودی باشندگان کے رہیگا اور کسی رعیت پر زیادہ ستانی نہیں کریگا اور وہ بلا عذر و حیلہ کسی سبب کے میعاد مقررہ تک مالگذاری سرکار میں دیگا اور وہ کچھ بھی بقصد تبرع حاضری اور ادب اور وفاداری اور تعمیل احکام میں کوتاہی نہیں کریگا کیونکہ یہ مواضع اوسکو ان شرائط پر بطور تنخواہ از راہ مہربانی سرکار عطا ہوئے ہیں

کرواکری	[illegible]
میلوکری	[illegible]
	[illegible]
اول قسط فصل خریف	[illegible]
دوم قسط فصل ربیع	[illegible]

المرقوم ۲۰ ماہ ذیقعدہ ۱۲۳۶ ہجری مطابق بہادون سودی نومی ۱۸۷۸ موافق ۱۲۶۹ فصلی

وتاریخ ۱۹ ماہ اگست سنہ ۱۸۲۱ع

نقل قبولیت منجانب ٹھاکر چندن سنگھ بطور تنخواہ بابت دو مواضع کے جو اسکے پاس استمرار ہین اور جنکی مالگذاری وہ اقرار کرتا ہے کہ ادا کرتا رہیگا اصل قبولیت پر دستخط جی ولیسلی صاحب کے ہین موصولہ ۲۲ ماہ اگست سنہ ۱۸۲۱ عیسوی

فصل خریف سنہ ۱۲۲۹ع مین سرکار سے جو مواضع کرواکری اور میلوکری بجمع مبلغ الماء حسب درخواست اپنے مین لیے پائے لہذا مین بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتا ہون کہ مین بہبودی رعایا اور زراعت علاقہ مین متوجہ رہونگا اور لوگون پر زیادہ ستانی نہین کرونگا اور اپنی مالگذاری حسب وعدہ بلاعذر حسبہ کسی طرح کی آفات کے ادا کرونگا اور فرمان برداری اور ادب اور حاضر باشی سرکار کی کرتا رہونگا اور جو احکام میرے نام آئینگے اونکی تعمیل کرونگا اور مین بتیمطور اور مقبولہ کرتا ہون کہ مین فی مواضع مذکورہ بالا از راہ مہربانی سرکار بطور تنخواہ پائے ہین لہذا یہ تحریر ہوکر صداقت میری منظوری شرائط مندرجہ کی کرتی ہے

کرواکری	الماء سیہ
میلوکری	صادعہ
	الماء سیہ
اول قسط فصل خریف	لاہ سیہ
دوم قسط فصل ربیع	لاہ سیہ

المرقوم ۲۰ ماہ ذیقعدہ سنہ ۱۲۳۶ ہجری مطابق بہادون سودی سمت ۱۸۷۸ موافق سنہ ۱۲۲۹ افصلی و ۱۹ ماہ اگست سنہ ۱۸۲۱ عیسوی

ختم شد حصہ دوم جلد چہارم

حصہ سوم جلد چہارم عہدنامجات

اقرارنامجات وسنا متعلق رئیسان وسطی ہند و مالوا جنکے ساتھ توسل عہود ہوے

بعد ختم ہونے جنگ پنڈارا کے اضلاع مالوا اور وسطی ہند ایسی حالت بدنظمی مین تھے کہ گذر فوج بھی اون مین خالی از خطرہ نہ تھا پس یہ تدبیر مرہٹا کی سرداران کلان کی سابق سالہاے بدانتظامی مین تھی کہ رئیسان خرد راجپوت کو مطیع اپنا کرین اور سرداران مرہٹا نی اضلاع فیما بین اپنے براہ اقرارات یا ہی یا طمع کے تقسیم کر لیا اور مطابق اپنے اپنے اقتدار اور قوت کے اپنی مرضی کے موافق زبردستی اوسکو زیر کیا اب یہ حالت ہوئی کہ جب عملدرآمد انگریزی اونمین داخل ہوئی تو ریاست ہاے خرد زیر حکم اور خراج گذار سندیا یا ہولکر یا پراردن کے تھی اور بعض بعض ان تینون کے مطیع تھے اور خراج گذار تھی دعاوی خراج مرہٹا کی بعض اوقات قائم ہوے اور خوب تنقیح ہوئی مگر اکثر اون کے دعاوی مین فرق بیحد تعداد خراج اور طریقہ اوسکے حاصل کرنے کے پایا گیا کہ رئیسان خرد اپنے علاقہ سے خارج ہوے تھے یہ پہاڑون کے مقامات سخت اور جنگل مین پناہ گیر ہوے اور اپنی نقصانی کا سالانہ سات روپیہ لینے اور برباد کرنے اون متفرق دیہات کے جو اون سے حاکمان ذی قوت نے لیے تھے کرتے تھے اور اونکی حرکات کی تتبع نہ لوگ بھی کرنے لگے جنکا استحقاق رشہ وغیرہ کچھ بھی نہ تھا مگر اونکی رسائی سے گروہ مشہور دزدان اور قزاقان اونکے گرد جمع ہو سکتے تھے تاکہ اونکا خوف لوگون کے دلمین پیدا ہو اس رئیسان کلان جب اونکی سرکوبی کر سکے تو اونہون نے ایسی سرغنہ قزاقان کی رضامندی اس تدبیر سے کی کہ اونکو کچھ حصہ آمدنی اضلاع بطور تنخواہ دینا قبول کیا تاکہ وہ زیادتی آیندہ نہ کرین

ایسی تدبیر صرف بحالت عدم اقتدار و قوت کافی واسطے قائم کرنے امنیت اور خوش انتظامی کے

جاری رہ سکتی ہی پس واسطے آسایش اور دلجوئی ملک کے ہر ایک فریق نے بدل خواہش مداخلت گورنمنٹ انگریزی کی اور گورنمنٹ نے نہایت شوق سے اور فوراً اس امر کو منظور کیا کیونکہ اس امر کے ظہور میں آنے سے اونکو موقع واسطے شکست قوت مرہٹہ کے ملتا تہا اور مرہٹون سے عرصہ قلیل گذرا تہا کہ گورنمنٹ باتہ تنگ گیری کے جنگ آزما ہوے تہے یہ امر سانہ قائم کرنے رئیسان و عمایدر راجپوت کے واسطے امنیت اونکے اپنے علاقجات کے اور اونکی ایکیلاج کی آزادی بباعث مداخلت گورنمنٹ انگریزی کے ممکن تہا پس جو تدبیر گورنمنٹ انگریزی نے کی وہ یہ تہی کہ جو حقوق ہنگام تسلط انگریزی موجود تہے وہ دوام کے واسطے قائم رہین بشرطیکہ حقدار لوگ انتظام اپنے علاقہ کا کہین اور جو طریق ایسے رئیسان مین مالعداری یا خراج نوگنداری کا جاری ہے اوسکی منظوری کیجاے تاکہ قوت دار اپنے تابعدارون کے یا خراج گذارون کے امور مین کبہی حیلہ سے اور زیادہ مداخلت یا دست اندازی نکریں اور جو سرغنہ غارتگران ہین وہ اپنے طریق غارتگری سے رک کر کے اور کام مین مصروف ہون اسکے لئے اونکو اونکے برابر واجب خواہ من بمنظوری گورنمنٹ انگریزی دلادین خواہ نقدی برابر اونکے آمدنی تنخواہ کی دلادین نتیجہ اس انتظام کا جسبیان سر جان مالکوم صاحب یہ تہا کہ بہت سے اون رئیسان سرداران نے کہ گورنمنٹ انگریزی کو مخالف ہوے اور جو لوگ جنگی قسم کے تہے وہ مطیع قوت انگریزی ہوے اور جو استحقاق مداخلت بیجا و زبون بجانب ہمسایگان قوی نسبت ضعفا کے تہے وہ موقوف ہوگئے

+ جو تین فہرست منسلکہ رپورٹ مالکوم صاحب مذکور ہیں جسکا ذکر تواریخ ہذا مین ہوا ہے اسمین سے شریر سرداران کا حال درج کیا ہے

جنکی نسبت مراعات مذکورہ بالا ہوئی تہی اور اقرارنامجات جو اونکے ساتہ ہوے ہین وہ ترتیب وار اسی نظر سے گذرین گے مگر بعض ایسے ہین کہ اونکا نام فہرست مالکوم صاحب مین درج ہین مگر کچہ حالات اونکے پاے نہین جاتے لہذا یہ مناسب متصور ہوا کہ اونکے حال کے دریافت کرنیکے واسطے اونکی فہرست ذیل مین درج ہو

فہرست نمبر	نمبر	نام رئیسونکا اور اونکا جنکی نسبت عہودی آرہا ہے	تعداد اور شرائط جنکے بموجب عہد نامجات کی گئی
	۱۷	راول نول سنگ نسبت راجپوت بہاول پور	صداقت و ثابت قدمی سے رہیگا
	۴۵	نول سنگہ نسبت ہالکر	بموجب سالانہ (یہ نول سنگہ غالباً وہی ہے جسکا ذکر نمبر ۱۷ مین ہوا ہے)

۴۹	راجہ ظالم سنگھ نسبت کوٹا	اعمار	ایضاً

ان اقرارنامجات سے جواب ہوئے تبدیل انحراف جائز متصور نہ تھا سرجان مالکوم صاحب پولیٹکل ایجنٹ مالوا میں تحریر کرتے ہیں کہ اگر کسی موقع پر مداخلت گورنمنٹ انگریزی کی مطلوب ہوتی اور اقرارنامہ بھی وہاں موجود ہوتا

خلاصہ فہرست منسلکہ

نمبر	نام رئیسوں کا اور اونکا جنکی نسبت دعوی ہے	تعداد اور شرائط جنکی بموجب عایت ہوئی ہے
۱۳۰	بشن سنگھ مندلوی نسبت بنجاجی کماسدارد وگانو	بشن سنگھ نے دعوی بعض حقوق کا نسبت پرگنہ کے کیا اور کماسدار نے انکار اونسے کیا اور اونکو غیر واجب بیان کیا بعد یہ رجوع پیش سرجان مالکوم صاحب کے ہوا تو صاحب نے یہ فیصلہ کیا کہ بشن سنگھ کو پانچ روپیہ فیصدی ذاتی اور اسی بموجب سند موجودہ کے باجاے اور چار روپیہ فیصدی فی موضع اور ایک روپیہ فیصدی فی مزید موضع اور دو موضع بطور انعام اور چہارم آمدنی سایر وغیرہ فقط المرقوم ۲۹ ماہ نومبر سنہ ۱۸۱۹ع
۱۷	گوپال سنگھ نسبت پچمن سنگھ	گوپال سنگھ کے پاس پچمن سنگھ کیطرف سے اسماف بیگہ اراضی بطور انعام باشدت کے اور ایک اور موضع تھا اور عوض اونکے تمام تنخواہ مبلغ ۱۵۰ ادا کرتا تھا اور پچمن سنگھ نے چاہا کہ اب جو کچھ خدمت اوس سے

تو اقرار نامہ کی شرائط سے انحراف جائز نہیں رکھا گیا یہ فی الحقیقت درست ہے کہ ہمارے اس امر پر دستخط اور مہر کسی افسر انگریزی کی جس کے پاس ہو جمیع اسناد و اطمینان حقوق و مراتب و مقبوضات سے

خلاصہ فہرست منسلکہ

نمبر	نام رعیان کا اونکا جنکی نسبت دعوی ہے	تعداد اور شرائط جنکے بموجب عمایت ہوئی ہے
		مطلوب نہ تھی بلکہ وہ موضع ضبط کرتے فقط فیصلہ یہ ہوا کہ گوپال سنگھ حاضر بابت موضع کے اور مامہ بابت اراضی کے دیا کرے اور مبلغ [illegible] پٹہ مبلغان مذکور کا بھی دیا کرے
۲۰	سبدہان سنگھ بھیل وارہ نسبت بھوانی داس	یہ تکرار فیما بین سبدہان سنگھ اور بھوانی داس کے اس وجہ سے ہوئی تھی کہ بھوانی داس نے آمدنی زیادتی کی آپ لے لی تھی فیصلہ یہ ہوا کہ سبدہان سنگھ بھوانی داس کو روپیہ زر نقد پھیر دیا کرے اور بھوانی داس آمدنی مندر دیوی جی میں مداخلت نہ کرے فقط المرقوم ۴ ماہ دسمبر ۱۹ [illegible] ع
۲۳	موہن سنگھ نسبت رتیا ہولکر	موہن سنگھ کا والد عمایتیہ اراضی پانہ کاروبار رہنے کے سرکار پاتا تھا مگر جب وہ فوت ہوا تو اراضی ضبط ہوئی فیصلہ ہوا کہ موہن سنگھ پانچ بیگہ بطور انعام پائے فقط المرقوم ماہ جون ۱۸۰۳ ع
۲۵	اونکار لعل زمیندار نسبت نایک راجنی	اونکار لعل مبلغ چار سالیانہ نایک راجنی کو دیا کرے اوسکی ناک باغوای والدہ اونکار لال بریدہ ہوئی تھی اور اسباب بھی سب اوسکا غارت ہو گیا تھا المرقوم ماہ ستمبر ۱۸۰۲ ع
۳۵	راو دیوی سنگھ گواند	متعلقات جاگیر و بہیری اور بھیٹ تعدادی پانچ روپیہ اور [illegible] فیصدی آمدنی ہر موضع واقع لمین پرگنہ [illegible] نسبت بلاد و ساطت احدی فیما بین دربار دیوی سنگھ ہوا تھا

فہرست نمبر ۳

قابل تصور کیجاتی نہی بلکہ ہماری تمام قوت اکوزور کی اوپر اسقدر علاقجات اور ریاستہاے کثیر التعداد کی منحصر تہی اور یہ سواے اور امور کے ایسا ہے کہ انحراف کا تو کیا ذکر ہے ہمین ہمہ التواہی کبھی بغیر خطرہ کے نہین کرسکتے فقط ایام گذشتہ مین جب بتمادی ایام امنیت نے یادگاری تکالیف اور قوت کو جو سرداران قوم کریشیا کے ہاتھون سے عاید ہوتی تہی فراموش کردیا تو بعض اوقات حقوق منظور شدہ کی چشم پوشی ہونے لگی ریاستہاے کلانی فراموش کیا کہ بخیال خوف کے اونکے حقوق نسبت ریاستہاے خرد کے ایسے قوی گورنمنٹ نے رکھے تہے جو اونکی قوت سے زیادہ طاقت رکھتے تہے اور اونکی تجویز یہ تہی خصوصاً سیندیہ اور ہولکر کی کہ اونکی دست درازی نسبت حقوق منظور شدہ ماتحتان جو حقیقت اونکے ماتحت تہے کیجاے اور اونکو کلیتہً مطلع کیا جاے اور دوسری جانب رئیسان ماتحتان یا فتنے باعتبار حفاظت گورنمنٹ انگریزی اور بنظر اسکے کہ اونکے بزرگونکی قوت کی ایک حد قایم ہوگئی تہی اکثر کوشش بیجا اختیار کرتے اور خودسری کے کی جسکے وہ جایز اور مستحق نہ تہے پس اس گورنمنٹ انگریزی کو بہت وقت عاید ہوئی کہ کسطرح دونون فریق کو پابند اقرار نامجات رکہا جاے

نمبر	نام رئیس کا اور انکا کیا نسبت دعوی ہے	تعداد اور شرایط جسکے موجب رعایت ہوئی
		اور منظوری یا وساطت گورنمنٹ انگریزی سے کہ نہین ہوا کہ نشان اسکا کواغذ دربار مین پایا نہین جاتا ہے
۳۶	گلاب راو گواند	عالیگرام گڈہ اور پانچ روپیہ فی موضع بہیٹا اور یکدہ فیصدی ایمی اوپر آمدنی کے (یہ شخص ملزم جرم دزدی ہوشنگ کا ۱۸۳۶ء مین ہوا تہا اور غالباً اوسکے حقوق ضبط ہوے)
۴۴ ۸	گوپال سنگہ نسبت بہیم سنگہ (یہ گوپال سنگہ وہی ہے جسکا ذکر نمبر ۱۷ مین ہوا ہے)	گوپال سنگہ کو سنوت کہیڑا جاگیر دار مین بہیم سنگہ کی بابت حالات گذشتہ کے بابا اور مبلغ ۵۰ سیالا یہ خراج ادا کرتا تہا گوپال سنگہ کو بقوت فوج سپاہ بہی نہی پڑتی تہی مگر اب شیہ طور پر پائی کہ بعوض خدمت کے مبلغ ۱۰۰ روپیہ یا کہری یعنی کل مبلغ ۱۵۰ سالانہ بطور خراج بہیم سنگہ کو دیا کرے

مگر ضرورت پابندی اقرارنامجات ۱۸۱۸ء ایسی شدار نہیں جیسے اوسوقت تھی مدارج مداخلت گورنمنٹ انگریزی
نسبت امور رئیسان مطمینان یافتہ کے البتہ مختلف موافق اقرارنامجات کے ہین اور اقرارنامجات بہت
کثرت سے اور کئی قسم کے ہین تھوڑے سے بطور اقرارنامجات فیمابین رئیس اعلی اور اونکے
باطمینان گورنمنٹ انگریزی کے ہین اور بعضے بطور سند مجریہ جنٹ گورنمنٹ انگریزی بذات خود یا
بشراکت رئیس اعلی کے ہین اور باقی جو پروانجات یا احکام مجریہ رئیس اعلی کے ہین اور اون پر دستخط
صاحب جنٹ گورنمنٹ انگریزی کے بطور مطمینان کے ہین جو عطایات رئیسان اعلی نے خود بلا واسطہ
گورنمنٹ انگریزی کے ہین اونمین بواقعی استحقاق مداخلت نہین پہنچتے

گو مضمون اسناد مذکورہ بالا مین بہت اختلاف ہے مگر رئیسان مطمینان یافتہ دو قسم مین منقسم
ہو سکتے ہین یعنی وہ رئیس جنکے امور کے انتظام مین رئیس اعلی کی مداخلت حسب شرائط قولنامہ ممنوع ہے
اور دوسرے وہ رئیس جنکے قولنامہ مین یہ شرط ممانعت و مداخلت کی درج نہین ہے اور گورنمنٹ انگریزی
کی مطمینان اونکو موافق قواعد عامہ مفصلہ ذیل کے دی گئی ہے

اول یہ کہ مطمینان جو گورنمنٹ انگریزی نے دی ہے وہ ورثا اصلی کو پہنچے گا

دوم یہ کہ جب وارث اصلی صلبی نہوگا تو قاعدہ یہ ہے کہ منظوری گورنمنٹ انگریزی کی نسبت وارث
متبنی کے پیشتر سے واسطے جاری رہنے اس مطمینان کے ہو اور ازروے اس منظوری سابقہ کے
یہ اطمینان نسبت وارث متبنی کے مرعی ہوگی

سوم یہ کہ درصورتیکہ یہ منظوری سابق سے حاصل نہوئی ہو تو مطمینان نسبت وارث متبنی کے مرعی نہوگا
الا اوس حالت مین کہ جب متبنی کرنیکی منظوری حسب قاعدہ مابعد بھی حاصل کیجاے

چہارم یہ کہ درصورتیکہ کوئی وارث اصلی یا متبنی نہو تو علاقہ جسکا اطمینان بنام نہا تنخواہ یا گیا تھا
ضبط ہوکر رئیس کو ملیگا نہ گورنمنٹ انگریزی کو

پنجم جب مداخلت رئیس اعلی کی بیع امور رئیس خرد یعنی ماتحت کے ازروے شرائط قولنامہ
ممنوع ہو تو تصفیہ گدی نشینی وارث یا متبنی کا منحصر اوپر گورنمنٹ انگریزی کے ہوگا

ششم یہ کہ جب وارث اصلی کسی علاقہ یا تنخواہ کا موجود اور سند مین بیشتر ممانعت مداخلت رئیس اعلی
کی نہو تاہم تصفیہ گدی نشینی اور قیام مطمینان منحصر اوپر گورنمنٹ انگریزی کے ہوگا مگر رئیس اعلی استحقاق رکھتا ہے

کہ اگر کوئی عذر اوسکا نسبت اہلیت یا جایز ہونے وراثت اولاد کے ہو تو اوسکی سماعت ہوگی

ہفتم یہ کہ جب کوئی وارث اس قسم کی رقم تنخواہ کا نہو اور گورنمنٹ انگریزی گدی نشینی وارث متبنی کی منظور کرین تو رئیس اعلی استحقاق رکھتا ہے کہ اوسکا دعوی ضبطی سماعت ہو مگر اوسکو خیار حاصل نہین کہ وہ بجبر حکومت گورنمنٹ انگریزی تصفیہ معاملہ گدی نشینی کرے اور نہ جہان گورنمنٹ انگریزی کی اطمینان دہی ہوئی ہے وہان وہ کوئی امر نسبت منظوری وارث متبنی کے قبل ملنا واسطہ منظوری گورنمنٹ انگریزی

ہشتم یہ کہ تنخواہ دار ونکو جو تنخواہ پر ہین حیات سے آگے کا حاصل نہین ہے یعنی وہ کسیکو اپنی تنخواہ بعد اپنے دے نہین سکتے اور نہ وہ اوسپر بار قرضہ ڈال سکتے ہین کہ اونکی بعد ادا ہوگا

نہم یہ کہ جب جب شرایط قولنامہ مدخلت رئیس اعلی کی ممنوع ہے تو رئیس ماتحت نذرانہ دینے کا دار نہین ہے مگر اور صورت مین چہارم حصہ نکاسی علاقہ تنخواہ رئیس اعلی ہنگام گدی نشینی وارث متبنی لے سکتا ہے اور ایسی موقع پر رئیس اعلی اپنے ماتحت کو ایک خلعت برابر چہارم حصہ نذرانہ کی دیگا

دہم یہ کہ کوئی رئیسان اطمینان دائرہ مین سے بغیر یموت وحیات کا نہین رکھتا اونکو لازم ہے کہ تمام مقدمات جرائم سنگین اور تمام احکام پھانسی وجلاے وطنی مادام حیات قبل ان گورنمنٹ انگریزی کے جو مقیم مقام ہون پیش کرین

مالوا مغربی

اضلاع مغربی مالوا کی غارتگری بھیلان بانسواڑا اور پرتاب گڈھ نشانہ ہو رہے تھے

سنہ ۱۸۱۸ع مین ایک عہدنامہ نمبرہ ۹ ٹھاکران سرحدی سے جنکے اضلاع مین راستہای کلان کوہی واقعہ تھے قرار پایا جسکی رو سے اون سے عہد ہوا کہ وہ سب متفق ہو کر بھیلان مذکور کی غارتگری کا مقابلہ کرین اور اگر یا ٹھاکر متفق ہون تو وہ انسداد اونکا کر سکتے ہین مگر وہ اکثر نزاع باہمی مین غرقتار ہین بلکہ اکثر وہ بھیلان مذکور کے ساتھ شامل ہو کر اپنے ہمسایگان کی غارتگری اور خرابی مین سعی کرتے ہین

اول سندلام (یہ کتاب مالکوم مالوا مین نمبرا فہرست اول مین درج ہے) ازروی ایک عہدنامہ نمبر ۹۰ کے بوساطت سرجان مالکولم صاحب سنہ ۱۸۱۸ع مین فیمابین پرتاب سنگھ راجہ رتلام

اور دولت راو سیندہیا کے قرار پایا تہا راجہ سے وعدہ کیا کہ ہموجب عہد نامہ مورخہ ۱۸ روپیہ سلیم شاہی ادا کیا کریگا اور سیندہیا وعدہ کرتے ہین کہ وہ ہرگز اونکے ملک مین فوج نہین بہیجین گے اور نہ اونکے انتظام ملک اور گدی نشینی مین دست انداز ہونگے یہ زر خراج از روی عہد نامہ ۱۸۱۸ء کے جو سیندہیا کے ساتھ ہوا تہا بابتہ خرچہ گوالیار کنٹنجنٹ کے دیا گیا تہا اب از روی عہد نامہ ۱۸۱۸ء کے یہ روپیہ گورنمنٹ انگریزی کو دیا جاتا ہے

پرتاب سنگہ نے ۱۸۴۴ء مین وفات پائی اوسکی کوئی اولاد نہ تہا اور چونکہ بغیر بندوبست واقعی گدی نشینی کے بعد اوسکے مرگ کے اندیشہ تخلل و فساد تہا لہذا سر جان مالکولم صاحب نے ۱۸۲۱ء مین سفارش کی کہ بلونت سنگہ برادر زادہ رئیس سلومبر جسکو پرتاب سنگہ نے اپنے جانشین پسند کیا تہا منظور ہو یہ بلونت سنگہ قابض ریاست تا وفات اپنے تاریخ ۹ ماہ اگست ۱۸۶۰ء تک رہا اوسکے بعد اوسکا پسر متبنی بہیرون سنگہ نامے گدی نشین ہوکر تاریخ ۲۰ ماہ جنوری ۱۸۶۴ء فوت ہوا اوسکا ایک فرزند صغیر سن رنجیت سنگہ نامے تہا اور اوسکو گورنمنٹ انگریزی نے وارث ریاست قرار دیا مگر ایک افسر گورنمنٹ انگریزی واسطے نگرانی انتظام کے وہان مامور کیا گیا

راجہ رتلام بڑا راجہ راجپوت مغربی مالوا مین تصور کیا جاتا ہے اور اسی سبب سے رئیسان راجپوت قرب وجوار اوسکے ساتہ بوقت ضرورت بدل اتفاق و تردد اوسکی اعانت کرتے ہین بلونت سنگہ راجہ مرحوم نے خدمات بلوہ مین کین بالعوض اون خدمات کے اوسکے فرزند بہیرون سنگہ کو خلعت تین ہزار روپیہ کا اور شکریہ گورنمنٹ دیا گیا سپاہ اس راجہ کی پانچ سو نفر ہین اور محاصل سب کا تعدادی تین لاکہ پچہتر ہزار اور چونسٹھ روپیہ ہے اور آبادی چورانوے ہزار آٹھ سو اڑہتالیس نفری شہر رتلام بڑا بازار افیون مغربی مالوا مین ہے اور رقبہ رتلام کا قریب پانچ سو میل مربع ہے

دوم سلانا اکتساب مالکولم مالوا مین نمبر فہرست اول ایچ جی ۱۰ سلانا ۱۰۰ روپیہ بطور خراج اون ہی شرائط پر دیتا ہے جو پرتاب رتلام موجب عہد نامہ نمبر ۹۰ کے دیتا ہے اور یہ خراج مقدم تہا از روی عہد نامہ مورخہ ۲۰ ماہ دسمبر ۱۸۱۸ء سیندہیا سے ساتہ ہوا تہا یہ خراج گورنمنٹ انگریزی کو دیا جاتا ہے یہ بہی ۱۸۴۴ء مین بابتہ خرچہ کنٹنجنٹ گوالیار دیا گیا تہا از روی عہد نامہ عہد نامہ نمبر ۹ راجہ نے بعد مبلغ بائیس ہزار دو چونتیس روپیہ نقد بابتہ بقایا کے وعدہ کیا کہ قسط مبلغ مذکور بقایا سنوات من آئندہ

۱۹ء میں بیچ سالہ ان بالغ ہوا اگر دیگا ۱۸۱۶ء میں بعد وفات کشوری سنگھ راجہ رتلام کے اوسکا پسر کلان مان سنگھ قابض اوس علاقہ پر ہوا جواب بنام رتلام مشہور ہے اور اوسکا پسر دوئی جے سنگھ نامے سلانا پر قابض ہوا تھا

جس تاریخ کے ماتہ ۱۸۱۸ء میں بندوبست ہوا تھا اوسکی وفات کے بعد اوسکا پسر تربن سنگھ نامے جانشین ہوا اور اوسکا کوئی فرزند نہ تھا لہذا اوسکے بعد اوسکا عموے نامہ سنگھ گدی نشین ہوا اور نامہ سنگھ کے بعد اوسکا فرزند جسونت سنگھ گدی نشین ہوا اور نیز ۱۸۵۰ء میں فوت ہوا اوسکا ایک فرزند دولا سنگھ دس برس کی عمر کا تھا لہذا بندوبست علاقہ گورنمنٹ انگریزی نے اپنے طور پر کیا اور ۱۸۵۸ء یعنی بلوہ تک اوسکا بندوبست رہا مگر اسوقت میں انتظام سپرد راجہ مرحوم کے رانی کلان کے ہوا اور سربراہ مقرر ہوے بجلد سر خدمات لالہ بوسہ سربراہان نے بیچ ہوہ کے کیں اور انتظام اپنے علاقہ کا رکھا اور فوج بھی سرکار دی اور کئی فتحیابی سے فاخرہ عطا ہوے اور راجہ حال دلیپ سنگھ ۱۸۵۸ء میں گدی نشین کیا گیا اور اوسکے سب حقوق یارات عطا ہوے اوسکی جاگیر میں موضع کیون واقعہ پرگنہ کھجرود ہے

آمدنی سلانا کی تخمیناً دو لکھ روپیہ ہے اور آبادی مدت تمامت نفری اور قریب قریب ایکسو تین چہل مربع

سوم سیتامئو (کتاب مالکوم مالوا میں نمبر ۵ فہرست اول میں درج ہے)

یہ ریاست بھی مثل سلانا کے در اصل خاندان رتلام کی ہے اور جب رام سنگھ راجہ رتلام نے ۱۸۰۶ء میں وفات پائی بعد اوسکے یہ علاقہ علیحدہ ہوا اور اوسکا فرزند دوم کشور داس نامے اس علاقہ سیتامئو پر قابض ہوا تھا

خراج مبلغ ساٹھ ہزار روپیہ کا اس ریاست سے حسب عہدنامہ نمبر ۹۸ بوساطت سرجان مالکوم صاحب کے ۱۸۲۰ء میں سیندہیا کو ملتا تھا اور کل آمدنی سیتامئو کی قریب ایک لاکھ پچاس ہزار کے ہے اور آبادی قریب بیس ہزار نفری کے باعث متواتر درخواستوں کے جو راجہ نے کیں مبلغ پانچہزار روپیہ خراج معیہ سے سیندہیا نے اپنی خوشی سے معاف کیا جب پسر راجہ مذکور کا بمقام گوالیار ۱۸۶۱ء میں حاضر ہوا اور اس معافی کی اطلاع راجہ سیتامئو کو بذریعہ تحریر کے سیندہیا نے کی

بیچ بلوہ ۱۸۵۷ء کے راجہ سیتامئو دیرخواہ گورنمنٹ انگریزی رہا لہذا اوسکو خلعت دو ہزار روپیہ کا

مرحمت ہوا اس راجہ کو اجازت رکھنے چالیس سوار اور دو سو پیادگان کی ہے

چہارم پٹہ پیلو داد ۱۸۲۱ء میں نندو سوندیوا اور اسدیو بھنا نے سرجان مالکوم صاحب سے سند نمبر ۹۹ حاصل کی اور اوسکی تصدیق گورنمنٹ اعلی نے کی جسکی رو سے دیہ مکلوہ خراج اس مواضع کا بیچ ضلع منڈاول اور صوبہ مندسور میں ہلانار و دیوندلو کی بعد اوسکا فرزند گوپال اوسکا جانشین ہوا اور اسدیو جنا زندہ ابتک حی القائم ہے یہ جاگیر دار جرائم کی رپورٹ صاحب پولیٹکل اسسٹنٹ کرتے ہین

پنجم پیلو داد (کتاب مالکوم مالوا مین نمبر ۱ فہرست اول مین درج ہے) بندوبست اس پاٹک کا حسب نمبر ۱۰ اب جسکے رو سے خراج مبلغ ۴۰۰ روپیہ کا نواب جاورا کو از روے شرط دوازدہم عہدنامہ مندسور جسکا ذکر اوپر ہوچکا ہے ملتا تھا سرجان مالکوم صاحب نے پرتہی سنگھ کے ساتھ تشفی کین کیا یہ ٹھاکر مبلغ ۱۰۰ بابتہ چھ مواضع کے گشتاجی راو پوار دیواس والے سے اور مبلغ ۳۰۰ بابتہ پانچ مواضع واقعہ گورگوجی کے بیٹے راو پوار سے لیتا ہے اور اوسکو موضع بنی کھیڑی دافعہ ضلع لوٹی گشتاجی راو پوار سے جاگیر مین ملا ہے اور وہ مبلغ ۴۰۰ دامی تال منڈاول سے پاتا ہے نواب جاورا بیان کرتا ہے کہ وہ مبلغ ۴۰۰ دامی مذکورہ بالا سے پاتا ہے مگر اسمین ٹھاکر کو عذر ہے

جو بندوبست ۱۸۱۸ء مین ہوا تھا اوسکی رو سے یہ ٹھاکر بھی اوسیطرح تھا جسطرح اور توسلی رئیسان تھے مگر ۱۸۴۴ء جب سر کلاڈ ایڈ صاحب سرنٹنڈنٹ اندور کے تھے تو ایک عہدنامہ جدید نمبر ۱ فیما بین ٹھاکر اور نواب جاورا کے بلا منظوری گورنمنٹ ہند کے قرار پایا جسکی رو سے ٹھاکر مذکور نہایت درجہ مطیع قرار دیا گیا اور نواب کو استحقاق حکومت علاقہ ٹھاکر منظور باہمی ہوکر حاصل ہوا موجودگی اس تحریر کی سے اول اطلاع بماہ فروری ۱۸۶۴ء ہوئی مگر یہ تجویز قرار پائی کہ ایسے عہود مین جو بیس سال سے قائم اور جاری ہون مداخلت اوسوقت تک مناسب نہین جب تک نزاع یا تکرار فیما بین ٹھاکر اور نواب کے وقوع مین نہ آوے ٹھاکر پرتہی سنگھ کے بعد اوسکا فرزند امید سنگھ جانشین ریاست ہوا اور اوسکے بعد اوسکا بیٹا اوتکار سنگھ یہ اوتکار سنگھ بتاریخ ۱۲ ماہ نومبر ۱۸۶۳ء فوت ہوا اور اوسکی جگہ وارث ریاست اوسکا پسر متبنیٰ دولی سنگھ نامے ہوا اور اسکی منظوری گورنمنٹ انگریزی نے بھی کی

ششم جواسیا (کتاب مالکوم مالوا مین یہ علاقہ نمبر ۲۳ اور ۴۴ فہرست دوم مین درج ہے) ٹھاکر بہیرون سنگھ تنخواہ مفصلہ ذیل پاتا ہے

سیندیا سے نمبر ۱۰۲ تعدادی مبلغ ۱۰۰۰ سالانہ
ایضاً نمبر ۱۰۳ " " ۱۰۰۰ "
+ ہولکر سے نمبر ۱۰۴ " " ۱۰۰۰ "
ایضاً نمبر ۱۰۵ " " ۱۰۰۰ "
ایضاً نمبر ۱۰۶ " " ۱۰۰۰ "
دیواس سے نمبر ۱۰۷ " " ۱۰۰۰ "

کل مبلغ صدر ۳

جو تنخواہ سندیا سے ملتی ہے وہ معرفت صاحب پولیٹکل اسسٹنٹ کے ملتی ہے اور باقی سب بلا وساطت احدی ٹھاکر بیان کرتا ہے کہ سردار اعلیٰ استحقاق کمی کرنے تنخواہ کا نہیں رکھتے مگر راجہ دیواس خلاف قاعدہ مبلغ ۱۰۰ فیصدی تنخواہ سے وضع کرلیتا ہے

ماورا سے تنخواہ مذکورہ بالا کے ٹھاکر کے پاس بطور لاخراجی دیہات مفصلہ ذیل یعنی جو اسیا بابت مبلغ ۱۰۰ سالانہ گوکیری بابتہ مبلغ ۱۰۰ سالانہ اور میلاکیری بابتہ مبلغ ۱۰۰ سالانہ ہیں اور یہ سب دیواس میں واقع ہیں اور اسکے پاس جاگیر میں ایک دہنہ چاہ معہ سکہ اراضی موضع سوندورنی اور ایک دہنہ چاہ معہ سکہ اراضی موضع بواسی کے ہے مگر معلوم ہوتا ہے کہ سند بابتہ اراضی غیر مذکورہ بالا کے معرفت اور منظوری گورنمنٹ انگریزی نہیں ہوئی ہے

بابتہ اراضیات ذیل کے جو ٹھاکر کے قبضہ میں ہیں اوسکے پاس کوئی جایداد موجود نہیں ہے پچاس بیگہ اراضی موضع بکالی اور ایک دہنہ چاہ معہ سکہ اراضی موضع بیسودا اور دو بیگہ زمین دھان واقعہ موضع رتن گھیری واقعہ دیواس اور ایک دہنہ چاہ معہ سکہ اراضی موضع اودتا ماتحت سیندیا۔

سرشیر سنگھ اور گلاب سنگھ ٹھاکر اپنے کے بعد جنکی سات پشت سے سند وسبت ہوا تھا بہیروں سنگھ رئیس حال جانشین ریاست ہوا تھا

ہفتم تولانا (کتاب مالکوم مالوا میں نمبر ۴۴ اور ۴۷ فہرست دوم پر درج ہے)

ٹھاکر مہاراج سنگھ کو تنخواہات ذیل ملتی ہیں

+ ان پروانجات سے واضح ہے کہ سررشتہ مبلغ ۱۰۰۰ سالانہ ہولکر سے ملتا ہے مگر مالکوم صاحب مبلغ ۱۰۰۰ تحریر کرتے ہیں

سیندہیا سے نمبر ۱۰۲ مبلغ [illegible]

+ ہولکر سے نمبر ۱۰۸ مبلغ [illegible]

کل مبلغ [illegible]

اس ٹھاکر کی حیثیت مثل ٹھاکر جو اسیا کے ہے

راج سنگھ کو موضع تولانا جاگیر مین ہولکر سے ملا ہے اور چند حقوق موضع ستاری واقعہ پرگنہ دیپال پور مین رکھتا ہے اور لیکھہ اراضی جاگیر مین مگر ان سب کی اسناد اوس کے پاس موجود نہین ہے

تول سنگھ ٹھاکر کی جسکے ساتھ بندوبست ہوا تھا اوسکا برادر خرد پدم جانشین ہوا اور اوس کے بعد اوسکا فرزند راج سنگھ

ہشتم شیوگڈھ (کتاب مالکوم مالوا مین نمبر ۲۵ اور ۳۸ فہرست دوم مین درج ہے)

ٹھاکر صاحب سنگھ کو تنخواہات ذیل ملتی ہین

سیندہیا سے نمبر ۱۰۲ مبلغ [illegible]

ہولکر سے نمبر ۱۰۹ مبلغ [illegible]

کل مبلغ [illegible]

جو تنخواہ سیندہیا سے ٹھاکر مذکور پاتا ہے وہ معرفت صاحب افسر پولیٹیکل کے اوسکو وصول ہوتی ہے اور ہولکر سے بلا وساطت احدے

صاحب سنگھ ٹھاکر جسکے ساتھ بندوبست ہوا تھا اب تک حی القائم ہے

نہم دایری (کتاب مالکوم مالوا مین نمبر [illegible] فہرست دوم مین درج ہے)

ٹھاکر بیرون سنگھ سیندہیا سے حسب نشان نمبر [illegible] مبلغ [illegible] بطور تنخواہ اوصر اور مالوا سے پاتا ہے شرایط تنخواہ کے ویسے ہی ہین جیسے اسناد ٹھاکر جو اسیا مین مندرج ہین بیرون سنگھ تنخواہ

+ مالکوم صاحب صرف مبلغ [illegible] تحریر کرتے ہین

ف مالکوم صاحب سب مبلغ [illegible] تحریر کرتے ہین

معرفت صاحب افسر پولیٹیکل کے وصول کرتا ہے ٹھاکر مذکور کو چند حقوق لاگ وبینیٹ بھی موضع سادر کھیری اور کدوری واقعہ کھیڑال بہار پرگنہ بہت کالی دیہ داکو نسادر کیرلہ وتارا واقعہ پرگنہ اودین مین بیان کرتا ہے اور کہتا ہے کہ وہ در اصل پانچ سو بیگہہ اراضی موضع دائری مین رہتا تھا مگر اوسکے پاس سند کسیکی نہین ہے انوپ سنگھ ٹھاکر کے بعد جسکے ساتھ بندوبست ہوا تھا اوسکا فرزند لعل سنگھ جانشین ہوا اور اوسکے بعد اوسکا برادر زادہ ٹھاکر مال جانشین ریاست ہوا

دہم بجرو در کتاب مالکوم مالوا مین نمبر ۲۷ و ۴۶ فہرست دوم مین درج ہے

گردر سنگھ ٹھاکر جسکے ساتھ اول بندوبست ہوا تھا اور جو اب تک حی القائم ہے تنخواہ مفصلہ ذیل پاتا ہے

[illegible] سے نمبر ۱۰۲	مبلغ	۱۸ عدد
[illegible] سے نمبر ۱۱	مبلغ	۱۰ عدد
دیواس سے نمبر ۱۰۷	مبلغ	۱۰۸ عدد
کل	مبلغ	۱۳۶ عدد

جو تنخواہ ٹھاکر مذکور سیندہیا سے پاتا ہے وہ اوسکو معرفت صاحب افسر پولیٹیکل وصول ہوتی ہے اور باقی بلا وساطت احدی، وہ یہ بھی بیان کرتا ہے کہ رئیسان اعلی استحقاق کمی کرنیکا نہین رکھتے ہین مگر راجہ دیواس زر تنخواہ سے مبلغ ۱۰ عدد فیصدی وضع کر لیتا ہے

سوائے تنخواہات مذکورہ بالا کے ٹھاکر کے پاس جاگیر مین سکدار اضی موضع کھرکھیری قعہ بر کھیڑال بہار مین بتحت سیندہیا کے رکھتا ہے اسکی سند اوسکے پاس موجود نہین ہے وہ یہ بھی بیان کرتا ہے کہ اوسکا برادر نصف موضع بجرو دخارج از جمع رکھتا ہے اور اوس مین اوسکا بھی ایک حصہ ہے مگر اوسکو آج تک نہین ملا ہے اوسکے پاس کوئی سند نہین ہے مگر ایک تحریر اوسکے پاس دستخطی کرنیل سینڈس صاحب کی ہے اوس سے واضح ہوتا ہے کہ یہ دعوی اوسکا صحیح ہے

یازدہم گانو کھیرا در کتاب مالکوم مالوا مین نمبر ۲۸ و ۴۸ فہرست دوم و ۴۲ فہرست سوم مین درج ہے

مالکوم صاحب مبلغ اسمامہ تحریر کرتے ہین

راو امید سنگھ تنخواہات مفصلہ ذیل پاتا ہے

سیندھیا سے نمبر ۱۰۲ مبلغ ۱۰۱ ۱۰۱ ۱۰۱

+ ہولکر سے نمبر ۱۱۱ مبلغ ۸ ۸ ۸

ایضاً نمبر ۱۱۲ مبلغ ۱۰۱ ۱۰۱ ۱۰۱

کل مبلغ ۱۱۰ ۱۱۰ ۱۱۰

شرایط ان تنخواہوں کے ویسے ہی نہین جیسے سند ٹھاکر جو اسیا مین درج ہین یہ ٹھاکر تنخواہ سیندھیا سے معرفت صاحب افسر پولیٹیکل کے وصول کرتا ہے اور ہولکر سے بلاو ساطت احدی امید سنگھ کے قبضہ مین مواضع گانوکھیڑا اور پوری کھیری اور پرکھیڑا اور بروت واقعہ مان بہار ماتحت سیندھیا کے حسب نشان نمبر ۱۱۳ ہین اونکے عوض وہ بلابت راو تانکر دامادولت راو سیندھیا کو مبلغ ۱۰۱ ۱۰۱ ۱۰۱ سالیانہ دیتا ہے

راو رتن سنگھ اوسوقت مین ٹھاکر تھا جسوقت بندوبست کیا گیا تھا اور ٹھاکر حال جو جانشین اوسکا ہوا تھا برادرزادہ اوسکا ہے

دوازدہم بروز (کتاب مالکوم مالوا مین نمبر ۲۹ ۳۰ فہرست دوم مین درج ہے)

ٹھاکر تیمبر سنگھ تنخواہات ذیل پاتا ہے

سیندھیا سے نمبر ۱۰۲ مبلغ ۱۰۱ ۱۰۱ ۱۰۱

ہولکر سے نمبر ۱۱۴ مبلغ ۱۰۱ ۱۰۱

ایضاً نمبر ۱۱۵ مبلغ ۸

دیوانس سے نمبر ۱۰۷ مبلغ ۱۰۱ ۱۰۱ ۱۰۱ ۱/۲

کل مبلغ ۱۱۰ ۱۱۰ ۱۱۰ ۱/۲

+ ان پروانون سے واضح ہے کہ صرف مبلغ ۱۰۱ ۱۰۱ ۱۰۱ ہولکر سے ملتے ہین مگر مالکوم صاحب مبلغ ۱۱۰ ۱۱۰ ۱۱۰ تحریر کرتے ہین

شہر الور سے ہی ہیں ہے اسناد جو اسیا میں درج ہیں ٹھاکر تنخواہ سیندہیا سے جو پاتا ہے موافق صاحب اسسٹر ایجنٹ کے وصول کرتا ہے اور دیگر تنخواہات بلا وساطت احدے وہ بیان کرتا ہے کہ زمیان سے علے استحقاق کمی کر نیکا نہیں رکھتے مگر راجہ دیواس زر تنخواہ میں سے مبلغ ۔۔۔ فیصدی محب اکر لیتا ہے ۔

واسطے تنخواہات مذکورہ بالا کے ٹھاکر کے قبضہ میں بطور خارج از جمع نمبر ۱۱۶ دیہات بروز وسوچا مری دیگر مری ماتحت سیندہیا ہیں جنکی عوض وہ مبلغ ۔۔۔ سے ادا کرتا ہے ۔

اول سنگھ جد ٹھاکر حال رئیس تھا جسکے ساتھ بندوبست ہوا تھا

سیندھ ہم اسل گڈھ ۔۔۔ کتاب مالکوم مالوا میں نمبر ۸۹ و ۳۰ و ۴۲ فہرست دوم میں درج ہے)

ٹھاکر بھین سنگھ تنخواہات ذیل پاتا ہے

سیندہیا سے نمبر ۱۰۲ مبلغ ۔۔۔

ایضاً نمبر ۱۱۰ مبلغ ۔۔۔

ہولکر سے نمبر ۱۱۹ مبلغ ۔۔۔

دیواس سے نمبر ۱۰۷ مبلغ ۔۔۔

کل مبلغ ۔۔۔

اور ٹھاکر مذکور کے قبضہ میں اب تک بموجب نمبر ۱۱۹ ابتک آبادی ہولکر کے مبلغ ۔۔۔ سے ۔۔۔ سمیت قریہ اجاگیر ہیں ہے اور دو اور مواضع خارج از جمع سیندہیا سے بموجب نمبر ۱۲۰ مواضع سمیت اس اور دیگر بالا جا سوا ہے اسکے اور سکو تنخواہ مبلغ ۔۔۔ سوندہی ماتحت ہولکر سے اور تنخواہ ۔۔۔ پیلون ماتحت سیندہیا سے ملتی ہے مگر انکے اسناد اوسکے پاس موجود نہیں اور اوسکے پاس ایک گڈھی اور گھاس کی سیندہیا سے موضع کدی واقعہ پرگنہ پیلون ہے اسکی بھی سند اوسکے پاس موجود نہیں

سلیم سنگھ نامے ٹھاکر تھا جسکے ساتھ بندوبست ہوا تھا اوسکے بعد اوسکا فرزند بھین سنگھ ٹھاکر حال جانشین ہوا ۔

چہاردہم پیسپار کتاب مالکوم مالوا مین نمبر ۳۱ و ۳۲ فہرست دوم مین درج ہے

ٹھاکر اودلکار سنگہ تنخواہات ذیل پاتا ہے

سیند ہیا سے نمبر ۱۰۲ مبلغ [illegible]

ہولکر سے نمبر ۱۲۱ مبلغ [illegible]

ایضاً نمبر ۱۲۲ مبلغ [illegible]

ایضاً نمبر ۱۲۳ مبلغ [illegible]

کل مبلغ [illegible]

ٹھاکر مذکور جو تنخواہ سیند ہیا سے پاتا ہے وہ معرفت صاحب افسر پولیٹیکل سے پاتا ہے اور ہولکر سے بلا وساطت صاحب اور اوسکے پاس موضع پیسپا خارج از جمع نمبر ۱۲۲ ہے اوسکی عوض وہ مبلغ [illegible] سالیانہ سیند ہیا کو دیتا ہے

پرتاب سنگہ نام اوس ٹھاکر کا تہا جسکے ساتہ بندوبست ہوا تہا اوسکے بعد مہا سنگہ والد موجود حال جانشین ہوا تہا

پانزدہم نوگانو کتاب مالکوم مالوا مین نمبر ۳۲ فہرست دوم مین درج ہے

ٹھاکر سلیم سنگہ موجب نمبر ۱۰۲ کے تنخواہ مبلغ [illegible] سیند ہیا سے پاتا ہے سوائے تنخواہ مذکورہ بالا کے اوسکے پاس جاگیر مین ماہیگہ اراضی نوگانو مین سیند ہیا سے ملی ہوئی ہے اور اوسکے بردر کہیری اور ماہیگہ اور ایک تالاب اور ایک دہنہ چاہ اور ایک باغ دتانا مین ہے

بہرت سنگہ ٹھاکر تہا جب بندوبست ہوا تہا اوسکے بعد اوسکا فرزند [illegible] حال جانشین ہوا

شانزدہم دتانا کتاب مالکوم مالوا مین نمبر ۳۳ فہرست دوم مین درج ہے

ٹھاکر پرتہی سنگہ موجب نمبر ۱۰۲ کے تنخواہ مبلغ [illegible] سیند ہیا سے معرفت صاحب افسر پولیٹیکل کے پاتا ہے اور اوسکو جاگیر مین اراضی دتانا اور [illegible] کہیری اور گور کہیری اور بہالکہیری مین سیند ہیا سے ملی ہے

سردار سنگہ ٹھاکر تہا جسکے ساتہ بندوبست ہوا تہا اوسکے بعد پرتہی سنگہ ٹھاکر حال جانشین ہوا ہے

ہفتصد ہم اجرودا (کتاب مالکوم مالوا مین نمبر ۳۴ و ۳۴ فہرست دوم مین درج ہے)

دولت سنگہ تنخواہات ذیل پاتا ہے

سیندہیا سے نمبر ۱۰۲ مبلغ مالیہ

+ ہولکر سے نمبر ۱۲۵ مبلغ مالیہ

کل مبلغ مالیہ

سیندہیا یہ تنخواہ دیتا ہے وہ معرفت صاحب افسر پولیٹیکل کے دیتا ہے اور ہولکر بلاواسطہ احدی ناہر سنگہ جیسین حال ٹھاکر تاجب بندوبست ہوا تھا

ہفتصد دہم دہولاتیا (کتاب مالکوم مالوا مین نمبر ۳۵ فہرست دوم مین درج ہے)

ٹھاکر بہارت سنگہ مبلغ اسمائہ سیندہیا سے بطور تنخواہ پاتا ہے (مالکوم صاحب مبلغ اسمائہ تحریر کرتے ہین) ٹھاکر نے اظہار کیا کہ سند گم ہوگئی مگر اوسکے پاس ایک پروانہ نمبر ۱۲۶ کرنیل سیندہیا صاحب کا ہے اوسکی رو سے استحقاق تنخواہ ثابت ہوتا ہے اور ہولکر سے بموجب نمبر ۱۲۴ مبلغ اسمائہ پاتا ہے اور بموجب نمبر ۱۲۵ کے مبلغ مالیہ دیال پور پاتا ہے جو تنخواہ سیندہیا سے ملتی ہے وہ معرفت صاحب افسر پولیٹیکل کے وصول ہوتی ہے اور ہولکر سے بلاواسطہ احدی ٹھاکر کے پاس جو جاگیر مانگیہ موضع کچوارپاتاب دائرہ پرگنہ مہیدپور ہے مگر اسکی سند اوسکے پاس موجود نہین ہے سیندہیا سے تنخواہ برتہاجی لودی گئی تھی اور اوسکے بعد اوسکا بردر اندادہ کاہنا یعنی ٹھاکر حال جانشین ہوا اور ہولکر نے تنخواہ دیرت سنگہ معروف ماتہاجی برادر کلان برتہاجی کو دی تھی اوسکے بعد اوسکا فرزند گمان سنگہ جانشین ہوا اور گمان سنگہ کے بعد اوسکا بھائی بہارت سنگہ ٹھاکر حال جانشین ہوا ہے

نوزدہم بجرور (کتاب مالکوم مالوا مین نمبر ۶ فہرست دوم مین درج ہے)

ٹھاکر اودیکرن سنگہ بموجب نمبر ۱۰۲ کے تنخواہ مبلغ اسمائہ سیندہیا سے معرفت صاحب افسر پولیٹیکل کے پاتا ہے اور اوسکے پاس موجب نمبر ۲۹ کے بطور خارج از جمع نصف موضع بجرور ہے جسکی عوض وہ مبلغ الیہ سالانہ سیندہیا کو دیتا ہے مگر یہ امر تحقیق نہین کہ اس کی منظوری

+ مالکوم صاحب مبلغ مالیہ تحریر کرتے ہین

ہوتی ہے یا نہین

نول سنگھ جد دسونکل سنگھ ٹھاکر تھا جسکے ساتھ بندوبست ہوا تھا

بستم بلود ا (کتاب مالکوم مالوا مین نمبر ۳۷ و ۴۰ فہرست دوم مین درج ہے)

جسونت سنگھ تنخواہات ذیل پاتا ہے

سیندہیا سے	نمبر ۱۰۲	مبلغ	اکلاکھ
+ ہولکر سے	نمبر ۱۳۰	مبلغ	لاکھ
کل مبلغ			سکاصد

تنخواہ جو سیندہیا دیتا ہے وہ معرفت صاحب افسر پولیٹیکل کے دی جاتی ہے اور جو ہولکر دیتا ہے وہ بلاوساطت احدے ٹھاکر مذکور بطور خارج از جمع موضع بلاؤ ماتحت ہولکر کے اپنے قبضہ مین رکھتا ہے اور اوسکے عوض مبلغ اسمائہ سالیانہ ادا کرتا ہے مگر اوسکی منظوری معلوم نہین ہوتی

ساونت سنگھ پردادا رئیس حال کا ٹھاکر تھا جسکے ساتھ بندوبست ہوا تھا

بست ویکم بردیا (کتاب مالکوم مالوا مین نمبر ۱ فہرست دوم مین درج ہے)

راونول سنگھ تنخواہات ذیل پاتا ہے

سیندہیا سے	نمبر ۱۰۲	مبلغ	سماہ
ایضاً	نمبر ۱۱۷	مبلغ	ماہ
ہولکر سے	نمبر ۱۳۱	مبلغ	ماہ
ایضاً	نمبر ۱۳۲	مبلغ	ماصد
دیواس سے	نمبر ۱۰۷	مبلغ	ے
کل مبلغ			صاصد

تنخواہ جو سیندہیا دیتا ہے معرفت صاحب افسر پولیٹیکل کے دی جاتی ہے اور باقی اور بلاوساطت

+ مالکوم صاحب اسے تحریر کرتے ہین

اوس سے بباعث سفارش صاحب ایجنٹ گورنر جنرل بالتہ وسطی ہند کے موضع میر کھیڑی بطور استمرار
راو نول سنگھ کو سندھیا نے بجمع مبلغ لاکھ کی بنظر خدمات جو اوسنے بلوے مین گورنمنٹ انگریزی کی کی تھیں
دیا مگر اس عطیہ کی ٹھیک طرح نہین ہوئی سوائے مذکورہ بالا کے راو صاحب کے قبضہ مین بطور
خارج از جمع موضع پوری کھیڑی بجمع مبلغ کے ہے اور موضع برایا اور پانصد بیگہ موضع واڑی اور
اوسی قدر کھنا کھیڑی مین جاگیر ہے مگر انکی سند اوسکے پاس موجود نہین

اور اوسکو سوائے اسکے مبلغ بہیٹ سالیانہ تمام مواضع سندھیا واقعہ پرگنہ اگر و پلون سے
ملتا ہے اس ضمون کا وہ ایک پروانہ نمبر ۳۴ ہنجانب کمانڈر انچیف پیش کرتا ہے مگر اوسکی منظوری مین
شک ہے

بعد کرن سنگھ ٹھاکر کے جسکے ساتھ بندوبست ہوا تھا اوسکا فرزند نول سنگھ راو حال جانشین ہوا

نمبر ۹۵

ترجمہ اقرارنامہ جو ٹھاکران بانسواڑہ پرتاب گڑھ و سرحد مالوا نے کیا اور روبرو صاحب پولیٹکل ایجنٹ
میواڑ اور دیگر افسران مامورہ مغربی مالوا کے بمادفروری ۱۸۱۸ء اوسپر دستخط کیے

ہم اوس انتظام کو منظور کرتے ہین جو واسطے انسداد اخت بھیلان واسطے ملک مالوا کے مقرر ہوا ہے
اور ہم یہ اقرار کرتے ہین کہ اگر کوئی گمراہ بھیل ارادہ ہمارے کسی علاقہ مین سے گذرنے کا کریگا تو ہم
بمقابلہ اوسکو پیچھے ہٹا دینگے اور اگر ہم مین سے کسی کی فوج کی طلب کیواسطے کافی نہوگی تو ہم با
دکیواسطے طلب کرینگے اور ہم یہ بھی اقرار کرتے ہین کہ ہم مین سے کوئی انکار اس طرحکی مدد دہی سے
نہین کریگا بشرطیکہ اطلاع ضرورت مدد اوسکو ملے اور اگر احیانا کچھ فساد باہم ہمارے پیدا ہوگا تو ہم ہرگز
بھیلونکو اپنی مدد کیواسطے طلب نہین کرینگے اور اگر کوئی ہم مین سے شریک اوسفساد سے کریگا یا اونکو
مدد دیگا یا اوسکو اپنے علاقہ مین سے گذر کرنے دیگا تو ثبوت جو کچھ سزا گورنمنٹ تجویز کریگی وہ
منظور ہوگی سزا یافتہ کو بالاہم اپنی رضا و رغبت سے کرتے ہین اور قطع نظر اسکے اگر کوئی بھیل دعوی تاز
کا ہم سے کریگا اور اگر ثابت کریگا کہ وہ رقم اندربارہ سال کے بند ہوگئی ہے تو ہم اقرار کرتے ہین کہ وہ
دوبارہ مقرر کیجاے گی —

دستخط مان سنگہ ٹھاکر متعلق رتلام

دستخط اونکار سنگہ ٹھاکر پیلود متعلق جاورا

دستخط کیسری سنگہ ٹھاکر سنکھیر امتعلق مندسور

دستخط چترسال ٹھاکر اگیلی پوری متعلق پرتاب گڈہ

دستخط ہندو سنگہ ٹھاکر راہی پور متعلق پرتاب گڈہ

دستخط خوشحال سنگہ ٹھاکر امیریا متعلق پرتاب گڈہ

دستخط ہندو سنگہ ٹھاکر موتیا متعلق پرتاب گڈہ

دستخط زیت سنگہ ٹھاکر بندیل متعلق مندسور

دستخط شیو سنگہ ٹھاکر سلیم گڈہ متعلق پرتاب گڈہ

دستخط ہری سنگہ مہاراج انبا متعلق جاورا

نمبر ۹۶

ترجمہ اقرارنامہ منعقدہ بوساطت منظوری برگیڈیر جنرل سرجان مالکوم منجانب گورنمنٹ انگریزی فیمابین راجہ رتلام وبابو سیندہیا درباب ادای خراج رتلام باوقات معینہ

مین پرتاب سنگہ راجہ رتلام بذریعہ اس تحریر کے منجانب اپنے اور اپنے ورثا اور جانشینان کے اقرار کرتا ہون کہ مین بابو سیندہیا کو یا جس کسیکو اختیار لینے کا حسب الحکم مہاراجہ دولت اوسیندہیا دیا جایگا مبلغ سو ۔ ۔ اور سکہ سلیم شاہی باوقات مفصلہ ذیل ادا کرتا رہونگا

درمیان فصل مکی کے	سو ۔ ۔
درمیان فصل جوار کے	سو ۔ ۔
درمیان فصل گندم کے	سو ۔ ۔
کل مبلغ	سو ۔ ۔

اور بعد ختم ہونے کسی فصل مذکورہ کے عرصہ ڈیڑھ مہینے کا گذر جاوے اور قسط باقی رہ جاوے

تو علاقہ برابر زر باقی کے سیندہیا کو دیا جائیگا اور تمام دعاوی سبت اوسکے میری طرف سے اور میرے وارثا اور جانشینان کی جانب سے واسطے دوام کے ضبط اور موقوف ہوجائینگی

بابو سیندہیا منظور کرتے ہین کہ وہ تنخواہ رتلام تعدادی ہوے بطور مذکورہ بالا کچہری رتلام سے لیا کرینگے اور اقرار کرتے ہین کہ وہ کسی قسم کی مداخلت اور دست اندازی بیجا انتظام علاقہ راجہ کے نکرینگے اور وہ یہ بھی وعدہ کرتے ہین کہ سیطرح بنام نہاد اپنی فوج کے یا کسی اور خیلہ کے دربار رتلام سے زیادہ اس سے مطالبہ نکرینگے اور نہ کچھ فوج اوسکی راجہ کی ملک مین رہیگی

یہ اقرارنامہ پرتاپ سنگھ راجہ رتلام اور بابو سیندہیا کاسیری توسط اور منظوری سے جو مین نے منجانب اور بنام گورنمنٹ انگریزی کی بہی منعقد ہوا

دستخط جان مالکولم

برگیڈیر جنرل

المرقوم مقام رتلام تاریخ پنجم ماہ جنوری ۱۸۱۹ع

اقرارنامہ راجہ سلانا بابت ادای خراج تعدادی ۔ کا بہی بعینہ اسی مضمون کا ہی جو مضمون اوپر لکھا گیا

نمبر ۹۷

ترجمہ اقرارنامہ بہیمن سنگھ بابت ادای مبلغ ۔ بابو سیندہیا کو پانچ اقساط مین

مین بہیمن سنگھ راجہ سلانا بذریعہ اس تحریر کے منجانب اپنے اور اپنے جانشینان کے اقرار کرتا ہون کہ مین ۔ روپیہ ادا کرونگا بدین نمط کہ ہر سال ۔ باقساط مفصلہ ذیل دیا کرونگا اور قسط اول آیندہ ۱۸۶۰ سے اسطرح شروع ہوگی

قبل یا بروقت اصل کی ۔

قبل یا بروقت فصل جوار ۔

قبل یا بروقت فصل گندم ۔

یہ طریق ہر سال مرعی رہیگا جب تک مبلغ ۔ ادا نہین ہوگا اور اگر کوئی قسط ادا نہوگی تو اوسقدر

علاقہ ضبط ہوگا جسکی آمدنی ایک قسط یعنی پندرہ ہزار روپیہ سے کم نہوگی اور علاقہ اوسوقت تک ضبط رہیگا جب تک مبلغ ۔۔۔ ادا نہو جائیگا

نمبر ۹۸

مضمون قولنامہ فیمابین دولت راو سیندہیا راجہ سنگہ رئیس اجیوت سیتامؤ جو بوساطت میجر جنرل سر جان مالکم جی سی بی منعقد ہوا اور جسکو منجانب گورنمنٹ انگریزی صاحب موصوف نے منظور کیا

مہاراجہ دولت راو سیندہیا منجانب اپنے اور اپنے ورثا اور جانشینان کے منظور کرتے ہین کہ وہ ملک سیتامؤ سے سالانہ خراج ساٹھ ہزار روپیہ سکہ سلیم شاہی حسب اقساط مفصلہ ذیل لیا کرینگے

اول قسط مکی کی بماہ کاتک — ۔۔۔

دوسری قسط جوار کی بماہ پوس ماگھ

بدین تفصیل کہ پوس ۔۔۔ اور ماگھ مین ۔۔۔

تیسری قسط اونا الینی گندم بماہ چیت

وبیساکہ بدین تفصیل ماہ چیت مین

۔۔۔ اور ماہ بیساکہ مین ۔۔۔

کل خراج سکہ سلیم شاہی ۔۔۔

مہاراجہ اقرار کرتے ہین کہ وہ مداخلت انتظام ملک سیتامؤ مین نہین کرینگے اور نہ دست اندازی مقدمات گدی نشینی ریاست مذکور کی کرینگے اور یہ بھی عہد کرتے ہین کہ وہ اپنی سب فوج ملک سیتامؤ سے اوٹھا لینگے اور آیندہ اوس ملک مین اپنی فوج نہ بھیجین گے

راجہ سنگہ راجہ سیتامؤ منجانب اپنے اور اپنے ورثا اور جانشینان کے اقرار کرتے ہین کہ وہ بروقت اور بلا تفاوت خراج مذکورہ بالا یعنی ساٹھ ہزار روپیہ سلیم شاہی باقسط مفصلہ ادا کرتے رہین گے اور یہ بھی شرط ہے کہ اگر ہنگام جب کسی قسط سے جو یا وقات مختلفہ ادا ہونگی ڈیڑھ مہینے کا عرصہ گذر جاے اور کوئی قسط ادا نہو تو باجز قسط باقی رہ جاے تو اوسقدر علاقہ جسکی جمع برابر ایک قسط کے ہوگی

راجہ اور اوسکے ورثا اور جانشینان سے واسطے دوام کے علیحدہ ہوکر مہاراجہ دولت راو سیندیا اور اوسکے ورثا اور جانشینان کو واسطے دوام کے ملجاے گا مگر جمع اوس علاقہ منضبطہ کے تعداد زر خراج سے مجرا ہوگی

ترجمہ صحیح ہے

دستخط ڈبلیو پیر تھوک

کمانڈنگ سواران ہونکر و مامور ہیجہ جنرل سرجان مالکوم

حسب سفارش کرنیل سر آرسی ہملک ہیجہ نایب اور سی بی ایجنٹ گورنر جنرل بابتہ وسطی ہند کے مہاراجہ جیاجی راو سیندیا نے اپنی رضا و رغبت سے بذریعہ چٹھی بنام راجہ بیتا سنگھ راجہ بیتا مورخہ ۲ ماہ نومبر ۱۸۶۰ع مبلغ صد سالیانہ تنخواہ ساٹھ ہزار سے جو از روی اس قول نامہ کے مقرر ہوئی ہے معاف کیا اور یہ معافی سنہ ۱۹۱۶ سے عمل مین آوے گی

دستخط آر جی میڈ

ایجنٹ گورنر جنرل وسطی ہند

المرقوم مقام سیتامو تاریخ ۱۴ ماہ دسمبر ۱۸۶۳ عیسوی

نمبر ۹۹

اقرار نامہ رئیس پنیہ ہیلو دا

بنام جمع فریق متعلقہ امور مندرجہ

واضح ہو کہ نارو دہوندیا و دہسد یو چار دہن پسران و جانشینان دہوندیا گوپال و چار دہن گوپال نے ہمارے سامنے دعوی اس مضمون سے پیش کیا کہ اونکو خراج دس مواضع واقعہ ضلع سنڈاول و صوبہ سیور جو از روی سند پیشوای سابق پونا نے اونکے والد و نکو عطا کیا تھا ملنا چاہیے اور یہ خراج عرصہ قلیل سے سمبھاجی آتبا مرحوم نے جو رشتہ دار نارو دہوندیا اور دہسد یو چار دہن کا دخیل کار انتظام تھا بند کر دیا ہے اور تمکو جو اسمیں اسکی ہوئی کہ اوسکا دعوی رہت اور واجبی ہے اور نارو دہوندیا اور دہسد یو چار دہن اصل وارث اور مالک خراج مذکورہ بالا کے ہین ہمنے اونکے دعوی کو وسط ملاحظہ ہوشٹ نوبل گورنر جنرل

ان کونسل کے بذریعہ چٹھی مرقومہ ۲۲ ماہ فروری ۱۸۲۱ء گذرانا اور گورنر جنرل صاحب محتشم الیہ کے بذریعہ چٹھی صاحب سکرٹری مونٹن صاحب مرقومہ ۱۷ ماہ مارچ ۱۸۲۱ء بجواب ہماری تحریر کے یہ ہدایت بخشی کہ دعوی مذکور منظور کیا جاے لہذا میں اونکو منجانب گورنمنٹ انگریزی منظور کرتا ہون

دستخط جان مالکوم میجر جنرل

پولیٹیکل ایجنٹ گورنر جنرل

المرقوم مقام نوشچا تاریخ ۸ ماہ جون ۱۸۲۱ء

نمبر ۱۰۰

ترجمہ اقرارنامہ منجانب افتخار الدولہ نواب محمد عبد الغفور خان بہادر ولا وجنگ پرگنہ پیلود مشتمل اوپر پرگنہ اصلی اور داخلی مواضع کے ہے اور تنخواہ ادای اس ضلع کی حسب قرارداد کرنیل پورتوک صاحب کی مبلغ ۴۰ اور آمدنی سایر نصف جمع مقرر ہوا ہے زر تنخواہ سال بسال بموجب اقساط کے حسب تفصیل ذیل کچہری جاورا میں لیا جاویگا اور کوئی رقم زائد اس سے نلی جاوی گی

ٹھاکر پرتھی سنگہ پیلودا کو چاہیے کہ

اول وہ زر تنخواہ ہر سال باقساط مقررہ کچہری قصبہ جاورا میں ادا کیا کرے

دوم وہ ضمانت ساہوکار کی بابتہ ادائے تنخواہ کے داخل کیا کرے

نصف آمدنی سایر حسب رواج قدیم ٹھاکر مذکور سے لیجاے گی

یہ سند تحریر ہو کر بطور پٹہ دی گئی ثانی الحال کارآمد ہو

المرقوم ۱۶ ماہ ستمبر ۱۸۲۰ء

یہ پٹہ منجانب غفور خان جاگیردار جاورا سعہ ماتحتان اوسکے ماقبل قرارداد چند اتنقیح طلب فیما بین غفور خان و پرتھی سنگہ ٹھاکر پیلودا میری وساطت سے بمقام اوجین تاریخ ۱۲ ماہ ستمبر ۱۸۲۰ء ثبت ہوے

دستخط ڈبلیو پورتوک

کمانڈنگ سواران ہولکر

ماموزہ میجر جنرل سر جان مالکوم

مین نے اسکو تصدیق کیا بتاریخ ۳۰ ماہ ستمبر ۱۸۸۱ عیسوی

دستخط جان مالکولم

نمبر ۱۰۱

ترجمہ مچلکہ جو ٹھاکر پیلو دا نے ۱۸۴۴ء مین حسب الحکم سر سی ریڈ کے تحریر کیا معہ حکم سر آرہلٹن صاحب ظہری مچلکہ مذکور

جو مچلکہ نواب جاورا نے بغیت انسداد کرنے جرایم مندرجہ حاشیہ کے اپنے علاقہ مین مچلکہ راگنر دنسے اور تنخواہداران اضلاع سے لیے ہین لہذا مین بھی اقرار کرتا ہون کہ مین انتظام قرار واقعی بابتہ انسداد جرایم مذکورہ اور قزاقان کے اپنے علاقہ مین کرونگا اور مین قزاقان سے سازش نہین کرنیکا اور نہ اونکو مدد یا اعانت دونگا

[illegible] مین ہوگا مین اونکی رپورٹ نواب کو کرونگا اور حتی الامکان اونکے انسداد مین کوشش بلیغ کرونگا مین کوشش کرکے سراغ رسانی اور گرفتاری دزدان بدمعاش کی کرونگا اور اگر مین مجبان کی سراغ رسانی نکرون تو جسقدر نقصان ہوگا اوسکا معاوضہ کرونگا اور راضی نامہ نقصان رسیدہ سے حسب وعدہ مروجہ علاقہ جاورا حاصل کرونگا اس امر مین مین ہرگز کوتہی نہین کرونگا اگر یہ امر ثابت ہو کہ مین نے ڈاکیتون کے ساتہ سازکر لیا ہے یا اونکے بدافعالی کی چشم پوشی کی ہے تو نواب کو اختیار ہے کہ مناسب مجکو دین

اگر کوئی مقدمہ ڈاکن کا میرے علاقہ مین ہوگا تو مین ڈاکن مشتبہ سے مزاحمت نہین کرونگا اور نہ اپنی رعیت اور ماتحت کو مزاحمت کرنے دونگا

راجپوتانہ مین رسم دختر کشی کی ہے مین آیندہ ایسا بندوبست کرونگا کہ کوئی مرتکب اس جرم قبیحہ دختر کشی کا میرے علاقہ مین نہوگا

اگر یہ امر ثابت ہو کہ مین یا کوئی میرا ماتحت شریک اس جرم قبیحہ کا ہوا ہے یا مین نے دانستہ چشم پوشی کی ہے تو نواب کو اختیار ہے کہ سزا دے

مین بہی مثل دیگر تنخواہداران کے فرمان برداری نواب کی کرونگا

مین ایک وکیل اونکے پاس حاضر رکھونگا اگر میری رعایا مین سے کوئی نالش عدالت جاورا مین کرے تو اوسکا تصفیہ وہان ہوگا

مین اقرار کرتا ہون کہ مین مطابق ان شرائط کے کاربند رہونگا اور اگر اسمین پہلو تہی کرون تو زرنہ ادا اوسکا قرار دیا جاؤن

مین نے برضا و رغبت و بحالت ثبات عقل و صحت نفس یہ لکھدیا

المرقوم ۷ ماہ جنوری ۱۸۴۴ء

یہ محلکہ میرے روبرو نواب جاورا ٹھاکر پیلود انے تصدیق کیا اور اسکے روسے وہ امور مستنبا عہ نے متابعت کے طے پاے جو منجانب ٹھاکر واجب تھے مگر مدت سے تکرار نہین تھی

دستخط سی ایم وید

المرقوم مقام اندور تاریخ ۱۷ ماہ جنوری ۱۸۴۴ء

منشا محلکہ سے جو بتاریخ ۱۷ ماہ جنوری ۱۸۴۴ء قرار پایا ہے انحراف نہونا چاہیے

ٹھاکر پیلود اجاگیردار جاورا کا ہے

دستخط آر ہملٹن

نمبر ۱۰۲

ترجمہ سند جو دولت راو سندھیا نے ٹھاکر گلاب سنگھ موضع جوراسیا پرگنہ دیواس کو دی

تنخواہ وغیرہ جو تمکو سابق پرگنہ حویلی اوجین و پرگنہ پال بہار سے ملتی تھی اب موقوف ہوئی لہذا سرکار نے بالعوض اوسکے نقدی سالیانہ واسطے تمہاری پرورش کے اون محالات مین مقرر کردی یہ روپیہ تمکو ہر سال پرگنہ جات ذیل سے ملا کریگا یعنی

پرگنہ حویلی اوجین	مبلغ ۱۸ ہ
پرگنہ پان بہار	مبلغ ۳ ہ

روپیہ مذکورہ بالا بالقساط مفصلہ ذیل سنہ ۱۲۳۲ ہجری سے دیا جائیگا

بماہ کاتک	مبلغ اسما ۵
بماہ پوہ	مبلغ اسما ۵
بماہ بیساکھ	مبلغ اسما ۵

کل اسما ۵

تمکو لازم ہے خدمت سرکار کی بدیانت کرو اگر کوئی شخص کچھ فساد محال مین برپا کرے تم اوسکو سزا دو اگر تم اس مین پہلوتہی کروگے یا تم خود کوئی جرم کروگے تو تمہاری نقدی ضبطہ ہوگی

المرقوم ۱۷ ماہ رجب سنہ ۱۲۳۲ ہجری

ایسی قسم کی سند ہتا سنگہ بولانا والہ کو تعدادی مبلغ اسما ۵ کی دی گئی حسب تفصیل ذیل

حویلی اوجین	مبلغ اسما ۵
مان بہار	مبلغ ما ۵
اوجین	مبلغ ما ۵
بوندی	مبلغ ما ۵

اور صاحب سنگہ شیوگڈہ والہ کو تعدادی مبلغ سما ۵ حسب تفصیل ذیل

حویلی اوجین	مبلغ اسما ۵
مان بہار	مبلغ ما ۵
اوجین	مبلغ ما ۵
بوندی	مبلغ ما ۵

اور انوپ سنگہ دائری والہ کو تعدادی ما ۵ حسب تفصیل ذیل

حویلی اوجین	مبلغ ما ۵

مان بہار مبلغ ۵

اور گرور سنگھ مجرد والہ کو تعدادی مبلغ ۱۸۰ حسب تفصیل ذیل

حویلی اوجین مبلغ ۱۵۰

مان بہار مبلغ ۳۰

اور راوتن سنگھ گانو کیری والہ کو تعدادی مبلغ ۱۱۵۰ حسب تفصیل ذیل

حویلی اوجین مبلغ ۱۰۰۰

مان بہار مبلغ ۱۵۰

اوجین مبلغ ۵۰

بوندی مبلغ ۵۰

اور اچل سنگھ تنور والہ کو تعدادی مبلغ ۱۱۵۰ اوپر حویلی اوجین کے

اور دیوان سایم سنگھ بعل گڈہ والہ کو تعدادی مبلغ ۱۱۵۰ حسب تفصیل ذیل

ٹونک مبلغ ۱۰۰۰

برودا اور نجود مبلغ ۱۵۰

جھوکر مبلغ ۱۰۰

اونیر تعدادی مبلغ ۱۱۵۰ حسب تفصیل ذیل

حویلی اوجین مبلغ ۱۰۰۰

مان بہار مبلغ ۱۵۰

اور پرتاب سنگھ پلیا والہ کو تعدادی مبلغ ۱۱۵۰ حسب تفصیل ذیل

حویلی اوجین مبلغ ۱۰۰۰

مان بہار مبلغ ۵۰

اوجین مبلغ ۵۰

بوندی مبلغ ۱۵۰

اور سہارنپور سنگھ بلوا والہ کو تعدادی مبلغ ماہوار حویلی اوجین سے

سردار سنگھ گرتا ماوا والہ کو تعدادی مبلغ ماہ حویلی اوجین سے

اور ماہر سنگھ اجرودا والہ کو تعدادی مبلغ ماہ بولائی سے

اور نول سنگھ بجرودا والہ کو تعدادی مبلغ ماہ حسب تفصیل ذیل

حویلی اوجین مبلغ ماہ

پان بہار مبلغ ماہ

اور سادت سنگھ بلوا والہ کو تعدادی مبلغ ماہوار حسب تفصیل ذیل

حویلی اوجین مبلغ ماہوار

دونیل مبلغ ماہ

مالب مبلغ ماہوار

تولائی مبلغ ماہ

اور اجیت سنگھ مرزا والہ کو تعدادی مبلغ ماہ حسب تفصیل ذیل

نولکھ مبلغ ماہ

جھوکر مبلغ ماہ

بجرودا و نجور مبلغ ماہ

شاہجہان پور مبلغ ماہ

نیلکھیری مبلغ ماہ

نمبر ۱۰۳

چٹھی جوٹھا کر جوسیا والہ کو بابت تنخواہ گپتہ جھوکر کے دی گئی

عامل ہذا گلاب سنگھ جوسیا والہ معتمد سردار گرشیا ہے اور اضلاع سیندھیا اور راجہ کان دیواس سے تنخواہ پاتا ہے چونکہ جو اوسکو پرگنہ جھوکر سے ملنا چاہیئے بوضاحت قائم نہیں ہوا ہے لہذا وہ مبلغ ماہ عامل سے مانگتا ہے وہمیشہ تمام مقدمات و تنخواہ دلانے کے جو ہوتے ہیں گورنمنٹ انگریزی سے کے

روبرو پیش کرتا ہے

دستخط جانسٹن

اسسٹنٹ رزیڈنٹ

المرقوم مقام اندور رزیدنسی تاریخ ۵ ماہ دسمبر ۱۸۳۶ع

نمبر ۱۰۴

ترجمہ پروانہ ملہار راؤ ہولکر بنام رام چندر بھگونت کاسدار پرگنہ ترانا

المرقوم — سنہ ۱۲۳۲ ہجری

چونکہ گوکل گرشیا جوا سیانے بیان کیا کہ وہ دیہات مفصلۂ ذیل متعلقہ پرگنہ مذکورہ بالا سے تنخواہ پاتا تھا

۱ موضع راے پورہ

۱ موضع سیتا

۱ موضع سندر کھیڑی

۱ بورپا

۱ ہتھیا کھیڑی

۱ گورہا دتیا

---

۲ م

اور درخواست کی کہ تنخواہ مذکور اوسکو دلائی جاے اور چونکہ وہ سابق مبلغ ماعدہ پاتا تھا اور مبلغ مذکور کا اضافہ اسطرح ہوا تھا یعنی وقت بہنسیا وزیر کے مبلغ ۵ اور بعد برپا ہونے فساد کے مبلغ ۵ اسطرح کل روپیہ ۱۰ ماعدہ ہوا منجملہ اسکے رقم اضافہ ۱۰ منہا کرکے باقی مبلغ ماعدہ رہے جو اصل تنخواہ اوسکو ان دیہات سے ملتی تھی لہذا تمکو چاہیے کہ یہ رقم باقی گرشیا مذکور کو کچہری محال سے دیا کرو اور اگر وہ کچھ روپیہ پرگنہ یا دیہات مذکور سے یا کسی اور موضع سے وصول کرے جس سے اوسکی تنخواہ باقی ہو تو تمکو بذریعہ اس تحریر کے ہدایت ہوتی ہے کہ وہ روپیہ تم زر تنخواہ مبلغ ماعدہ مجرا لیکر اوس [illegible]

اور اوس سے اقرارنامہ حفاظت محال کا لو

مبلغ ۔ جو نصف مبلغ ماعہ کا ہی بابت ۱۲۷۵ مطابق ۱۸۷۵ کے اوسکو کچہری پرگنہ سے دینا چاہیے اور مبلغ ماعہ بابت ۱۲۷۶ مطابق ۱۸۷۶ سے دینا چاہیے اور رسید اوس سے لینی ضرور ہے

المرقوم ۴ ۔ ماہ شعبان سنہ ۱۲۷۲ ہجری

نمبر ۱۰۵

ترجمہ پروانہ ملہار راو ہولکر بنام گوپال راو کرشیا کما سدار پرگنہ کلیا

راوت شیر سنگہ و گلاب سنگہ گول کرشیا جو اسیا والا اندور مین آئے اور ہم سے درخواست کی کہ جو تنخواہ وہ علحدہ علحدہ دیہات پرگنہ مذکور بالا سے پاتے تھے اور جو بعد ازان بند ہو گئی ہے اوسکو دوبارہ عنایت ہو درخواست مذکور پر لحاظ کرکے یہ قرار پایا کہ کرشیا مذکورین علحدہ تنخواہ دیہات سے نہ لیا کرین اور نہ وہ باشندگان دیہات کو تنگ اور دق کرین اور نہ سنہ ۱۲۷۲ ہجری سے وہ ایک پیسہ وصول کرین مگر تمام اونکو سالیانہ محال سے فصول کرکے کچہری محال سے دیا کرو مبلغ مال سالیانہ اونکا قرار پایا ہے لہذا بذریعہ اس تحریر کے تمکو ہدایت ہوتی ہے کہ تم زر تنخواہ جو کرشیا مذکورین دیہات سے پاتے تھے اور جو دیہات تم وصول نہین کرینگے وصول کرکے مبلغ مال سالیانہ سال بسال چار اقساط مین اونکو دیا کرو اور کرشیا مذکورین سے تم مذہ تحصیل محال کی لو فقط المرقوم ۱۹ ۔ ماہ صفر سنہ ۱۲۷۲ ہجری

نمبر ۱۰۶

ترجمہ پروانہ ملہار راو ہولکر بنام آیاجی بلونت کاسدار پرگنہ مہدپور

راوت شیر سنگہ اور ٹھاکر گلاب سنگہ جو اسیا والا ہمارے پاس اندور مین حاضر آئے اور اونہون نے درخواست کی کہ روپیہ اندا بالعوض تنخواہ کے جو وہ موضع ملیار پرگنہ مہدپور سے پاتے تھے مقرر ہو اور بیان کیا کہ جسقدر روپیہ مقرر ہوگا وہ سے لینگے اور باشندگان موضع سے کچھ وصول نہین کرینگے اور اگر حکم ہوگا تو وہ مدت بھی محال مین کیا کرینگے معروضات بالا پر غور کرکے اور اس امر کا لحاظ کرکے کہ گرشیا مذکورین مدت قدیم سے تنخواہ موضع مذکور سے پاتے تھے مبلغ روپیہ سے

راوت شیر سنگھ اور گلاب سنگھ گریشیا کے مقرر ہوا اور تمہاری معرفت روپیہ کچہری پرگنہ مذکور سے دیا جاے لہذا تمکو حکم ہوتا ہے کہ تم روپیہ رعیت مذکورہ بالا موضع مسطورسے وصول کرکے سال بسال کچہری گریشیا مذکورین کو نقد دیدیا کرو اور اونسے رسید لیا کرو اور اونکو حکم دو کہ روپیہ علیحدہ موضع سے وصول نکریں اور اونسے کہو کہ حاضر رہا کریں تاکہ وقت ضرورت اون سے خدمت محال کی لیجاے اگر وہ ان سب امور میں پہلوتہی کرینگے تو تم ہرگز تاصدور حکم ثانی اونکو یہ روپیہ نہ دینا اب اس امر میں دوسرے حکم کے منتظر نہنا بلکہ اسکو بطور سند گردانا فقط

المرقوم ۱۵ ماہ ذیقعدہ سنہ ۱۲۳۹ ہجری

نمبر ۱۰۷

ترجمہ قولنامہ جوتوکاجی راو پوار کے نام راوت شیو سنگھ وٹھاکر گلاب سنگھ گول جو اسیاوالہ کے تحریر کیا

ہم سابق پرگنہ دیوا سے تنخواہ اور بھیٹ وغیرہ دیا کرتے تھے مگر محال کو صوبہ اور دیگر باغیان سبب سرکشی اور ہولکر کے تاخت اور تاراج کیا لہذا اوسکا محصول کم ہوگیا باوجود اسکے تمنے تنخواہ کا موضع سے وصول کرلی اور اس مقدمہ کو گورنمنٹ انگریزی نے معرفت جنرل سرجان مالکولم صاحب اور کپتان پوتھوک صاحب کے دریافت اور تحقیقات کرکے تنخواہ اور بھیٹ وغیرہ اونکے درمیان میں آدھا تمہارے واسطے مقرر ہوا

تعداد تنخواہ کا جو تم دیہات سے بیچ عہدہ کنہ وسنگھ کے کاجی گوجر وام چندرجہا دیو نائک چاپہ نے حاصل کی تھی اور اب تمکو دیا جاتا ہے حسب تفصیل ذیل ہے

دیہات	تعداد جو اول مقرر تھی	تعداد جو بعد زائل ہونے کے	کل
موضع سونی	۱۱۰	۱۱۰	۲۲۰
موضع بدبان	۱۱۰	۱۱۰	۲۲۰
موضع ہورل پنت	۱۱۰	۱۱۰	۲۲۰
موضع اکلا	۱۱۰	۱۱۰	۲۲۰

ریاست	تعداد جو اول مقرر تھی	تعداد جو بعد از انہدام قلعہ وصول ہوگی	کل
موضع سرکنی	مد ص	۰	مد ص
موضع گورکھیری	مد ب	مو ب	ما مد
موضع جواسا پہرہار اطرف قانونگو			
موضع رہمانی	ص	صد	ص
موضع رتوتر	ما ص	ار ص	سا و ر
موضع سرسیر کیرا	ما مد ب	ب ب	ما ار ص
موضع کلگ	ص ب	ب ب	ص ب
موضع بہسوتی منہا مد ب	ی ب	۰	ی ب
موضع دیوتی منہا ما ص	ما ب	۰	ما ب
	سا ما مد ب	ما ص ب	لا ما مد ب

منجملہ اس لا ما مد ب
باجہ موضع گورکھیری کے خبر ہوا — ما صد
باقی — لا ما مد ب

اس لا ما مد ب کا نصف یعنی مبلغ لا ب ۸/ سنہ ۱۲۲۶ میں ادا ہوگا اور باقی مبلغ لا ب ۸/ پانچ سال میں بموجب اقساط ذیل اسطرح ادا ہوگا کہ آخر سال پنجم کے تعداد زر لا ما مد ب ہوگی

سنہ	اصول تعداد	تعداد اضافہ	کل
سنہ ۱۲۲۶	لا ب ۸/	ما ب ۸/	ا — ر
سنہ ۱۲۲۸	ا — ر	ما ص ب	ما ص ب
سنہ ۱۲۲۹	ما ص ب	ما ص	ما ص ب
سنہ ۱۲۳۰	ما ص ب	ما ص ب	ا ما — ر

سنہ	اصول تعداد	تعداد اضافہ	کل
سنہ ۱۲۳۱	اسامہ	۱۱ مدیہ	۱۱ مدیہ
	۸ صد ۱۱ مدیہ	۸ ۱۱ مدیہ	۸ سی ۱۱ مدیہ

اور روپیہ حسب اقساط ذیل ادا ہوگا

کاتک سودی پورنماشی

ماگھ سودی پورنماشی

بیساکھ سودی پورنماشی

تم ایک اپنا ملازم ہر سال تا مدت پانچ سال بھیجا کرو کہ وہ ہمارے کماسدار کچہری سے بموجب اقساط مذکورہ بالا روپیہ لیجایا کریگا اور دیہات سے کچہ وصول نہین کریگا جو کچہ تمکو پانا ہوگا وہ بموجب حکم سرکار کے تمکو دیا جائیگا اور سرکار تمہارے دساوی معمولی کو بہی دیہات سے پروانہ جازی کرکے دلوادیگی مگر تم دیہات سے کچہ حق اپنا تحصیل نہین کروگے

سرکار شرائط قولنامہ ہذا کی پابند رہے گی

المرقوم ساون سودی دوادشی

ایک سند بعینہ موافق سند بالا کے باتہ مبلغ ۳ ۱۱ ۱ آنندراو پوار دیواس والہ نے دی تہی

چہ مواضع طرف چودہری سے — مبلغ ۱۱ مدیہ

چار مواضع طرف کانکو دوبے — مبلغ ۳ ۱۱ مدیہ

اور ایک سند نام گرورسنگہ و بچہن سنگہ بچرد والہ منجانب آنندراو پوار باتہ مبلغ ۱۱ مدیہ ۸ اور موضع کہجور جو دہا واقعہ طرف کندوکا کے دی گئی

اور نیز بنام راواچرل سنگہ ترور والہ منجانب توکاجی راو پوار باتہ مبلغ ۱۱ مدیہ ۸ حسب تفصیل ذیل

سات مواضع طرف چودہری سے — مبلغ ۱۱ مدیہ

چار مواضع طرف کانوکاسی - مبلغ چار

اور آنندراو پوار سے بابتہ مبلغ ۱۱ کے حسب تفصیل ذیل

تین مواضع طرف چودہری سے مبلغ ۸

پانچ مواضع طرف کاہوپاسی مبلغ ۸

اور بنام دیوان سلیم سنگہ لعل گڈہ والہ سنجانب توکاجی راو پوار بابتہ مبلغ ۵ اوپر موضع سوراہرا واقعہ طرف گانوکا

اور بنام راونول سنگہ بردیا والہ سنجانب توکاجی راو پوار بابتہ مبلغ ۵ اوپر موضع سوسنڈا ہرا

نمبر ۱۰۸

ترجمہ پروانہ ملہار راو ہولکر بنام کرشناجی بخشی کماسدار پرگنہ دیپال پور

چونکہ مبلغ ۵ سالیانہ نقد سکہ رایج الوقت بوساطت جنرل مالکوم صاحب بنام ہتاسنگہ گرشیا نولانا والہ مقرر ہوا ہے تمکو بذریعہ اس تحریر کے ہدایت ہوتی ہے کہ تم اوسکو مبلغ ۵ یہ مذکورہ بالا ہر سال کچہری پرگنہ سے من تبدای ۱۲۱۹ ہجری دیا کرو اور رسید لیکر حساب مین مجرا لیا کرو تم اوسکو اسی قسم کا حق شمل ہیبت وغیرہ محال سے خود تحصیل کرنے ندو اور جب تم یہ روپیہ اوسکو دو تو اوسکو فہمائش کرو کہ محال مین کچہ فساد نکرے اگر اوسنے کچہ شمل اسکے مواضع سے وصول کر لیا ہے یا تم سے کچہ پایا ہے تو اوسکو مجرا لیکر باقی اوسکو دینا فقط

المرقوم ۳۰ ماہ رجب سنہ ۱۲۱۹ ہجری

ایک سند مہاراجہ ملہار راو ہولکر نے ہتاسنگہ تولانا والہ کو بابتہ دینے تنخواہ کاوسکے عطا کی

دستخط ڈبلیو بورتھوک

پولٹیکل ایجنٹ

نمبر ۱۰۹

ترجمہ پروانہ ملہار راو ہولکر بنام کرشناجی بخشی کماسدار پرگنہ دیپالپور

چونکہ صاحب سنگھ گرشیا نے بہت روپیہ پرگنہ مذکورہ سے بنام مہار اپنے تنخواہ کے وصول کرلیا ہے اور باشندگان مواضع کو بہت تنگ کیا ہے اور یہ امر بوساطت جنرل مالکولم صاحب مقرر ہوئی ہے کہ گرشیا مذکور باشندگان مواضع پر تشدد نکرے اور نقد کچہری محال سے روپیہ لیا کرے اور وہ پرگنہ مہار سرکار کی خدمت کیا کرے اور محال میں انتظام کرے اور چونکہ مبلغ سمامنیہ سالیانہ سکہ رایج الوقت اوسکی واسطے ۱۸۲۰ء سے بالعوض تنخواہ اور دیگر حقوق مواضع اور کچہری کے مقرر ہوئے ہیں لہذا تمکو بذریعہ اس پروانہ کے ہدایت ہوتی ہے کہ تم گرشیا مذکور کو مبلغ سمامنیہ کچہری پرگنہ سے دیا کرو اور اوس سے رسید لیا کرو فقط

المرقوم ۱۵ ماہ رمضان سنہ ۱۲۳۶ ہجری

پروانہ ملہار راو ہولکر بابت دینے تنخواہ صاحب سنگھ شیوگڈھ والہ کو

دستخط ڈبلیو پوررتھوک

پولیٹکل ایجنٹ

نمبر ۱۱۰

ترجمہ پروانہ ملہار راو ہولکر بنام آپاجی بلونت کما سدار پرگنہ

گردر سنگھ اور نول سنگھ بھروود والہ سرکار مین حاضر ہوئے اور ہر ایک نے دعوی پیش کیا کہ وہ تنخواہ دیہات پرگنہ مذکور سے پاتا تہا اور یہ بھی بیان کیا کہ وہ یہی پاتا تہا یہ تکرار چار برس تک رہی آخرکار گردر سنگھ نے جب سرکار نے ملاحظہ امر کے مقدمہ کا کیا تو اتبک اقرارنامہ اس مضمون کا تحریر کیا کہ وہ دعوی نول سنگھ کا چھوڑیگا اور سرکار کو پھر تکلیف اس باب مین نہوگی اور جو کچہ روپیہ اوسکے واسطے تجویز ہوگا وہ اوسکو کچہری محال سے لیا کریگا اور وہ بیٹ نہین لیا کریگا اور نہ کوئی اور حق جداگانہ دیہات سے لیگا اور اگر ایسا کریگا تو حق تلف اوسکے واسطے تجویز ہوگی وہ منضبط ہوگی اور اگر اوسکو کما سدار کہیگا تو وہ محال مین خدمت سرکار بھی کیا کریگا لہذا مبلغ یکصد روپیہ سالیانہ اوسکے واسطے سنہ ۱۸۱۰ سے تجویز ہوا اور یہ روپیہ اوسکو محال پرگنہ سے ملا کریگا لہذا بنام تمہارے نفاذ حکم ہے کہ تم گردر سنگھ مذکور کو کچہری محال سے مبلغ ماہوار اوسکے واسطے مقرر ہوا ہے سنہ ۱۸۱۰ سے دیا کرو اور اوسکی رسید اوس سے لیا کرو اور تم نگران رہو کہ گردر سنگھ پابند ان

شرایط کا رہتا ہے

المرقوم ۲۲ ربیع الاول سنہ ۱۲۲۳ ہجری

نمبر ۱۱۱

ترجمہ پروانہ ملہار راو ہولکر بنام کرشناجی بتل کماسدار پرگنہ دیالپور

چونکہ رتن سنگھ پسر ہمت سنگھ گرشیا کا نوکہیری واقعہ پرگنہ مان مہار نے ابتک بہت روپیہ پرگنہ مذکور سے بنام نہاد اپنی تنخواہ کے لیا ہے اور اس سبب سے باشندگان دیہات پر بہت تشدد کیا ہے اور چونکہ سرکار سے یہ تجویز ہوئی کہ گرشیا مذکور باشندگان دیہات پر تشدد نکرے اور وہ روپیہ نقد مماثلت دار کچہری محال سے لیا کرے اور خدمت سرکار کی پرگنہ مین کیا کرے اور چونکہ مبلغ ۱۸۰ سالیانہ اوس کے واسطے تجویز ہوا ہے کہ ۲۲۵ سے بالعوض تنخواہ کے اوسکو ملا کرے لہذا بذریعہ اس پروانہ کے تمکو ہدایت ہوتی ہے کہ تم گرشیا مذکور کو مبلغ ۱۸۰ سکہ رایج الوقت کچہری سرکار سے دیا کرو اور رسید لیا کرو فقط

المرقوم ۱۹ ماہ شوال سنہ ۱۲۲۳ ہجری

سند عطیہ مہاراجہ ملہار راو ہولکر بنام رتن سنگھ گانوکہیری والہ بابتہ دینے تنخواہ کا

دستخط ڈبلیو پورتھوک

نمبر ۱۱۲

ترجمہ پروانہ ملہار راو ہولکر بنام گوبند راو جناجی کماسدار پرگنہ مہدپور سنہ ۱۲۲۲ ہجری

رتن سنگھ پسر ہمت سنگھ گانوکہیری والہ ہمارے پاس اندور مین آیا اور اوسنے بیان کیا کہ سنہ ۱۸۷۴ مین جب نیل مہادیو اور جنرل لومہ فوج کے بمقام اندرک واقعہ پرگنہ مہدپور مین مقیم تھے اور تہانجات نمبر ۱ مین اور دیگر مقامات مین مامور کیے تو اوسنے بعد روانہ کردینے سب آدمیون کے حکام مذکور سے سنجوف ایک تحریر بدستخط ہوے بھمین سد اشیو کماسدار محال مذکور اس مضمون کی لکھدی تھی کہ وہ صرف دو روپیہ سہیٹ پر موضع پرگنہ مذکور سے لیا کریگا اور ایک پیسہ زیادہ محال سے تحصیل نہین کریگا اب اوس نے یہ درخواست کی ہے کہ بعد ملاحظہ اوسکے مقدمہ کے حکم واسطے دینے اوسکی تنخواہ کے جو وہ قبل از وقوع

فساد کے پاتا تھا صادر ہو بعد ملاحظہ درخواست مذکور اور تحقیقات کرنے زمینداران محال سے یہ درپیش ہوا
کہ وہ دو روپیہ بطور بہیٹ سابق پاتا تھا لہذا یہ فیصلہ کیا گیا کہ یہ روپیہ اوسکو کچہری محال سے شروع سنہ مذکور
سے اس شرط پر دیا جاے کہ وہ اوپر باشندگان دیہات محال مذکور کے تشدد نکرے اور زیادہ اوس
سے جو اوسکے واسطے تجویز ہوا ہے تحصیل نکرے لہذا اوسکی تنخواہ مبلغ ۱۵۰ عدد سکہ رایج الوقت محال
مقرر ہوے اور تمکو بذریعہ اس پروانہ کے حکم ہوتا ہے کہ تم مبلغ مذکورہ بالا سے ۱۵۰ عدد رتن سنگھ
کانوکھیری والہ کو کچہری پرگنہ سے دیا کرو اور رسید اوسکی لیا کرو سوا اسکے رتن سنگھ مذکور
ایک پیسہ دیہات سے تحصیل نہین کریگا اور نہ باشندگان سے کاہ یا غلہ وغیرہ لیگا تم اوسکو اطلاع دو
کہ اگر وہ کچھ بھی دیہات سے تحصیل کریگا تو اوسکی تنخواہ سے وہ مجرا ہوگا اور اوسکو کہدو کہ تمکو خدمت
سرکار کی حسب لیاقت کرنی ہوگی

۱۰ المرقوم ۵ ماہ رجب سنہ ۱۲۲۰ ہجری

سند عطیہ مہاراجہ ملہار راو ہولکر بابت دینے تنخواہ کاہ رتن سنگھ کو

دستخط ڈبلیو پورتھوک

نمبر ۱۱۳

ترجمہ سند عطیہ دولت راو سیندیا بنام راو رتن سنگھ کانوکھیری والہ

چونکہ تم نے قریب قلعہ گوالیار کے آکر یہ درخواست کی کہ چار مواضع یعنی پوری کھیری و برکھیرا و
کانوکھیری و برودت واقعہ پرگنہ مان بہار جو تمہارے پاس قدیم سے ہین اور جنکی عوض مبلغ ۱۵۰ عدد سالیانہ
سرکار مین ادا ہوتا ہے تمام تمہارے شرائط قدیمہ بذریعہ سند عطیہ سرکار جاری رہے لہذا سرکار نے
تمہاری درخواست منظور کرکے یہ سند تمکو عطا کی جسکی رو سے وہ دیہات جو تمہارے پاس اب تک ہین
تمہارے پاس آیندہ بھی رہینگے تم بہتری اور بہبودی دیہات مین کوشش کرتے رہو اور سرکار مین
مبلغ لاکھ ۱۲۲۹ ہجری مین حسب دستور قدیم دیا کرو فقط

[illegible]

[illegible] صاحب رزیڈنٹ گوالیار [illegible]

میس بورتی کمیری کو دی اسکی رو سے ایک تجویز بو راطلت میرے قرار پائی کہ میس مذکور سرکار سندیا سے مبلغ ۱۵۰۰ سالیانہ بطور خراج بابتہ علاقجات پوری کمیری وگانو کمیری وبر کمیرا وبروت چار موضع پرگنہ ملہار کے داخل کیا کرے

دستخط ڈبلیو پورتھوک
لوکل پولیٹکل ایجنٹ

اثر رقوم صاحب ایجنٹ مقام مہدپور تاریخ ۲۲ ماہ جون ۱۸۲۶ء

نمبر ۱۱۴

ترجمہ پروانہ ملہار راو ہولکر بنام بھیکما جی زاین کما سدار پرگنہ سوسیر

بجگاس پٹیل سنگہ کرشیا ترورالہ واقعہ پرگنہ مذکور سے مبلغ ۱۵۰۰ نام بنام تنخواہ گاہ واسطے اپنے اور اپنے رشتہ داران کے وصول کرتا تھا اب بوساطت مسٹر پرھوس صاحب کے یہ قرار پایا کہ گرشیا مذکور ایک حصہ بھی دیہات پرگنہ مذکور سے تحصیل نکرے اور بالعوض اوسکے مبلغ ۱۵۰۰ نقد سال گذشتہ سے اوسکے نام تجویز ہوا کہ کچہری سے ہر سال مطابق یادداشت کے اوسکو ملا کرے بذا اشتہار بذریعہ اس حکمنامہ کے ہدایت ہوتی ہے کہ تم ہر سال کرشیا مذکور کو مبلغ ۱۵۰۰ سکہ ایج اوقت کچہری ہولکر مذکور سے دیکر اور رسید اوسکی لیا کرو

المرقوم ۶ ذیحجہ سنہ ۱۲۴۱ ہجری

اصل سنگہ ترورالہ کو بابتہ تنخواہ گاہ مضاف سوسیر ملہار راو ہولکر سے عطا ہوئی

دستخط ڈبلیو پورتھوک
پولیٹکل ایجنٹ

نمبر ۱۱۵

ترجمہ پروانہ ملہار راو ہولکر بنام گوپال راو کرشیا کما سدار پرگنہ کیتیا

بھیمن سنگہ پسر اجل سنگہ کرشیا ترورالہ نے سرکار میں عرض کی کہ وہ موضع بھٹواکے واقع پرگنہ مذکور کی

تنخواہ پاتا تھا اور اب بند ہوگئی ہے اور درخواست اس امر کی کی کہ انتظام اوسکے دیئے جانیکا کیا جاوے
منے جو تحقیقات کی اوس سے ہمکو دریافت ہوا کہ جب تنخواہ کرم سنگھ کی مقرر ہوئی تھی تو بچھن سنگھ ایشیا
کی تنخواہ کرم سنگھ کی تنخواہ مین شامل تھی اور کرم سنگھ نے وعدہ کیا تھا کہ وہ بچھن سنگھ کو دیا کریگا جب
تنخواہ طلب کی گئی تو کرم سنگھ نے انکار کیا کہ اوس سے ملنی نچاہیے اسپر بچھن سنگھ نے کپتان لینی صاحب
کو اس امر کی اطلاع دی اور صاحب موصوف نے اس بارہ مین تحریر سرکار مین بھیجی اور یہ بھی فرمایا تھا
کہ گرشیانہ کو اپنی تنخواہ باشندگان مواضع سے نلی مگر نقدی کچہری محال سے پایا کرے اور وہ ایسا
بندوبست کرے کہ واردات دزدی محال مین ہونے نہ پاوے اور یہ تجویز ہوئی کہ مبلغ ۵ سالیانہ
اوسکو ۱۸۶۹ء دیا جاوے لہذا بذریعہ اس پروانہ کے تمکو ہدایت ہوتی ہے کہ تم ہر سال بموجب اقساط
کے مبلغ ۵ سکہ ایچ الوقت بالعوض اوسکی تنخواہ کے کچہری محال سے دیا کرو اور رسید لیا کرو اور
گرشیانہ کو تمہارے حکم کے مطابق کاربند ہوگا

المرقوم ۱۲ ماہ ذیحجہ ۱۲۸۴ ہجری

سند عطیہ مہار راو ہولکر بابتہ دینے تنخواہ کا بچھن سنگھ نرورالہ کو

دستخط ڈبلیو پور تھوک

پولیٹکل ایجنٹ

نمبر ۱۱۶

ترجمہ پٹہ عطیہ سری منت میرابائی سیندہیا بنام بچھن سنگھ ٹہاکر و ہمیر سنگھ پسرش تمہارے پاس
اب تک بطور بالگذاری تین مواضع مفصلہ ذیل واقعہ پرگنہ حویلی اوجین یعنی

۱ موضع نرور
۱ موضع گومری
۱ موضع موچاکھیری

بالگذاری مقررہ ادا سے ان مواضع کی حسب تفصیل ذیل ہے

سمت ۱۸۸۶ مین	مبلغ ۔۔۔ ؍
سمت ۱۸۸۷ مین	مبلغ ۔۔۔ ؍
سمت ۱۸۸۸ مین	مبلغ ۔۔۔ ؍
سمت ۱۸۸۹ مین	مبلغ ۔۔۔ ؍
سمت ۱۸۹۰ مین	مبلغ ۔۔۔ ؍
سمت ۱۸۹۱ مین	مبلغ ۔۔۔ ؍
سمت ۱۸۹۲ مین	مبلغ ۔۔۔ ؍
سمت ۱۸۹۳ مین	مبلغ ۔۔۔ ؍
سمت ۱۸۹۴ مین	مبلغ ۔۔۔ ؍
سمت ۱۸۹۵ مین	مبلغ ۔۔۔ ؍
کل	مبلغ ۔۔۔ ؍

تم بلا عذر خزانہ کچہری سرکار مین مبلغ ۔۔۔ ؍ روپیہ مذکورہ بالا موجب اقساط سیغہ ہر سال دیتے رہو اور سمت ۱۸۹۶ مین تم ہر سال مبلغ ۔۔۔ ؍ بطور مالگذاری موجب اقساط مفصلہ ذیل دیا کرو سکے

کاتک سودی پورنماشی

ماگھ سودی پورنماشی

بیساکھ سودی پورنماشی

تم زمیندار کو مبلغ ۔۔۔ ؍ بابت دامی سکے دیا کرو اور سوائے اسکے اور کوئی جنسوب تم سے نہ لی جاوے گی مگر سرکار تم سے بھیٹ لے گی

المرقوم پیساکھ بدی دسمی سمت ۱۸۸۶ مطابق ۲۲ ماہ شوال سنہ ۱۲۳۳ ہجری

ترجمہ پروانہ ولیم پورتوک صاحب بنام راؤ بھیم سنگھ پسر بہیر سنگھ ترور والہ واقعہ علاقہ اوجین

سمت راوجی ترسٹ کو بمقام گوالیار دیا ہے تمہارے مقدمہ کے تحریر کیا تھا اور ہم اب تمہارے پاس

پتہ جو ہمارے پاس آیا ہے بھیجتے ہین یہ تم پر فرض ہے کہ تم بہبودی مواضع پیش نظر رکھو اور سرکار کی دوستی مین ثابت قدم رہو کہ یہ امر تمہاری بہبودی کا ہوگا اگر تم مواضع کی بہتری نکروگے تو تمہارا نقصان ہوگا لہذا ہرگز تغافلی اس امر مین نکرنا بلکہ وہ طریق اختیار کرو کہ سرکار تم سے راضی اور خوش رہے اور تمہارا نقصان نہو فقط

المرقوم چہٹہ سودی یکم سنہ ۱۸۸۸

دستخط ڈبلیو یور تھوک

پولیٹکل جنٹ

نمبر ۱۱۷

ترجمہ پروانہ دولت راو سیندہیا بنام کماسدار موضع مکسی واقعہ تعلقہ چھوکر منجانب بابا دلی دیوان سلیم سنگ نے جو قدیم سے تنخواہ موضع مذکور سے پاتا ہے سرکار مین عرض کیا ہے کہ بجاے دینے اوسکے روپیہ کے تم اوسکو جوابات لاطائل لکھکے بطالف ٹال دیتے ہو لہذا جو سرکار نے بلغ ۔۔۔ اوسکے واسطے موضع مذکور مکسی سے تجویز کرکے قرار دیا ہے کہ وہ روپیہ باقساط ذیل اوسکو دیا جاے یعنی

بماہ کاتک

بماہ ماگھہ

بماہ بیساکھ

لہذا پروانہ ہذا بنام تمہارے نافذ ہوتا ہے اور ہدایت ہوتی ہے کہ تم مبلغان مذکور دیوان مسطورکو سال بسال دیکر رسید لیا کرو

المرقوم ۱۷ ماہ ربیع الآخر سنہ ۱۲۲۱ ہجری

ایسے مضمون کا پروانہ بابتہ مبلغ ماہ اور موضع اونتا کے

اور پروانہ بابتہ مبلغ ماہ اور موضع چرادو کے جاری ہوا اور بعینہ ایسے قسم کے پروانجات

سبق راو کون سنگھ ترانا والہ کے باقہ رقوم ذیل کے جاری ہوئی

اوپر دونتا کے	مبلغ ماہ
اوپر نمسی کے	مبلغ ماہ
اوپر چراود کے	مبلغ ماہ
کل	مبلغ ماہ

نمبر ۱۱۸

ترجمہ سند جو ملہار راو ہولکر نے سلیم سنگھ کرشیا کو دی

احکام نام کمادران پرگنہ کتیاوتر انا ہدایتی جاری ہوتے ہیں کہ وہ تمکو تنخواہ سالیانہ مبلغ [illegible] روپیہ کے جو تمہارے واسطے پرگنہ جات مذکورہ سے بوساطت بسبب کپتان ہنسلی صاحب کے سمت ۱۸۷۹ سے تجویز ہوئی ہے دینگے یعنی

پرگنہ ترانا سے	مبلغ [illegible]
پرگنہ کسینا سے	مبلغ [illegible]
کل	مبلغ [illegible]

تم روپیہ مذکورہ بالا [illegible] کچہری محال سے بجائے تنخواہ کا وپا کروگے اس سے سوائے تم محالات سے یا دیہات پرگنہ سے یا دیہات خاصی سے کوئی جوب یا بھیٹ وغیرہ نلوگے اور تم امن و امان محالات قایم رکھوگے

المرقوم ۱۰ ماہ جمادی الآخر ۱۲۱۹ ہجری

نمبر ۱۱۹

ترجمہ سند جو ملہار راو ہولکر نے سلیم سنگھ ٹھاکر کو دی

تمنے بمقام اندور سرکار میں عرض کی کہ دو مواضع لعل گڈہ معروف مان پورا و مگورا ریا واقعہ گیرہ مہدپور

جو تمہارے پاس مدت تک رہے ہین سال گذشتہ مین ضبط ہوکر واسطے تعمیر چہری بمقام بہانپورہ علیحدہ کیے ہین اور جو تنخواہ کا تم اون مواضع سے پاتے تھے وہ موقوف ہوگئی اور یہ امر بوساطت کپتان کے صاحب کے بجانب جنرل مالکوم صاحب قرار پایا تھا کہ بجاے لینے روپیہ نقد کے دیہات مذکورہ سے اور بہ تشدد تحصیل کرنے باشندگان سے تمکو موضع کچا لیا اور نقد الے روپیہ سالیانہ کچہری سرکار سے ملیگا اور ایک پروانہ بنام کماسدار محال جاری ہوا تھا جسکی رو سے اوسکو ہدایت ہوئی تھی کہ وہ تمکو مبلغ الے روپیہ ہر سال دیا کریگا اور ماوراے اسکے تمنے عرض کیا تمہاری قبضہ مین موضع کچا لیا ہی رہا اور تمکو نقدی مقررہ الے روپیہ کی ہی ملتی رہی اور تمنے ایک درخواست سرراس وصاحب کو اس مضمون کی دی کہ واسطے پانی گہاس اور ہیزم سوختنی وغیرہ کے تمکو دونون مواضع مذکورہ بالا استجاری مین استمرار دیے جائین اور مالگذاری اوسکی بعد مجرا لینے مبلغ الے جو تمکو کچہری محال سے ملتا تھا سرکار مین جہان سرکار حکم دے ادا کیا کروگے اور صاحب موصوف نے تمہاری درخواست کو سرکار کے ملاحظہ کیواسطے بھیجی اور اوسپر لحاظ ہوکر یہ تجویز ہوئی کہ دونون مواضع مذکور تمکو مستاجری استمراری مین دیے جائین اور مبلغ ۷۰ سمات ان دونون مواضع کی مالگذاری بابتہ دو سال کے اسطرح قرار پائی یعنی مبلغ ۱۸۱۰ء بابتہ سنہ ۱۲۲۹ ہجری مطابق سنہ ۱۸۱۴ء کے اور مبلغ ۱۸۱۵ء بابتہ سنہ ۱۲۳۰ ہجری مطابق سنہ ۱۸۱۵ء کے تم بلاعذر وحیلہ مالگذاری جہان سرکار ہدایت کرے دیا کرو یعنی مبلغ ۱۸۱۰ء سنہ ۱۲۲۹ ہجری اور سنہ ۱۲۳۰ ہجری سے مبلغ ۱۸۱۵ء بعد مجرا لینے مبلغ الے روپیہ یکہ رایج الوقت جو تمکو سرکار سے ملتا ہے اور جو رقم تمہارے حساب مین مالگذاری مذکور سے علیحدہ مجرا دیجائیگی اور جو روپیہ تم ادا کروگے اوسکی رسید تمکو ملیگی

المرقوم ۱۶ ماہ ذیقعدہ سنہ ۱۲۳۱ ہجری

نمبر ۱۲۰

ترجمہ سند جو دولت راو سندہیا نے سلیم سنگھ گرشیا لعل گدہ والہ کو سنہ ۱۲۲۱ ہجری مین دی

گوبردہن داس جی کماسدار پرگنہ برود وغیرہ نے بنظر اسکے کہ تم فساد محالات مین نکرو دو مواضع موضع لسودہ داس و موضع دہابلا اجنا واقعہ پرگنہ برود بلا بمنظوری سرکار تمکو دیے ہین اور سرکار نے منظور کیا کہ سنہ مذکورہ بالا سے دونون مواضع یعنی موضع لسودہ داس اور موضع دہابلا اجنا تمکو دیے جائین

لہذا یہ سند تمکو عطا ہوتی ہے تم دونون مواضع مذکورۂ بالا سوائے اجارہ کے اپنے قبضہ مین رکھو اگر آیندہ تم مصدر فساد کسی محال سرکاری واقعہ پرگنہ تردد مین ہوگے تو دونون مواضع مذکورۂ بالا ضبط سرکار ہوجاوینگے فقط

المرقوم یکم ذیحجہ سنہ ۱۲۲۰ ہجری

بہان مہر اور دستخط

جنرل سرجان مالکولم صاحب کے ہوے

نمبر ۱۲۱

ترجمہ پروانہ ملہار راو ہولکر بنام کرشناجی پٹیل کماسدار پرگنہ دیالپور

پرتاب سنگھ گریشیا پیلیاوالہ نے جو تنخواہ پرگنہ مذکور سے پاتا تہا بجاے لینے اپنے حق معمولی کے عرصہ قلیل گذرا بہت روپیہ تحصیل کیا اور باشندگان پر بہت تشدد کیا اسکی تحقیقات ہوئی تو یہ قرار پایا کہ گریشیا مذکور دیہات محال سے ایک پیسہ تحصیل نکرے اوسکو نقدی کچہری محال سے ملا کریگی اور حسب ضرورت جب معاملہ آوے اوسکو حکم دیگا تو وہ خدمت سرکار یہی محال مین کریگا لہذا ابسلغ ۱۸۰ روپیہ پرتاب سنگھ مذکور کیواسطے سنہ ۱۹۱۰ سے مقرر ہوے بذریعہ اس تحریر کے تمکو ہدایت ہوتی ہے کہ تم روپیہ تنخواہ کا دیہات سے محصول کرکے ہر سال سنہ ۱۲۱۰ مین گریشیا مذکور کو بسلغ ۱۸۰ روپیہ بجاے تنخواہ کے کچہری محال سے دیا کرو اور رسید اوسکی لے لیا کرو

پرتاب سنگھ گریشیا مذکور روپیہ نقد جو سرکار نے بالعوض تنخواہ کے اوسکے واسطے تجویز کیا ہے کچہری محال سے باقساط پاوے گا اور جب تم حکم دوگے وہ حاضر خدمت سرکار پرگنہ مذکور مین کیا کریگا

المرقوم ۱۵ ماہ ربیع الآخر سنہ ۱۲۲۱ ہجری

نمبر ۱۲۲

ترجمہ پروانہ ملہار راو ہولکر بنام گوبندراو جمناجی کماسدار پرگنہ مہیل پور

پرتاب سنگھ گریشیا پیلیاوالہ نے حاضر ہوکر عرض کیا کہ وہ تنخواہ پرگنہ مذکورہ بالا سے پاتا تہا اور

[illegible] کہ اوس نے بعد فساد برپا ہونیکے زیادہ روپیہ دیہات سے تحصیل کر لیا تھا اوسکی تنخواہ ضبط ہو گئی تھی
اوس نے درخواست دی کہ تجویز اوسکے واسطے ہو کہ تنخواہ مذکور اوسکو ملا کرے اور اوسنے اقرار کیا ہے
کہ جو کچھ اوسکے واسطے تجویز ہوگا اوسکو وہ منظور کریگا اور وہ ہرگز فساد برپا نہیں کریگا اور خدمت سرکار محال میں
کیا کریگا اور ایسی تدابیر عمل میں لائیگا جس سے انسداد دزدی ہو اور جب کہ سردار اوسکو طلب کریگا اور
وقت وہ حاضر ہوگا یہ درخواست اوسکے ملاحظہ میں گذری اور یہ تجویز ہوئی کہ گرشیا مذکور بجائے تنخواہ کے
نقد روپیہ کچہری پرگنہ سے پایا کرے اور وہ کچھ بہیٹ وغیرہ دیہات سے تحصیل نکرے اور محال میں
خدمت سرکار کیا کرے لہذا مبلغ ماہ صد سال گذشتہ سے اوسکے واسطے تجویز ہوا اور نام تمہارے
نفاذ حکم ہے کہ تم کچہری محال سے روپیہ ماہ صد مذکورہ بالا پرتاب سنگھ پلیوا مذکور کو بجائے تنخواہ کے
کے جو وہ سابق پرگنہ مذکور سے پایا تمہا دیا کرو اور اوسکی رسید اوس سے لیا کرو فقط

المرقوم ۲۵ ماہ شعبان سنہ ۱۲۲۱ ہجری

نمبر ۱۲۲

ترجمہ پروانہ ملہار راو ہولکر بنام بہیکیا جی زاین کمانسدار پرگنہ سوسیر

پرتاب سنگھ گرشیا موضع پلیوا توابع پرگنہ اوجین مبلغ ماہ سالیانہ بابتہ پرگنہ مذکور سے بنام تمہارا
تنخواہ کا شروع بلوہ سے پاتا تھا مگر اب بوساطت کپتان پورتھوک صاحب کے یہ قرار پایا کہ وہ دیہات
سے ایک پیسہ بھی وصول نکرے اور حفاظت دیہات کی کرے اور مبلغ نقد جو سال گذشتہ سے
اوسکے واسطے تجویز ہوا پایا کرے لہذا تمکو ہدایت ہوتی ہے کہ تم گرشیا مذکور کو دیہات سے زر تنخواہ
تحصیل کرنے نہ دو مگر سال گذشتہ سے ہر سال مبلغ مذکورہ بالا کچہری پرگنہ سے دیا کرو اور اوسکی
رسید اوس سے لیا کرو فقط

المرقوم ۶ ماہ ذیحجہ سنہ ۱۲۲۱ ہجری

سند عطیہ مہاراجہ سری ملہار راو ہولکر بنام پرتاب سنگھ ٹھاکر پلیوا بابتہ تنخواہ کا ضلع سوسیر

دستخط ڈبلیو پورتھوک

کمانڈنگ سواران ہولکر و پولیٹکل ایجنٹ

نمبر ۱۲۴

ترجمہ پٹہ استمرار جو ۱۲۵۸ مطابق ۱۸۴۲ء مین مہاراجہ جیاجی راو سیندہیا نے معرفت مادھو راو پسر اہلیاداس کے راوت ہٹا سنگہ و کنور اودکار سنگہ کو بابت تین مواضع پیلیا ہارا و سالہ کھیری و ہری گڈہ متعلقہ پرگنہ اونیل ضلع اوجین واقعہ علاقہ صوبہ مالوہ کے عطا کیا

بموجب پٹہ کے تین مواضع مذکورہ بالا مستاجری استمرار مین تمکو دیے گئی لہذا تم مالگذاری اونکی خزانہ سرکاری مین سال بسال فصل وار بموجب اقساط کے ادا کرتے رہو اور انتظام نیک سے باشندگان مواضع مذکور کو راضی رکھو اور جو نقصانی تردد ناقص سے ہوگی وہ مستاجر پر عاید ہوگی اور تم علیحدہ اس سے جنوب اور بہیٹ اور دامی زمیندار ادا کروگے اور تم دست اندازی بیچ اوس اراضی کے نکروگے جو انعامدار دنکو اور پوتل دھرم ارتھہ مین دی گئی ہے

تفصیل دیہات

	صحیح	اضافہ	کل
موضع پیلیا	مبلغ ۱۰۰ سکہ =	+	۱۰۰ سکہ =
موضع سالہ کھیری	۱۰۰ سکہ	+	۱۰۰ سکہ
موضع ہری گڈہ	۱۰۰ سکہ	+	۱۰۰ سکہ
	۳۰۰ سکہ =	+	۳۰۰ سکہ =

مبلغان مذکورہ بالا اقساط کے تم خزانہ سرکاری مین بموجب اقساط کے ادا کیا کرو اور رسید اوسکی لے لیا کرو تم تینون مواضع مذکورہ بالا کو نسلاً بعد نسل اپنے قبضہ مین رکھو وہ تمکو واسطے دوام کے مستاجری مین دیے گئے ہین روپیہ حسب ہدایت بالا ادا ہوگا

المرقوم ۳ ربیع الاول

دستخط الف ایچ سینڈس

نمبر ۱۲۵

ترجمہ پروانہ مہارراو ہولکر بنام گرشنا جی تیل کما سدار پرگنہ دیالپور

چونکہ ناہر سنگھ گرشیلنے پرگنہ مذکور سے بہت روپیہ بابتہ اپنی تنخواہ کے تحصیل کر لیا ہے اور اسی سبب سے باشندگان دیہات پرگشتہ ہوا اور چونکہ یہ قرار پایا کہ وہ آئندہ نشد و باشندگان دیہات پنرکر ہوا ور نہ کچھ اوسے وصول کرے مگر نقدی کچہری محال سے پایا کرے اور خدمت سرکاری پرگنہ مین کیا کرے اور اوس کا بندوبست رکھے اور چونکہ مبلغ ۱۸۰۰ سکہ رائج الوقت بوساطت خبرل مالکوم صاحب اوسکے واسطے ۱۲۲۸ سے بالعوض تنخواہ مذکور کے مقرر ہوا لہذا بذریعہ اس پروانہ کے بنام تمہارے نفاذ حکم ہے کہ گرشیا مذکور کو مبلغ مذکور ہر سال کچہری پرگنہ سے دیا کرو اور اوسکی رسید اوس سے لیا کرو فقط

المرقوم ۱۵ ماہ رمضان سنہ ۱۲۲۸ ہجری

پروانہ مہاراجہ مہارراو ہولکر بابتہ دینے تنخواہ کا ناہر سنگھ اجاد دوالہ کو

دستخط ڈبلیو ہیتھوک

پولیٹکل جنٹ

نمبر ۱۲

ترجمہ چٹھی سیجر الف ایچ سینڈس پولیٹکل اجنٹ بنام سمان سنگھ ٹھاکر دہولاتیا

تمنے ایک عرضی ہمارے پاس بھیجی کہ تمہارے عموی پرتھی سنگھ نے وفات پائی اور تم گیانا بائی بیوہ ٹھاکر مرحوم کی پرورش کروگے اور چونکہ اوسکی کوئی اولاد نہیں لہذا تم چاہتے ہو کہ جو پرگنہ اوسکو تمہاری تنخواہ سے دلایا گیا تھا اب وہ پرگنہ پھر تمکو ملے اور گیانا بائی نے بھی ایک عرضی بھیجی ہے جسمین مضمون کہ اوسنے سمان جی اپنے برادرزادہ کو وارث تنخواہ شوہر مرحوم کا کیا پس بدین غرض تحقیقات بیانات مدعی و مدعا علیہ کیجاے اور نیز تحقیقات اس امر کا کیا جاے کہ کون از روے رواج خاندان استحقاق زیر پرورش مذکور کا رکھتا ہے وکیل نانا صاحب کو حکم ہوا تھا کہ کیفیت اس امر کی بھیجے وکیل مذکور نے ایک خط بنام نانا صاحب روانہ کیا نانا صاحب نے تحقیقات کرکے بجواب اوسکے ایک قلمسنامہ بھیجا ہے اوس سے واضح ہوتا ہے کہ [illegible]

یہ فیصلہ ہوا کہ تم ہر سال سلغ اسماہ سحواہ پرتھی سنگھ مرحوم سے پاؤ گے اور گنا نابائی بھی اس عرضہ مین نوٹ دیا اور اوسکا دعوی تنخواہ جسکے واسطے اوسنے اپنے برادرزادہ کو وارث قرار دیا تھا مینے اوپر بیاد درست کے نہین پایا گیا مگر چونکہ اوسنے سمتاجی کو تبنی کیا تھا لہذا تم اوس کی پرورش کیواسطے خرچ ضروری مقرر کردو

المرقوم مقام مہدپور تاریخ ۱۱ ماہ جولائی سنہ ۱۸۳۳ع مطابق ساون بدی یکم سمت ۱۹

دستخط الف ایچ سیندس
پولیٹکل ایجنٹ

نمبر ۱۲۷

ترجمہ روانہ مہاراو ہولکر بنام گوبند راو جمناجی کماسدار پرگنہ مہدپور

دیرت سنگھ پسر پرتھی سنگھ دھولاتیا والا واقعہ پرگنہ الوجہ نے حاضر سرکار ہوکر یہ بیان کیا کہ وہ تنخواہ پرگنہ مذکورہ بالا سے پاتا ہے اور بعد بلوہ کے اوج نے پرگنہ سے جو کچھ اوسکو ملا وصول کیا خواہ وہ برابر بیری تنخواہ کی تھا یا کم اوس سے تھا اور جو کہ جیسے اور لوگونکی تنخواہ کیواسطے بجوز ہوگئی ہے ویسی ہی تجویز اوسکی تنخواہ کیواسطے بھی فرمائی جاوے یہ بھی بیان کیا کہ جو کچھ اوسکو واسطے مقرر ہوگا وہ اوسکو منظور ہوگا اور وہ کچھ روپیہ بنام نہاد بہیہ پرد دیہات سے وصول نہین کریگا اور وہ خدمت سرکار بھی حسب الحکم کماسدار کیا کریگا اور ایسا بندوبست کریگا کہ دزدی کا بالکل انسداد ہو اور دیرت سنگھ مذکور نے یہ بھی بیان کیا کہ اگر وہ شرایط مذکورہ بالا بجانہ لاوے تو جو تنخواہ اوسکی مقرر ہو وہ ضبط سرکار ہو لہذا یہ تجویز قرار پائی کہ سلغ اسماسکہ رایج الوقت سنہ ۱۲۴۳ ہجری سے اونکے واسطے پرگنہ سے مقرر ہو لہذا تمکو حکم ہوتا ہے کہ تم سنہ مذکور سے دیرت سنگھ گرشیا دھولاتیا کو رقم اسماء مرقومہ بالا ہر سال کھری پرگنہ سے دیا کرو اور نگران رہو کہ جو شرایط اوسنی کی ہین اونکی تعمیل وہ کرتا ہے یا نہین اور جسقدر روپیہ اوسکو دو اوسکی رسید اوس سے لیا کرو

المرقوم ۲ ماہ شعبان سنہ ۱۲۴۳ ہجری

یہ سند بابت تنخواہ ترے تعادی سلغ اسما مہاراجہ ملہار راو ہولکر نے نانہو رام ٹھاکر دھولاتیا کو عطا کی

دستخط ڈبلیو پورتھوس

پولیٹکل ایجنٹ

نمبر ۱۲۸

ترجمہ پروانہ ملہار راو ہولکر بنام کرشنا چی تیل کما ندار پرگنہ دیا لپور

دھرت سنگھ دھولانیا والا تنخواہ ترقی یعنی گاہ دیہات پرگنہ مذکورہ بالا سے پاتا ہے اور اوس نے بجاے لینے اوسقدر روپیہ کے جو اوسکا حق تھا شروع بلوو سے کم زیادہ دیہات سے وصول کیا ہے اب کرشنا مذکور اقرار کرتا ہے کہ وہ بجاے تنخواہ مذکورہ کے نقدی کچہری محال سے لیگا اور خدمت سرکار کے پرگنہ مین کیا کریگا اور کچھ بھی علیحدہ دیہات سے وصول نہین کریگا لہذا سرکار نے سمت ۱۸۷۶ سے مبلغ ۱۵۰۰ روپیہ نقد سالیانہ بالعوض تنخواہ کے مقرر کیا اور بذریعہ اس پروانہ کے بنام تمہارے نفاذ حکم ہے کہ تم کچہری محال سے کرشنا دھولانیا کو رقم ۱۵۰۰ روپیہ کی سال بسال سمت ۱۸۷۶ سے لیا کرو اور حکم دو کہ وہ خدمت سرکار محال مذکور مین کیا کرو اور جو بقدر روپیہ تم اوسکو دو اوسکی رسید اوس سے لے لیا کرو فقط

المرقوم ۲۹ - ماہ محرم سنہ ۱۲۲۰ ہجری

یہ سند مہاراجہ ملہار راو ہولکر نے دھرت سنگھ پسر کرشنا دسابق ٹھاکر دھولانیا کو دربار دینے مبلغ ۱۵۰۰ روپیہ کے کچہری دیالپور سے باتہ تنخواہ گاہ کے ہے جسکا استحقاق ضلع مین بیرسنگھ رکھتا ہے عطا کی

دستخط ڈبلیو پورتھوس پولیٹکل ایجنٹ
کمانڈنگ سواران ہولکر مہتمم تنخواہات کرشنا

نمبر ۱۲۹

ترجمہ پروانہ دولت راو سندھیا بنام نول سنگھ ٹھاکر بچھرواڑہ پرگنہ جیلی وبقایا مبلغ ۱۰۰۰ روپیہ باقی ذمگی تمہارے باتہ راو ہی طرف کے سرکار مین اب تک ادا نہین ہوا ہے زمین کا تردد نہین ہوا

امداد مالگذاری مین کی ہوئی باپی جی سکھدیو خانصاحب والے نے جسکو حکم دینے پیشکا بابت راوتی طرف سے ہوا ہے
نے بکارکن تیل ہری کو اسواسطے بھیجا ہے تمکو نامبردہ سے تیلیکا تم حقدار ہو کاران کے لحاظ کرکے اور زمین
کی بندوبست کرکے مالگذاری کا تحصیل ہو اور تمہارا ذمہ ہے کہ کچھ فساد برپا نہو

المرقوم پوس بدی تیرس سمت ۱۹۴۷

ترجمہ یادداشت بنام ٹہاکر سری سنگھ دکپور دہنوکل سنگھ طرف راوتی والہ واقع موضع بجرود پرگنہ اوجین
تمکو اطلاع دی گئی ہے کہ انتظام طرف مذکور کا تمہارے سپرد واسطہ دوام کے ۱۳۳۶ ہجری سے ہوا ہے
اور بموجب شرائط ذیل کے تم کاربند ہوگے

اول تم ہر سال دو اقساط مین مبلغ الف سکہ اوجین جو رقم مالگذاری موضع کی ہے کماشدار پرگنہ
مذکور کو دیا کرو اور اوس سے اوسکی رسید لیا کرو اور ہر سال کے شروع مین ایک مہاجن بطور ضمانت
ادائے مالگذاری مذکور کیواسطے داخل کیا کرو

دوم تم کو اختیار کچہری کے پاس جاکر تمام حال طرف مذکور بیان کیا کرو

سوم اگر کوئی کاشتکار وغیرہ طرف ترکانی کا اپنی زمین چھوڑکر طرف راوتی مین آجاے تو تم اوسکو دیانا
نہ دینا

چہارم اگر کوئی رعیت یا بھیی آکر تمہاری طرف مین آباد ہو تو تم اوسکو وہان سے نہین دینا اور اوسکی
کیفیت کماشدار کے پاس بھیجنا

پنجم چونکہ تم ٹہاکر طرف مذکور کے ہو لہذا انتظام اوسکا سپرد تمہارے ہوا ہے اور تم پر فرض ہے
کہ تم خدمت سرکار دیانت اور امانت کے ساتھ کرو اگر خلاف اسکے کروگے تو تمکو سزا دیجائیگی

بموجب شرائط بالا تم کارروائی کرو اور سرکار کے مطیع رہو فقط

المرقوم بہادون بدی نوی سمت ۱۹۴۲

نمبر ۱۳۰

ترجمہ پروانہ اظہار راو ہولکر بنام کرشناجی تیل کماشدار پرگنہ دیالپور

ساونت سنگھ گرشیا پرگنہ مذکور سے تنخواہ پاتا تھا اور لوگون پر بہت فساد کرتا تھا اب بوساطت جنرل مالکوم صاحب کے یہ قرار پایا کہ گرشنا مذکور کچھ چیز علیحدہ دیہات سے وصول نکرے مگر نقدی کچہری محال سے پایا کرے اور خدمت سرکار کی پرگنہ مین کرے اور انتظام محال مین رکھے اور مبلغ لاکھ ۱ ہزار ۲۸ سنہ ۱۲۲۸ ہجری سے واسطے ساونت سنگھ گرشیا مذکور کے بالعوض تنخواہ کے مقرر ہوئے لہذا بنام تمہارے نفاذ حکم ہوا کہ تم رقم مبلغ لاکھ ۱ ہزار ۲۸ مذکورہ بالا گرشیا مسطور کو سال بسال کچہری پرگنہ سے دیا کرو اور اوس سے رسید اوسکی لیا کرو

المرقوم ۱۵ ماہ رجب سنہ ۱۲۲۸ ہجری

نمبر ۱۳۱

ترجمہ سند عطیہ ملہار راو ہولکر بنام کرن سنگھ گرشیا سنہ ۱۲۲۸ ہجری

تمہاری تنخواہ پرگنہ کتیا اور ... مقرر ہوئی ہے اور ہمنے حکم نامہ محالات اران پرگنہ جات مذکور بھیجا ہے وہ تنخواہ تمہاری دونون محالون سے سند مذکورہ بالا سے دیا کرینگے قبل سنہ ۱۲۷۶ کو بوساطت کپتان فنسلی صاحب کے مبلغ ... سالیانہ تمہارے واسطے مقرر ہوا تھا مدین تفصیل

پرگنہ ترانا سے مبلغ لاکھ ۱

پرگنہ گنیاسے مبلغ ... ۵۰

کل مبلغ لاکھ ۱ ...

یہ مبلغ ... تمکو کچہری محالات سے ہر دو پرگنہ سے بابتہ ترنی کے ملا کریگا مگر تم ایک پیسہ بھی بنام نہاد بھیٹ وغیرہ کے پرگنہ یا دیہات یا دیہات خاصی وغیرہ سے تحصیل نہین کروگے اور انتظام محال مین اچہار کروگے

المرقوم ۱ جمادی الاخر سنہ ۱۲۲۸ ہجری

نمبر ۱۳۲

ترجمہ سند عطیہ ملہار راو ہولکر مرفت بابوجی کرسن ساکن پرگنہ بھوندر سے بنام نوراسنگھ چوہان بردیالہ

تم ایام دراز سے موضع مکروری اور پیلیا سے تنخواہ پاتے ہو اور تمہارے ملازم گوبردھن سنگھ اور گوکل سنگھ برگوجر نے سابق تنخواہ اور بہیٹ مواضع مذکور سے تحصیل کین اب مبلغ ماہ جو تین اقساط مفصلہ ذیل مین دیا جائیگا یعنی

ماہ کاتک مین مبلغ
ماہ ماگھہ مین مبلغ
ماہ بیساکھہ مین مبلغ

کل مبلغ ماہ

۱۲۲۷ یا ۱۸۱۲ء سے بجائے تنخواہ اور بہیٹ کے تمہارے واسطے بوساطت جنرل مالکولم صاحب کے مقرر ہوا ہے لہذا تم کچہری سے سبلغان مذکور سال بسال پایا کروگے اور کسی باشندہ پر زیادتی نہین کروگے اور تم ایسی تدبیر عمل مین لاؤ جس سے ہرگوجر کچہ شرارت نکرین اور اگر وہ زبردستی کوئی چیز تحصیل کریگا تو وہ روپیہ تمہارے روپیہ سے مجرا کیا جائیگا فقط

المرقوم ۶ شعبان سنہ ۱۲۲۰ ہجری

نمبر ۱۳۳

ترجمہ پروانہ بمین راؤ آیاجی کلہاڑ پرگنہ اگر مرقومہ بہادون سودی تیج تمت ۱۹ مطابق یکم ماہ شوال سنہ ۱۲۰۵ ہجری

مقدمان وٹہیکہ داران دیہات پرگنہ مذکورہ بالا کو واضح ہو کہ راونول سنگھ بعد اوسکے فرزند گج سنگھ پردیا والہ نے بیان کیا کہ وہ ایام قدیم سے بہیٹ دیہات ترنی پرگنہ مذکور سے پاتے ہین مگر باشندے چند دیہات کے تحصیل کرنے بہیٹ دینے مین مقابلہ پیش آئے اور یہ استدعا کی کہ باشندگان کو ہدایت ہو کہ بموجب رسم قدیم کے بہیٹ دیا کرین اس امر مین تحقیقات زمینداران سے ہوئی اور یہ پروانہ جاری ہوتا ہے کہ باشندگان دیہات ترنی بلاعذر وحیلہ راونمذکور کو بہیٹ معمولی بحساب دو روپیہ سالیانہ دیدین فقط

بہاولپور راجپوتانہ

ماتحت بہاولپور راجپوتانہ کی ریاست سے جاگیر خدمتی جسکا تفصیل ذیل ہین اور وہ ماتحت گورنمنٹ انگریز بہادر

اول جو بت جسکی مالگذاری ۴۰ ہے اور آبادی قریب ۴۰ نفری اور اوس مین اکثر باشندہ بھیل ہین رئیس اس ریاست خورد نجیت سنگھ نامے نے جو قوم کا راٹھور راجپوت ہے اقرار کیا ہے (نمبر ۱۳۴) کہ جسقدر زمین بابتہ سڑک ریل کے اوسکے علاقہ مین درکار ہوگی وہ دیگا

دوم متوارا جسکی آمدنی مبلغ ۱۰۰ ہے اوس مین بھیل لوگ متفرق مقامات پر آباد ہین

سوم کھیتوارا جسکی آمدنی قریب ۱۵۰ روپیہ ہے

چہارم رتن مل اسکی مالگذاری ۳ ہے آبادی کھیتوارا اور رتن مل مین بالکل بھیلون کی ہے

اِن ریاست ہاے خرد مین سے کوئی ریاست کچھ تنخواہ گورنمنٹ انگریزی سے نہین پاتا اور نہ کچھ سرکار مین مالگذاری دیتا ہے

بیچ سپردگی صاحب ایجنٹ بھیل مقیم سردارپور کے اضلاع وکتان اور ساگور اور باگ متعلق سیندھیا کے تھے مہتمم جاگیرداران ان اضلاع کی حکومت فوجداری کی رکھتے ہین مگر اوسکا اپیل سر صوبہ مالوا روبرو پیش ہوسکتی ہین ان علاقجات مین سے کوئی بھی سیطرح متوسط گورنمنٹ انگریزی کے نہین ہین صاحب ایجنٹ کی سپردگی مین اضلاع متفرق ہولکر یعنی چکلدا ولوہانی بھی ہین اور چکلدا دوریاستہاے خرد بھی دوہرم رتی واقع ہین اور یہ دونون خراج گذار ہولکر کے ہین اول مبلغ ۱۰ اور دوسرے مبلغ ۱۵ دیتے ہین

کلان رئیس متوسط بھوپاد راجپوتی کے علی راج پور معروف علی ہوہن خراج گذار دھار اور چھابو خراج گذار ہولکر ہین سواے اسکے اور بھی بھومیا اور بھیل رئیس ہے جنکے واسطے نسبت اونکے رئیسونکے متوسط انگریزی قرار پاے ہین

اول علی راج پور (کتاب مالکوم مالوا مین نمبر ۱۰ فہرست اول اور نمبر ۲ فہرست سوم مین درج ہے) بڑے خراج گذار ریاست دھار کے علی موہن یا علی راج پور ہے جب تسلط انگریزی مالوا مین قائم ہوا یہ ریاست زیر حکم شخص مسافر نگرانی کے تھی پرتاب سنگھ رئیس علی راج پور نے جب وفات پائی تو اوسکا ایک برادرزادہ کیسری سنگھ نامے تھا اوسنے ارادہ کیا کہ پرتاب سنگھ کے فرزند جسونت سنگھ کو جو بعد وفات اپنے والد کے پیدا ہوا تھا خارج کرے مسافر مذکور نے کیسری سنگھ کو نکالدیا پھر مسافر کو جو ایک افسر انگریزی تھا گورنمنٹ انگریزی سے اجازت مالوا مین رہنے کی دی تھی یہ شخص مدت تک منتظم ریاست علی راج پور کا رہا

اور اوس نے بڑی خدمت بیخ نکالدینے ہموطنون کے اور دیگر بیگانگان کے کی تھی لہذا اوسکو مستمر بالت
تاسن بلوغ جسونت سنگھ کے مقرر کیا تھا ایک اقرارنامہ نمبر ۳۰ الیو ساطت فیما بین اوسکی اور دربار دہار کے
قرار پایا جسکی رو سے بجاے خراج کے جو مشہور ہے کہ سابق مبلغ عـ ۔ تھا آمدنی سائر علی راج پور
دہار کو دی گئی آمدنی سائر نہ صرف غیر فائدہ بخش تھی بلکہ اوسکے تحصیل کرنے مین اہلکاران دہار مین تکرار پیدا ہوتی
اس تکرار کے رفع کرنیکے واسطے اول یہ تدبیر ہوئی کہ ریاست دہار مبلغ ۱۸۰۰۰ روپیہ سالیانہ علی راج پور
کو بالعوض دعاوی باشندگان کے جو نسبت سائر کے تھی دی اس سبب سے تمام عذر و تحت اندازی
اہلکاران علی راج پور کی ختم ہو گئی مگر تکرار اب بھی باقی رہی اس سبب سے اور بہ نظر تسہیل تجارات
ساتہ گجرات کے گورنمنٹ انگریزی نے یہ تجویز کی کہ دہار خراج علی راج پور کا دیدے اور یہ تجویز اوسوقت ہوئی
جب دہار نے علاقہ پرسیا گورنمنٹ انگریزی کو دیا تہا (اسکا ذکر اوپر آچکا ہے) اور اقرار کیا کہ بالعوض
اس خراج کے وہ مبلغ عـ روپیہ سالیانہ دیا کرینگے محاصل جو گورنمنٹ انگریزی علی راج پور سے
تحصیل کرتے ہین ۱۰ عـ ہے منجملہ اسکے عـ دہار کو دیدیے جاتے ہین اور مبلغ ۱۰ عـ باقیماندہ بطور
مدد خرچ چندہ پولس مین دیا جاتا ہے

جسونت سنگھ نے بتاریخ ۱۰ ماہ مارچ ۱۸۶۳ء مین وفات پائی اور وصیت نامہ اس مضمون کا لکھا
کہ اوسکی ریاست درمیان اوسکے دو فرزندون کے تقسیم ہو اب یہ سوال بیان ہو سکتا ہے کہ یہ تقسیم
منظور ہو سکتی ہے یا نہین لہذا صاحب پولیٹکل ایجنٹ بہوپال نے رئیسان قرب وجوار سے اس بارہ مین
مشورہ کیا اور فیصلہ گورنمنٹ انگریزی نے کیا کہ وصیت نامہ علیحدہ رکہا جاے اور گنگا دیو پسر کلان
وارث ریاست قرار دیا جاے مگر وہ کچہ علاقہ اپنے برادر کوچک کو دے اور پرگدی نشینی گنگا دیو کے
گورنمنٹ انگریزی نے ایک خلعت اوسکو دیا اور ۱۰۰۰ عـ یہ نذرانہ اوس سے لیا

رئیس علی راج پور نے اقرارنامہ نمبر ۳۶ منعقد کیا جسکی رو سے اوس نے اقرار کیا کہ وہ زمین واسطے
تیاری ریل کے دیگا اور گورنمنٹ انگریزی کو کل حکومت اوس زمین کی حاصل رہیگی

دوم جابوا ۔ بالعوض خراج مبلغ ۱۰۰۰ عـ جسکا دعوی ہو لکر نے بسبب اس ریاست کے
کیا تہا علاقجات بو ساطت گورنمنٹ انگریزی ہو لکر کو دیگئے کچہ تحریر اس بارہ مین نہین ہوئی ۱۸۲۱ء مین بانتظام
مدبر ملک اور زد و راجہ بہیم سنگھ کے راجہ کو ہدایت ہوئی کہ اگر وہ اپنے فرزند پرتاب سنگھ کے نام ریاست کر دے

تدابیر انتظام ملک بوساطت دلفضانت بموجب نمبر ۳ گورنمنٹ انگریزی کے عمل مین آئین بعد ازان واسطے چندسال کے یہ ریاست باہتمام گورنمنٹ انگریزی کے رہی

یہ خاندان اولاد راجہ قدیم جودہ پور کی ہے رئیس حال نے اچھی خدمت بلوہ مین کی یہ ریاست مبلغ ۳۱۲۱۲۱ بابتہ خرچ فوج مالوہیل کو رکے دیتی ہے سوائے اسکے اور کچھ روپیہ وہ گورنمنٹ انگریزی کو نہین دیتی اور نہ گورنمنٹ سے لیتی ہے اس ریاست خرد کے جو چھ اچھے علاقہ تھے وہ ہولکر نے اوس سے چھین لیے تھے مگر یہ امر قابل تحریر کرنیکے ہے کہ ہولکر نے ان اضلاع مین رسومکی چوتھ لینے کا استحقاق قائم رکھا اور یہ چوتھ مرہٹا علاقجات مفتوحہ سے منہا کرتی تھی معاون ضلاع کے جو ہولکر کے قبضہ مین ہین اور جنکی آمدنی قریب ۵۰ لاکھ کے ہے محاصل ملک مہابوا کا ایک لاکھ تیس ہزار روپیہ ہے اور رقبہ قریب ایکہزار پانچ سو میل مربع اور آبادی پچاس یا ساٹھ ہزار مگر اسمین اکثر بھیل کی قوم ہے اس علاقہ مین قریب بیس خاندان رئیسونکے ہین اور یہ لوگ ۵ سالانہ ہولکر کو اور ۵ سالانہ اپنے رئیس کو دیتے ہین رئیس نے اقرارنامہ نمبر ۳۸ منعقد کیا ہے جسکی رو سے اونسے اقرار کیا کہ جسقدر زمین واسطے ریل کے مطلوب ہوگی وہ دیگا

سوم سم کھیرا یا ترلا (کتاب مالکوم مالوا مین نمبر ۴۴ فہرست سوم مین درج ہے) ازروی بندوبست نمبر ۱۳۹ کے جو سرجان مالکوم صاحب نے کیا تھا بھومیا کے قبضہ مین موضع ترلا ازراہ موروثی ہوے ہے اور وہ مبلغ ۵ سکہ حالی اور تنخواہ دیتا ہے اور زمہ دار تمام واردات درزدی کا درمیان دہار اور سلطان پور کے بجوف سہراے ضبطی موضع ہے اوسکا خراج دہار کو دیا جاتا ہے اور اوس مین سے کوئی قسم مجرا نہین ہوتی کیفیت مقدمات فوجداری بھی دہار کو بھیجی جاتی ہے اور بھومیا مبلغ ۵ بنام مہاراز زمینداری دوامی بہیٹ کے دیتا ہے اول بھوبھوشیو سنگھ تھا اوسکے بعد اوسکا فرزند ابھیمان سنگھ ہوا اور بعد اوسکے اوسکا پسر متعنی بھومیا حال کرن سنگھ نامے ہے ۔

چہارم چھوٹا بر کھیرا مورپور (کتاب مالکوم مالوا مین نمبرہ فہرست سوم مین درج ہے) اول بندوبست نمبر ۱۴۰ چھوٹا بر کھیرا کا سرجان مالکوم صاحب نے ۱۸۲۰ء مین کیا تھا بھومیا کو دو مواضع انعام مین ملی تھی بابتہ ایک موضع کے اوسکو ۵ اور بابت دوسرے موضع کے مبلغ ۵ سالہ ۵ سال کے بعد دیتا تھا ایک بندوبست نیا مین بھومیا دہار ۱۸۲۲ء مین بلا اطلاع گورنمنٹ انگریزی کے قرار پایا

جسکی روسے صرف مالوہ روپیہ اب بابتہ چار مواضع کے دینا پڑتا ہے اور باقی سب چھوڑ دیا گیا اول سند مین بھوپیا ذمہ دار بخوف ضبطی مواضع ہر ایک واردات دزدی کا پنج پندرہ مواضع کے شرکت بھوپیا مٹوار لہیرا سے کہتا بھوپیا کو خبردار کرنے تنخواہ کا نہین اور وہ کیفیت تمام مقدمات فوجداری کی دربار دہار مین دیتا ہے

بھوپیا حال بھوانی سنگھ پوتا پرتھی سنگھ کا ہے جسکے ساتھ اول بندوبست ہوا تھا

پنجم مونا پرکھیرا (کتاب مالکوم مالوا مین نمبر ۴۰ فہرست سوم مین درج ہے)

اس رئیس کا واسطے دونون دہار اور سند بھیا کے ساتھ ہے اور اسکی تنقیح سرجان مالکوم صاحب نے ۱۸۲۰ء مین کی ازروی بندوبست کے جو موجب نمبر ۴۱ کے دہار کے ساتھ ہوا تھا

بھوپیا کو پرگنہ دہرم پوری مین سامہ دیہات بجمع ادائے مبلغ ۱۵۵۰ روپیہ سالیانہ کے اور پرگنہ نوسنچا مین تین مواضع بجمع دوامی یعنی استمرار مبلغ ۱۷۰ روپیہ کے اور پرگنہ جھانگیر پور مین ایک موضع استمرار بجمع ۱۵۰ روپیہ سالیانہ کے ملا اور وہ ذمہ دار دزدی کا اپنے علاقہ مین بخوف سزای ضبطی مواضع ہوا اب بھوپیا بابتہ تین مواضع پرگنہ دہرم پوری کے مبلغ ۱۱۵ روپیہ ادا کرتا ہے اور چار مواضع پرگنہ مذکور کے واپس ہوگئے ہین اور اونکی جمع کم ہوگئی ہے یہ واپسی اور کمی ازروی ایک عہدنامہ کے جو دہار کے ساتھ بلا اطلاع و استرضا گورنمنٹ انگریزی کے ہوا عمل مین آئی زر تنخواہ بلا وساطت و کمی تعداد دہار مین داخل ہوتا ہے اور بھوپیا رپورٹ یعنی کیفیت جرائم کی دربار دہار مین بھیجتے ہین

اصل سند بندوبست کی جو سند بھیا کے ساتھ ہوا تھا گم ہوگئی لہذا ڈگری نمبر ۲۴۳ ۱۸۴۷ء مین بھوپیا حال بہانگہ کے والد کو دی گئی ازروی اس سند کے بعض دیہات پرگنہ ساگور مین بطور استمرار بجمع مبلغ ۱۵۵۰ روپیہ کے معہ جوب جو شامل ہوکر مبلغ ۱۷۱۵ روپیہ ہوتا ہے بھوپیا کو دی گئی اور تنخواہ بلا وساطت اور کمی کے ادا ہوتی ہے اس بھوپیا کو ازروی نمبر ۴۳ پانچ مواضع بطور استمرار سند سابق پرگنہ دکتان مین دیے گئے جسکی عوض وہ مبلغ ۱۷۱۵/۸ روپیہ ادا کرتا ہے اور رپورٹ جرائم بلا وساطت دکتان اور ساگور کو بھیجی جاتی ہے

ششم کالی پوری — دو عہدنامجات بوساطت سرجان مالکوم صاحب کے فیما بین بھوپیا اور دربار دہار کے منعقد ہوے ازروی ایک عہدنامہ نمبر ۴۴ کے بھوپیا کو مبلغ ۱۵۵۰ روپیہ حالی

تمام ہادسہ کاری بیشہ [illegible] زمینداری کے پرگنہ وہرم پور [illegible] اور ہاوس
اس روپیہ کے اوسنی نگہبانی پرگنہ وہرم پور کی اور ذمہ داری دزدی کی خبرداری اور ازروی دو [illegible]
نمبر ۴۵ ... کے بھومیا مبلغ ہادسہ سالیانہ وسلے دوام [illegible] وہرم پور [illegible]
اوسکے اوسکو پانچ مواضع دے گئے اور ذمہ داری دزدی [illegible]
بلاد ساطت اور کمی کے دربار دہرے ہوتا ہے رپورٹ دار [illegible]
ڈپٹی اجنٹ بھیل کے پاس بھیجی جاتی تھی جو بھومیا کے سانہ اول عہد نامجات [illegible]
پیتل سانونت سنگھ اور گوردیم سنگھ تھا

بھومیا حال بیج سنگھ نائک ہے ۱۸۴۵ء مین وہ مبلغ ہادسہ سالیانہ سیوا سے بالعوض ضلع
بیکانیر کے موجب نمبر ۴۶ کے پاتا ہے اور ذمہ دار دزدی سترہ مواضع کا ہے اور بیکانیر والا
بلاد ساطت اور کمی کے تنخواہ دیتا ہے بیج سنگھ کو موضع کھیروا ابھی بطور انعام ملا ہے

نمبر ۱۴۶

ترجمہ قسطرانا نامجیت سنگھ رئیس جودپت اور دونکی والدہ باجی صاحبہ گنگا سروپ سری جیت گورمانی
نامزد پولیٹکل صاحب اجنٹ بھیل و نوحیت سودی دسی سنہ ۱۹۲۱ مطابق ۱۹ ماہ اپریل سنہ ۱۸۶۴ء
[illegible] ۸۹

انکی چٹھی نمبر ۳۹۶ پہونچی اوس مین درج تھا کہ شرط دوم عہد نامہ مین جو حکومت کل درج
[illegible] حکومت [illegible] اوس مین یہ بھی تحریر ہو کہ شرط اقرار نامہ اوپر
[illegible] اوسکے بھی فرض تصور ہو

مطابق اوسکے چند شرایط ذیل معروض ہوئے جاتی ہین

اول یہ مناسب ہو کہ جسقدر زمین [illegible] سطے [illegible] دی
گئے اور کارخانجات اور دیگر مکانات [illegible] کی
دیکھ ریکھ کی وہ بلا معاوضہ کے [illegible]
جسطرح گورنمنٹ انگریزی سے دی ہے

جواب اس غرض کیواسطے جو درخواست مطابق
حیثیت ہمارے علاقہ کے کیواسطے کی آوے
منظوری ہوگی

دوم گورنمنٹ انگریزی کل حکومت شاہانہ اوپر اوس
رہین کے رکھین جو واسطے ریلوی اور دیگر مکانات
کے دی جائیگی یہ شرط مہاراجہ کیکوار دولوان نے
نے منظور کی ہے

جواب ہم بھی اس شرط کو بموجب آپکی مرضی کے منظور کرتے ہین

سوم تمنے تحریر کیا ہے کہ جو نزاع یا تکرار فیمابین
ملازمان یا متعلقان ریلوی اور باشندگان علاقہ
دربار واقعہ ہوگی اوسکا تصفیہ صاحب افسر پولٹکل ایجنٹ

جواب یہ امر صحیح ہے

چہارم تمنے تحریر کیا ہے کہ تمام اشخاص جو اندر حدود
ریلوی کے رہتے ہین خواہ رعایا سرکار گورنمنٹ
انگریزی ہون اور خواہ دربار کے بحکومت حکومت افسران
ریلوی یا افسران گورنمنٹ انگریزی قصور کیے جانگے

جواب صحیح ہے

پنجم دربار کا بہت فائدہ بباعث جاری ہونے
ریلوی کے ہوگا لہذا اگر کسی
شخص کا نقصان بگان باغ زمین وغیرہ کا جو اندر حدود ریلوی
آجاے ہوگا اوسکا معاوضہ دربار کردے

جواب یہ امر صحیح ہے

ششم تمام اجناس جو علاقہ دربار مین سے گذر
کرے وہ بلا محصول جاے مگر دربار کو اختیار ہے
کہ وہ اپنا حق تحصیل محصول اوس شے پر قائم اور
جاری رہے جو کسی مقام پر اندر حدود علاقہ دربار
آے یا کسی مکان سے جاے اوسکی شرح
بعد مرین قرار دی جاے گی

جواب ہم بھی راضی ہین جو آپ اس امر مین ہمارے علاقہ کی دولت اور آمدنی کا لحاظ رکھینگے اور جو واجب اور مناسب ہے جو آپ منظور کرین

چہ شرائط مذکورہ بالا معہ جوابات کے ہماری اولاد اور جانشینان پر نسلا بعد نسل فرض ہوگا
تصدیق کیا موتی کامدار نے

دستخط مہاراجا مادھو سری بہادر سنگھ

نمبر ۱۳۵

ترجمہ اقرارنامہ مسافر جمعدار نگرانی سات سو اہل کمپنی کے

مین مسافر جمعدار نگرانی اقرار کرتا ہون کہ جب تک مین بمقام راجپور ملازم راجہ علی ہون اور تک مین اپنے ہمراہی مین پچاس نگرانی سپاہیون سے زیادہ نرکھونگا اور بابر کیسری سنگھ کو دیا جائیگا اور بالعوض مبلغ عـــ خراج مقررہ کے مین جسقدر محصول علی کی راج مین جمع ہوگا وہ مین دربار مین داخل کرونگا اور جو کچھ خرچہ بابت صاف رکھنے راستون کے بیچ راج علی کے غارتگری غارتگرون سے ہوگا وہ میرے متعلق ہے اور پولیٹیکل گورنمنٹ انگریزی کے مین کسی وجہ سے خط کتابت دوسرے راجگان سے نرکھونگا۔

لہذا مین نے شرائط اقرارنامہ بالا پر اس غرض سے دستخط اپنے کیے کہ آیندہ تعمیل اونکی مجھ پر عائد متصور ہو

المرقوم ۹ ماہ صفر ۱۳۳۴ھ مطابق ۸ ماہ دسمبر ۱۹۱۵ء

مہر مسافر

نمبر ۱۳۶

ترجمہ خط مہاراجا گنگا دیوجی رئیس علی راج پور نام میجر کمنگ اجنٹ بہیل مرقومہ ۲۸ اپریل ۱۹۱۶ء

نمبر ۱۶۲

آپ کی چٹھی نمبر ۲۹۱ مرقومہ ۱۰ ماہ حال گذشتہ بطلب اقرارنامہ چہ شرائط متعلقہ ریلوی مابین بڑودا و اندور کے پونچی اوسکا مطلب ذیل مین درج ہوتا ہے

اول جسقدر زمین واسطے ریلوی اکارخانہ یا بنگلے وغیرہ کے درکار ہوگی وہ بلا محصول آوسیر دربار دنگ جسطرح گورنمنٹ انگریزی نے دی ہے

دوم گورنمنٹ انگریزی کل اختیار اوس زمین پر رکھیگی جو واسطے ریلوی اور دیگر مکانات کے درکار ہوگی

آمدنی مذکورۂ بالا سے تمام اخراجات سنہ بندی و متصدیان و ملازمین وغیرہ ادا ہونگے

مہاراجہ اپنے سپرد تین تعلقہ سوائے موضع کروند کے جسکا قبضہ اونکو بارا مہینے کے بعد ہوگا زمین کے یعنی تعلقہ رام پور تعلقہ کوماس تعلقہ بگوس کا مدار ان دیہات کے راجہ نامزد کرینگے اور وہ اونکے بحکم رہینگے اور اونکے حکم کی تعمیل کرینگے اور جو ضرورت راجہ کی درباب ان تین تعلقہ کے ہوگی گورنر اوسکا سرانجام کریگا مگر اوپر تعین حکومت نکریگا اور کوئی تکرار درباب دیہات کے جو بیچ سوائی سنگھ اور بالوبخش اور موتاجی اور ظالم سنگھ وغیرہ کو دیتی گئی ہیں نکرینگے۔ تحریر بالا کی تعمیل ہوگی اور اگر کسیطرح کی تغافلی کسی جانب سے یعنی راجہ یا گورنر کی ہوگی اور اوسکی اطلاع سرکار یعنی گورنمنٹ انگریزی کو ہوگی تو اوسوقت گورنمنٹ انگریزی جیسا مناسب تصور کریگی اوسطرح کا بندوبست کریگی مضمون بالا قطعی ہے

دستخط راجہ

دستخط گور

نمبر ۱۳۸

ترجمہ اقرارنامہ مہاراج سری گوپال سنگھ جہالوا والہ مرقومہ ۱۲ ماہ اپریل ۱۸۶۶ء نمبر ۱۱

اوّل جسقدر زمین واسطے ریل روڈ یا کارخانہ یا دیگر تعمیر یا بنگلہ وغیرہ کے درکار ہوگی وہ بلا لگان دی جائیگی

دوم گورنمنٹ انگریزی کی کل حکومت اوس زمین کی حاصل ہوگی جو واسطے ریل روڈ یا دیگر تعمیر وغیرہ کے دی جاوے گی

سوم جس قسم کی تکرار فیمابین مردمان متعلقہ ریل دی یا دربار کے واقعہ ہوگی اوسکا تصفیہ روبرو صاحب افسر پولیٹیکل کے ہوگا

چہارم تمام لوگ جو اندر حدود ریل کے رہتے ہیں خواہ رعایا گورنمنٹ انگریزی ہوں خواہ دربار کے رعایا ہوں وہ سب ماتحت حکومت افسران ریل دے یا گورنمنٹ انگریزی کے تصور کئے جائینگے

پنجم اگر کسی شخص کا کچھ نقصان بنانے ریل دی سے اندر علاقہ دربار کے ہوا وسماری مکانات اوخواہ لینے زمین سے یا کسی اور طور سے اندر حدود ریل دی کے ہوگا اوسکے ذمہ دار دربار ہونگے

ششم تمام اسباب تجارت جو بذریعہ ریل دی کے علاقہ دربار سے گذر کریگا وہ بلا محصول جائیگا کہ جو اسباب

کی

کسی مقام پر اندر علاقہ دربار کے آوے گا یا کسی مقام سے علاقہ دربار سے جائیگا وہ البتہ محصول دربار کو دیگا
اقرارنامہ چھ شرائط مذکورہ بالا کی تعمیل میرے جانشینان پر نسلاً بعد نسل واجب اور فرض ہوگی

دستخط گوپال سنگھ

مہاراج دربار جھابوا

نمبر ۱۳۹

ترجمہ پٹہ استمرار موضع ترلا واقعہ دھار منجانب راجہ چندراوپوار رئیس دھار بنام شیوسنگھ بھیمان سنگھ بھوپیا
تعلقہ ایگینہ ہنڈولا جو واسطہ دوام کے دیا گیا موضع مذکورہ بالا بھوپیا اور راوسنگھ بزرگون کے پاس کی ادا
اور دربار دھار نے مطابق سند شاہی کے جو اونکے پاس قدیم سے تھی اور شرائط ذیل کے جاری اور قائم
رکھا تھا

اول دیہات ضلع دھار کی سرحد سلطانپور سے تا قصبہ دھار نگہبانی رکھی
دوم کوئی بھیل یا دیگر دردو غیرہ باشندگان دیہات دھار اور ساکنان دھار کی مویشی و اسباب چورانے
نہیں پاسے گا
سوم مسافر اور تجار کو کچھ تکلیف یا مزاحمت نہوگی

بزرگان بھوپیا اس موضع کو حسب شرائط مذکورہ بالا اپنے قبضہ میں رکھتے تھے اور دربار دھار میں بخواہ
سالیانہ مبلغ ۵۰۰ کے ادا کرتے تھے

بھوپیا ان شرائط کا سرانجام بدنظمی حال میں نکر سکا اور رعیت اور تجاران وغیرہ کا نقصان کثیر ہوا
لہذا دربار دھار نے موضع ترلا کو ضبط کر لیا اور اوسکے انتظام کرنے میں اور دوبارہ آباد کرنے میں
اور قلعہ اور فصیل تعمیر کرنے میں دربار کا بہت صرف ہوا

چونکہ اب ملک میں باعث گورنمنٹ انگریزی کے پھر امن و امان قائم ہوا بھوپیا لاچار ہو کر رجوع دربار
دھار میں لایا اوسکی درخواست یہ ہے کہ اوسکا موضع قدیم اوسکو بشرائط ذیل پھر عطا ہو
اول وہ حفاظت راستہ کی سلطانپور سے قصبہ دھار تک کریگا
دوم باشندگان ہواضع ورعیانی اور مسافران کی حفاظت تکلیف سے کیجاوے گی

سوم وہ جو زردی بہیل وغیرہ کرتے ہین اوسکا فسداد کریگا

چہارم جو نقصان بباعث زدوان بہیل ہوگا اوسکا معاوضہ وہ کریگا

پنجم وہ ہمیشہ فرمان بردار دربار کا رہے گا اور کسی مفسد یا بدمعاش کو پناہ نہ دیگا

ششم وہ اور اوسکی اولاد نسلاً بعد نسل متابعت اقرارنامہ مذکورہ بالا کی کرینگے

اگر اوسکے خلاف وقوع مین آوے تو دربار کو اختیار ضبط کر لینے موضع کا ہوگا

بنظر خدمات کے جو سابق بہومیا نے اس علاقہ مین کی ہے اور بوساطت سرجان مالکوم صاحب کے یہ قرار پایا کہ موضع اوسکو شرائط مذکورہ بالا دوبارہ واسطے دوام کے دیا جاوے اور وہ مبلغ چار روپیہ سکہ اوجین یا اندورسالیانہ بطور تنخواہ ادا کیا کرے

شرائط اس تجویز کے یہ ہین یعنی

بہومیا خزانہ دہار مین مبلغان ذیل ادا کیا کرے

رقم اصلی یعنی جو وہ اول دیتا تھا — ماہ

اضافہ — ماہ

کل مبلغ حاضر

روپیہ مذکورہ بالا باقساط مفصلہ ذیل ۱۸۳۰ سے ادا کرے اور بموجب شرائط مذکورہ بالا کے کاربند ہو اور موضع کو آباد کرے

تفصیل اقساط

۱ اگہن سودی پورنماشی — مبلغ ماہ

۲ ماگہ سودی پورنماشی — مبلغ ماہ

۳ بیساکہ سودی پورنماشی — مبلغ ماہ

کل مبلغ حاضر

تمکو بذریعہ اس تحریر کے ہدایت ہوتی ہے کہ تم اقساط مذکورہ بالا بلا تعاوت ادا کرتے رہو اور اپنے

کار متعلقہ کو بدیانت اور امانت سرانجام کرتے رہو

المرقوم ۶ ماہ جون سنہ ۱۸۲۰ء مطابق ۲۴ ماہ شعبان سنہ ۱۲۳۵ ہجری

میری وساطت سے یہ قرار پایا

دستخط جان مالکوم

میجر جنرل

نمبر ۱۴۰

ترجمہ پٹہ رام چندر اوپوار معرفت بابو جی رگھوناتھ بنام پرتھی سنگھ پتیل اور سانت سنگھ معہ موہن سنگھ پسر ش ساکن کھیرا پرگنہ نوشچا ضلع ماندو جسکی منظوری جنرل سرجان مالکوم صاحب سے کی

چار دیہات مفصلہ ذیل بدریعۂ اس تحریر کے واسطے سات سال کے سنہ ۱۲۷۲ یا سنہ ۱۸۵۶ سے سنہ ۱۲۷۹ یا سنہ ۱۸۶۲ تک مستاجری میں دیے جاتے ہیں تم بلاعذر اونکی مالگذاری ہر سال بموجب تفصیل ذیل ادا کرتے رہوگے

دو مواضع خاص یعنی

۱ موضع جینگہ پورہ معروف کاغذی پورہ

۱ موضع نوبراخرد

دوم

مواضع پیشکشی یعنی

موضع سورپورہ بزرگ جمعی مبلغ ماوعہ بابتہ سنہ ۱۲۲۸ یا سنہ ۱۸۷۶

چار مواضع مستاجری یعنی

۱ موضع کھیرا پور

۱ موضع بزکھیرا خرد

۱ موضع زیرا پورہ

۱ موضع اومر پورہ

سوم

یہ مواضع مساجری مین بابت جمع مبلغ ای مالگذاری سے دیے گیے

بند تفصیلی تعداد مالگذاری ہر سال

ایزاد ہونی والی جمع دو سال کی یعنی

بابت سنہ ۱۲۲۷ یا سنہ ۱۸۷۶ و سنہ ۱۲۲۸ یا سنہ ۱۸۷۷ — مبلغ ما

بابت سنہ ۱۲۲۹ یا سنہ ۱۸۷۸ — مبلغ مالہ

بابت سنہ ۱۲۳۰ یا سنہ ۱۸۷۹ — مبلغ ساعال

مالگذاری سالگذشتہ — مالہ

اضافہ مالہ

ساعال

بابت سنہ ۱۲۳۱ یا سنہ ۱۸۸۰ مبلغ اسماہ

مالگذاری سال گذشتہ ساما

اضافہ ماہ

اسماہ

بابت سنہ ۱۲۳۲ یا سنہ ۱۸۸۱ مبلغ سما ما

مالگذاری سال گذشتہ اسماہ

اضافہ ماہ

کل سما ما

بابت سنہ ۱۲۳۳ یا سنہ ۱۸۸۲ مبلغ لماہ

مالگذاری سال گذشتہ سما ما

اضافہ ماہ

کل لماہ

ای مالہ سے

بابت موضع سوریہ ماوعہ

کل مبلغ اکہتر ۷۱

تم مالگذاری تعداد ی اکہتر ۷۱ سکہ اوجین یا اندور بموجب تفصیل بالا کے دوگے اور تم ہر سال سنہ ۱۲۳۳ یا ۱۸۱۷ سے مبلغ لاکھ سوا سے حسب معمولی کے بابت پرگنہ کے دیتے رہو اور تم علیحدہ اس سے حق زمینداران دوگاؤں اور نیز کاشتکاران کو اونکی زمین کے پیداوار بلا مکرار دیتے رہو اگر اسکی تعمیل نہو گی تو سرکار مواضع ضبط کر لیگی پھر تمہارا کچھ استحقاق نرہیگا دردان کو پناہ ندو اگر کوئی بھیل تمہارے علاقہ کا چوری کریگا تم اسکے جوابدہ ہو یا تو تم اوسکو سپرد کر دوگے اور یا نقصانی کا معاوضہ کر دوگے اور بموجب حکم سرکار کے خدمت گذاری سرکار کی بدیانت کر دوگے اور تم چار مقاموں کے راستہ کی حفاظت کر دوگے یعنی قلعہ ماندو نوچا و دھارو دھرم پوری اگر کوئی موشی یا اور اسباب چوری جاے گا تم اوسکے جوابدہ رہو گے

تفصیل تمہارے علاقہ کے دیہات کی جنمیں بھیل رہتے ہیں

۱ موضع شکار پورہ تروی سویا	۱ موضع کھیرا پور	تروی پیم چند
۱ موضع بیڈیا پورہ تروی گانو ساری	۱ موضع موردو	تروی سوبھان
۱ موضع بڑھیرا تروی ہنو	۱ موضع موبرا ملے	تروی سندر
۱ موضع سورپور بڑگ تروی بیزان متوجی کا بھو	۱ موضع کورا	تروی رام چند
۱ موضع سورپور خرد کوٹھی کا تروی کلان	۱ موضع گل بورا	تروی سورتا
۱ موضع ایکھو تروی سکھا	۱ موضع بتھری	تروی جسو
۱ موضع کوٹھا تروی موجی	۱ موضع کرنا	تروی بھیم ۱
۱ موضع اومرا تروی کلیا		

دفعہ ۴

اگر کوئی باشندہ ان پندرہ مواضع کا دزدی شارع عام وغیرہ کریگا تم اوسکے ذمہ دار اور جوابدہ ہو گے اور ان مواضع کی مالگذاری تم اوسیطرح آیندہ بھی ادا کر دوگے جسطرح تمنے اب تک دی ہے سوا سے اسکے تم ایسا بندوبست کر دوگے کہ بھیلان اضلاع موہن پور و نیم کھیرا و اومر کوٹ وغیرہ دزدی وغیرہ کسی قسم کی فساد کریگا اگر اسکے خلاف ہوگا تو تم جوابدہ اوسکے ہو گے

اور تم مالگذاری بموجب تین اقساط مفصلہ ذیل کے دوگے یعنی

فصل مکامین	پانچ آنہ مالگذاری کا
فصل جوارمین	چھ آنہ
فصل گندم وتخودمین	پانچ آنہ
کل	ایکروپیہ

المرقوم مقام کمپ متی ماگھہ بدی یکم سنہ ۱۲۲۶ یا تمت ۱۸۶۰

نام پرتھی سنگھ پٹیل وساونت سنگھ وموہن سنگھ پسرش برکھیری والہ واقعہ پرگنہ نوشچا ضلع مانڈو

سرکار تمہارے قبضہ دیہات مستاجری وپیشکشی وتنخواہ بندی وانعامی کا لحاظ رکھے گی اور تم سرکار کو

مبلغ لاکھ سالیانہ جمع دیہات پیشکشی ومستاجری کی دیتے رہو اور جو جو پرگنہ مقرر ہونگے وہ بھی تم

دیا کروگے تمکو پیداوار دیہات انعامی عطا ہوئی اوسکی عوض تم خدمات مفصلہ ذیل قلعہ باندو نوشچا دوبارو دہرم

مین کیا کروگے یعنی تم ایسا بندوبست اور انتظام کروگے جس سے انسداد دزدی وسرقہ وغیرہ ہو اور

حفاظت رستہ کی بروے کار آوے اگر تم سے یہ خدمت سرانجام نہوگی تو تمہارے دیہات انعامی وتنخواہ

بندی وغیرہ سرکار ضبط کرلیگی اور مالگذاری دیہات سکنی بھیلان واسطے تمہارے علاقہ کے حسب دستور

تحصیل ہوگی

المرقوم ۱۵ ربیع الاول سنہ ۱۲۷۶ مطابق سمت ۱۸۶۰ یا ساکھہ ۱۷۸۱

دستخط جان مالکوم سیکریٹری جنرل

ترجمہ فارغخطی رام چندر اوپادھیا موفت بابو جی رگھوناتھ کے پرتھی سنگھ پٹیل وموہن سنگھ پسران رئیس موضع

برکھیری خردنے داخل کی

چونکہ بوساطت جنرل سر مالکوم صاحب کے بمقام مہو مین نے مستاجری چار دیہات پرگنہ نوشچا کی تھی

میرا اوسکی بہتری نہین کرسکتا اور نہ اونکی مالگذاری سرکار مین ادا کرسکتا ہون لہذا مین نے بمقام نوشچا جاکر

سب حال عرض کیا اور مواضع مذکور واپس سرکار کو دیئے لہذا مین بیان کرتا ہون کہ میرا کچھ حق اضع مذکور

مین نہین ہے کیونکہ مین نے اپنی خوشی سے اونکو چھوڑ دیا

تفصیل دیہات

موضع کہیرا پورگانو	یک
موضع جسرا پورگانو	یک
موضع امرا پورا گانو	یک
موضع کہیرا گانو	یک

سہ م

مین نے اپنی خوشی سے سب مواضع مذکورہ بالا چھوڑ دیے اور یہ فارخطی لکھدی
المرقوم چیت بدی ایکادسی سنہ ۱۸۰۱ بابت ۱۲۳۱ سنہ

دستخط بہتیل پرتہی سنگہ

گواہان

دستخط گورساونت سنگہ

دستخط گور موہن سنگہ

ساکن کہیرا خرد

دستخط ساہ کلان چودہری پرگنہ نونچا

دستخط چنتامن چودہری

قانونگو پرگنہ نونچا

دستخط ٹہاکر کتک سنگہ

پسر بہتیل موہن سنگہ راج گدہ والہ

نمبر ۱۴۱

ترجمہ پٹہ جورام چندراو پولس نے موفت بابوجی رگھوناتھ کے فتح سنگہ بہتیل اور اوسکے فرزند چین سنگہ ساکن ہرکہیرا جو واقعہ موضع باندوکو دیا گیا اور جسکی منظوری جنرل سرجان مالکوم صاحب نے کی گیارہ مواضع واقعہ پرگنہ دہرم پوری اور جہانگیر پور بذریعہ اس تحریر کے تنکوہات سال کیواسطے سنہ ۱۲۲۷ بامطابق ۱۸۱۲

سنہ ۱۲۳۳ یا سنہ ۱۸۱۸ تک مستاجری مین دیے گئے تم مالگذاری اونکی بلاغذر وحیلہ بموجب تفصیل ذیل کے ہرسال دیا کرو

مواضع واقعہ پرگنۂ دہرم پوری — سنہ مالگذاری

۱ موضع بکارا — پٹہ توہیل
۱ موضع سرفرا باد — پٹہ ایضاً
۱ موضع صادق پور — پٹہ ایضاً
۱ موضع کنکر راہ — پٹہ نارائن پور
۱ موضع ڈونگر گانو — پٹہ ایضاً
۱ موضع سمرال — پٹہ گرجاوا
۱ موضع لوہاری — پٹہ نانور

سنہ

۱ موضع پیشکش موضع بکارا — پٹہ توہیل — مبلغ ماہوار
چہ مواضع مستاجری — مبلغ سنہ ماہ
بابت دو سال کے یعنی سنہ ۱۲۲۸ و سنہ ۱۲۲۹ — مبلغ ماہ

موضع سرفرا باد
موضع صادق پور

ماہ

بابت سنہ ۱۲۲۹ یا سنہ ۱۸۲۲ — مبلغ ماہ
بابت سنہ ۱۲۳۰ یا سنہ ۱۸۲۳ — مبلغ حاصل
مالگذاری سال گذشتہ
اضافہ

بابت سنہ ۱۲۳۱ یا سنہ ۱۸۲۴ — مبلغ لمارو
مالگذاری سال گذشتہ — حاصل

بابت سنہ ۱۲۳۲ یا سنہ ۱۸۸۱ ... روپیہ

مالگذاری سال گذشتہ ... لمالیہ

اضافہ ... ہموسہ

بابت سنہ ۱۲۳۳ یا سنہ ۱۸۸۲ ... روپیہ

مالگذاری سال گذشتہ ... روپیہ

اضافہ ... سامویہ

کل مبلغ ... سمت مامویہ

موضع پیشکشی ... ماوہر

کل مبلغ ... سمت ہزاریہ

دیہات پرگنہ نوشجا ... ماوہر

یعنی دیہات لاخراج موضع نیالا و موضع مگسی پورہ
پیشکشی موضع مگرنی بابت سنہ ۱۲۲۷ یا سنہ ۱۸۷۶ مبلغ ماوہر
واقعہ پرگنہ جہانگیرپور موضع فرا اباد
سنہ ۱۲۲۷ یا سنہ ۱۸۷۶ ... روپیہ

کل مبلغ ... سمت ثمانیہ

تم مالگذاری تعداد مذکورہ بالا سمت ثمانیہ سکہ اوجین یا اندور بموجب تفصیل مندرجہ بالا دیا کروگے اور ہر سال سنہ ۱۲۳۳ یا سنہ ۱۸۸۲ مبلغ ثمانیہ بابت پرگنہ دہرم پوری و مبلغ ماوہر بابت موضع پرگنہ نوشجا و مبلغ روپیہ بابت موضع پرگنہ جہانگیرپور یعنی کل مبلغ لمامیہ اور بوجب مقررہ پرگنہ دیا کروگے اور تم علیحدہ حق زمینداران دیا کروگے اور کاشتکاران کو اونکی زمین کی پیداوار لینے دوگے اگر تم یہ سب نکروگے تو تمہارے دیہات ضبط سرکار ہوجائینگے اور تمہارا کچھ استحقاق منسبت اونکے باقی نرہیگا تم چوروںکو پناہ ندوگے اگر کوئی بھیل تمہارے علاقہ کا چوری کریگا تو تم ذمہ دار اونکے ہوگے

یا تو اوسکو تم حوالہ کردوگے یا نقصانی کا معاوضہ دوگے اور تم خدمتگزاری سرکار حسب الحکم سرکار کیا کروگے اور حفاظت رہستہ چار مقاموں کے یعنی قلعہ باندو و تونچا و دھارو و دہرم پوری کروگے اگر کوئی مویشی یا کوئی اور شی چوری جاے گی تم اوسکے جوابدہ متصور ہوگے

تفصیل دیہات جسمین بھیل رہتے ہین اور تمہارے علاقہ مین ہین

۱ موضع شکارپور	تروی سویا	۱ موضع کھیرا پور	تروی ہم چند
۱ موضع میدھا پورہ	تروی گانو	۱ موضع گل پورہ	تروی ستورتا
۱ موضع چوردو	تروی سومان	۱ موضع ایکمو	تروی لکھما
۱ موضع کھیرا	تروی ہنو	۱ موضع موگرانا	تروی سونڈوا
۱ موضع تنبری	تروی جیوتہا	۱ موضع نورپور بزرگ	تروی پروا
۱ موضع کوٹہا	تروی موجی	۱ موضع کورا	تروی راجپند
۱ موضع کتہیا	تروی بہی تہا	۱ موضع امرا	تروی گلیا
۱ موضع سورپور کوٹہی	تروی کلیا		

دفعہ ۴

اگر کوئی باشندہ ان پندرہ مواضع کا دزدی شارع عام وغیرہ کریگا تم اوسکے جوابدہ ہوگے سرکار ان مواضع کی مالگذاری حسب دستور لیگی اور تم ایسا انتظام کروگے کہ بھیلان اضلاع مین پوری تعمیر اور مرکوس وغیرہ دزدی وغیرہ نکریگین تم مالگذاری بموجب مین اقساط مفصلہ ذیل دوگے یعنی

فصل مکی مین	پانچ آنہ
فصل جوار مین	چھہ آنہ
فصل گندم وچنے مین	پانچ آنہ
کل	یکروپیہ

المرقوم کنٹنجنٹ ماگھ بدی یکم سنہ ۱۲۲۷ یا سنہ ۱۸۷۶

یہ پٹہ فتح سنگھ پتیل اور اوسکے فرزند چین سنگھ ساکن برکھیرا واقعہ پرگنہ نونچا ضلع باندو کو رام چندر اوپوارے دیا اور سر جان مالکوم صاحب نے منظور کیا

سرکار تمہارے قبضہ دیہات مساجری و پیشکشی و تنخواہ بندی انعامی کا حسب شرح مندرجہ بالا لحاظ رکھینگے تم ہر سال سرکار کو مالگذاری تعدادی مبلغ ۱۱۱۱ یعنی مبلغ ۱۱۱ عدد یہ بابت دیہات پرگنہ دہرم پوری و مبلغ ۱۱۱ عدد بابت موضع پرگنہ نونچا اور مبلغ ۱۱۱ عدد بابت موضع پرگنہ جہانگیر پور اور زیر حسب وغیرہ جو بابت پرگنہ جات کے مقرر ہونگے دیا کروگے تم اپنے تصرف مین پیداوار دیہات انعامی والے اور خدمتگزاری سرکار قلعہ باندو و نونچا و دہارود و دہرم پوری مین کیا کروگے تم ایسا انتظام کروگے کہ جس سے فعل دزدی و سرقہ وغیرہ مسدود ہو اور حفاظت راستونکی کروگے اگر تم سے یہ نہوگا تو موضع انعامی و تنخواہ بندی وغیرہ ضبط سرکار ہونگی اور مالگذاری دیہات علاقہ جسمین بھیل رہتے ہین حسب دستور تحصیل ہوگا

المرقوم ۱۵ ماہ ربیع الاول سنہ ۱۲۲۰ مطابق ماہ پوس سنہ ۱۲۲۷ یا سنہ ۱۸۱۰ یا سنہ ۱۷۴۱

دستخط جان مالکوم منیجر جنرل

اصل سند دستخطی سر جان مالکوم بہت بوسیدہ اور شکستہ اور خراب ہوگئی تھی لہذا نقل حال حسب الخواہ بھومیا تیار ہوکر میری تصدیق اوسپر ہوئی

دستخط ایچ ایس ایونس
قائم مقام اسسٹنٹ ریزیڈنٹ اندور

ترجمہ اقرارنامہ جو فتح سنگھ پتیل اور اوسکے فرزند گوپی چین سنگھ ساکن کھیرا واقعہ پرگنہ نونچا متعلق قلعہ مانڈو نے پاس رام چندر اوپوارے کے معرفت بابو جی رگھوناتھ کے داخل کیا

سرکار نے حکم صادر فرمایا ہے کہ ایسا انتظام قلعہ مانڈو و نونچا و دہرم پوری و پرگنہ دہار مین کیا جاے کہ تا سخت بھیلان مسدود ہو لہذا مین بیان کرتا ہون کہ باعث اسکے کہ میرے دیہات تباہ ہوگئے ہین میرے پاس روپیہ اسقدر نہین ہے کہ سد بندی رکھکر بھیلان کو روکا جاے اور عرض کرتا ہون سرکار ازراہ مہربانی اوسقدر روپیہ مجھے مرحمت کرے کہ جس سے مین بچاس سد بندی چھ مہینے تک رکھکر اور مین یہ اقرار کرتا ہون کہ بعد چھ مہینے کے جب میرے دیہات آباد ہوجائینگے تو مین سرکار کی

خدمت کرونگا اور اپنی دیہات کی آمدنی سے خرچ سہ بندی دیا کرونگا اور اگر مجھ سے انسداد تاخت بیلدان بہیر نہ ہوگا تو جسقدر سرکار نے چھ مہینے مین دیا ہوگا وہ مین واپس کرا دونگا سپاہ سہ بندی مقامات تھانہ تونچا اور دھرم پوری مین رہینگے اور مین بلا عذر تعمیل احکام سرکاری نگاشتہ تھانہ کیا کرونگا اور سہ بندی کی سپاہ مین سے کسیکو بغیر رپورٹ کرنے کارکن کے موقوف نہ بحال کرونگا اور مین تنخواہ حسب دستور بحال رکھونگا اور مین جہان اور جب سرکار حکم دیگی خدمتگزاری کرونگا مین وہ تدابیر عمل مین لاونگا جن سے دیہ بہیر لوگون کی غارتگری مسدود ہوگی مین مقامات تھانہ تونچا اور دھرم پوری مین رہونگا اور خدمت سرکار کی کیا کرونگا اگر مجھ سے انسداد دزدی و غارتگری بیلدان و بہیر لوگون کی اور حفاظت راستہ کی نہوگی تو سرکار میرے دیہات انعامی و پیشکشی جو میرے پاس مین ضبط کرے اور چونکہ سرکار نے موضع پکارا واقعہ پرگنہ دھرم پوری کو معرفت ایک مہاجن کے آباد کرایا ہے مین ضمانت اوسکے روپیہ کی داخل کرونگا جو مہاجن مذکور نے بابتہ موضع مذکور کے خرچ کیا ہوگا اور دو مہینے کے عرصہ مین مالگذاری بکم سے اوسکو ادا کردونگا جو کاغذ مہاجن کو دیا گیا ہے وہ سرکار کو واپس ملے

المرقوم مالگذاری بکم ۱۸۶۰ء

دستخط بتیل فتح سنگھ

دستخط کو جن سنگھ ساکن کھیرا

منظور کیا

دستخط جان مالکوم

ترجمہ قبولیت جوراہم چندر اوپادھیا کے پاس روبروی مابوجی رگھوناتھ کے فتح سنگھ بتیل اور اوسکے فرزند کور جن سنگھ ساکن کھیرا متعلق باندوے داخل کی

چونکہ مین نے اپنی خوشی سے متاجری دیہات واقعہ پرگنہ دھرم پوری و تونچا و جہانگیر پور کی لی مین اقرار کرتا ہون کہ مین بلا عذر و حیلہ ہر سال سات برس تک ۱۲۷۰ھ یا ۱۸۶۰ء سے ۱۲۷۶ھ یا ۱۸۶۶ء تک جمع متعدرہ دیہات مذکورہ بالا حسب تفصیل ذیل ادا کرون گا ۔

تفصیل دیہات واقع پرگنہ دہرم پوری

موضع پکارا واقعہ پٹہ توہیل ۱
موضع سرفراباد ایضاً ۱
موضع صادق پور ایضاً ۱
موضع ڈوگھرگانو واقعہ پٹہ تاراپور ۱
موضع بہیرا واقعہ پٹہ کرجاوا ۱
موضع لوہاری واقعہ پٹہ تاراپور ۱
موضع کنکروا ایضاً ۱

معہ م

موضع پیشکش

موضع پکارا واقعہ پٹہ توہیل مبلغ ماوہ

بابتہ سنہ ۱۲۲۷

اصل جمع ۵ھ
اضافہ ۱۱ھ

ماوہ

خرچہ مواضع متاجری سہ ماھہ ۔

سنہ ۱۲۲۷ یا سنہ ۱۸۷۶ سے سنہ ۱۲۲۸ یا سنہ ۱۸۷۷ تک

بابت دو سال کے مبلغ ماھہ

موضع سرفراباد پٹہ توہیل ۱ھ
موضع صادق پور پٹہ توہیل ۱ھ

کل ماھہ

بابت سنہ ۱۲۲۹ یا سنہ ۱۸۷۸ ۸ ۱ھ
بابت سنہ ۱۲۳۰ یا سنہ ۱۸۷۹ ۸ھ

اصل جمع
اضافہ

بابت سنہ ۱۲۳۱ ہجری ۱۸۸۰

اصل جمع
اضافہ

بابت سنہ ۱۲۳۲ ہجری ۱۸۸۱

اصل جمع
اضافہ

بابت سنہ ۱۲۳۳ ہجری ۱۸۸۲

اصل جمع
اضافہ

دیہات پرگنہ نونچا

یعنی مواضع لاخراج موضع نپالا و موضع مکسی پورہ —

پیشکشی موضع بگری

اصل جمع
اضافہ

اضافہ مالگذاری موضع حیدرآباد واقعہ پرگنہ جہانگیرپور سنہ ۱۲۳۶ یا سنہ ۱۸۲۸ سے — ۱۰۰۰

کل مبلغ ۱۰۰۰

مین زر مذکورہ بالا مبلغ ۱۰۰۰ سکہ اوجین یا اندور بموجب اقساط مقررہ کے ہر سال دیا کرونگا مین ہر سال واسطے دوام کے سنہ ۱۲۳۳ یا سنہ ۱۸۲۸ سے مبلغ ۱۰۰۰ یعنی مبلغ ۱۰۰۰ یا بابتہ پرگنہ دہرم پوری اور مبلغ ۸۰۰ بابت دیہات پرگنہ نوشچا اور مبلغ ۱۰۰ بابتہ پرگنہ جہانگیرپور ادا کرونگا اور حقوق زمینداران قوم کا اور کاشتکاران کا لحاظ رکھونگا اور پیشکش وغیرہ معمولی بھی دیا کرونگا مین روپیہ مذکورہ بالا بلا عذر دونگا اور اگر مدون تو سرکار سے مواضع ضبط کرلے مین اوس مین کچھ عذر نکرونگا مین اپنے دیہات مین دزدان کو پناہ ندونگا اگر اب علاقہ کے بھیل غارتگری کرین گے مین اوسکا جوابدہ رہونگا اور مجرمان کو حوالہ کردونگا اور اگر حوالہ نکرون تو معاوضہ نقصانی کا دونگا مین احکام سرکار کی تعمیل بدیانت کرونگا اور رستہ قلعہ مانڈو و تونچا و دہار و دہرم پوری کی حفاظت کرونگا اور جوابدہ چوری کا جو راستون پر ہوگی یا موضعی کی ہوگی رہونگا

دیہات مفصلہ ذیل سرحد علاقہ مین جسمین چھ گانو ہین

موضع شکارپور	تروی سویا — ۱	موضع بتھیور	تروی نیم چند — ۱
موضع میڈیا پورہ	تروی گانوسری — ۱	موضع کلیپورہ	تروی صورتا — ۱
موضع اوردو	تروی سوبان — ۱	موضع ایگھو	تروی ملھا — ۱
موضع ہرکھیرا	تروی ہنسو — ۱	موضع سوگراگانو	تروی بھودر — ۱
موضع پتھری	تروی جسوبھابڑ — ۱	موضع سورپور	تروی سرمان — ۱
موضع کلندا	تروی نوز — ۱	موضع کودرا	تروی رامچند — ۱
موضع کتیا	تروی بھامر —	موضع پتھری	تروی جسوبھادرا — ۱
موضع ہرکھیرا	تروی گاان — ۱		

اگر کوئی واردات دزدی رستہ پندرہ مواضع مذکورہ بالا مین واقعہ ہوگی مین جوابدہ اوسکا ہونگا اور بابت مواضع مذکورہ بالا کے مین سرکار مین اوسقدر روپیہ داخل کیا کرونگا جسقدر ہمیشہ وہان سے وصول ہوتا ہے سوائے اسکے مین وہ تدبیر اختیار کرونگا جسسے انسداد واردات بھیلان ضلع موہن پورا ضلع نیکمیرا وامرپورہ ودیگر اضلاع مین ہو اور اگر کوئی واردات دزدی وہان ہوگی اوسکا ذمہ دار مین ہون

تفصیل مکامین — پانچ آنہ مالگذاری کا ادا کیا جائیگا
تفصیل جوار مین — چھ آنہ
تفصیل گیہوں وتخودمین — پانچ آنہ

مین مالگذاری تین اقساط مین ادا کرونگا

المرقوم ماگھہ بدی یکم سمت ۱۸۷۶ یا سنہ ۱۲۲۷

دستخط پٹیل فتح سنگھہ
پسرش چین سنگھہ ساکن برکھیرا
منظور کیا
دستخط جان مالکوم

ترجمہ قابخطی جو فتح سنگھہ اور اوسکے فرزند چین سنگھہ پٹیل ساکن برکھیرا نے رام چندر راو پوار کو لکھہ دی

چونکہ روبرو ے اہلکاران مقام موہن نے مستاجری سات مواضع متعلقہ دہرم پوری لی تھی مگر اونکے تردد اور ادے مالگذاری مجھسے نہین ہوسکتی ہین بمقام دہرم پوری گیا اور حالات مذکورہ بالا سرکار مین عرض کئے اور سرکار نے میرے معروضات پر نظر فرماکر مجھے پٹہ تین مواضع کا عنایت فرمایا اور چار مواضع مذکورہ ذیل کے چھوڑ دینے کی اجازت دی

موضع ڈونگر گانو — ۱
موضع بسلا — ۱
موضع لوہاری — ۱
موضع شاہاپورہ وکلردا — ۱

لہذا مین اپنی خوشی سے چار مواضع مذکورہ بالا جو میری ستاجری مین تھے چھوڑتا ہون اب مجھے کچھ تعلق اون سے نہین

المرقوم پھاگن بدی دسمی ۱۸۷۹ء

دستخط فتح سنگہ

گواہان

دستخط راوت رتن سنگہ

دستخط گورچین سنگہ جی

دستخط شیو سنگہ جی

دستخط مہتاب سنگہ

نمبر ۱۴۲

ترجمہ وبکاری کپتان یوس صاحب اجنٹ دہار مرقومہ ۱۶ ماہ ستمبر سنہ ۱۸۱۴ء

گوبند راو کارکن اور مگن لال قانونگو ایک عرضی منجانب کماسدار ساگور پیش کی کہ بھومیا ہتا سنگہ برکھیرا والہ تین مواضع پرگنہ مذکور کے اپنے قبضہ مین رکھتے ہین اور یہ درخواست کی بھومیا مذکور کو حکم ہو کہ ماوراے مبلغ ۱۰۰ سو جو تعداد زر مالگذاری تینون مواضع کی درج پٹہ اور قبولیت ہے وہ دیگر جوب اور بہیٹ عملہ زمیندار و فرمادس و گرشنا وغیرہ بھی حسب مندرجہ فیصلہ دیا کرے اور ہمراہ لیف عرضی مذکور کے اونہون نے ایک یادداشت وجوب کی تعدادی مبلغ ۱۰۰ سو یعنی مبلغ ۱۰ سو بابت بہیٹ نوج کے اور مبلغ ۴۰ سو بابت بہیٹ کماسدار محال کے اور مبلغ ۴۰ سو بابت بہیٹ زمیندار کے اور مبلغ ۱۰ سو بابت بہیٹ فرمادس کے پیش کی اور بیان کیا کہ منجملہ مبلغ ۱۰۰ سو صرف مبلغ ۴۰ سو چار سال گذشتہ سے اوسنے دیا ہے اور بہیٹ زمیندار کی باقی ہے بعد ازین گوبند راو کارکن اور مگن لال قانونگو سے استفسار ہوا کہ قبل اسکے کوئی درخواست کیون نہین پیش ہوئی گو کہ اسکے فیصلہ کو چار سال گذر گئے اور حکم ہوا کہ ثبوت اس امر کا پیش کرے کہ وہ جوب مذکورہ یادداشت سابق پاتے تھے اسکے جواب مین اونہون نے بیان کیا کہ وہ پیشتر جوب ہوتے وغیرہ بھومیا

مذکور سے پاتے تھے اور جب تالقدان مقامی نے اونکو وجوب لینے سے منع کیا تو اونھون نے اپنے مالک کو چھاونی مین لکھا مگر اوسکا جواب اونکے پاس نہین آیا لہذا وہ مطابق فیصلہ کے کاربند نہین ہوے اور اب جو اونکو جواب بتحریر سابق اپنے مالک سے اس مضمون کا ملا کہ بموجب فیصلہ کے وجوب لیا کرو تو وہ یہان حاضر ہوے بنا بر ثبوت اس امر کے کہ وہ وجوب ہر سال بموجب یادداشت کے سولہ برس تک تاریخ پٹہ سے تاریخ فیصلہ تک بھومیا مذکور سے پاتے رہین اونھون نے حساب پیش کیے اور بھومیا نے جواب مین یہ لکھایا کہ سوائے مالگذاری کے اوس نے مبلغ ۹ باتہ وجوب عملہ وزمیندار وفرماوس وغیرہ تاریخ فیصلہ سے سمت ۹ تک ادا کیا ہے اور اوسنے یہ بیان کیا کہ قبل از فیصلہ مذکور کے کماسدار زبردستی اوس سے مبلغ ۱۰ باتہ بیوتی کرکول وغیرہ کے اور مبلغ ۱۰ باتہ دوآنے اور مبلغ ۵ باتہ بھیٹ عملہ اور مبلغ ۱ باتہ مالگذاری وغیرہ بعد مجرا دینے جزوی رقم جو بھوت وسردیا کے لیتے تھے اور بھومیا نے یہ بھی بیان کیا کہ بجز بھیٹ زمیندار فرماوس باقی جو وجوب سب اوسنے ادا کئے ہین

یہ امر کہ جو وجوب بھیٹ عملہ وغیرہ کماسدار ساگور کو دیے جاتے تھے میری راے مین حسب رواج اور از روے کواغذ دیہی ثابت ہے اور رہتا سنگھ کے پاس کوئی کاغذ ثبوت اوسکے بیان کے موجود نہین اور اوسنے اقبال کیا کہ وہ بھیٹ دیتا تھا اور کوئی وجہ بطلان رقوم یادداشت کماسدار پیشکر نہین ہوئی

اور یہ بھی حکم ہوتا ہے کہ بھومیا مذکور کو ہدایت ہو کہ وہ ہر سال کچہری ساگور مین جو بھیٹ زمیندار وفرماویس وگرشنا وغیرہ حسب رواج معینہ پرگنہ دیا کرے اور ایک نقل اسکی مدعی اور ایک مدعا علیہ کو دی جاے

تفصیل بھیٹ یا وجوب

	سوھہ
بھیٹ لشکر	
بھیٹ راوصاحب	۰ ۸
بھیٹ کماسدار باتہ سواری	۰ ۱۰
بھیٹ کماسدار باتہ دسہرہ	۰ ۵

بھیٹ دفتر بنام کارکن محال

بھیٹ زمیندار وچودھری وقانونگو

بھیٹ فرماوس

بھیٹ کاہ ترنی

نمبر ۱۴۳

ترجمہ روبکاری کپتان ریوس صاحب اجنٹ دہلی مرقومہ ۷ ماہ جنوری ۱۸۴۶ء

سمی ہتا سنگھ بھومیا برکھیرا نے عرض کیا کہ اوسکے پانچ مواضع پرگنہ دکھان کے استمرار میں اور مباسدار نے اوس سے مالگذاری مواضع مذکور زیادہ از مندرجہ پٹہ وقبولیت تحصیل کی ہے اور درخواست کی کہ بنام کماسدار حکم صادر ہو کہ وہ اوس سے زر مالگذاری بموجب تعداد مندرجہ قبولیت تحصیل کرے جب بھومیا مذکور کو حکم ہوا کہ پٹہ استمراریا بہ ان پانچ مواضع کے پیش کرے تو اوس نے جواب دیا کہ چند سال سے پٹہ گم ہوگیا ہے بنظر اسکے کہ تحقیقات اس امر کی کیجاے کماسدار کو حکم ہوا کہ وہ قبولیت مرحلہ بھومیا مذکور اور حساب کل روپیہ جو اوس نے بھومیا سے وصول کیا ہے پیش کرے

آج کی تاریخ بالاجی پنت دیوان نے منجانب کماسدار مذکور حساب کل مبلغان موصولہ سنہ ۱۲۴۴ سی سنہ ۱۲۵۲ تک کی پیش کی الاکواند سے واضح ہے کہ سنہ ۱۲۴۴ سے سنہ ۱۲۵۲ تک بھومیا مذکور نے ہر سال بابت مالگذاری کے پانچ مواضع کے مبلغ ۱۸۰ مغہ جوب مثل سرکاری بھونی وبھیٹ زمیندار وکاہ وبھیٹ فارغخطی وغیرہ دیا ہے اور اوسنے یہ بھی پایا جاتا ہے کہ سنہ ۱۲۴۴ و سنہ ۱۲۴۵ مین بھومیا رقم مذکورہ بالا سے زیادہ بھی دیا ہے

لہذا حکم ہوا کہ بھومیا مذکور خزانہ دکھان مین اوسقدر روپیہ داخل کیا کرے جسقدر اوسنے آج تک دیا ہے

نمبر ۱۴۴

ترجمہ پروانہ جو رام چیہر راو بیوار نے سرفت بابو جی رگھوناتھ کے بنام سانت سنگھ بھیل اور اسکے فرزند پدم سنگھ بردیا دار سکونت قصبہ پورمین رہتے ہین جاری کیا اور جسکی منظوری سرجان مالکولم صاحب دی

چونکہ تم باشندگان دیہات مواضع متعلقہ قلعہ باندو واقعہ پرگنہ دہرم پوری سے جوب بشل کھوگری وبھیٹ وراونا وگن مروا وغیرہ اور تجاران سے محصول ہاریجو کتاب راستہ پرود دیگر رقوم بابتہ بگند ا وچھوتری سے گذشتہ تھے اور چونکہ بوساطت گورنمنٹ انگریزی یہ قرار پایا کہ تمکو بجاے ان سب جوب وسائر کے رقم نقد دی جاے اور چونکہ رقم نقد کا تم کو خزانہ سرکاری نوشجات سے اب تم جوب وسائر کے باشندگان وتجاران سے وصول نہ کرسکوگے یہ امر قرین مصلحت پیش رستہ دان کے کردوگے کہ وہ کوئی درخواست اس بارہ میں مرقوم نہ کرین اور تم کسی اپنی سپاہی اور اپنے بھائی کے سپاہی کو دیہات میں اس غرض سے بھیجنا نہ دوگے کہ وہ وہان جاکر جوب وسائر مذکورہ بالا تحصیل کرے تم ہمیشہ تم مقررہ سرکار پاکر رہوگے اور اگر کوئی بھی دعوی کے نسبت پرگنہ کے اجتناب کروگے اور اگر تم کوئی دعوی پیش کروگے تو وہ بیکار اور بے اصل تصور ہوگا

تفصیل رقم جو دینی تجویز ہوئی ہے

	اصل رقم		اضافہ		کل
سنہ ۱۲۲۹ یا سمت ۱۸۷۰	—	سنہ	+	—	سنہ
سنہ ۱۲۳۰ یا سمت ۱۸۷۹	—	سنہ	لہ	—	سالہ
سنہ ۱۲۳۱ یا سمت ۱۸۸۰	—	سالہ	لہ	—	اسماہ
سنہ ۱۲۳۲ یا سمت ۱۸۸۱	—	اسماہ	لہ	—	ثالثہ
سنہ ۱۲۳۳ یا سمت ۱۸۸۲	—	ثالثہ	لہ	—	سماثلہ
سنہ ۱۲۳۴ یا سمت ۱۸۸۳	—	سماثلہ	لہ	—	لمار
سنہ ۱۲۳۵ یا سمت ۱۸۸۴	—	لمار	لہ	—	لمالہ

	اصل رقم	اضافہ	کل
سنہ ۱۲۳۷ ف یا سنہ ۱۸۸۵ ع	لاکھ	ندارد	لاکھ
سنہ ۱۲۳۸ ف یا سنہ ۱۸۸۶ ع	لاکھ	ندارد	لاکھ
سنہ ۱۲۳۹ ف یا سنہ ۱۸۸۷ ع	لاکھ	ندارد	لاکھ
سنہ ۱۲۴۰ ف یا سنہ ۱۸۸۸ ع	لاکھ	ندارد	لاکھ
سنہ ۱۲۴۱ ف یا سنہ ۱۸۸۹ ع	لاکھ	ندارد	لاکھ
سنہ ۱۲۴۲ ف یا سنہ ۱۸۹۰ ع	لاکھ	ندارد	لاکھ
سنہ ۱۲۴۳ ف یا سنہ ۱۸۹۱ ع	لاکھ	ندارد	لاکھ
سنہ ۱۲۴۴ ف یا سنہ ۱۸۹۲ ع	لاکھ	۲	لاکھ
	لاکھ	لاکھ	لاکھ

مبلغ سوا لاکھ روپیہ مذکورہ بالا موجب اقساط کے جو ہر سال کیواسطے مقرر ہوے ہین ادا ہوگا اور تمہارا کچہ دعوی نسبت مواضع مال کرم ٹیٹی یعنی زمین شبہت ماندو پزیرہ ہیگا تم خدمت سرکار موجب حکم کے کروگے اور کچہ عذر نکروگے اگر تم تعمیل احکام سرکار مین پہلوتہی کروگے تو رقم مذکورہ بالا ضبط ہوگی تم حفاظت باشندگان پرگنہ کی اور تجاران کی راستون پر کروگے اور خبرداری رکہوگے کہ کوئی واردات دزدی واقع نہو اور اگر کوئی دزدی ہوگی تو تم اوسکے جوابدہ رہوگے یا تو دزدان کو موجود کردوگے یا اگر نکروگے تو معاوضہ نقصانی کا دینا ہوگا اور اگر معاوضہ ندوگے تو تمہاری رقم مقررہ سے بجرا ہوگا اور اگر اس رقم بجرائی کے باب مین تم دعوی پیش کروگے تو وہ جائز متصور نہوگا جو شرائط اس مین درج ہین اوسکا لحاظ سرکار کریگی جس شخص کے علاقہ مین مال مسروقہ جائیگا وہ جوابدہ اوسکا رہیگا

زر مالگذاری جو بواسطت سرجان مالکوم صاحب کی بابتہ زمینداری تجویز ہوئی ہے الخ

اس مین سے بابتہ دیہات و نعامی دو ہم اوسکے حسب تفصیل ذیل زمینداری

مین سے منجرا جات کے

سولا	سہ
بربر کو سر دیا	۷ عہ
پل خرد	عہ
تبلا باد	۷ عہ ۸
جھاکر دت	۷ عہ ۸

ماند عہ

اساعی عہ

مبلغ اساعی عہ مذکورہ بالا بموجب دو اقساط مفصلہ ذیل کے ادا ہوگا

اول سانوان قسط

دوم جوار قسط

المرقوم چتہ سودی ایکادشی ثمت ۱۸ مطابق ۱۱ ماہ رمضان سنہ ۱۲۲۹ ہجری

مہری وساطت اور منظوری سے یہ ہوا

دستخط جان مالکوم میجر جنرل

مقام نوشجا تاریخ ۱۲ ماہ جون سنہ ۱۸۶۱ عیسوی

نمبر ۱۴۵

ترجمہ پتہ جو رام چند راو پوار نے موقت بابوجی رگھوناتھ کے ساونت سنگھ پتیل اور اوسکے فرزند پدم سنگھ ساکن بنی پور ضلع ماندو کو دیا اور جنرل سر جان مالکوم صاحب نے منظور کیا

چند مواضع واقعہ پرگنہ دہرم پوری بذریعہ اس تحریر کے مستاجری مین واسطے سات سال کے سنہ ۱۲۲۲ یا سمت ۱۸۶۶ سے لغایت سنہ ۱۲۳۳ یا سمت ۱۸۷۷ انکو دی گئی تم مالگذاری اونکی بلا عذر ہر سال بموجب تفصیل ذیل دیتے رہو

تفصیل مواضع

اموضع راتا دار

اموضع مالی پور

اموضع دہ بلا

اموضع حسن پور

اموضع عبداللہ پور معروف کالی پوری

اموضع احمد پور معروف چشتری

۷م

مالگذاری جسمیں اضافہ ہوگا اسطرح یعنی

بابت سنہ ۱۲۲۷ یا سنہ ۱۸۷۶ اور سنہ ۱۲۲۸ یا سنہ ۱۸۷۷ عدم

بابت سنہ ۱۲۲۹ یا سنہ ۱۸۷۸ مساوعہ

بابت سنہ ۱۲۳۰ یا سنہ ۱۸۷۹

مالگذاری سال گذشتہ مساوعہ

اضافہ مساوعہ

بابت سنہ ۱۲۳۱ یا سنہ ۱۸۸۰

مالگذاری سال گذشتہ مساوعہ

اضافہ مساوعہ

بابت سنہ ۱۲۳۲ یا سنہ ۱۸۸۱

مالگذاری سال گذشتہ مساوعہ

اضافہ اسماوعہ

بابت سنہ ۱۲۳۳ یا سنہ ۱۸۸۲

مالگذاری سال گذشتہ اسماوعہ

اضافہ مساوعہ

تم رقم مالگذاری تعدادوی مبلغ [illegible] سکہ اودیپور یا اندور موجب تفصیل مذکورہ بالا ادا کروگے اور تم ہر سال سنہ ۱۲۳۳ یا سنہ ۱۸۸۳ سے مبلغ [illegible] مع حقوق مقررہ پرگنہ دوگے اور تم علیحدہ حقوق زمینداری دوگے اور لوگونکو اونکی زمین کی پیداوار لینے دوگے اگر تم ایسا نکروگے تو تمہارے دیہات ضبط سرکار ہونگے اور پھر تمہارا کچھ استحقاق اون مین نہین رہیگا تم دزدان کو پناہ ندو اگر کوئی بھیل تمہارے علاقہ کا چوری کریگا تم اوسکے جوابدہ رہوگے تم اوسکو حوالہ کروگے یا معاوضہ نقصانی دوگے بموجب حکم کے تم خدمت سرکار ثابت کروگے اور حفاظت راستون کی ان چار مواضع مین یعنی قلعہ باندو و نوچاوہ و ہارود و ہرم پوری کروگے اگر ہوشی یا کوئی اور اسباب باشندگان کا چوری جائیگا تم اوسکے ذمہ دار متصور ہوگے

تفصیل تمہارے علاقہ کے دیہات کی جسمین بھیل رہتے ہین

۱ موضع نیلداہ ۔۔۔ تروی دہیرا
۱ موضع دہابلی ببری ۔۔۔ تروی دہنا
۱ موضع بوریم دندی ۔۔۔ تروی مگلا
۱ موضع رام گڈہ پیم چند ۔۔۔ وگلا
۱ موضع بھان پور ۔۔۔ تروی گوٹھا
۱ موضع بھادرا ۔۔۔ تروی رودا

۴

اگر کوئی باشندہ ان چھ مواضع کا وزدی شارع عام وغیرہ کا مرتکب ہوگا تم اوسکے ذمہ دار رہوگے اور ان چھ مواضع کی مالگذاری حسب دستور قدیم دیتے آئے ہو ادا کروگے اور ایسا بندوبست کروگے کہ بھیلان اضلاع موہن پور و پیم بھیرا و اوپر کوئین مین دزدی وغیرہ سے باز رہین اگر ایسا نہوگا تو تم جوابدہ متصور ہوگے سرکار مالگذاری تمہاری دیہات واقعہ پرگنہ جہانگیر پور کی حسب قرارداد کارکن سرکار لینگے دولت سنگھ پسر اہبی سنگھ کا کچھ دعوی سرکار پر نہین ہے اگر وہ اپنا کچھ دعوی پیش کرے تو تم اوسکا تصفیہ کردینا مالگذاری سرکار تم بموجب تین اقساط مفصلۂ ذیل کے دوگے

تفصیل مکامین ۔۔۔ پانچ آنہ

فصل جوارمین — چھ آنہ
فصل گندم وتخودمین — پانچ آنہ
یکروپیہ

المرقوم مقام کمپ ماگھہ بدی سنہ ۱۲۲۷ تا سمت ۱۸۷۶

یہ پٹہ ساونت سنگھ پتیل اور اوسکے فرزند پدم سنگھ ساکن نینی پور واقعہ ضلع باندو کو رام چندر اوپوار نے دیا اور جنرل سرجان مالکوم صاحب نے منظور کیا

سرکار تمہارے قبضہ دیہات مستاجری کا حسب بیان بالا لحاظ رکھیگی تم سرکار کو ہر سال مبلغ مذکور جو کل روپیہ مالگذاری تمہارے دیہات مستاجری واقعہ پرگنہ دہرم پوری کا ہے دیتے رہو اور نیز جو مقررہ پرگنہ مذکور ادا کرتے رہو تم خدمت گذاری سرکار قلعہ باندو و نوشچاوہ دہارو دہرم پوری مین کرتے رہو اور ایسا انتظام کروکہ انسداد سرقہ و دزدی شارع عام وغیرہ کا ہو اگر اس مین کوتاہی ہوگی تو تمہارے دیہات ضبط سرکار ہونگے

مالگذاری تمہارے علاقہ کی اون دیہات کی جسمین بیل آباد ہین حسب دستور مجاریہ تحصیل ہوگی

المرقوم ۱۵ ماہ ربیع الاول سنہ ۱۲۲۷ مطابق ماہ پوس سنہ ۱۲۲۷ یا سمت ۱۸۷۶ یا سکندر ۱۷۴۱

دستخط جان مالکوم میجر جنرل

نمبر ۱۴۶

ترجمہ کیفیت پنچایت بنام کپتان ریونس صاحب ایجنٹ دہار حال مقیم دیہی

ہم وگروہ ساہ پٹواری نان پورہ واقعہ علاقہ راجپور وجی سنگھ ٹھاکر علاقہ جوبت و بابو جی گنگا دھر کرن کوکسی و بالاجی پٹواری تعلقہ سوساری واقعہ پرگنہ چکلدا کیفیت عرض کرتے ہین کہ جو مقدمہ دعوی کالی پوری بابت جوبت بہیٹ وگھرگری جو پرگنہ نبکانیر ماتحت علاقہ سیندہیا سے وصول ہونے لائق ہے ہمارے سپرد حضور نے کیا تو کالی پوری نے حساب دعوی مذکورہ بالا ہمکو دیا اور کیا سدار نبکانیر نے بھی ایک کاغذ و رباب طی نامہ مرقومہ سمت ۱۸۵۱ پیش کیا ان کاغذ کے ملاحظہ سے ہم پنچان نے فیصلہ کیا کہ کیا سدار نبکانیر کو لازم ہے کہ ہر سال مبلغ مذکور بہومیا پدم سنگھ و اسکے سنگھ کالی پوری والہ کو بابت

حبوب بہبیٹ وگھوگری اور نیز بابتہ اوس محصول کے جو ناکون پر اور چوکیات پر وصول ہوتا ہے دیا کرے اور یہ بھی مناسب ہی کہ بھوسیا مذکور تین آدمی اپنے ہمراہ رکھکر ایسی تدابیر اختیار کرے کہ انسداد دزدی بیچ ستر و مواضع واقعہ بیکانیر کے ہو اگر کوئی واردات دزدی سے موضع سن مواضعات مذکورہ بالا واقع ہوگی تو بھوسیا معاوضہ نقصانی دیگا اور اوسکا کچہ دعوی پرگنہ مذکور پر بابتہ حبوب بہبیٹ وگھوگری و نیز بابتہ اوس روپیہ کے جو ناکون پر یا چوکیات پر تحصیل ہوتا ہے نرہے گا

تمنے فیصلہ مقدمہ کا حسب بیان بالا کیا ہے اب آپکو اختیار ہے جو اور کچہ اوسمین کرنا ہو آپ کریں

المرقوم ۱۳ ماہ مارچ ۱۸۴۵ء مطابق پہاگن سودی سمت ۱۹۰۱

دستخط بابو گنگا دھر

کارکن محال کوکسی

دستخط بالاجی بنایک

پٹواری تعلقہ موساری

دستخط ٹہاکرجی سنگہ

دستخط دگر رساہ

پٹواری نان پور

دستخط رامودہر امدہوت کما سدار

دستخط بہیل پدم سنگہ

دستخط اونکار سنگہ

دھارا جنسی

ماورائے عہدنامجات کے جو بوساطت فیمابین دربار دھارا اور اونکے جاگیرداران کے منعقد ہوئے ایک عہدنامہ نمبر ۴۲ (کتاب مالکوم مالوا مین نمبر ۹ فہرست سوم مین درج ہی) فیمابین ہولکار اور دربار دھار کے قرار پایا دونون سرکارون نے دعوی بابتہ اراضی فیصل بجوز دیا لپور کے پیش کیا اور چونکہ یہ امر غیر ممکن تہا کہ تحقیقات حدود بدرستی عمل مین آئے لہذا یہ قرار پایا کہ اراضی مذکور دونون سرکار چہوڑ دین

اور اوس مین چراگاہ موضعی قرار پائی یہ انتظام اب تک جاری اور قائم ہے۔

اول عنوان (کتاب مالکوم مالوا مین نمبر ۹ فہرست اول مین درج ہے) دلیپ سنگھ ٹہاکر حال بجاے اپنے والد سوائی سنگھ کے ۱۸۵۲ء مین گدی نشین ہوا یہ ٹہاکر دربار دہار مین مبلغ مدعلیحدہ بموجب عہدنامہ نمبر ۴۸ اسکے جو ۱۸۱۸ء مین منعقد ہوا تہا دیتا ہے اور یہ روپیہ بلا وساطت احدی دربار دہار مین داخل ہوتا ہے اور اوس مین کچہ کمی نہین ہوتی اس ٹہاکر کے پاس کوئی اور موضع سواے اونکے جو اوسکی سند مین مندرج ہین نہین ہے یہ ٹہاکر کیفیت جرائم کی دربار دہار مین بہیجتا ہے اور صاحب ایجنٹ انگریزی کے پاس نہین بہیجتا

دوم (کتاب مالکوم مالوا مین نمبر ۸ فہرست اول مین درج ہے) تاریخ ۱۴ ماہ دسمبر ۱۸۱۸ء ایک قرارداد نمبر ۱۴۹ سرجان مالکوم صاحب نے ساتہ بہگونت سنگھ بہی برادر والہ کے ساتہ کیا جسکی رو سے ٹہاکر مذکور کو سولہ مواضع ملے اور اونکی مالگذاری مبلغ ۱۰۰۰۰ روپیہ سالیانہ دربار کو دینا قرار پایا اور اوسنے وعدہ کیا کہ منیت دیہات مذکور قائم رکہیگا یہ ٹہاکر ۱۸۵۶ء مین بغیر وارث کے فوت ہوا اس معاملہ کی اطلاع گورنمنٹ ہند کو نہین دی گئی مگر حسب ہدایت سر آرملڈن صاحب ایجنٹ گورنر جنرل دربار دہار کو اطلاع دی گئی کہ چونکہ بہگونت سنگھ کو تبنی کیا ہوئی ہے تو جو وعدہ گورنمنٹ انگریزی نے کیا تہا وہ تمام ہو گیا بیوہ بہگونت سنگھ نے مگر مسمی دلیل سنگھ کو تبنی کیا اور دربار دہار نے اسکو منظور کیا جب یہ معاملہ ۱۸۶۲ء مین ملاحظہ گورنمنٹ مین گذرا تو یہ فیصلہ ہوا کہ وعدہ حفاظت موقوف کرنا خلاف صاحب تدبیری ملک کے اور رسم قدیم کے تہا لہذا وہ وعدہ پہر قایم کیا گیا نسبت دلیل سنگھ کے ساتہہ علاقہ دہار کے بعینہ ویسی ہی ہے جیسے ٹہاکر بلتان کے

سوم بخت گڈہ (کتاب مالکوم مالوا مین نمبر ۷ فہرست اول اور نمبر ۱۴ و ۴۵ فہرست سوم مین درج ہے) ۱۸۵۳ء مین بہگونت سنگھ رئیس حال بجاے اپنے بہائی سوائی سنگھ والد دلیپ سنگھ کے گدی نشین ہوا اس پرتہی سنگھ کے ساتہ اول بندوبست ہوا تہا اس رئیس کیواسطے ساتہ دہار کے ویسا ہی جیسا رئیس مہدار کا یہ رئیس ۱۰۰۰ روپیہ سالیانہ موجب بندوبست نمبر ۵۰ اسکے جو ۱۸۱۸ء مین کیا گیا تہا ادا کرتا ہے ۱۸۶۱ء مین ایک تکرار رنیا بین ٹہاکر بخت گڈہ و ٹہاکر کہیی برود کے بوساطت گورنمنٹ انگریزی کے موجب نمبر ۱۵ اسکے فیصلہ ہوا جسکی رو سے دعوی رئیس بخت گڈہ نسبت دیہات دہنگی کہیری رد و دال منظور ہوا

وہ وقعہ عہدنامہ مذکور کے جو متعلق ان دونون دیہات کے تھی اب بھی قایم ہے مگر فرد اول عہدنامہ جو در باب
جوب منڈنوی کے تھا کہتے ہین کہ سر کلاڈ وڈ صاحب نے ۱۸۴۲ء ترمیم کیا
چہارم بہسولا معروف دہوترا (کتاب مالکوم مالوا مین نمبر افہرست سوم مین درج ہے) بجوا کے
نمبر ۵ اسکے جو ۱۸۱۸ء مین ہوا اٹھا کر چند سنگھ نے وعدہ دینے مبلغ اکھاوہ روپیہ کا دھار کو کیا
چندر سنگھ کے بعد ۱۸۳۹ء مین اوسکا بھائی ہیر سنگھ جانشین ہوا اور ہیر سنگھ کی جگہ ۱۸۴۲ء مین اوسکا برادر زادہ
ستبنی بہوم سنگھ رئیس حال گدی نشین ہوا اور سطوت اس سردار کے کانسبت دھار کے ویسا ہی ہے
جیسا دھار کا

نمبر ۱۴۷

ترجمہ عہدنامہ جو فیما بین ہولکر اور دھار کے در باب موضع بجورہ واقعہ پرگنہ دھار اور موضع سنگاوہ واقعہ پرگنہ
دیالپور ضلع اندور کے بیچ عہد حال مالکوم صاحب کے منعقد ہوا تمامر قوعہ ۱۹ ماہ شوال ۱۲۳۷ ہجری
مطابق ۲۰ ماہ جولائی ۱۸۲۱ء

کئی سال سے تکرار فیما بین زمینداران موضع بجورہ واقعہ پرگنہ دھار و موضع سنگاوہ واقعہ پرگنہ دیالپور
در باب اراضی واقع سرحدہ دونون مواضع کے چلی آتی ہے چونکہ کوئی فیصلہ اسکا نہو سکا لہذا مہاراجہ
مہاراو ہولکر اور راجہ رام چندر راو پوار دھار والے نے یہ تکرار واسطہ فیصلہ کے سپرد میجر جنرل سر جان مالکوم صاحب
کے کیا اور صاحب موصوف نے کپتان ولیجر فیلڈ کو ان سرحدات پر تعینات کیا تاکہ موقع پر جاکر
تحقیقات کرین کپتان ولیجر فیلڈ صاحب نے اراضی متنازعہ کی پیمایش کی اور کیفیت اوسکی جنرل مالکوم صاحب کے
پاس بھیجی اور صاحب موصوف نے یہ فیصلہ کیا کہ فریقین کو لازم ہے کہ ہمیشہ اون حدود پر قایم رہین جو
اونہون نے بیچ عہد اہلیا بائی کے منظور کی ہے اور اوسمین کچھ تکرار نکرین اور فریقین کو واجب ہے کہ پیشوا
کپتان ولیجر فیلڈ صاحب نے کی ہی اور دفتر گورنمنٹ مین داخل ہے اوسکو منظور کرین یہ آخر
یہ تجویز جسمین فیصلہ بائی صاحبہ درج ہے لکھی گئی

اراضی موقوعہ درمیان کنارہ دریاے چمبل اور اوس مقام کے جہان بائی صاحبہ نے منیار کا گڑھا بنایا ہے
بعد تحقیقات کامل بطور چراگاہ مویشی ہر دو مواضع کی قرار پائی اور کوئی فریق مقدمہ بعد ازین در باب متذکرہ
بالا کے تکرار نہین کرینگے اور نہ دعوی نسبت اوسکے پیش کرینگے مویشی دونون مواضع کی بلا

وغیرہ مستاجرہ اراضی مذکور میں جا کر رہینگے اور سیکو اجازت تردد کرنے زمین مذکور کی ہوگی مگر کوئی نوفین میں سے تردد کرنے اور زمین کو جو اندر حدود کے نہیں ہے اور اوس سے باہر ہے مانع آوینگے اراضی موضع سنگرود کی پیمائش زیر اہتمام خبار دہن ترمنگ عامل موضع سنگرود واقعہ پرگنہ دیالپور اور سندر راناجی کارکن ہولکر و مبنی رام ملازم سرکار پوار و بھیل و پنواری بخورو واقعہ پرگنہ دہار کے ہوئی ہے اوسکی سرحد اسطرح طے ہوئی ہے

حد شرقی کنارہ دریاے چمبل تک اور حد غربی مسجد تک مینارہاے حدبستی بجانب مشرق و مغرب و شمال و جنوب کی تعمیر ہوئی ہیں اور جو اراضی واقعہ درمیان مسجد اور میناہاے حدبستی کے ہے وہ للعہ بیگمہ ہے جو زمین کہ متنازعہ فیہ ہے اور جو واسطے چراگاہ مویشیان کے قرار پائی ہے اور اسی واسطے وہ ہمیشہ رہیگی وہ بجانب مشرق میناہاے حدبستی بخورو واقعہ پرگنہ دہار تک اور بجانب مغرب میناہاے حدبستی قابل الزراعہ موضع بخورو واقعہ پرگنہ دہار تک اور بجانب جنوب میناہاے حدبستی سالوگنڈہ واقعہ پرگنہ دیالپور تک اور بجانب شمال میناہاے حدبستی موضع ساندا واقعہ پرگنہ دیالپور تک ہے تشریح بالا تنقیح حدود مفرزہ کی کرتی ہے

یہ اقرارنامہ فریقین مقدمہ نے دستخط کیا

نمبر ۱۴۸۰

ترجمہ اقرارنامہ پٹہ قبولیت جو سوائی سنگھ جی رئیس تعلقہ ملہان واقعہ پرگنہ بناور نے رام چندر راو پوار کو دی، بعداد مالگذاری میرے تعلقہ کی بوساطت میجر جنرل سرجان مالکولم صاحب کے قرار پائی ہے

دیہات جو میرے پاس قدیم سے ہیں تفصیل ذیل ہے

موضع ملہان	۱	موضع تلگرا	۱
موضع جوآس	۱	موضع جلد کتھا	۱
موضع سہاوڑا	۱	موضع دولت	۱
موضع رتوکا	۱	موضع کرن پورہ	۱
موضع دکھسا	۱	موضع زرن کھیری	۱
موضع چپندوارا بزرگ	۱	موضع نارکھیری	۱
موضع مگید بیگا	۱	موضع زبری	۱

موضع خوردی	۱	جلاسوجر	۱
موضع دولانا	۱	سودلا	۱
موضع کرودا	۱	بھور	۱
سالا	۱	کھیما کھیری	۱
کلولا	۱	روپی کھیری	۱
چنکارا	۱	بھیم پورہ	۱
چاون بزرگ	۱	خورد	۱
لیلی کھیری	۱		

دفعہ ۴

مواضع دفعہ ۳ مذکورہ بالا کا بندوبست ساتہ مواسے اور مالگذاری ادا سے حسب تفصیل ذیل قرار پائی یعنی

بابتہ سرکار مدت مابین سکہ حالی

بابتہ خاصجی مدت مابین سکہ حالی

مجرا بابتہ اخراجات مدت مابین سکہ حالی

باقی ادائی مدت مابین سکہ حالی

مین ہر سال سرکار کو مبلغ مدت مابین سکہ حالی ادا کرتا رہونگا درصورت ادا نہونے کے مین دیہات سرکار کے سپرد کرونگا سوائے اسکے اگر کوئی میرا استرداد عذر دیہات کے سپرد کرنے مین کریگا مین اوسکا جوابدہ ہونگا اور بیچ اونکے سپرد کرنے کے راستی کا روادار ہونگا مین شریک رئیس کوتری نہونگا تمام کواغذ متعلق اراضی مزروعہ دیہات مین سرکار کو دکھادونگا اور احکام سرکار کی تعمیل جیسے اب تک کرتا آتا ہون کرونگا اور کسی دشمن سرکار کو اپنے دیہات مین پناہ ندونگا اگر اس تعلقہ مین دیہات مستاجری ہونگے تو مین اونکو چھوڑ دونگا

دستخط سوائی سنگھ

میری مالگذاری حسب اقساط مذکورہ ذیل ادا ہوگی

کاتک سودی یکم　　مبلغ اکہتر روپیہ
پوس سودی دسمی　　مبلغ سڑسٹھ روپیہ
چیت سودی پورنماشی　　مبلغ ستاسی روپیہ
بیساکھ سودی پورنماشی　　مبلغ ستاسی روپیہ
کل مبلغ سو سولہ روپیہ

اور میں بانضمام بابتہ ادائے اقساط باوقات مقررہ مدونگا

المرقوم پوس بدی یکم سمت ۱۸۵۵

یہ اقرارنامہ لیہا میں بابو رگھوناتھ دیوان راجہ دربار دسوائی سنگھ راجہ جیپور واقعہ پرگنہ مدناور بوساطت میرے بمقام جیپور بتاریخ ۱۴ ماہ دسمبر ۱۸۱۸ء منعقد ہوا

دستخط جان مالکوم پولیٹیکل ایجنٹ جنرل

نمبر ۱۴۹

ترجمہ قبولیت جہنگونت سنگھ کچھی بردہ والہ سری راجہ چندر راو بوارہ صاحب کو موقعہ مقام دربار تاریخ یکم جنوری ۱۸۶۴ء دلی

میں جہنگونت سنگھ کچھی بردہ والہ بذریعہ اس تحریر کے بیان کرتا ہوں کہ رقم تنخواہ بابتہ میرے مواضع قدیم کے بر ساطت سر جان مالکوم صاحب کے قرار پائی ہے

دیہات حسب تفصیل ذیل ہیں

۱ کچھی بردہ　　۱ موضع مینا کھیری
۱ موضع دہمنیا　　۱ موضع بھوٹیا کھیری
۱ موضع گلوڈا　　۱ موضع کھیرداس
۱ موضع بھانڈا بزرگ　　۱ موضع کھکراج
۱ موضع بیتا　　۱ موضع جین پورہ
۱ موضع کشن پورہ　　۱ موضع گوپال کھیری

۱ موضع درگادی	۱ موضع کنڈو یا بزرگ
۱ موضع کلسیا پورہ	۱ موضع بھیرواڑہ

کل ع م

مالگذاری ادای بابتہ مواضع ع م مذکورہ بالا کے مبلغ لعہ ہے اور بابتہ خاصجی دیہات کے مبلغ مالوصہ کل مبلغ لعاموصہ

مین اقرار کرتا ہون کہ مین مبلغ لعاموصہ سال بسال بلا تکرار ادا کرونگا اور اگر ادا نکرون تو مین ان دیہات کو اوس عرصہ تک حوالہ کردونگا جب تک روپیہ تنخواہ کا پورا وصول نہوگا مین ذمہ دار ہوتا ہون اگر کوئی تکرار فیما بین سرکاری دیہات کے اور میرے یا میرے رشتہ داران کے پیدا ہو مین زر تنخواہ باوقات مقررہ ادا کرون اور کسی کانگڑیا کا پولہ سے ساز یا شرکت نکرونگا اگر ایسا پیش کرونگا تو میری زراعتی زمین مجکو ملیگی اور مین فرنباس یعنی ہمیشہ سوقتنی وکاہ وغیرہ حق سرکار دیتا رہونگا جیسے اب تک دیتا ہون اور مین ایسے شخص کو اپنے علاقہ مین رہنے نہین دونگا جو موجب ناخوشی سرکار ہوا ہوگا اور جو دیہات میرے اجارے مین ہین اونکو مین چوڑ دونگا

اقساط بابتہ ادائے زرسالیانہ حسب تفصیل ذیل ہین

کاتک سودی یکم	مالہ لہ
پوس سودی دسمی	مالہ لہ
چیت سودی پونماشی	مالہ لہ
بیساکھ سودی پونماشی	مالہ لہ

کل مبلغ لعہ اماموصہ

بابت ادا ہونے اس تنخواہ کے مین ضمانت ساہوکار کی ہر سال دیا کرونگا

المرقوم پوس بدی یکم سمت ۱۸۷۵

یہ اقرارنامہ فیما بین بابو رگھوناتھ دیوان راجہ دہار اور بھگونت سنگھ راجہ کچھی تر ورواقعہ پرگنہ مذکور کے بوساطت میرے بمقام امجیرا بتاریخ ۱۴ ماہ دسمبر ۱۸۱۸ء منعقد ہوا

دستخط جان مالکوم

برگیڈیر جنرل

المرقوم مقام دہار تاریخ ۵ ماہ جنوری سنہ ۱۸۶۴ء

منظور ہے دیوان بابو رگھوناتھ

نمبر ۱۵۰

ترجمہ اقرارنامہ یا قبولیت جو مندلوی پرتھی سنگھ جی رئیس تنگد ہانجت گڈہ قصبہ پرگنہ مذکور نے رام چندر راؤ پوار کو دی

مالگذاری میرے علاقہ کی بوساطت میجر جنرل سرجان مالکوم صاحب کے قرار پائی ہے دیہات حسب تفصیل ذیل ہین

موضع	سے م
تنگھرہ	۱
بکرالو	۱
جمورکھیڑی	۱
موضع رنگارکھیڑی	۱
موضع بنگنودا	۱
موضع اوتابڑہا	۱
موضع سگن تہلی	۱
موضع دودوال	۱
موضع چوخرد	۱
موضع انودا	۱
موضع چندوارہ	۱
موضع گندی کھیڑا	۱
موضع چین پورہ	۱

موضع پروادا	۱
موضع دہانگی کھیری	۱
موضع دہردارا	۱
موضع بیر	۱
موضع چوبرزک	۱
موضع جلود	۱
موضع دیواتا	۱
موضع تلاکھیری	۱
موضع کنیلا بنا	۱
موضع کھنجورا	۱
موضع بلاد اقبال	۱
موضع پیپلا	۱
موضع بلگارا	۱
موضع باگر	۱
موضع بہاٹ سندا	۱
موضع سا گری بزرگ	۱
موضع پیپل کھوٹا	۱
موضع ہرکھہ	۱
موضع کرورا	۱

ماسوائے مواضع ۱۵ مذکورہ بالا کے دیہات دیگر انعامی حسین

موضع باسن سکہ	۱
موضع بردوی خمد	۱

موضع

موضع بیجک واسا ۱

ے م

کل انعامے مواضع تین ہین

جو ے م مذکورہ بالا کا بندوبست میرے سامنہ ہوا ہے مالگذاری حسب تفصیل ذیل قرار پائی

بابت ے م مبلغ ے ملا موجہ ؛

بابتہ دیہات خاصی مبلغ لما ے ہ

کل مبلغ ے ما ے ک ؛

مین ہر سال مبلغ ے ما ے ک ؛ جو میری مالگذاری ہے ادا کرونگا اور اگر ندون تو دیہات سپرد سرکار کرونگا سوا اسکے اگر میرا رشتہ دار سپرد کرنے مواضع سے انکار کرے یا عذر درمیان لاے مین ذمہ دار اوسکے عذر کا ہوتا ہون اور جو اوسکے سپرد کرنیکے مین مقتضی کار بند ہونگا مین شامل یا شریک رئیس کو نہ ہونگا اور تمام کواغذ متعلق اراضی مزروعہ دیہات کے سرکار کو دکھادونگا اور تعمیل احکام جیسا آج تک کرتا آیا ہون کرتا رہونگا اور کسی دشمن سرکار کو اپنے دیہات مین پناہ ندونگا اگر تعلقہ مین کوئی مستاجری ہوگا مین اوسکو چھوڑ دونگا مگر وہ دیہات مین اپنے قبضہ مین رکھونگا جو میری زمینداری کی ہونگے

دستخط مندہری پرتہی سنگھ

المرقوم پوس بدی یکم ۱۸۷۵

میری مالگذاری حسب اقساط ذیل ادا ہوگی

کاتک سودی یکم مبلغ ای سو ے ؛

پوس سودی دسمی مبلغ سی ما موجہ ؛

چیت سودی پورنماشی مبلغ سو ما ے ک ؛

بیساکہہ سودی پورنماشی مبلغ سو ما ے ہ ؛

کل مبلغ ے ما ے ک ؛

مین مبلغ ے ما ے ک ؛ روپیہ بموجب شرائط بالا کے ادا کرونگا ۔

نمبر ۱۵۱

فیصلہ جو فیما بین ٹھاکر بخت گڈھ و ٹھاکر کیہی برد ہوا

چونکہ ایک تکرار فیما بین راجہ بھگونت سنگھ کیہی برد والا اور ٹھاکر پرتھی سنگھ بخت گڈھ منڈلائی بدنا
درباب اوسکے حقوق زمینداری و موضع دہانگی کھیری اور بیدا اور بعض اراضی متعلقہ دو دوال کے ہے
اور راجہ بھگونت سنگھ نے چالیس سال سے حقوق ادا نہیں کئے اور اب بھی نہیں دیتا اور اوسکے پاس
جاگیر میں موضع دہانگی کھیری ہے اور اوسپر تنخواہ تعدادی ماہ ۷ سالیانہ کے بجنڈلائی مقرر ہے یہ تنخواہ
راجہ بھگونت سنگھ بموجب بندوبست کے ادا کرتا ہے مجھے تحقیقات سے دریافت ہوا کہ اس طرح
کی کارروائی سے ہرگز تکرار فرو نہوگی لہذا بنظر رفع کرنے تکرار کے راجہ بھگونت سنگھ کیہی برد والہ
ایک تنخواہ موضع دہانگی کھیری سے شروع ۱۸۶۵ء سے دیگا اوسکی تعداد مبلغ ۷ سالیانہ سکہ اجین
مال و سوائے و دیگر اخراجات دیہی کے ہوگی اور مبلغ ۷ سالیانہ بابت پیداوار ۷ حصہ اراضی مزروعہ
موضع دو دوال کے یعنی کل مبلغ ۷ سکہ اجین سالیانہ بمنڈلائی مذکور کو دیگا اور کچھ عذر و حیلہ نہیں کریگا
اگر راجہ مذکور یا اوسکے رشتہ دار الیوقت ادائے تنخواہ مذکور میں کرینگے یا کچھ وقت حج ادا کرنے زمیندار مذکور
منڈلائی یا اوسکی اولاد کو بیدخل کرالینگے تو اوس وقت سے موضع مذکور و جز و زمین جسکے پیداوار کے
عوض اوسکو روپیہ دلایا جاتا ہے راجہ سے لیکر منڈلائی مذکور کو دلائی جاویگی بعد ازاں راجہ کا کچھ استحقاق نسبت
موضع و قطعہ اراضی مذکور کے باقی نہیں رہیگا

المرقوم ۱۰ ماہ اکتوبر ۱۸۱۹ء مطابق ۲۴ ماہ ذی الحجہ ۱۲۳۴ھ ہجری یا کاتک بدی ایکادشی ۱۸۷۶ بکرماجیت

یہ اقرارنامہ بوساطت میرے بتاریخ ۱۱ ماہ اکتوبر ۱۸۱۹ء طے ہوا

دستخط جان مالکوم
بریگیڈیر جنرل

نمبر ۱۵۲

ترجمہ قبولیت جو چندر سنگھ رئیس تعلقہ بیوالا و دیگر ثانی راجہ ہندور اویوار کو بتاریخ پوس سدی ۱۵ سمت ۱۸۷۵ بکرماجیت

چونکہ نو دیہات مفصلہ ذیل کا بندوبست جو میرے پاس قدیم سے تھے یعنی بسولا سولانی چمرا خانم سملا کھیرو بخت پورہ دھوترا پرسودہا بھیٹی ککردو تاج پورہ بوساطت سرجان مالکوم صاحب کے بجمع قابل الاضافہ شرح ذیل میرے ساتھ ہوا ہے یعنی

باتہ سمت ۱۸۷۵ ــــــــ مبلغ اکہتر ۷۱ =

باتہ سمت ۱۸۷۶ ــــــــ مبلغ اکسو ۱۰۰ =

باتہ سمت ۱۸۷۷ ــــــــ مبلغ اکسو دو ۱۰۲ =

باتہ سمت ۱۸۷۸ ــــــــ مبلغ اکسو چار ۱۰۴ =

یہ روپیہ چار اقساط مفصلہ ذیل میں ادا ہوگا

کاتک سودی یکم ــــــــ دو آنہ

پوس سودی دسمی ــــــــ چھ آنہ

چیت سودی پورنماشی ــــــــ چار آنہ

بیساکھ سودی پورنماشی ــــــــ چار آنہ

یکروپیہ

اور رقم آخر یعنی مبلغ اکسو چار ۱۰۴ = گویا جمع کامل ادائی ہر سال سمت ۱۸۷۸ سے قرار پائی لہذا میں بلا عذر زر مالگذاری معہ دیگر حقوق سرکار دیتا رہونگا جسطرح اب تک ادا کرتا رہا ہوں اور میں کسی سے سازش کرکے کوتہی ادا سے مالگذاری میں نہیں کرونگا اور جسقدر گاؤ وگاؤ میش وغیرہ مردہ ہونگے اونکو سرکار میں بھیجدونگا اگر اسپر بھی جرسہ تعداد مقررہ سے کم ہونگے تو میں جسقدر کم ہونگے اور دونگا اور اگر جرسہ تعداد مقررہ سے زیادہ بھیجدی گئی ہونگی تو میں جسقدر زیادہ گئی ہونگی واپس پاؤنگا

شروع ہر سال میں میں مہاجن کی ضمانت باتہ ادای زر مالگذاری باوقات مقررہ داخل کرونگا اور میں ہر سال سمت ۱۸۷۸ سے مبلغ اکسو چار ۱۰۴ = جو جمع کامل قرار پائی ہے ادا کرونگا اور رسید لیا کرونگا

یہ اقرارنامہ فیما بین بابو گھونا تہ منجانب راجہ دیار چندر سنگہ ٹہاکر دیوتر اسیری وساطت سے

بمقام ملتان تاریخ ۲۰ ماہ دسمبر ۱۸۱۸ء سطر ہوا

دستخط جان ۔ لکوم

برگیڈیر جنرل

گوالیار ا جنسی

اول اجمیر ا کتاب مالکوم مالوا مین نمبر ۱ فہرست نمبر ۱ اول مین درج ہے) آمدنی اسکی قریب دو لاکھ روپیہ کے ہے اور قریب پانچ سو چوراسی میل مربع اور آبادی ہے اس ریاست خود نے ہمیشہ خراج حاکم کو دیا ہے اول مسلمان حاکم دہلی کو اور بعد ازان مرہٹونکو دیتے تھے از روے عہدنامہ نمبر ۳۰ اسکے جو بوساطت سرجان مالکوم صاحب کے ۱۸۱۹ء مین قرار پایا تھا اجمیر ا ۔۔ روپیہ خراج کا سیندہیا کو دیتا تھا اسکی عوض سیندہیا انتظام ریاست مذکور مین دست انداز نہین ہوتے تھے یہ خراج ایک جزو اوس رقم کا تھا جو از روے عہدنامہ ۱۸۱۸ء بابت خرچہ فوج گوالیار کنٹنجنٹ کے سیندہیا دیتا تھا اور اب یہ روپیہ از روے عہدنامہ منعقدہ ماہ دسمبر ۱۸۶۰ء گورنمنٹ انگریزی کو سیندہیا دیتا ہے

راجہ اجمیر ا نے ۱۸۵۷ء مین بغاوت اختیار کی تھی اور اوسکی ریاست ضبط ہوئی مگر فیصلہ قرار پایا کہ اس ریاست کا استحقاق سیندہیا کہتا ہے اور گورنمنٹ کو یہ ریاست نہین پہنچتی قبل از بغاوت کے اجمیر ا ۔۔ روپیہ سکہ حالی بابت خرچہ فوج مالوا بھیل گورکے دیتا تھا اور سیندہیا اب بسبب ۔۔ حالی بابت علاقہ گوالیار اور اجمیر ا کے دیتے ہین

دوم تروار بوساطت میجر جی سٹوارٹ صاحب اکنگ رزیڈنٹ دربار سیندہیا کے بماہ دسمبر ۱۸۱۸ء پرگنہ برون اور چند مواضع از روے عہدنامہ نمبر ۵۳ اسکے مادھوسنگھ تروار والہ کو بلیسان گورنمنٹ انگریزی دے گئے راجہ کے موروثی علاقہ کو دولت، وسیندہیا نے چھین لیا تھا لہذا اوسنے سیندہیا کے علاقہ مین لوٹنا شروع کیا اور جملہ غائی اس بندوبست کی یہ تھی کہ اس لوٹ کا انسداد ہو

مان سنگھ راجہ حال شریک مصدان بلوہ ہوا تھا مگر ۱۸۵۹ء مین حاضر ہوا اس شرط پر کہ اوسکی قصور

معاف ہوا اور پرورش معقول اوسکی کیجاے لہذا اوسکے مقبوضات سابقہ باطمینان گورنمنٹ عطا ہوے۔

سوم بہدورا یہ علاقہ از روے نمبر ۵۱ اسکے مہاراجہ دولت راو سیندہیا نے بوساطت صاحب رزیڈنٹ کے ۱۸۲۰ء مین اس شرط پر راجہ مان سنگہ کو عطا کیا کہ وہ غارتگری سالم سنگہ گریشیا کا انسداد کرے اور دیگر واردات وزدی وغیرہ کا سدباب کرے اس عطیہ مین دیہات جمعی ۱۱ سات ۔ روپیہ سالیانہ کے خارج از جمع شامل ہین منجملہ اسکے نصف ٹھاکر لیتا ہے اور نصف سیندہیا کو دیتا ہے ٹھاکر حال موہن سنگہ نامے ہے

چہارم کھلتون۔ یہ عطیہ تین مواضع کے بموجب نمبر ۵۶ اسکے جمعی مبلغ سعت ۔ سالیانہ اس شرط پر بوساطت صاحب رزیڈنٹ بہادر دربار سیندہیا ٹھاکر متیم سنگہ و ٹھاکر پرتھی سنگہ و ٹھاکر رام چند و ٹھاکر چندرسنہ کو ۱۸۲۰ء مین دے گئے تھے کہ وہ خدمت سرکار بدیانت کرین اور حفاظت راستون کی کیا کرین

پنجم سرسی مہاراجہ دولت اوسیندہیا نے از روے نمبر ۵۷ اتین ربع آمدنی تعلقہ سرسی ۱۸۲۰ء مین بہادت ساہ کو اس شرط پر عطا کی کہ وہ باقی ایک ربع آمدنی ادا کیا کرے اور اپنے کار مفوضہ کو بدیانت سرانجام دے یعنی گریشیا وغیرہ مفسدین کو ذمان بردار کرے

ششم راگھوگڈہ۔ چوہان راجپوت راگھوگڈہ والہ بنام کہی مشہور ہین اور نہایت قدیم خاندان مالوا سے ہین ۱۸۰۸ء مین مادھوجی سیندہیا نے اس خاندان سے سب علاقہ چھین لیا اور راجہ بلونت سنگہ اور اوسکے فرزند جے سنگہ کو قید کیا اس وقت سے فیما بین سیندہیا اور قوم کچھی کے فساد ہمیشہ رہا اور کچھی قوم کا یہ ارادہ تھا کہ راگھوگڈہ کو تباہ کرکے ایسا کردے کہ اوس سے کچھ فائدہ سیندہیا کو حاصل نہو اور یہ امر اوسوقت تک جاری رہا جب تک سیندہیا نے بمجبوری خاندان کچھی کو یہ علاقہ واپس دیا جے سنگہ ۱۸۱۸ء تک سیندہا سے لڑتا رہا اس سنہ مین اوسنے وفات پائی اوسکے بعد دو وارث اوسکے دنبوکل سنگہ اور جیت سنگہ اوسکی جگہ بمقابلہ سیندہیا رہے انکے ساتھ بوساطت و اطمینان گورنمنٹ انگریزی کے ۱۸۱۹ء مین عہدنامہ نمبر ۵۸ اقرار پایا جسکی رو سے سیندہیا نے قلعہ و شہر راگھوگڈہ اور اراضی قرب وجوار اوسکی جو تخمیناً جمعی مبلغ ۔ سکہ لاکھ روپیہ کی تھی اوسکو دی اس شرط پر کہ جو روپیہ آمدنی کا زیادہ مبلغ ۔ سے ہوگا

وہ دربار گوالیار کو دیا جائیگا اور دربار یہ اقرار کرتا ہے کہ اگر اس سے کم آمدنی ہوگی تو کمی وہ پوری کردیگی اور ایکسو نفری خاندان کچھی ۱۲۲۳ھ مین گوالیار کنٹنجنٹ مین نوکر رکھی گئی اس جاگیر کی آمدنی کبھی حد تک وصول نہین ہوئی اور نتیجہ اس بندوبست کا یہ ہوا کہ جو کمی ہوتی تھی وہ ہر سال نبام سیندہیا لکھی جاتی تھی اور خزانہ انگریزی سے کچھی لوگونکو دی جاتی تھی ۱۸۲۸ء تک دربار نے یہ کمی دی مگر بعد ازان اونہون نے یہ حجت پیدا کی کہ اگر علاقہ جاگیر مذکور کا بندوبست اچھا ہوتا تو مبلغ حد سے زیادہ آمدنی ہوتی اور نیز یہ کہ کچھی قوم والہ زیادہ تحصیل کرتے ہین اور کم اپنے حساب مین درج کرتے ہین آخرکار رباعث نزاع باہمی خاندان مذکور مقدمہ اور بھی پیچیدہ ہوگیا اور آخرکار ۱۸۴۳ء مین برضامندی گورنمنٹ انگریزی عہدنامہ سابق مسترد ہوکر عہدنامہ جدید نمبر ۵۸ امین کلان رئیسان خاندان مذکور یعنی بجی سنگھ وٹھا کر چہتر سال و اجیت سنگھ کے منعقد ہوا بموجب اس عہدنامہ کے بجی سنگھ کو حد جمعی مبلغ حد روپیہ کے اراضی چنچی وارہ سے ملے اور اوسکو چند حقوق اور بھی مندرجہ سند اس خیال سے عطا ہوئی کہ وہ مثل سابق مذہ گزاری سرکار کرتا رہیگا اور فساد انگریزی سے اجتناب کریگا اور دزدان کو تعاقب دزدی علاقہ گورنمنٹ انگریزی اور سندہیا مین نہ دیگا اور مجرمان کو پناہ نہ دیگا اور مقامات پولس پیچ اضلاع کے مقرر کرکے حفاظت مسافران کی کریگا اور نذرانہ دربار کا مقررہ ادا کریگا اور چہتر سال کو حد جمعی مبلغ روپیہ کے ملے اسکا جانشین ٹھاکر جال ٹھاکر منگل سنگھ نامی ہے

اور اجیت سنگھ کو ماعدم منجملہ مال و اسباب جو اوسکے خاندان کو عطا ہوئے تھے ملے اسکی سند موجود نہین ہے اسکا جانشین جی منڈل سنگھ ہے

ہفتم بردوا باستلپور اس راجہ کے علاقجات موروثی سیندہیا نے چھین لیے تھے راجہ نے نالش دلبوصاحب رزیڈنٹ گوالیار کے پیش کی اور صاحب موصوف کی وساطت سے بعد تبدیل و قال بسیار جو قریب چار سال تک جاری رہے یہ اقرار ہوا کہ اوسکا علاقہ اوسکو واپس دیا جائیگا عرصہ قلیل کے بعد اس امر کی راجہ نے وفات پائی مگر سیندہیا نے حسب نشان نمبر ۸۶ کے اپنے وعدہ کو اوسکے فرزند راجہ بلونت سنگھ راجہ حال کے ساتھ پورا کیا بلکہ اوسکی جاگیر مین قریب ۴ روپیہ اور بھی اضافہ کیے

ششم برا ر کتاب مالکوم مالوا مین نمبر ۷ فہرست دوم مین درج ہے
اسنے ٹہاکر راونول سنگہ مبلغ صد ۱۰۰ کے تنخواہ پاتا ہے منجملہ اسکے مبلغ ۲۵ ہولکر دیتا ہے
اور مبلغ ۷۵ پچہتر روپیہ سیند ہیا دیتا ہے اسکی سند بہی موجود نہین ہے

نمبر ۱۵۳

اقرارنامہ راوجی ساو اجیت سنگہ جی راجہ اجمیر ابو ساطت میجر جنرل سرجان مالکوم صاحب بہادر
مین منظور کرتا ہون اپنی طرف سے اور اپنی اولاد اور ملازمین ریاست کی جانب سے کہ خراج قدیم
اس ضلع کا جب یہ ضلع خوب آباد تہا مبلغ ۹۰ نوے روپیہ حالی تہا اور یہ خراج دربار مہاراجہ
دولت راو سیند ہیا مین دیا جاتا تہا مگر بعد ازان بدنظمی اور بے انتظامی نے اس ضلع کو خراب
کر دیا ہے اور سرکار نے اوسکا لحاظ کرکے اور کمی لاہدی پر خیال کرکے یہ قرار دیا کہ خراج بموجب تفصیل
ذیل مہاراجہ دولت راو سیند ہیا کے جاگیردار جی سنگہ راؤ گہاٹگی سرحی راو کو یا جسکو مہاراجہ حکم دین
دیا جائیگا اور یہ قرار داد ترقی وبہبودی ضلع بتدریج واقع ہوکے قرار پاتا ہے یعنی

سمت ۱۸۷۶ مین	مبلغ ۶۰ حالی
سمت ۱۸۷۷ مین	مبلغ ۷۰ حالی
سمت ۱۸۷۸ مین	مبلغ ۸۰ حالی
سمت ۱۸۷۹ مین	مبلغ ۹۰ حالی
سمت ۱۸۸۰ مین	مبلغ ۱۰۰ حالی
سمت ۱۸۸۱ مین	مبلغ ۱۱۰ حالی
سمت ۱۸۸۲ مین	مبلغ ۱۲۰ حالی
سمت ۱۸۸۳ مین	مبلغ ۱۳۰ حالی
سمت ۱۸۸۴	مبلغ ۱۴۰ حالی

علاقہ کی بہبودی پر رقوم بالا سال بسال دی جاویگی یہ سب روپیہ سکہ حالی ہے اور جو فصیدی
معمولی سکہ رایج الوقت اور سلیم شاہی روپیہ مین ہے وہ دی جاویگی بابتہ سمت ۱۸۸۵ کے اور بعد ازان
ہر سال خراج ۱۴۰ روپیہ سال بسال ادا ہوگا اور یہ خراج دو اقساط سمادی الجمیع مین ادا ہوگا

نصف ماگھ سودی پورنماشی کو اور نصف چیت سودی پورنماشی کو یہ رسم قدیم ہے اور اسیطرح خراج
مابت سالہاے مذکورہ کے بھی دو اقساط مساوی اجمیع مین ادا ہوگا اگر کل یا جزو کسی قسط کا
بروقت وجوب ادا نہوگا تو ڈیڑھ مہینے کے میعاد دی جاے اگر یہ میعاد بھی گذر جاے تو مین قسم کھاتا
ہون کہ سرکار اوسقدر اراضی اور دیہات اپنے قبضہ مین کرلے جسقدر کافی واسطے زر باقی کے متصور ہو
اور اوس اراضی اور دیہات کا روپیہ خراج اور قسط باقی مین جسکے باعث وہ قبضہ مین آئے ہین محسوب ہوگا
اور اس اراضی اور دیہات کا دعوی پھر مین یا میرا کوئی اولاد نہین کریگا اور اگر کریگا تو باطل متصور ہوگا مگر
کوئی شخص سوا ریاکارکن ملازم دربار مہاراجہ دولت راؤ سیندہیا خواہ جاگیردار ہو یا کماسدار میرے
ضلع مین نہین رہے گا

المرقوم ۲۰ ماہ اکتوبر سنہ ۱۸۲۰ع

منجانب مہاراجہ دولت راؤ سیندہیا بہادر درباب خراج ضلع اجمیر اجے سنگہ راؤ کہانکی سرجی راؤ
جاگیردار

بوساطت میجر جنرل سرجان مالکولم صاحب جی سی سنگہ نے اپنی طرف سے اور اپنی اولاد کی جانب سے
یہ تحریر کی ہے کہ مین اور میرے ملازم جو ہون کسیطرح دست اندازی بیجا معاملات خاندانی راجہ وطریق
انتظام و امور ضلع مین نہونگے مین اس مین سے کسی امر مین دخل نہین کرتا
سرکار نے اپنی نیک نیتی سے بلحاظ حال تباہ ضلع خراج اسطرح منقسم کیا ہے

سمت ۱۸۷۶ مین	مبلغ ۔۔۔ حالی
سمت ۱۸۷۷ مین	مبلغ ۔۔۔ حالی
سمت ۱۸۷۹ مین	مبلغ ۔۔۔ حالی
سمت ۱۸۸۰ مین	مبلغ ۔۔۔ حالی
سمت ۱۸۸۱ مین	مبلغ ۔۔۔ حالی
سمت ۱۸۸۲ مین	مبلغ ۔۔۔ حالی
سمت ۱۸۸۳ مین	مبلغ ۔۔۔ حالی

سمت ۱۸۸۴ مین مبلغ ۵۰۰۰ حالی

یہ خراج حسب تفصیل بالا آٹہ سال تک ہر سال سکہ حالی ہوگا اور سمت ۱۸۹۵ مین اور بعد ازان ہر سال خراج مقررہ مبلغ ۵۰۰۰ ادا ہوگا

یہ خراج اقساط مساوی بجمیع مین حسب رواج قدیم ادا ہوگا اور ایک قسط ماگہ سودی پورنماشی کو اور دوسری قسط چیت سودی پورنماشی کو سوائے اسکے ہم اور کچہ مطالبہ باتہ خرچ فوج یا دیگر اخراجات کے نکرینگے اگر ہم ایسا کرین تو بیجا ہے اونیز کوئی میری فوج کا سوار بے کار کن اب ضلع اجمیر امین نہ ہوگا

المرقوم ۲۵ ماہ اکتوبر سنہ ۱۸۳۱ع

نمبر ۱۵۴

ترجمہ سند جو مہاراجہ دولت راو سیندیا بہادر نے راجہ مادہو سنگہ تنور والہ کو دی

ایک جاگیر جسمین ایک محال اور چھ دیہات تمکو سرکار سے واسطے تمہاری پروریش کے تاریخ سند ہذا سے عطا ہوتی ہی لہذا محال اور دیہات مذکور پر اپنا قبضہ کرو اور اونکی آمدنی اپنے تحت و تصرف مین لاؤ یہ توقع ہے کہ تم اپنی تحریر کے موافق جو تمنے دی ہے کاربند ہوگے اور سرکار بہی اپنے وعدہ کو پورا کریگی

تفصیل محال و دیہات

پرگنہ پرونی ایک محال	۱ موضع سنہی
۱ موضع برائی	۱ موضع کورہا
۱ موضع دیگوندی	۱ موضع موریاری
۱ موضع جبہ ورارو	

المرقوم ۳ صفر سنہ ۱۲۳۴ ہجری

قبولیت منجانب مہاراجہ مادہو سنگہ تنور والہ

مہاراجہ دولت راو سیندیا نے مادہو سنگہ کو بطمینان توسط و گورنمنٹ انگریزی کے جاگیر استمراری اوسکے اور اوسکے ورثا کو دی دیہات یہ ہین

پرگنہ برون مواضع بہتی پرگنہ کولارس

موضع براہی پرگنہ کولارس — موضع کارہ پرگنہ سیپری
موضع دنگوندہا ایضاً — موضع موریاری پرگنہ ایضاً
موضع جبرار و پرگنہ سیپری

مادہوسنگہ بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتا ہے کہ وہ جاگیر مذکورہ بالا پر قناعت کریگا اور اپنے اس طریق غارتگری کو موقوف کرکے اپنی فوج کو موقوف کرے گا اور وہ یہ بھی اقرار کرتا ہے کہ وہ کوئی رقم زیادہ ستانی کسی اور علاقہ دولت راو سیندہیا سے وصول نہین کریگا اور نہ تجاران اور مسافران سے جو اونکے علاقہ مین گذر کرین کوئی رقم تحصیل کریگا

بشہادت اس کے اقرارنامہ ہذا پر مہر اور دستخط آجکی تاریخ ۱۱ ماہ صفر سنہ ۱۲۳۴ ہجری مطابق ۱۰ ماہ دسمبر سنہ ۱۸۱۸ ع کیے گئے

دستخط ٹھاکر گوپال سنگہ

مین تصدیق اسکی کرتا ہون کہ سند جو مہاراجہ دولت راو سیندہیا نے باتہ مواضع مندرجہ رسید کے دی ہے وہ مواضع راجہ مادہوسنگہ کو بضمانت گورنمنٹ انگریزی کے دے گیے بشرطیکہ شرائط سنداوس سے سرانجام پائین

دستخط جے سٹوارٹ
اکٹنگ رزیڈنٹ

نمبر ۱۵۵

ترجمہ سند مہر عطیہ مہاراجہ دولت راو سیندہیا بنام راجہ مان سنگہ بہدورہ والہ

تمنے بمقام گوالیار عرض کیا تہا کہ تم کوشش کرکے غارتگری سوہن سنگہ گرشیا کا انسداد کرتے اور دیگر واردات دزدی بہی مسدود کرتے اگر بطور انعام باتہ خدمات کے تمکو پرگنہ مہانات مین پانچ مواضع یعنی دونگاہ سرا و ماہو و تنسی و سکوریا و دہنارا جمعی مبلغ اسی ہزار روپیہ سالانہ بطور استمرار مرحمت ہوتے لہذا دیہات مذکورہ بالا بجدوے خدمات تمہارے عطا ہوتے ہین اون پر قبضہ کرو

اور ہر سال حسابکرد آمدنی دیہات مذکورہ داخل سرکار کیا کرو اور منجملہ آمدنی کے نصف اپنے تصرف مین لایا کرو اور نصف داخل خزانہ سرکار کیا کرو اور جو کام تمہارے سپرد ہوا ہے اوسکو بہوشیاری و جانفشانی سرانجام دو اگر ایسا کروگے تو دیہات مذکورہ بالا ضبط ہو جائینگے

المرقوم چہٹہ سودی یکم ۱۸۰۶ء

نمبر ۱۵۶

ترجمہ سند عطیہ مہاراجہ دولت اوسیند ہیا بنام ٹہاکر بہیم سنگھ و پرتھی سنگھ و رام چند و چندر بنس

متعلقہ بسبولی واقعہ پرگنہ بجے پور جو تمہارے قبضہ مین تہا خالصہ کیا گیا بالعوض اوسکے موضع بہگوڑن معہ دو مواضع دیگر باستثنا سائر تملو بطور نانکار بابتہ مبلغ ۔۔۔ کے ۱۸۰۶ء سے عطا ہوا اون قبضہ اپنا کرو اور خدمت سرکار بدیانت کرتے رہو اور حفاظت شارع عام کی کرتے رہو

المرقوم ۱۲ ماہ محرم ۱۲۲۶ ہجری

نمبر ۱۵۷

ترجمہ سند مرہٹی عطیہ دولت اوسیند ہیا بنام بہارت ساہ سرسی والا

بمقام گوالیار تمنے عرض کی تہی کہ بعد بندوبست کرنے تعلقہ سری کے ہم کار سرکار مین مصروف ہونگے اور تم نے درخواست کی تہی کہ تعلقہ مذکور تملو بالعوض خدمات کے انعام مین ملے اس نظر سے سرکار نے تعلقہ مذکور شروع ۱۲۲۱ء مطابق ۱۸۰۶ء سے دیا گیا لہذا تم اوسپر قبضہ اپنا کرو اور ہر سال حساب کرو آمدنی نکاسی داخل کرتے رہو اور تین ربع آمدنی اپنے تصرف مین لاکر ایک ربع سرکاری خزانہ مین داخل کیا کرو اور اپنے کام مفوضہ کو بدیانت سرانجام دو اور کوشش کرکے گرشیا کو مطیع احکام کرو اگر ایسا تم سے نہوگا تو تعلقہ ضبط ہوگا

المرقوم چہٹہ سودی ۱۸۰۶ء مطابق ۴ رمضان ۱۲۲۱ ہجری

نمبر ۱۵۸

ترجمہ سند مرہٹی عطیہ مہاراجہ دولت اوسیند ہیا بنام راجہ اجیت سنگھ و راجہ دہونکل سنگھ

بعد سلام شہر راگھوگڈہ معہ دیہات ملحقہ مدت دراز سے جب خوب آباد تھا توجمع اوسکی
بجانب راست راگھوگڈہ ملحق سرحد بچرل گڈہ ۔۔۔ م جمعی مبلغ ۔۔۔ =
بجانب چپ راگھوگڈہ ملحق سرحد سرونج ۔۔۔ م جمعی مبلغ ۔۔۔ =
بجانب مشرق ومغرب راگھوگڈہ ۔۔۔ م جمعی مبلغ ۔۔۔ =
کل دیہات ۔۔۔ م جمعی مبلغ ۔۔۔ =

شروع سال حال سنہ ۱۲۲۰ف سے ۔۔۔ م مذکورہ بالا جمعی ۔۔۔ تمکو سرکار سے عطا ہوے منجملہ اسکے مبلغ ۔۔۔ تم اپنے تصرف مین لاؤ اور اپنے اور اپنے برادران واولاد کے صرف مین لاؤ اور باقی روپیہ ہرسال خزانہ سرکار مین داخل کیا کرو اور جو مبلغ ۔۔۔ سے کم ہوگا وہ سرکار تمکو نقد دیگی اور سایر باہر شہر کا اور اندر پرگنہ کا سرکار تحصیل کرکے خود لینگے

المرقوم ۱۶ ذیحجہ سنہ ۱۲۲۰ھ مطابق سنہ ۱۸۰۵ع

ترجمہ سند مرہٹی عطیہ دولت راو سیندہیا بنام جیت سنگھ ودہونکل سنگھ کچھی

بعد سلام ۔ قلعہ راگھوگڈہ معہ شہر اسطے رہنے تمہارے اور تمہارے خاندان اور برادران اور اولاد وغیرہ کے دیا گیا اور اراضی متصلہ جمعی مبلغ ۔۔۔ شروع سنہ ۱۲۲۰ف سے تمکو عطا ہوئی اب جا کر شہر اور قلعہ مین بود وباش اختیار کرو اور اپنے اور اپنے خاندان اور برادران اور اولاد کے کام مین اراضی متصلہ جمعی مبلغ ۔۔۔ لاؤ

المرقوم ۲۴ ماہ ذیحجہ سنہ ۱۲۲۰ ہجری

نمبر ۱۵۹

ترجمہ سند ہندی عطیہ سری مہاراجہ دہراج سری مہاراجہ سری عالیجاہ صوبہ دار جی سری جیوکوجی راؤ سیندہیا بہادر بنام سدہ سری اپا راجہ بجی سنگھ جی جوگ ۔

لالہ موہن لال تمہارے وکیل نے بمقام گوالیار ایک عرضی بدین مضمون گذرانی سمت ۱۸۷۶ مین سرکار نے ۔۔۔ م جمعی ۔۔۔ واقعہ متصل راگھوگڈہ سرداران کھنچی کو

بطور مدد معاش اونکے اور اونکے خاندان کیواسطے عطا ہوئی بعدازان ایک کارکن سرکار اور ایک مقصدی گورنمنٹ انگریزی نے پیمایش کرکے جمع اوسکی تشخیص کردی ۵۰۰ م جمعی ۵۰۰ یہ تجویز ہوکر تمکو ملی باستثنا بارا سایر کے تمکو تمام حقوق جواب تک حساب سرکاری مین بنام نہاد چھوٹا سائر کے محسوب ہوتے ہین عطا ہوے تھے یعنی آمدنی بازار ومحصول فروخت مویشی اب درخواست یہ ہے کہ سند جدید سال حال سے عطا ہو

حسب درخواست سرکار تمکو سند جدید بابتہ ۵۰۰ م جمعی ۵۰۰ یہ جو بنجارہ اراضی کبھی جمعی ۵۰۰ یہ لکھا ہے واقعہ متصل راگھوگڈہ جو ۱۸۶۰ مین تجویز ہوئی تھی اور جنکی آمدنی کی تشخیص کارکن اور مقصدی گورنمنٹ انگریزی نے کی تھی عطا ہوئی ۵۰۰ م جمعی ۵۰۰ یہ معہ حقوق چھوٹا سایر ومحصول فروخت مویشی جو سابق حساب سرکاری مین محسوب ہوتے تھے مجدد آرا ہ کو عطا ہوے

تفصیل دیہات

جمنیر	کبجی	چورا کھری
ڈونگر	ایملیا	متھرالی
پاونجو	پن	باہرواس
دہادرا	کوہری	گشن کھیڑی
برسد	سایر کہار	دنیا کھیڑی
موتی پور	ہرہرہو	ہگبرو
پریوا	اتری کھیڑ	ایملیا
مردکھیڑی	بوردو	مہنکوبا
کھکرا	برکھیڑی	مہساکھیڑی
ستوتو	سوری	سوہواس
نیم کھیڑی	مندیوگڈہ	کورالی
کاکرداسی	جلال پور	باند
راجہ ہری	گوردنگ	جبرپے

کوسجا	بھی کھیڑی	رتن پور
موہرنی	ادنی	سرائین پور
سجلا	سجاپور	مذہونی
سمراری	ٹھکریدو	
کھیرگڈہ	سجیدو	

دفعہ ۴ مذکورہ بالا جمعی مبلغ ۴۰ سے ۴ معہ مونا سایر و آبدانی بازار و محصول فروخت مونشی بذریعہ سند مجددہ تمکو سال حال سے عطا ہوے یہ دیہات متصل راگھوگڈہ معہ آبدانی چھوٹا سایر چاکر بالا بہت سے جدا ہو کر سال حال ۱۸۶۹ سے نسلاً بعد نسل تمکو اور تمہارے ورثا کو واسطے دوام کے عطا ہوے تم آبدانی اونکی تحصیل کر کے اپنے تصرف مین لاؤ اور حسب دستور خدمت سرکار کی کرتے رہو تم کوئی فساد برپا نکروگے اور نہ دزدان کو ترغیب دوگے کہ علاقہ گورنمنٹ انگریزی مین اور علاقہ دربار یا کسی اور علاقہ مین جا کر واردات دزدی کرین اور مجرمان کو پناہ ندوگے اور تم اپنے علاقہ مین کیات مقرر کر کے حفاظت مسافران کی کروگے اور ان سب امور کے سرانجام کرنے واسطے تم ذمہ دار ان گردانے جاوگے

المرقوم بہادون سودی تیج سمت ۱۸۶۹ مطابق یکم شعبان سنہ ۱۲۸۱ ہجری

ترجمہ صحیح ہے

دستخط آر آر ڈبلو اپس

اسسٹنٹ رزیڈنٹ

ایک سند ایسے مضمون کی بابت مواضع دفعہ ۴ جمعی بعد کی چہر سال کو عطا ہوئی -

نمبر ۱۶۰

ترجمہ سند عطیہ مہاراجہ جھوکوجی راو سیندیا بنام چودہریان و زمینداران و قانونگویان وغیرہ ارباب راجہ شیوپور

واضح ہو کہ بارہ مواضع پرگنہ شیوپور سال حال سمت ۱۸۶۸ سے جے سنگھ سے لیکر راجہ بلونت سنگھ

شیو پور والہ کو واسطے پرورش اوسکے اور اوسکے برادران سے عطا ہوئی

المرقوم کاتک سودی دسمی ۱۸۸۷ء

دستخط آرکیونڈش

تمار اجنسی

ایک بڑا جزو اضلاع کا جو سابق اس اجنسی کے متعلق تھا شامل اضلاع وسطی ہوگیا ہے مگر تاہم ماتحت صاحب پولیٹکل اجنٹ کے کچھ جزو علاقہ انگریزی کے جو محل ریاست ہاے ہندوستانی کے تھے باقی ہین باگود پرگنہ دیواس اور علاقہ بروانی زیر حکم خاص گورنمنٹ انگریزی کے ہین آبادی بروانی کی جو زیادہ ہے نفری سے ہے خاص کر بھیل کی ہے + فی الحال یہ ریاست زیر انتظام گورنمنٹ انگریزی کے ہے اوسکی آمدنی قریب ہے کے ہے یہ ریاست بروانی کچھ خراج گورنمنٹ انگریزی کو نہین دیتی اور نہ کچھ معاوضہ گورنمنٹ سے لیتی ہے

+ جب گورنمنٹ بمبی نے ۱۸۱۸ء مین تدبیر دوبارہ لینے بھیلان کہاندیس کے کی تو مسٹر جان مالکوم صاحب نے یہ خیال کیا کہ اسکا فائدہ بہت ضروری ہوگا تا ایسی ہی تدابیر واسطے دوبارہ لینے بھیلان بروانی کے ہونگی اسی نظر سے اوس نے راجہ کو اسپر آمادہ کیا کہ عہود ذیل نایک بھیلان کے ساتھ قرار پاوین اور اونکی منظوری صاحب گورنر اس عہدنامہ کا کوئی نتیجہ تعمیلی نہ تھا مگر یہ بوضاحت تدابیر اولین مدرج ہے کہ یہ تدابیر اسواسطے اختیار کی گئین کہ اقوام جنگلی اپنی عادت غارتگری کو ترک کرین

ترجمہ قلبندی جو بدن نایک اور دولہا نایک نے اپنی اپنی طرف سے اور اپنے اپنے برادران تن نایک اور دہن سنگھ نایک کی جانب سے سرکار بروانی کے کی

سری مہاراجادہراج سری رانا موہن سنگھ صاحب جی جو مقام دواس مین رونق افروز ہین اونکے دربار مین ہم عہود مندرجہ ذیل کرتے ہین

ہم بدن نایک اور تن نایک اور دہولیا نایک اور دہن سنگھ نایک اقرار کرتے ہین کہ ہم نگران بندوبست ملک اور راستہ کے شہر بروانی سے چلگون تک رہینگے ہم کوئی واردات دزدی کی نہین کرینگے اور اگر کوئی اور بھی مفسد

اندرصدر و اس اجنبی کرتیسان مضمون ذیل بھی تعلق رکھتا ہین — اول بویرا (کتاب الکوم مالو اجنبی) نمبر ۳ فہرست سوم پر درج ہے)
یہ بھومیا اودی سنگھ نامے دو اقرارنامجات جو دربار دہار کے ساتھ جو اوسکے دادا یعنی جدید رودپ سنگھ نے کیے تھے اپنے پاس رکھتا ہے ازروے ایک اقرارنامہ اول نمبر ۱۶ اسکے وہ مستحق پانے مبلغ ۵۰۰ سالیانہ پرگنہ دہرم پوری سے اور ذمہ دار واردات دزدی فیمابین دریاے مان اور دریاے کرن کے ہوا اور ازروے اقرارنامے ثانی نمبر ۱۶۲ کے اوسکو چھ مواضع پرگنہ دہرم پوری مین واسطے دوام کے بادا مبلغ ۱۰۰۰ اور ایک موضع بادا مبلغ ۱۰۰ وعہ سالیانہ کے ملا مگر ایک اور قسم ارنامہ فیمابین

ایسے واردات کا ہوگا تو اوسکے پیدا کرنے مین کوشش کرینگے ہم اقرار کرتے ہین کہ ہم ایسا ہی وعدہ دربارہ اوس علاقہ کے کرتے ہین جو درمیان نگل ناری اور سندوا اور سلطانپور وغیرہ کے واقعہ ہے اور اگر اس علاقہ مین کوئی بھیل واردات کرے گا اور کوہستان برودانی مین پناہ گیر ہوگا تو ہم مجرم کو گرفتار کرکے سپرد سرکار کردینگے اور ہم آیندہ واسطے واپسی اسباب مسروقہ کے بھی ذمہ دار ہونگے بشرطیکہ ہمکو سرکار سے مبلغ دوسو روپیہ ماہواری تنخواہ ملا کرے ہم پچیس نفر بھیل نوکر کرینگے اور اونکو مبلغ معہ فی نفر ماہواری دینگے اور اسطرح اپنے اقرار کو پورا کرینگے ہم اقرار کرتے ہین کہ ہم کچھ مسافران سے بنام نہاد محصول نہین لینگے اور جب سرکار ہمکو طلب کریگی ہم حاضر ہوا کرینگے

اسپر نشانی مدن ناتک اور دھولیا ناتک کی ہے

ترجمہ صحیح ہے

دستخط جان مالکوم

برگیڈیر جنرل

ترجمہ سہ خط ضابطہ عطیہ رانا ے برودانی بنام دھولیا ناتک و درجن سنگھ ناتک میگھاوال

بشرطیکہ ہمکو لینے بندوبست کوہستان برودانی تاریخ پنجم جمادی الاول ۱۲۳۳ھ وہ دونون سرکار سے مبلغ یکصد روپیہ ماہواری اس شرح سے یعنی دھولیا ناتک معہ اپنے تین بھائیونکے جنکا ذمہ دار وہ ہے مبلغ ۵۰ اور باقی مبلغ ۵۰ آدمیونکو بحساب مبلغ معہ فی نفر پائینگا یہ ماہواری بلا مجرائی کنور غیرہ کے دھولیا ناتک وغیرہ کو اس شرط پر ملیگا اگر وہ اپنے اقرار کے موافق کاربند ہونگے اور اس صورت مین اونکو وہ دیہات بھی ملین گے

ہوسیار اور دربار دہار کے بلاد ساطت گورنمنٹ انگریزی کے قرار پایا جسکی رو سے یہ رئیس صرف مبلغ ۱۰۰۰ سالیانہ بابتہ تین مواضع کے دیتا ہے اور باقی مواضع واپس دے گیے

اوری سنگھ کے پاس موضع کنگری پورہ واقع ماندوہی استمرار باداے مبلغ ۵۰۰ سالیانہ ہے دوم جمینا معروف دار (کتاب مالکوم مالوا مین نمبر ۴ و ۵ فہرست دوم و نمبرہ ۱ و ۱۶ و ۲۲ فہرست سوم مین درج ہے) سرجان مالکوم صاحب نے ایک عہدنامہ نادر پتیل کے ساتھ طے کیا تھا جسکی رو سے اوسکو ہولکر سے ایک تنخواہ تعدادی مبلغ ۱۰۰۰ دلواے اور اوسکو ذمہ دار حفاظت علاقہ جام سے نوپچا تک کا کیا جب نادر مالوا سے خارج ہوا تو اوسکے فرزند بہمان سنگھ کے ساتھ ایک عہدنامہ بتاریخ ۸ ماہ مئی ۱۸۱۸ع کیا گیا جسکی رو سے جو تنخواہ اوسکا والد پاتا تھا وہ اوسکو دی گئی ان دونون عہدنامجات مین سے ایک بھی موجود نہین مگر دربار اندور نے ایک پروانہ نمبر ۱۶۳ مورخہ ۱۶ مئی ۱۸۱۸ع دیا جسکی رو سے بھومیا مبلغ ۱۰۰۰ خاصہ بہ اکثر دیہات سے پاتا ہے ایک پتہ ہولکر کا نمبر ۱۶۴ بابتہ لہیری کے بجمع مبلغ ۱۰۰۰ ہماوہ اوسکے پاس ہے اور اسمین سے مبلغ ۱۰۰ بابتہ حفاظت راستہ کوہی و درجن پور کے کمی ہوئی ہے مگر اس مین شک واقعہ ہے کہ آیا یہ پچھلی شرط منظور ہوئی ہے یا نہین

دو عہدنامجات بوساطت درمیان سیندیہا اور نادر پتیل اور اوسکے فرزند بہمان سنگھ کے ہوئی تھی از روے اول عہدنامہ کے چار مواضع واقعہ دکھتان کے باداے مبلغ ۱۰۰۰ سالیانہ نادر پتیل کو دیے گیے تھے اور دوسرے عہدنامہ سے موضع کنجر و بہمان سنگھ کو باداے مبلغ ۱۰۰۰ سالیانہ دیا گیا ان دونون عہدنامجات مین سے ایک بھی موجود نہین۔

جو اونکی جاگیر مین ورثہ بزرگان کی رو سے آسکتے ہین اور ماوراے اسکے اوسکا قدیم حق بھی ملیگا جو باری یعنی بارانی کشت زار قصبہ بروانی پر اوسکا پہنچتا ہے

لہ امر قوم ماہ پھاگن ۱۸۷۶

سرخط ضابطہ جو مدن کو عطا ہوا وہ بھی بعینہ نقل اس سرخط کی ہے

ترجمہ صحیح ہے

دستخط جان مالکوم

برگیڈیر جنرل

ایک اقرارنامہ نمبر ۱۶۱ بوساطت گورنمنٹ فیمابین بہمان سنگہ و دربار دہار کے قرار پایا جسکی رو سے اوسکو مبلغ ۵۰ ضلع دہرم پوری سے اس شرط پر ملے کہ وہ ذمہ دار دزدی کا رہے اوسکو از روی نمبر ۱۶۵ کے موضع دابر واقع دہرم پوری خارج از جمع بادائے مبلغ ۵۰ ملا

بہمان سنگہ کے بعد اوسکا فرزند موتی سنگہ جانشین ریاست ہوا اور اوسکے بعد ہمیر سنگہ رئیس حال گدی نشین ہوا

سوم راج گڈہ (کتاب مالکوم مالوا مین نمبر ۳ فہرست سوم مین درج ہے)

اصل تنخواہدار موہن سنگہ جد وفتح سنگہ والد بہومیا حال تہا سنگہ کے تہے اونکے پاس دو عہدنامہ دربار دہار کے تہے ازروے ایک نمبر ۱۶۶ کے جو ۱۸۱۹ء مین طے ہوا تہا بہومیا نے اقرار کیا کہ وہ مبلغ ۱۰۰ سالیانہ دربار دہار مین بابتہ دو مواضع واقعہ دہرم پوری کے دیا کریگا اور راستہ چوروں سے صاف رکہیگا اور تمام واردات دزدی وغیرہ کا ذمہ دار رہیگا مگر عرصہ قلیل کے بعد انگریزی طے ہوئے اس عہدنامہ کے رئیس مذکور نے ایک اقرارنامہ جدید بلا اطلاع اور منظوری گورنمنٹ انگریزی کے ساتہ دربار دہار کے قرار دیا ازروے اوسکے وعدہ کیا کہ وہ صرف مبلغ ۵۰ روپیہ بابتہ ایک موضع کے صرف دیا کریگا اور ازروے دوسرے عہدنامہ نمبر ۱۱۱ کے اوسکو مبلغ ۵۰ کچہری دہرم پوری سے ملا اوسکے عوض وہ ذمہ دار تمام واردات دزدی وغیرہ کا ہوا سمی تہا سنگہ ہولکر سے بہی مبلغ ۵۰ معرفت کچہری فاضل پور کے اور دیگر حقوق پاتا ہے اور جوابدہ تمام واردات دزدی کا ہوا اور اسمین شک ہے کہ آیا یہ پہلا عہدنامہ منظور ہوا ہے یا نہین فقط

چہارم گدی بابہیسا کہری (کتاب مالکوم مالوا مین نمبر ۱۰ فہرست سوم مین درج ہے)

اس بہومیا کے پاس چہ مواضع واقع دہرم پوری بجمع ادائی مبلغ ۵۰ سالیانہ کے تہی اور حقوق پیٹی و زمینداری اوسکے تہی بالعوض اسکے وہ ذمہ دار اور جوابدہ واردات دزدی کا ان مواضع مین اور نیز دس اور مواضع مین گردانا گیا تہا بعد ازان ایک اور عہدنامہ بلا اطلاع گورنمنٹ انگریزی دربار دہار کے ساتہ اس رئیس کا ہوا جسکی رو سے ہتا سنگہ نے چہیون مواضع چہوڑ دیئے منجملہ جنکے تین مواضع برجور کے پاس قایم رہے رتن سنگہ بہومیا کوٹے دی کا فرع خرد اوسی خاندان کی ہے جیسے لچہمن سنگہ پسر برجور سنگہ رئیس حال گڈہی ہے اور اوسکے پاس دیہات موجب اوسی سند کے

موجود ہین اصل عہدنامہ موجود نہین ہے مگر نقل عہدنامہ نمبر ۱۶۷ جو رجوبر سنگھ کے ساتھ ہوا تھا پیش ہوئی

(منجملہ سلانی وبخشگاہ کتاب مالکوم مالوا مین نمبر ۱۳ سے ۳۵ تک فہرست دوم مین درج ہے)

قبل از تسلط مالوا ۱۸۱۸ء مین یہ خاندان مدت سے غارتگری پیشہ اختیار کیے ہوا اور ہولکر کے رکاب زدا کیا کرتے تھے جمادی ۱۸۱۸ء راورتن سنگھ مندروپ سنگھ وجمنوبائی سرجان مالکوم کے پاس حاضر ہوے اور صاحب نے چند ہمراہی اونکے ماتحت جمنوبائی کے ملازم رکھے ازروے سند وبست نمبر ۱۶۷ کے جو بتاریخ ۱۳ جمادی ۱۸۱۸ء طے ہوا تھا تنخواہ مبلغ ۳۵۰۰ روپیہ کے اس خاندان کے واسطے سیندیا کیطرف سے اور مبلغ ۱۵۰۰ روپیہ ہولکر کی طرف سے مقرر ہوے اور گورنمنٹ انگریزی سے بطور معاوضہ مبلغ ۵۰۰۰ روپیہ ماہوار رتن سنگھ اور مان مندروپ سنگھ اور مان جمنوبائی کے نام اور مبلغ ۲۰۰۰ روپیہ نام ایک سنگھ برادر رتن سنگھ ومبلغ ۱۰۰۰ روپیہ نام پرتاب سنگھ پسر مندروپ سنگھ کے مقرر کیے اور وعدہ کیا کہ حسب اونکے موقوف ہونے کے ذمہ دار تنخواہ جو سیندیا اور ہولکر دیتے تھے ہونگے مبلغ ۵۰۰۰ روپیہ ماہواری اب بیچ خزانہ انگریزی سے دیا جاتا ہے اصل موہوب یعنی امید سنگھ پسر رتن سنگھ ومہتاب سنگھ پوتا جیونرو مندروپ سنگھ ونجاور سنگھ پسر جمنوبائی ۱۸۶۳ء مین فوت ہوا اور اوسکا وارث اور جانشین مہتاب سنگھ اب تک منظور گورنمنٹ انگریزی نہین ہوا ہے اور نیز بہادر سنگھ برادرزادہ ناہر سنگھ وشیر سنگھ پسر پرتاب سنگھ کو دیا جاتا ہے اس خاندان کی تنخواہ مین کچھ کمی نہین ہوئی ہے اور کچھ نذرانہ گورنمنٹ کو بھیجنا نہین دیتے یہانتک ٹھہرا کیفیت جرائم صاحب پولیٹیکل جنب مقام نمار کے ارسال کرتے ہین سوائے تنخواہ مذکورہ بالا کے ٹھاکران ہذا مبلغ ۱۵۰۰ روپیہ سالیانہ بنام نہاد حقوق زمینداری اور مبلغ ۵۰۰ روپیہ بابت اراضی لاخراج اور قریب ۱۰۰۰ روپیہ بابت حصہ آمدنی چرہاد اکے جو اوسکا باندہا تھا واقعہ بندا گو جر سے پاتے ہین

(منجملہ چاندہ گذہ کتاب مالکوم مالوا مین نمبر ۳۴ فہرست سوم مین درج ہے)

شیوراج دولت راو سیندیا نے رانی رتن بائی کی منظور کیی اور ایک سند نمبر ۱۶۹ اور باب دو اوسکو دی اس جاگیر کی آمدنی قریب آٹھ لاکھ روپیہ سالیانہ کی تھی اور اسمین سے کچھ جزا یا وضع نہین ہوتی تھا اور نہ کچھ اور سوائے اسکے اوسکو جاگیر سے حاصل ہوتا تھا کیفیت جرائم سنگین کی صاحب پولیٹیکل جنب نمار کے

پاس بھیجی جاتی ہی

رانی رتن بائی کے بعد اوسکا پسر متبنی بہیم سنگھ گدی نشین ہوا اور اوسکے بعد اوسکا فرزند بہارت سنگھ جانشین اوسکا ہوا اور ۱۸۶۱ء مین فوت ہوا اسکے بعد گدی نشینی مین تکرار ہوئی مگر چونکہ سردار سنگھ پسر بہارت سنگھ کو دربار گوالیار نے وارث اصلی متصور کیا لہذا گورنمنٹ انگریزی نے بھی اوسکو منظور کیا اور اوسکے سپرد از روے عہدنامہ ۱۸۶۱ء کے علاقہ تفویض ہوا اور نذرانہ باعث افلاس خاندان معاف ہوا

ہفتم جامتی سنہ ۱۸۲۰ء مین کپتان برک صاحب کلکٹر کھاندیش نے سند نمبر ۱۰ سینہ ہیا سے حاصل کی جسکی رو سے قوم کوہی تروی واقعہ سرحد رتن آباد کو جو مشہور لوٹنی والہ تھی ایک ایک موضع اور نقد تنخواہ بتعدادی اسّی روپیہ سالیانہ دیا گیا یہ بندوبست اب تک جاری ہے مگر منتقل ہوکر گورنمنٹ انگریزی کے پاس آیا جب ۱۸۶۰ء مین سینہ ہیا نے رتن آباد حوالہ گورنمنٹ مذکور کردیا قوم تروی کچھ تنخواہ یا نذرانہ نہین دیتی اور کچھ آمدنی اونکے سوائے مذکورہ بالا نہین ہے

اول دراصل موہوب لعل خان جسکے بعد سوپر وقابض حال جانشین ہوا اور سما و پیا جسکے بعد سماۃ حسو قابضہ حال ہے اور مدو خان جسکے بعد امام خان قابض حال ہے اور جر خان جسکے بعد عقل خان قابض حال ہی تھی

ہشتم چوناکہ اودو (کتاب مالکوم) نوامین نمبر ۲۸ فہرست سوم مین درج ہے یہ خاندان جو بنام خاندان لوسکنا مشہور ہے بہت جاگیرات کا ماتحت پیشوا کے قابض تھا اول عطیہ رام چندر بلال کو ۱۷۵۳ء مین ملی تھی اسکے بعد ۱۷۶۵ء مین اوسکا فرزند کرشن راو رام چندر جانشین ہوا اور اوسکے بعد مادھو راو کرشن جو ۱۸۰۸ء مین لاولد فوت ہوا جس علاقہ مین قبضہ اس خاندان کا تھا پیشوا کی حکومت سے خارج ہوا اور قریب پانچ سال قبل واقعہ ہونے جنگ پنڈارا کے مسماۃ رادھا بائی بیوہ برادر اخر گوکشنا نے برضامندی سینہ ہیا و ہولکر و اطلاع پیشوا کرشن راو کو متبنی کیا اور بروقت فتح مالوا کے سر جان مالکوم صاحب نے بعد تحقیقات کے کرشن راو کو ایک سند نمبر ۱۷۱ عطا کی جسکی رو سے اوسکی استحقاق زمینداری پرگنہ کسراود کا پورو پر دیا قائم اور مستحکم ہوئی اور موضع چوناکسراود انعام مین اس شرط پر دیا گیا کہ چار سال تک مبلغ پانصد روپیہ سالیانہ بابت اخراجات

سہ بندی دیا کرے اور بعد ازان اس رقم مین نبدیلی ہوگی اس بندوبست کی رپورٹ گورنمنٹ انگریزی کو دی گئی مگر اوسکی منظوری اوسوقت حاصل نہین ہوئی کیونکہ منظور یہ تہا کہ موضع کسرا دو بالعوض اور علاقہ کے ہولکر کو دیا جاے اور ہولکر کو اختیار تصفیہ دعاوی خاندان ہو سکتا دیا جاے مگر ہولکر نے اس مبادلہ کو نامنظور کیا پس تحقیقات کامل دعاوی کرشن راو کی عمل مین آئی تو ثبتی کرنا اوسکا بالکل ناجائز متصور ہوا قبضہ اوسکا بطور سپردگی درصورت لاوارث ہونیکے قرار پایا مگر چونکہ بندوبست سرجان مالکوم صاحب نے کیا تہا اس سبب سے گورنمنٹ کو اس خاندان سے کچہ حقوق کا منظور کرنا لازم آیا اور یہ قرار پایا کہ بموجب نمبر ۲ اسکے موضع جو باکسرا دو تا حین حیات اوسکے پاس رہے مگر وہ مبلغ لاکھ سالیانہ ادا کیا کرے اور وہ حقوق زمینداری بہی قائم رہین جو اوسوقت وہ تحصیل کرتا تہا اور جسکی تعداد مبلغ لاکھ روپیہ تہی کرشن راو اب بہی بقید حیات ہے سواے حاصلات مرقومہ بالا کے اوسکو حقوق زمینداری تعدادی مبلغ ۸۰۰۰۰ سالیانہ یونا سا دائودی و مونڈی و دیگر اضلاع نمار مین پاتا ہے اور اوسکے پاس اراضی فروعہ جمعی لاکھ سالیانہ کی اور ایک جاگیر جمعی مبلغ لاکھ کی ہے سب حاصلات اوسکے قریب مبلغ ۸۰۰۰۰ سالیانہ کے اضلاع نمار مین ہے اور دیگر مقامات مین اوسکو انعام اور دیگر حقوق تعدادی مبلغ ۴۰۰۰۰ سالیانہ کے حسب تفصیل ذیل ہین یعنی

ہولکر کے ضلع چاگلڈہ مین	مبلغ ۱۰۰۰۰
دہارمین	مبلغ ۱۰۰۰۰
بردامین	مبلغ ۱۰۰۰۰
ہوشنگ آباد مین	مبلغ ۱۰۰۰۰
جاگیر تموزنی واقعہ بردامین	مبلغ ۸۰۰۰
حقوق علاقہ راجہ مکرائی مین	مبلغ لاکھ

نمبر ۱۶۱

ترجمہ اقرارنامہ جورام چندر راو پوار کو معرفت بابوجی رگھوناتھ کے مندروب سنگہ بہیل اور اوسکے فرزند بشن سنگہ ساکن میساک حال وارد بردوہ نے دیا

چونکہ مین باشندگان دیہات تعلقہ ماندو واقعہ پرگنہ دھرم پوری سے مین جوب مثل بھیٹ وگھوڑن وغیرہ تحصیل کرتا تھا اور چونکہ اب سرکار نے مقرر کیا کہ بالعوض ان جوب کے نقدی کچہری لوتا سے مجھے ملا کریگی لہذا مین بہ رضا و رغبت اپنے اقرار کرتا ہون کہ جو نقدی سرکار نے مقرر کی وہ مین لیا کرونگا اور باشندگان سے کچھ جوب نہ لیا کرونگا اور اپنے رشتہ داران کے حقوق نسبت ان جوب کے دیا کرونگا تاکہ اونکو وجہ باش کی نکلی روپیہ سے سرکار کے نرسہے اور نہ مین اور میرے رشتہ دار کوئی سپاہی دیہات پرگنہ مین بھیجا کرینگے مین ہمیشہ نقدی مقررہ سرکار لیا کرونگا اور میرا کچھ حق نسبت جوب دیہات کے نرہیگا اگر مین کوئی دعوی کرونگا تو وہ رد و منسوخ کیا جاوے۔

تفصیل نقدی جو مقرر ہوئی

	اصل زر مقررہ	اضافہ	کل
سنہ ۱۲۲۹ یا سنہ ۱۸۲۳	مبلغ ماہ	+	ماہ
سنہ ۱۲۳۰ یا سنہ ۱۸۲۹	مبلغ ماہ	سہ	ماہ
سنہ ۱۲۳۱ یا سنہ ۱۸۲۸	مبلغ ماہ	سہ	ماہ
سنہ ۱۲۳۲ یا سنہ ۱۸۲۸	ماہ	سہ	ماہ
سنہ ۱۲۳۳ یا سنہ ۱۸۲۸	ماہ	سہ	ماہ
سنہ ۱۲۳۴ یا سنہ ۱۸۲۸	ماہ	سہ	ماہ
سنہ ۱۲۳۵ یا سنہ ۱۸۲۸	ماہ	سہ	ماہ
سنہ ۱۲۳۶ یا سنہ ۱۸۲۸	ماہ	سہ	ماہ
سنہ ۱۲۳۷ یا سنہ ۱۸۲۸	ماہ	سہ	ماہ
سنہ ۱۲۳۸ یا سنہ ۱۸۲۸	ماہ	سہ	ماہ
سنہ ۱۲۳۹ یا سنہ ۱۸۲۸	ماہ	سہ	ماہ
سنہ ۱۲۴۰ یا سنہ ۱۸۲۹	ماہ	سہ	ماہ
سنہ ۱۲۴۱ یا سنہ ۱۸۲۹	ماہ	سہ	ماہ
	ماہ	ماہ	ماہ

مین رقم مندرجہ الا سکا سہ یہ بموجب اقساط مقررہ ہر سال لیا کرونگا سوای اسکے اور کچھ مطالبہ میرا
نسبت دیہات پرگنہ ٹلیٹی ماتحت مین ہے مین خدمت سرکار کی کیا کرونگا اور بتعمیل احکام سرکاری
بااعذر کیا کرونگا اگر مجھسے پہلا قرار بندگی نامعاوضہ بموجب جو مقرر ہوا ہے وہ ضبط ہوگا مین محافظت کھیتوں
کی اور تجاران اور مسافران کی جو پرگنہ مین گذر کرینگے کیا کرونگا اور ایسی تدابیر عمل مین لاونگا جس سے
انسداد واردات دزدی ہوگی اور احیانا اگر کوئی دزدی وقوع مین آئیگی مین اوسکا ذمہ دار گردانا جاونگا
اور چور کو حاضر کرونگا اور اگر چور حاضر نہوگا تو مین ہی اوضہ نقصانی دونگا اگر مجھسے معاوضہ ندیا جاسے تو
روپیہ بقدر معاوضہ مبلغ مقررہ سے جو بالعوض جبوب کے قرار پائی ہے مجرا لیا جاسے آئین مذکور
کیواسطے کرونگا مین ہمیشہ بخلاف رضامندی سے یہ اقرارنامہ تحریر کیا ہے بس کمی کے علاقہ مین ہاسکر قرق
جائیگا اور ذمہ دار اوسکا تصور کیا جائیگا

روپیہ روبرو صاحب افسر آنریبل سے بعوض جبوب کے ملنا قرار پاتا ہے۔ مبلغ عدد

اسمین سے مجرا بابتہ زمینداری سکھولی کے	۱۰۰
بابتہ زمینداری خسروباد کے	۷۰
بابتہ زمینداری بلگور کے	۴۰
بابتہ زمینداری جہاکرود کے	۵۰
بابتہ زمینداری تبلاباد کے	۶
باقی مبلغ	۱۸۶

یہ روپیہ بموجب اقساط مفصلہ ذیل مجکو دیا جاسے گا

المرقوم چیتہ سودی ایکادشی سمت ۱۹۰۰

نصف روپیہ فصل جوار مین

نصف روپیہ فصل گندم مین

دستخط پتیل مندروپ سنگھ

دستخط بشن سنگھ ساکن کمیری پورہ

باستثنا رجوب گھوگری وبھیٹ کے میرے رشتہ دار جوب معمولی دیہات متعلقہ سے لینگے

بوساطت اور منظوری میرے یہ تحریر ہوئی

دستخط جان مالکوم

سکرٹر جنرل

المرقوم ۱۲ ماہ فروری سنہ ۱۸۲۱ء

ایک اسی قسم کا اقرارنامہ بھان سنگھ جنیا والہ سے بابتہ مبلغ ۵ اداے درہم پوری کے قرار پایا

اور ایک اقرارنامہ موہن سنگھ اور اوسکے فرزند فتح سنگھ باج گنڈہ والہ سے بابتہ مبلغ ۱۰ کا ہوا

نمبر ۱۶۲

ترجمہ قبولیت جوراسنگھ پرراو پوار کو حوالہ بابوجی رگھوناتھ کے مندرو بسنگھ پتیل اور اوسکے فرزند بشن سنگھ ساکن کنیری پورہ سے دیا

چونکہ میں نے برضا و رغبت اپنے ستاجی سات دیہات کی یعنی چھ دیہات متعلق ملہار راو واقعہ پرگنہ درہم پوری اور ایک موضع واقعہ پرگنہ نوچما کے کی ہے لہذا میں قسم اقرار کرتا ہوں کہ میں بلا عذر و حیلہ مالگذاری اونکی ہر سال سات برس تک سنہ ۱۲۲۷ بامتحن ۱۸۱۲ سے سنہ ۱۲۳۳ بامتحن ۱۸۱۸ تک دیتا رہونگا

تفصیل دیہات

باتہ چھ مواضع پرگنہ درہم پوری	مبلغ بالمالوعہ
موضع موہن گانو واقعہ پٹہ نارا پور	۱
موضع جگتا ور معروف میکوتہ واقعہ تونہیل	۱
موضع کوسلا واقعہ پٹہ تونہیل	۱
موضع سرسوا واقعہ پٹہ کھوجاور	۱
موضع سنکونہ واقع پٹہ تونہیل	۱

موضع بسوئی واقعہ ٹپہ کھوجادر ۱

۷م

تفصیل مالگذاری جسمیں ہر سال اضافہ ہوتا ہے

سمت ۱۸۷۸ ——— مبلغ ماوہ

سمت ۱۸۷۹ ——— مبلغ ہ ی ف

اصل مالگذاری ——— ماوہ

اضافہ ——— ماوہ

ہ ی ف

سمت ۱۸۸۰ ——— مبلغ ماوہ ف

اصل مالگذاری ——— ہ ی ف

اضافہ ——— ماوہ

ماوہ ف

سمت ۱۸۸۱ ——— مبلغ اسمالہ ف

اصل مالگذاری ——— ماوہ ف

اضافہ ——— ہ ی ف

اسمالہ ف

سمت ۱۸۸۲ ——— مبلغ حاوہ ف

اصل مالگذاری ——— اسمالہ ف

اضافہ ——— ہ ی ف

حاوہ ف

اسماوہ ف

یہ روپیہ باتہ بچہ مواضع واقعہ پرگنہ دہرم پوری کے ہین

تفصیل مالگذاری موضع سوئیجرا معروف سوپورا بزرگ واقعہ پرگنہ نونچا

سمت ۱۸۷۶ ——— +

سمت ۱۸۷۷ ——— +

سمت ۱۸۷۸ ——— مبلغ ۰۰۰ صہ

سمت ۱۸۷۹ ——— مبلغ ۰۰۰ مار

اصل مالگذاری ——— ۰۰۰ صہ

اضافہ ——— ۰۰۰ صہ

۰۰۰ مار

سمت ۱۸۸۰ ——— مبلغ ۰۰۰ مار صہ

اصل مالگذاری ——— ۰۰۰ مار

اضافہ ——— ۰۰۰ صہ

۰۰۰ مار صہ

سمت ۱۸۸۱ ——— مبلغ ۰۰۰ صہ ۰۰۰ مار

اصل مالگذاری ——— ۰۰۰ مار صہ

اضافہ ——— ۰۰۰ صہ

۰۰۰ مار ۰۰۰ صہ

جاہی ۰۰۰ صہ

کل مبلغ ۱۴۲۵ صہ

مین رقم مذکورہ بالا مبلغ ۱۴۲۵ صہ سکہ اوجین یا اندور موجب اقساط مقررہ ہر سال ادا کرونگا اور سنہ ۱۲۳۳ یا سنہ ۱۸۸۶ سے مین ہر سال مبلغ ۱۴۲۵ صہ یعنی مبلغ ۰۰۰ صہ بابتہ دیہات دہرم پوری کے اور مبلغ ۰۰۰ مار بابتہ موضع سوئیجرا بزرگ متعلقہ پرگنہ نونچا دیا کرونگا سوائے اسکے مین حسب معمولی بھی دونگا اور مین تمام حقوق زمینداران ادا کرونگا اور حقوق کاشتکاران کا لحاظ رکھونگا اگر اس مین مجھ سے تفاوت ہوگا تو سرکار کو اختیار ضبط کرنے دیہات کا حاصل ہے پھر مین کچھ دعوی اوسکا نکرونگا مین دزدان کو پناہ نہ دونگا اگر کوئی بھیل میرے علاقہ کا چوری کریگا تو مین ذمہ دار اوسکا رہونگا اور سارق کو

پہنچا

پیدا کردونگا اور اگر چور کو حاضر نکرون تو معاوضہ نقصانی اونکا مین بدیانت خدمتگذاری سرکار اور تعمیل احکام سرکار کرونگا اور محافظت راستونکی قلعہ باندونیچا دہارا اور دہرم پوری مین کرونگا اگر کوئی واردات وزدی مقامات مذکورہ بالا مین واقعہ ہوگی یا مویشی کسی باشندے کی چوری جاگی مین سرکار مین ذمہ دار اونکا رہونگا

میرے علاقہ مین دیہات بہیل حسب تفصیل ذیل ہین

موضع گنبیری پورہ ——— ۱
موضع جمبا ——— ۱
موضع رانی تلوی ——— ۱
موضع بیلا پورہ ——— ۱
موضع جوہوس کہو ——— ۱
موضع املی پورہ ——— ۱
موضع بارس پورہ ——— ۱
موضع لعل گڈہ ——— ۱
موضع چوکی ——— ۱
موضع بہارو کہو ——— ۱
موضع نہد پورہ ——— ۱
موضع بہارو رپوری ——— ۱
موضع بہدرخہ ——— ۱
موضع ابا پورہ ——— ۱
موضع بہرکہا ——— ۱

دفعہ ۴

سرکار ایک کارکن واسطے ملاحظہ پندرہ دیہات مذکورہ بالا کے تعینات کرینگے اور مین اونکی نگہداشت بلا عذر ادا کرتا رہونگا اور ایسی تدبیر کرونگا کہ بہیلان ضلع مومن پور ضلع نیمر کھیرا اور اودیپور کوئی فتنہ

واردات وزدی نکرنے پائین اگر کوئی واردات وزدی واقع ہوگی تو مین جوابدہ اوسکا رہونگا اور اگر موضع جہانگیر پور مجھے مستاجری مین دیا جاے تو سرکار ایک کارکن واسطے ملاحظہ کے وہان بھیجین تاکہ مین اونکی مالگذاری ادا کرون

مالگذاری حسب اقساط ذیل دی جاے گی

فصل سکامین	پانچ آنہ
فصل جوارمین	چھہ آنہ
فصل گندم وتخودمین	پانچ آنہ
کل	ایکروپیہ

مین یہ روپیہ تین اقساط مین ادا کرونگا

المرقوم مقام چاوڑی ماگھہ بدی یکم سمت ۱۸۷۶

دستخط پتیل مندروب سنگھ

دلپرشن شیون سنگھ ساکن کیتہری پورہ

مین نے برضاورغبت اپنے یہ اقرارنامہ تحریر کیا

دستخط جان مالکوم

ترجمہ اقرارنامہ چورام چندر راوپوار کو مندروب سنگھ بھیل ضلع بیسا کھور وضلع باندو سے لکھدیا چونکہ مسٹر ولنجر فیلڈ صاحب بجانب گورنمنٹ انگریزی وبواسطے انتظام امنہ اوذزدی اور واسطے بہبودی وآبادی علاقہ مامور ہوے ہین مین بوساطت اونکے یہ قرارنامہ سرکار مین داخل کرتا ہون اور اقرار کرتا ہون کہ اگر کوئی بھومیا یا تروی یا بھیل یا بہار سرحد علاقہ کا اوپر راستونکے یا بیچ دیہات کے کوئی واردات وزدی یا دزدی ہونیپائی کریگا مین جوابدہ اور ذمہ دار ہونگا ہون فرمان بردار سرکار رہونگا اور حسب معمولی شمل نامی وبھیٹ دگھوگری وغیرہ مطابق مندرجہ کو اغذ زمینداران قدیم ہونگا اور وہ حسب زائد نلونگا جو ہنگام بابدہ مل وپٹواری وغیرہ سے زبردستی لیا گیا تھا مین سرکار کو وہ سب کو اغذ قدیم جو میرے پاس ہین دکھا دونگا اور مطابق اونکے حسب لیا کرونگا مین خدمت سرکار بدیانت کرونگا اگر کوئی بھیل میرے ضلع کا واردات وزدی کریگا مین مال مجرم کو پیدا کردونگا اگر کوئی چور سیرا حکم نمانیگا تو مین سرکار کو وہان لیجاکر

چورندہ کورکی نشاندہی کرونگا اگر کوئی بھیل کسی اور علاقہ کا کہین چوری کرکے میرے علاقہ مین آئیگا
مین اوسکو پناہ ندونگا بلکہ گرفتار کرکے سرکار کے حوالہ کردونگا اگر کوئی دزدی میرے علاقہ مین ہوگی
اور مین اوسکی نشاندہی نکرسکونگا تو جوب بہیٹ وکھوگری وغیرہ جو مجھے ملتے ہین سرکار اونکو ضبط
کرسکے گی اور مین کچھ تکرار ورباب بہیٹ وغیرہ اون دیہات کی نکرونگا جنکے کواغذ مین بہیٹ وغیرہ
درج نہین ہے اور چونکہ مین اون دیہات کی بہتری اور آبادی نکرسکا جو میری ستاجری مین ہین اور
اونکی مالگذاری ادا نہین کرسکتا لہذا مین اونکو سرکار کو بسپرد کرتا ہون جو دیہات پیشکشی کا بندوبست میرے
ساتہ ہوا ہے اونکی مالگذاری سرکار مین بذریعہ زمینداران مین داخل کرونگا اگر اونکی مالگذاری مین اونکو
تو سرکار میرے دیہات پیشکشی بہی جو میرے پاس ہین ضبط کرے بلکہ مین اپنی رضامندی وغبت سے وہ سرکار
کو دیدونگا علاوہ برین جو مالگذاری تروی سے سرکار مین ادا ہوتی ہے وہ بہی مثل سابق ادا ہوتی رہیگی

تفصیل دیہات تروی

موضع کہتری خرد ——— ۱
موضع حماتردی بجا ——— ۱
موضع رتی نوندی ——— ۱
موضع بیلا پورہ ——— ۱
موضع جونی وساکھو ——— ۱
موضع املی پورہ کملا ——— ۱
موضع مسندپورہ ——— ۱
موضع بہاردیوری ——— ۱
موضع بداؤ وجھوٹا پیکا تروی ——— ۱
موضع امبا پوربک ——— ۱
موضع برکارا مجندا ——— ۱
موضع چوکی ——— ۱
موضع لیل گڈہ ——— ۱

موضع پرسیں پور ۱

موضع بہانا کھوا چلا ۱

دفعہ ۴

اگر کوئی تروی پندرہ دیہات مذکورہ بالا کا واردات وغیرہ کسی راستہ پر کریگا مین جوابدہ اوسکا ہونگا مین سرکار مین اصل تعداد مالگذاری جو دیہات تروی سے واجب ہے ادا کرونگا

المرقوم مقام نونچا تاریخ چیتہ سودی دوج سمت ۱۹۳۶

مین خدمت سرکار کی کرونگا اور ایسی تدبیر عمل مین لاونگا جس سے انسداد واردات وغیرہ وقوع مین آوے اگر یہ مجھسے عمل مین نہ آوے تو بھیٹ وگھوکری وغیرہ میری ضبط ہوگی

دستخط بھیل مندروپ سنگھ

سپردولت سنگھ

دستخط ایچ ولنجر فیلڈ

کپتان

ترجمہ فارغخطی مندروپ سنگھ بھیل بنام رام چندر راہ پوار

چونکہ بوساطت صاحب افسر مقام ہوین نے ٹھیکہ چند مواضع پرگنہ دھرم پوری کا لیا تھا مگر محہ سے جو اونکی آبادی اور بہبودی نہوسکی اور مالگذاری مقررہ ادا نہوسکی مین دھرم پوری مین آیا اور حالات مجبوری مذکورہ بالا بیان کیے لہذا سرکار نے بنظر میرے حال خراب سے ازراہ پروری تین مواضع کا ٹھیکہ مجکو عنایت فرمایا اور حکم دیا کہ مین مواضع باقیماندہ چھوڑ دون

دیہات مفصلہ ذیل میری ستاجری مین تھے

موضع کوسلا واقعہ پٹہ توہیل ۱

موضع سلگونا واقعہ پٹہ توہیل ۱

موضع ونسی واقعہ پٹہ کنجر ۱

مین اپنی رضا و رغبت سے دیہات مذکورہ بالا چھوڑتا ہون مجھے کچھ تعلق اب اون سے نہیں رہا

المرقوم بہاگن بدی دسمی سمت ۱۹۷۹

دستخط پتیل نند روپ سنگھ

گواہان

دستخط راورتن سنگھ درداوالہ

دستخط پتیل ساون سنگھ

دستخط کھوڑ رچپن سنگھ

سپہ مندروپ سنگھ

نمبر ۱۶۳

ترجمہ پروانہ ملہار راؤ ہولکر بنام صدرالدین حوالدار کماسدار پرگنہ حاصل پور سنہ ۱۲۱۹ ہجری

تنخواہ جاگیر بہیل دیہات پرگنہ مذکور سے پاتا تھا موقوف ہوگئی اور یہ قرار پایا کہ وہ ایسی تدابیر عمل میں لاوے جس سے انسداد واردات دزدی محال ہیں ہو اور نیز اگر کوئی واردات دزدی دیہات میں واقعہ ہو اور یا کاشتکاری میں کچھ تخلل واقع ہو وہ ذمہ دار اوسکا تصور کیا جائیگا لہذا بنام تمہارے نفاذ حکم ہے کہ تم دو روپیہ جو بہیل مذکور بنام نہاد اپنی تنخواہ کے ہر ایک موضع محال سے تحصیل کرتا رہتا وصول کرو اور سنہ مذکورہ سے تم اوسکو مبلغ سات صد سکہ رائج الوقت کچہری محال سے باقساط دوگانہ مفصلہ ذیل دیکر رسید لیا کرو

اگہن سودی پور نماشی	مبلغ ماہیانہ ۱۰۰
چیت سودی پور نماشی	مبلغ ماہیانہ ۱۰۰

المرقوم ۲۰ ماہ صفر سنہ ۱۲۱۹ ہجری

اسی قسم کے پروانے بابتہ رقوم مذکورہ ذیل جاری ہوئے

دیال پور سے	مبلغ ماہیانہ ۱۰۰
سانو پر سے	مبلغ ۱۰۰
اندور سے	مبلغ ۱۰۰
بیتماسے	مبلغ ۱۰۰

مہیسر سے

کراہی و آخر پورہ

نمبر ۱۶۴

ترجمہ پٹہ عطیہ تو کاجی راو ہولکر بنام بہیم سنگھ پسر نادر سنگھ بھوسیا مشہ ۱۲۵۸ ہجری مطابق ۱۹۰۶ ساکہ ۱۷۷۴

چونکہ تمنے اندور مین آکر عرض کیا کہ موضع کھیری جو تمہارے پاس ستاجری مین تھی مگر تم سے بعد انقضاء میعاد پٹہ نکل گیا تھا اور انتظام خالصہ سرکار تھا [illegible] اب استمرار تمہاری ستاجری مین دیا جاے بعد ملاحظہ تمہاری درخواست کے سرکار سے تجویز کی کہ تا بابت تم سے لیکر سنہ مذکور سے موضع مذکور تمکو بطور استمرار ستاجری مین دیا جاے لہذا پٹہ اوسکا تحریر ہوا مبلغ ہمارہ سکہ رائج الوقت جو برابر مبلغ لاکھ کے ہے جو تم سابق ادا کرتے تھے اور مبلغ مادہ اضافہ اوسپر ہو کر تمکو عطا ہوتا ہے تم موضع کو آباد کرو اور باشندگان پر زیادتی کسیطرح کی نکرو بلکہ خلاف اسکے تم اونکو راضی اور خوش رکھو اور ہر سال مالگذاری موضع مذکور کی جو تمکو بابت ستاجری استمراری دیا گیا ہے بموجب اقساط کے ادا کرتے رہو اور ہر مقدمہ دیوانی و فوجداری و پولیٹکل کی رپورٹ بھیجتے رہو اگر تم اپنے اقرار کے مطابق کاربند نہو گے تو موضع مذکور تم سے واپس لیا جائیگا اور سزا پہر اوسکا بندوبست خود کریگی

المرقوم ۲۹ ماہ جمادی الاول مطابق ۱۲ ماہ مارچ ۱۸۶۲ع

نمبر ۱۶۵

ترجمہ قبولیت جو بہیم سنگھ پسر نادر سنگھ پرگنہ چمبنا کی سرکار مین داخل کی

چونکہ میرے بزرگ بیتل نادر سنگھ نے ضمانت لاکھ دہرم پوری واقعہ دہار مین کمپنی اور سرکار نے راضی ہو کر بطور استمرار موضع دابر واقعہ پرگنہ دہرم پوری اوسکو دیا اور چونکہ مالگذاری موضع مذکور کی مبلغ [illegible] سالیانہ روپے کپتان جانسین صاحب کے قرار پائی لہذا مین ہر سال مبلغ [illegible] خزانہ سرکار واقعہ پرگنہ دہرم پوری مین داخل کیا کرونگا اور سند لونگا سوائے زر مذکور دہانے کے سرکار اور مطالبہ

مجھ سے نہیں کریگی مین ہرگز کسی دہرم دیہ مین نکرونگا اور نہ اراضی انعام جو قابض کے پاس قدیم سے ہوگی اگر کوئی دزد یا سارق مال مسروقہ لیکر میرے علاقہ مین پناہ گیر ہوگا مین اوسکا ذمہ دار اور جوابدہ ہون بوقت ضرورت مین مثل دیگر بھومیا کے سرکار کی خدمت مین حاضر ہوکر خدمت سرکار کی کرونگا اگر مالگذاری مین مدون تو سرکار کو اختیار ہے کہ تدابیر سخت اوسکی کرے مین نے برضا و رغبت یہ تحریر کی

المرقوم بیساکہ مدی نومی سنہ ۱۸۹

نمبر ۱۶۶

قبولیت نامہ غلطی جوبرام چندر اوپوار کو معرفت بابوجی رگھوناتھ کے موہن سنگھ اور اوسکی فرزند مسمی چندبھان کو دوالہ سے دی

چونکہ مع سنہ ۱۲۱۶ کے مین نے بمقام چھاونی مو دیہات مفصلہ ذیل واقعہ پرگنہ ہرم پوری و نوچا سرکار سے بطور ستاجری و سیکمی کے لیے یعنی

موضع چندابت واقعہ پٹہ نارائپور	۱
موضع گلچھری واقعہ پٹہ نارائپور	۱
موضع کچواتا واقعہ پٹہ توہیل	۱
موضع امراوا واقعہ پٹہ نارائپور	۱
موضع زناوا واقعہ پٹہ نارائپور	۱
موضع سوجی پورہ واقعہ پٹہ نارائپور	۱
موضع بھوانودا واقعہ پٹہ کھوجاوا	۱
موضع اگلرا واقعہ پٹہ کھوجاوا	۱
موضع کوناوا واقعہ پٹہ کھوجاوا	۱
موضع اتوپورہ واقعہ پٹہ کھوجاوا	۱
موضع بھرانی واقعہ پٹہ توہیل	۱

موضع جیتا پور واقعہ پٹہ کھوجادا ۱

۱۰ م

مگر چونکہ مجھ سے بہبودی و بہتری بارۂ سو اضع مذکورہ بالا کی جنکو مین نے مستاجری مین لیا تھا نہو سکی اور میعاد بسکی واسطے مالگذاری کے اضافہ قرار پایا تھا منقضی ہوگئی اور مجھسے مالگذاری ادا نہو سکی لہذا مین نے حالات بالا جہاؤنی نویس مین عرض کی اور مین برضا و رغبت اپنے دیہات مفصلہ ذیل چھوڑتا ہون

تفصیل دیہات

واقعہ پٹہ تارا پور	موضع گلچہری	۱	
	موضع انادہ	۱	
	موضع اومرا	۱	۳ م
واقعہ پٹہ کھوجادا	موضع اجگرا خورد	۱	
	موضع جیتا پور	۱	
	موضع کوتا	۱	
	موضع انوپورا	۱	
واقعہ پٹہ نوبیل	موضع کچوارا اولی	۱	۳ م
	موضع سرجی پور	۰۱۰	
	موضع سمرالی	۱	

۱۰ م

مین اپنی رضا و رغبت سے دس سو اضع مذکورہ بالا چھوڑتا ہون مجھے کچھ تعلق اونکے سانہ نہین اور دو سو اضع یعنی موضع چندایت واقعہ ترتا پور اور سو اضع بھانو واقعہ پٹہ کھوجادا مین بالعوض خدمت اپنے قبضہ مین رکھتا ہون اور زر مالگذاری بابتہ اونکے بطور پیشکش سرکار مین ادا کرونگا یعنی

پیشکش بالعوض انعام یا موضع چندایت واقعہ پٹہ تارا پور مالہ ۵

پیشکش بالعوض انعام بابتہ موضع سہوانو واقعہ پتہ کھوجادا مالہ ۵

ساتھ

مین ہر سال مبلغ ساتھ مذکورہ بالا سکہ اندرو یا ادجین ادا کیا کرونگا اور ہر وقت حبوب بھی بابتہ مواضع مذکورہ بالا کے دونگا اور زمین میدار کے وای اوہیٹ وغیرہ معمولی بھی بلا عذر دیا کرونگا اگر اسمین کچھ عذر کرون تو مواضع مذکورہ بالا ضبط سرکار ہون ہر مرا کچھ دعوی نسبت اونکے نرہی گا مین وزدان اور سارقان کو پناہ ندونگا اگر کوئی بھیل میرے علاقہ کا کوئی واردات وزدی کریگا مین اوسکا ذمہ دار ہون اور چور کو پیدا کرونگا اور اگر چور پیدا نہو گا تو مین بعاوضہ نقصانی دونگا مین بدیانت خدمت گذاری سرکار کرونگا اور بتعمیل احکام سرکار کرتا رہون گا مین انسانبندوبست کرونگا کہ حفاظت راستہ قلعہ مانڈو دنوسنجاو دھارو مہیشور کے ہو اگر کوئی واردات وزدی کسی مقام پر مقامات مذکورہ بالا سے واقعہ ہو یا اگر کوئی مویشی کسی باشندہ کے چوری جائیگی تو مین ذمہ دار ادا کا ہونگا

تین دیہات مفصلہ ذیل میرے علاقہ مین ہین جسمین بھیل کونت کتنے ہین

موضع جامنجری واقعہ کالوتردی ۱

موضع ہتیلر واقعہ تردی نیرا ۱

موضع مہکیابر واقعہ بالرتردی ۱

سے ۳

سرکار کوئی کارکن اپنی طرف سے واسطے ملاحظہ ان تینون مواضع کے بھیجے اور مین بلا عذر زرمالگذاری ان دیہات کا سرکار مین ادا کرونگا اور مین ایسے تدابیر عمل مین لاونگا جس سے انسداد اور انکساب وزدی بھیلان ہو مین پورد بہم کہیر ادا دمر کو ٹاا ہو گی اور اگر وہ وزدی کرسنگے تو مین اوسکا ذمہ دار ہون گا اگر دیہات مہان گیر پور کا بندوبست میرے ساتھ ہو تو سرکار ایک کارکن واسطے اونکے ملاحظہ کے بھیجے اور مین مبلغ ۔ فی ہل ادا کرونگا اور مین مالگذاری بموجب اقساط ذیل دونگا یعنی

پانچ آنہ مالگذاری متی کو اسمیں جون مانگی یا فصل سکا مین ادا ہو گا

جبہ انہ مالگذاری تتی اگہن سودی پورن ماشی یا فصل جوار مین ادا ہوگا
پانچ آنہ مالگذاری تتی بیاگن سودی پورن ماشی یا فصل گندم و نخود مین ادا ہوگا

یک روپیہ

مین برضاورغبت اپنے مبلغ ماہکار مذکورہ بالا تین اقساط مین ادا کرونگا

دستخط پٹیل موہن سنگہ

وبسپرش فتح سنگہ راج گڈہ والہ

المرقوم مقام چہاؤنی نوسچا تاریخ چھٹہ سودی ایکاونتی سمت ۱۸۰۱

دستخط جان مالکولم برگیڈیر جنرل

نمبر ۱۲۲

ترجمہ قبولیت جوار امچند راو پوار کو معرفت بابو جی رکھونا تہ کے پٹیل موہن سنگہ راج گڈہ والہ نے دی

چونکہ سرکار نے مستاجری موضع بنکشی بھوا مانبرگ واقعہ تعلقہ کوجاوا کی دی اور مین نے منظور کی لہذا مین اقرار کرتا ہون کہ مین واسطے دوام پٹہ کے مبلغ ماہکار جو مالگذاری سالیانہ موضع مذکور کی ہے سال بسال سنہ ۳۱ سے ادا کیا کرونگا سوا اسکے مین حقوق حق داران وزمیداران وانعام داران کا لحاظ رکھونگا اور جوب دامی وبیت وغیرہ معمولی موجب شرح پرگنہ کے علاوہ ادا کرونگا اگر کوئی واردات وزدی دیہات پرگنہ دیم پوری مین یا اونکے راستہ پر یا مکرم طلیٹی باندا دین واقعہ ہو کی مین حق دار اونکا گرفتار کرا دیا جاؤن گا اور چور کو پیدا کرونگا اگر چور پیدا نکرون تو معاوضہ اقتضائی دونگا مین بہبودی سرکار کی بدیانت رہون گا اور بہتری موضع کی کوشش کرونگا بعد خوب آباد ہونے موضع کے مین جوب معمولی بھی دیتا رہونگا

المرقوم چھٹہ مدی دواوشی سمت ۱۸۰۱

دستخط پٹیل موہن سنگہ

وبسپرش فتح سنگہ راج گڈہ والہ

گواہان

دستخط پتیل سرجو سنگھ بھوی ساکن ۔۔۔ والہ

دستخط پتیل ساونت سنگھ موضع بروی والہ

دستخط مرلوی ہمیر سنگھ

دستخط کنگو روپ چند بھوجاوا والہ

دستخط مربوی بابراجی

دستخط کلیان رای چودہری

پتیل قانونگوے نوشچا

دستخط ضیتامن چودہری قانونگوے نوشچا

دستخط حوالدار چھتر جی پسر بھان سنگھ

نمبر ۱۶۷

ترجمہ فارغخطی جوبرجو رسنگھ ساکن لہوی ساکھونے ۔ام چند راد پوار کو دی

چونکہ مین نے اور ہتاسنگھ نے روبرو ے اقرار چپاونی متوجہ موضع دیرم پوری کا زبر کرلیا مگر اونکا تردد نکر سکا اور نہ مالگذاری مجسے ادا ہوسکی اور ہتاسنگھ نے علیحدہ فارغخطے ان چہون مواضع کی داخل کردی اور چونکہ سرکار نے میری درخواست پر جو مینے مقام نوشچا پنیشن کی تھی نظر ترحم کرکے ازراہ پرورش مجکو اجازت تین مواضع کے مستاجر ہونے کی اور تین مواضع مفصلہ ذیل کا تہبڈ دینے کی دی یعنی

موضع بھودل	۱
موضع کھانا لاباب	۱
موضع دودہی	۱

سے م

اور چونکہ مین اپنی رضا و رغبت سے تین مواضع مذکورہ بالا جو میری مستاجری مین تھے چھوڑتا ہون تو اب مجھے کچھ تعلق اونکے ساتھ نہین رہا

المرقوم جیٹھ بدی دوادسی سمت ۱۸۷۸

دستخط پتیل ہرجورسنگھ

گواہان

دستخط پتیل لبھا درشت سنگھ بہٹ والہ

دستخط مربوی بابراجی

دستخط مربوی ہیرسنگھ ساکن قصبہ کیوجاوا

دستخط کلیان رای چودہری قانونگو پتیل نوشچا

دستخط ضیامن چودہری قانونگو پتیل نوشچا

نمبر ۱۶۸

سند بنام رئیسان سندنا و بخت کڈہ

مہر

دستخط جان مالکوم

میجر جنرل

یہ سند میجر جنرل سر جان مالکوم صاحب نے باتہ بندوبست مفصلہ ذیل کے تحریر کی

راورتن سنگھ و مندرو پ سنگھ و کنور چتر سنگھ و ناہر سنگھ نے ہنگام بلوہ مین تنخواہ پر گنجات دولت راو سنید ہیا و سواتی ملہار راو ہولکر سے لی تہی — گورنمنٹ کمپنی نے اس ملک کا بندوبست کیا اور انکو اپنی خدمت مین برکہار اور تن سنگھ و مندرو پ سنگھ و کنور چتر سنگھ کو فی کس یک صد روپیہ ماہواری جمع سا ماہواری اور دنکر کو نکو یعنی ناہر سنگھ پسر اور بھن سنگھ اور پرتاب سنگھ پسر مندرو پ سنگھ کو فی کس پچاس پچاس روپیہ کل ۱۰ ماہواری

سوائے ازین سے نفر سوار اور ۴ نفر پیادگان نوکر رکہے گئے

بندوبست اونکی تنخواہ کا دونون سرکاران مذکورہ بالا کے ساتہ ہوا جو کوئی گورنمنٹ انگریزی کی اطاعت کرے گا وہ تنخواہ پائیگا اگر اتفاقاً گورنمنٹ انگریزی اونکو موقوف کرے تو گورنمنٹ انگریزی ذمہ دار

ادنی تنخواہ کی جواب تک جاری ہی ہوگی

یعنی سرکار سندیہا بہادر سے تنخواہ ہمیشہ ادا ہوتی رہی تھی بعد ادی
اور سرکار ہولکر بہادر سے بندوبست ہمیشہ اسقدر کا ہوتا رہا ہے
کل مبلغ ۱۵۰۰۰۰ کا بندوبست ہمیشہ دونون سرکار سے ہوا ہے

المرقوم ۱۲ ماہ مئی سنہ ۲۱ع

ترجمہ صحیح ہے

دستخط آر ایچ کیننگ

قائم مقام پولیٹیکل ایجنٹ مالوا مغربی

برائے چندے مہتمم نمار

نمبر ۱۶۹

سند بنام رانی چاندگڈہ

منجانب دولت و سیندہیا بنام رانی رس بائی

علاقہ چاندگڈہ پرگنہ ستونی مین ۱۴۰ مین منجملہ اونکے ۱۳۰ م آباد اور ۱۰ م غیر آباد جملہ ۱۴۰ م ہین منجملہ
اسکے ۱۳۰ م یعنی لوم آباد دور سے م غیر آباد پر تمہاری حکومت قائم ہے اور باقی ۱۰ م سرکار مین
رہین گی اسمین تم کچھ داخلت نکرو

المرقوم ماگھ سودی تیج سمت ۱۸۷۰ مطابق یکم جمادی الاول سنہ ۱۲

ترجمہ صحیح ہے

دستخط جی سے ہاوڈ

پولیٹیکل ایجنٹ نمار

یادداشت ۔ یہ سند ہندی مین لکہی ہے مگر دو سطر آخر جسمین تاریخ لکہی ہے وہ مرہٹی مین ہین اس سند کوئی مہر
یا دستخط نہین ہے مگر پشت سند پر یہ انگریزی مین لکہا ہے ۔

سیندہیا

سند

چاندگڈہ رانی

مگر کسکی تحریر انگریزی ہے معلوم سے نہین

دستخط جی سے ڈوڈ

پولیٹکل ایجنٹ خار

المرقوم تاریخ ۱۶ ماہ جنوری سنہ ۱۴ء

نمبر ۱۷۰

ترجمہ سند جو صوبہ دولت راو سندھیا نے بنام لعل خان و رحیم خان بھیلان تردی موضع جاتی واقعہ پرگنہ زین آباد دی سنہ ۱۲۱۲ ہجری

تنخواہ نقد از اضی انعامی علہ وغیرہ جو تم قدیم سے پرگنہ عدل آباد سے پاتی تھے موقوف ہوگیا سرکار نے بالعوض اوسکے یہ قرار دیا کہ رقم مذکورہ ذیل ہر سال سنہ مذکور سے تمکو ملا کرے

موضع جاتی واقعہ پرگنہ زین آباد جو تمہارے پاس قدیم سے ہے ——— امو ضع

نقد سے ماہواری سنہ مذکور سے تمکو پرگنہ عدل آباد سے ملیگا یعنی مبلغ اٹھارہ سالیانہ تمکو مبلغ اٹھارہ مذکورہ بالا جو سرکار نے مقرر کیا ہے عدل آباد سے ملا کریگا اور تمہارے پاس حسب دستور موضع جاتی واقعہ پرگنہ زین آباد رہے گا تم خدمت سرکار کی بدیانت کرو اگر کوئی شخص کچھ فساد پرگنہ مین کرے تم اوسکو حاضر سرکار رہین کرو اگر تم سے یہ امر نہ ہوگا تو تنخواہ موقوف کیجائیگی

المرقوم ۲۳ ماہ صفر سنہ ۱۲۱۲ ہجری

ایک اسی قسم کی سند سمات مینا تردی زوجہ چاند خان تردی کو بابت موضع جمیا بائی و نقدی تعدادی مبلغ اٹھارہ سالیانہ کی دی گئی

اور نیز ایک سند بدھو خان تردی کو بابت موضع کھری بارہ نقدی تعدادی انہار سالیانہ

اور ایک سند خیر خان تردی کو بابت موضع مالکوٹ و نقدی تعدادی مبلغ سمار سالیانہ

نمبر ۱۷۱

سند عطیہ کرنیل لیمسٹہ صاحب بنام کرشن راؤ ماہو بوسکتا

مہر انگریزی دستخط کرنیل لیمسٹہ صاحب وجنرل سرجان مالکوم صاحب کی

از طرف کرنیل لیمسٹہ صاحب بجانب گورنمنٹ انگریزی بنام کرشن راؤ ماہو بوسکتا سرمہدیوی سرکار بجاگدہ المرقوم مقام منڈیر سنہ ۱۲۲۰

چونکہ موضع انغامی جھونا کسرا دو واقعہ پرگنہ کراہ معہ حقوق زمینداری پرگنہ کشن پور کا تہا بورو ریا گورنمنٹ سے ضبط ہوئی تہی اور چونکہ سرجان مالکوم صاحب اور مسٹر الفنسٹین صاحب نے ازراہ نصفت پروری ہدایت کی ہے کہ حقوق وطنی تمکو دئے جائین لہذا یہ حقوق تمکو عطا ہوتے ہین تمہارے حقوق وطنی معرفت صاحب جینٹ گورنمنٹ تحصیل ہوکر کچہری سے تمکو ملینگے اور تم مثل سابق جبکہ قبضہ جھونا کسرا دو کا رکھوگی اوسکے مالگذاری تمکو علحدہ ملیگی اور تم سال بسال خرچہ سہ بندی باقاعدہ قائم رہنے انتظام پرگنہ کی سب تفصیل ذیل دوگی

سنہ ۱۲۲۷	مبلغ ۔ ۔ ۔

نمبر ۱۷۲

سند بنام بیوہ راوہابائی و کرشن راؤ مادہو

چونکہ گورنر جنرل ان کونسل نے بعد ملاحظہ نام مقدمہ کے یہ تجویز قرار فرمائی کہ حقوق و اراضی علاقہ انگریزی واقعہ نمار جواب تک خاندان بوسکتا مین بذریعہ سند عطیہ پیشوا رہی ہے دراصل سیرد گورنمنٹ انگریزی بیاعث موجود نہونے وارث اصلی بعد وفات رام چندر کرشن بوسکتا کے ہوئے ہین مگر یہ تصور فرماکر کہ کچہ مدد معاش بیوہ مادہو راؤ بوسکتا کے واسطے مناسب ہے اور نیز خیال کرشن راؤ مادہو پر لحاظ فرماکر گورنر جنرل ان کونسل نے تجویز فرمایا ہی کہ تاحین حیات اونکے اراضی اور حقوق حسب تفصیل ذیل اونکے نام قائم رہین یعنی اول موضع جہونا کراود جسکے بابت مبلغ ۱۸۷ سالیانہ بابت خرچہ سہ بندی کے دیا ہوگا دوم زر حقوق زمیداری جیسا اب تحصیل ہوکر کچہری سے ملتا ہے اور سوم اراضی مزروعہ بردود بردیاہ واقعہ پرگنہ بردیا عنایت و پیداوار عطیہ تاحین حیات راوہابائی مذکورہ کے انتظام مین رہین گے اور پرورش اوسکی اور کرشن راؤ مادہو کی اوس سے ہوگی اور بعد وفات بائی مذکورہ کے کرشن راؤ مادہو تا حیات اپنے اون پر قابض رہے گا اور بعد وفات کرشن راؤ مادہو کے ضبط ہوکر سرکار مین آجاوے گی

اسکی صداقت مین یہ سند راوہابائی اور کرشن راؤ مادہو کو عطا ہوئی اوسکا شکریہ اسکے عوض اونسے لیا جاوے گا

تصدیق کیا گورنمنٹ نے بتاریخ ۷ ماہ نومبر سنہ ۲۳ء

اندور وسطی اجنسی

اول پہتاری سے ٹہاکر پرتہی سنگہ تنخواہ بعدادی مبلغ ۱۰۰۰ دیوا اس سے بذریعہ بندوبست نمبر ۳، اسکے جو بوساطت کپتان پورتہوک اور سرجان مالکوم صاحب کے ۱۸۱۸ مین ہوا تہا پاتا ہے اول رئیس جسکے ساتہ بندوبست ہوا تہا مہیت سنگہ نامی تہا دریغیان دیوا اس کی عادت ہی کہ تنخواہ مین کچہ منہا کرتے ہین ایک رقم بنجملہ رقوم منہائی یعنی مبلغ ۱۰۰ فیصدی زر تنخواہ

ہے جسکا عذر ٹھاکر کرتا ہے اور جسکی سبب وہ تانشی ہے یہ زر تنخواہ امانت سے ملتا ہے اور ٹھاکر کو اجازت نہین کہ وہ مداخلت بیجا تحصیل زر مذکور کے کسی موضع دیورس مین کرے ٹھاکر پہتاری بارہ مواضع ماتحت رئیسان دیورس کے اپنے قبضہ مین رکھتا ہے دیہات یہ ہین

ماتحت کرشناجی راو پوار	ماتحت نارائن راو پوار
۱ تپہاری	۷ سوکرارا
۲ کھیرا	۸ تلاپورہ
۳ سیدوکھوے	۹ رودرواسا
۴ بنجاری	۱۰ مریت پورہ
۵ کھیرا	۱۱ کوپال پورہ
۶ کسبہ گنج	۱۲ ہیرا پور

رئیسان دیورس بیان کرتے ہین کہ یہ مواضع ٹھاکر کو ستاجری مین دیے گئے ہین اور اونگی زر مالگذاری مین کمی بیشی ہوسکتی ہے اور جسکی سبب سے ٹھاکر کا بیان یہ ہے کہ یہ مواضع اوسکو خارج از جمع انعامات گورنمنٹ انگریزی ملے ہین مگر اس بیان کی تائید مین کوئی سند پیش نہین کرتا بہرحال ان دیہات کی ستاجری مین پچیس سال سے کچھ فرق نہین آیا ہے اور نہ پٹہ جدید دیا گیا ہے۔

یہ امر کہ ٹھاکر رسکور رپورٹ جرائم کرتا ہے محقق نہین ہوا ہے رئیسان دیورس رپورٹ مذکور طلب کرتے ہین مگر ٹھاکر عذر کرتا ہے کہ وہ استحقاق اس کا نہین رکھتی اور بیان کرتا ہے کہ وہ رپورٹ جرائم صرف صاحب جنٹ گورنر کے پاس بھیجے گا

ٹھاکر کو تنخواہ نقد اودی مبلغ ۱۷ سمامونی کی سندبیاسے اور مبلغ ۱۱ ماہوار کے ہولکر سے ملتی ہے اور اوسکے پاس سند بھی موجود ہین مگر کوئی سند بوساطت گورنمنٹ معلوم نہین ہوتی

۱۳ پاگلی رکتاب مالکوم مالوا مین نمبر ۹ و ۱۲ فہرست سوم مین درج ہے

ٹھاکر بالکی کا ماستحت سیندھیا کے ہے موجب اقرارنامہ نمبر ۱۷ کے جو معرفت سر جان مالکم صاحب کے ۱۸۱۸ عیسوی میں ہوا تھا ٹھاکر سلیم سنگھ کو موضع پہیلیا اور آٹھ اور مواضع بمجمع معینہ سمت سالیانہ اور پانچ مواضع معینہ مبلغ حمالہ رسالیانہ کے ملے اور سوا اسکے اوسکو نو مواضع پانچ سال کے واسطے ملے اور یہ شرط قرار پائی کہ بعد انقضائے اس میعاد پانچ سال کے جمع اوسکی ایزاد کیجائیگی اب ارباب ان نو مواضع کے تکرار ہے دربار گوالیار اوسکو ضبط کرنا چاہتا ہے اور ٹھاکر جو اضافہ دینے پر ہے

ٹھاکر حال سوبھاگ سنگھ ہے اوسپر فرض ہے کہ غارتگران کو منتشر کرے اور لوگ بسکے گا تو علاقہ ضبط ہوگا مالگذاری معینہ وہ دربار گوالیار میں داخل کرتا ہے اور ٹھاکر کا ایک وکیل دربار باش محکمہ صاحب ایجنٹ گورنر جنرل ہے اور صاحب موصوف فقط کتابت اور واسطہ کی دو ہزار کے سوبھاگ سنگھ کے ساتھ کرتا ہے

سوم کرودیا۔ (کتاب مالکوم صاحب جلد ۲ صفحہ ۳۱۹ میں درج ہے)

ٹھاکر غلام سنگھ اور ہتا سنگھ کو بوساطت سیجر ملی صاحب کی تنخواہ سب تفصیل ذیل ملتی ہے

سیندھیا سے موجب اقرارنامہ نمبر ۱۷ کے	مبلغ لما
ایضاً موجب نمبر ۱۷ کے	مبلغ اما
ایضاً موجب نمبر ۱۷ کے	مبلغ
ہولکر سے موجب اقرارنامہ نمبر ۱۷ کے	
بھوپال سے موجب اقرارنامہ نمبر ۱۷ کے	
کل مبلغ	

ٹھاکران مذکورین پر فرض تھا کہ خدمت سرکار کی کریں اور زر تنخواہ خود دیہات سے تحصیل کریں اور مرتکب کسی جرم کی نہوں

زر تنخواہ اب امید سنگھ پسر ظالم سنگھ کو اور دیبی سنگھ پسر ہتا سنگھ کو ملتی ہے بعد انقضائے ایام قسط ٹھاکران مذکورین کو پروانجات دفتر رزیڈنسی سے بنام اہلکاران سیندھیا اور ہولکر اور بھوپال

ملتے ہین اور اونکے ذریعہ سے وہ اپنی اپنی تنخواہ وصول کرتے ہین ایک وکیل منجانب ٹھاکران حاضر باش محکمہ صاحب ایجنٹ گورنر جنرل رہتا ہے

۳۸ ٹھاکر ظالم سنگھ اور اوسکے بھائی جیا سنگھ نے موضع کھیری راج پورہ مرہٹے مین سیدیا سے پایا یہ اقرار نامہ ۸۰ التصدیق اور منظور ہوا ہے امید سنگھ کو موضع کرودیا ہی دربار ہولکر سے ملا ہے مگر کس شرائط پر ملا ہے تحقیق نہین ہوسکتی کیونکہ اوسکی کوئی سند دربارہ موضع مذکور کے پیش نہین کی

مواضع جاگود و کھیرا ہی سیدیا نے موجب سند ۱۲۴۰ فصلی کے بجمع معینہ مبلغ اسما کے ظالم سنگھ اور بھیم سنگھ کو دی اب کھیرا سیدیا کے پاس اور جاگود اونکے برادر بھیم سنگھ کے پاس ہے جبر سنگھ برادر ظالم سنگھ کو موضع راجا پور بجمع معینہ اور بیج سنگھ برادر ثانی کو اسکہ زمین موضع کوہل کھیری تحت اوجین ملا ہے مگر کوئی اقرار نامہ ان دونون مواضع کا تصدیق اور منظور نہین ہوا ہے

چہارم ٹونک — سے ملوبت سنگھ ٹھاکر حال از روے اسناد کے سیدیا اور ہولکر سے تنخواہ حسب تفصیل ذیل پاتا ہے

سیدیا سے موجب نمبر ۱۸ اکے	مبلغ سمت اسما صاحبہ
ہولکر سے موجب نمبر ۸۲ اسکے	مبلغ مارہ ۱۰
کل مبلغ	سمت اسما صاحبہ ۸

ان اسناد پر تصدیق کسی افسر انگریزی کی نہین ہے اور نہ اونسے یہ امر پایا جاتا ہی کہ وہ حسب خواہش گورنمنٹ انگریزی تحریر ہوئی تھی مگر یہ ایک طریق ملحوظ صاحب ایجنٹ گورنر جنرل رہا ہے کہ وہ ایک پروانہ ٹھاکر کو دیتے ہین جسکے روسے وہ اپنی تنخواہ اہلکار ان سیدیا سے پاتا ہے مگر کوئی پروانہ بابت تنخواہ عطیہ ہولکر کے جاری نہین ہوتا ہے

یہ ٹھاکر تنخواہ تعدادی مبلغ سمت اسما صاحبہ ہر دو رئیسان دیوانس سے بھی پاتا ہے اس تنخواہ کے بارہ مین کوئی سند پیش نہین ہوئی مگر ٹھاکر کے پاس ایک نقل انگریزی نمبر ۸۳ اکی محررہ متولی جانشین صاحب

درباب دس بیگھ تنخواہ کے موجود ہے

بلونت سنگھ بذریعہ اسناد عطیہ سیندہیا کے پانچ سو بیگہ اراضی پرگنہ ٹونک اور موضع مورمیا واقعہ پرگنہ اونجود بجمع معینہ مبلغ ۱۱۰۰ کے اپنے قبضہ مین رکھتا ہے اور اوسکے قبضہ مین بذریعہ ایک سند عطیہ ہولکر کے ۱۰۰ بیگہ اراضی انعامی واقعہ پرگنہ اندور ہے مگر یہ اسناد بتصدیق نہین ہوئی ہین

پنجم بہنا دیا۔ بھیم سنگھ برادر خالہ سنگھ کو دیا دالہ نے موضع پہنا دیا واقع پرگنہ اونجود سمتاج اوانگریا سے بجمع معینہ مبلغ ۱۱۰۰ کے پایا ہے اقرارنامہ نمبر ۸۴ مصدقہ گورنمنٹ ہے اور ٹہاکر پر خدمت سرکار اور ادائے مالگذاری معینہ دو اقساط مین فرض ہے ٹہاکر حال آونکار سنگھ ہے اوسکا خاندانی مکان کرودیا مین ہے

ششتم نہگانو (کتاب مالکوم مالوا مین نمبر ۱۴ فہرست دوم اور نمبر ۳۱ فہرست سوم مین درج ہے)

یہ بندوبست بوساطت میجر ہینلی صاحب کے ہوا اور منظور بھی ہوا

سیندہیا سے موجب نمبر ۱۸۵ کے مبلغ الف اعمالیہ

ہولکر سے موجب نمبر ۱۸۶ کے مبلغ ۵۰۰

اصل موجب بہال سنگھ والد مذکور وجہ بھیر سنگھ مرتہن حال کا تہا موکند سنگھ نے بھی سیندہیا سے جہنیں واقعہ ہوا سیندہیا کے بجمع مبلغ الف وغیرہ کیا تہا مگر کوئی نقل اقرارنامہ کی پیش نہین ہوئی اور جب موجب عہدنامہ سنہ ۱۸۱۸ کی اضلاع شامل ہوئی تہی تو یہہ تنخواہ بنی واجب الادا گورنمنٹ انگریزی کو ہوئی

ہفتم سنکہانا (کتاب مالکوم مالوا مین نمبر ۱۵ فہرست دوم اور نمبر ۳۲ فہرست سوم مین درج ہے اور تعداد تنخواہ مبلغ ۱۱۰۰ درج ہے مگر غالب کہ یہ غلطی چھاپہ کی ہے)

یہ بندوبست بوساطت میجر ہینلی صاحب کے ہوا اور صاحب موصوف نے دعوی مبلغ ۱۱۰۰ کا منظور کیا

یعنی	سنید بیاسے موجب نمبر ۱۰۵ کے	مبلغ ۱۸۳۷
	ہولکر سے موجب نمبر ۱۰۶ کے	مبلغ ۱۰۰

دعوی جو سنید بیا پر تھا وہ تو منتقل گورنمنٹ انگریزی پر بباعث انتقال ضلع بروا کے ہوا صرف مبلغ ۱۰۰ اب حصہ ہولکر ادا ہوتا ہے

سمے انوپ سنگھ جسکے ساتھ سند وسبت ہوا تھا فوت ہوا اور اسکی جگہ سختاور سنگھ رئیس حال جانشین ہوا انوپ سنگھ کو تین مواضع موکید سنگھ ونہگا لو والے سے بھی بذریعہ گورنمنٹ انگریزی ملی تھی مگر کوئی سند پٹہ نہیں ہوئی اور عطیہ بھی جہانگیات تھا

نمبر ۴ باقی ۱ کتاب مالکوم مالوا مین نمبر ۲۴ فہرست سوم مین درج ہے

موجب سند وسبت کے جو سر جان مالکوم صاحب نے ۱۸۱۹ء مین کیا تھا پرگنہ دکھونا مع سنگھ حکم تھا کہ حفاظت راستہ سمرول کی کریں اور جو محصول راہداری تجارت بروقت اہلیا بائی مین وصول ہوتا تھا لیا کرین سند نمبر ۱۰۷ سے جو اس خاندان کے پاس موجود ہے یہ امر ثابت ہے لہجوا سے اس سند کے زمیندار اور اسکے پاس رہکر ماضی الغامی وموضع کارندا تجمیع معینہ مبلغ ۱۰۰ کیے ہے مگر یہ معلوم ہوتا ہے کہ بالعوض محصول تجارت کے زمیندار ان اب مبلغ لما حد اندیا لے ہین اور دربار اندور مین مبلغ ۱۰۰ حق سروس ہونے کے داخل کرتے ہین دربار مین کوئی سند وجود نہین جس سے ظاہر ہو کہ یہ سند وسبت کب ہوا تھا اور کس کی وساطت سے ہوا تھا لہذا کرجان یہ انگاہیری سنگھ ہے

نمبر ۵ مینے ۱ کتاب مالکوم مالوا مین نمبر ۲۶ فہرست سوم مین درج ہے

فیصلہ دعوی تیجی تروی سر جان مالکوم صاحب نے تاریخ ۲۵ ماہ جنوری سنہ ۱۸۱۹ کیا دربار ہولکر نے قرار کیا کہ وہ سات آدمی ہمراہی تروی مذکور سے اپنے ملازمی مین لیکین گے اور وہ موضع تروی کو اس شرط پر دینگے کہ بعد سات سال کے وہ ایک روپیہ فی بیگہ مال گذاری دے گا اور تخفیف مال گذاری اس شرط پر ہوئی کہ وہ مسافران واشیا در بیان سوداگر جام کے کچھ محصول تحصیل نہین کرے گا اور ذمہ دار واردات وتروی

وغیرہ کا ہوگا

اس سنندکی نقل موجود نہیں مگر دربار اندور نے ایک اقرارنامہ نمبر ۸۰ پیش کیا جو لکھا ہوا کیتا پیما و اچیار اور زادگان تیجی تردی کا تھا جسکے روسے اونہون نے وعدہ کیا تھا کہ وہ خدمت دربار کی کرینگے اور حدود مقررہ کے اندر کے علاقہ کی حفاظت کرینگے دربار کا بیان یہ ہے کہ وہ بابت دس خدمت کے بچاس روپیہ ماہواری خزانہ دربار سے پاتے ہین اور اسکا کچھ حال معلوم نہین ہوتا کہ کس وجہ سے منجانب سرجان مالکولم صاحب کے تجویز ہوئی رتقیان حال امیدیا اور بعل چند ہین

دفتر دفاتر اکنجار ۔ ۔ ۔ کتاب مالکولم مالوا مین نمبر ۲۷ فہرست سوم مین

درج ہے

یہ بندوبست بھی سرجان مالکولم صاحب نے ویسا ہی کیا تھا جیسا تیجی تردی بینے والے سات مواضعات نقل اقرارنامہ موجودہ نہین مگر ایک اقرارنامہ نمبر ۸۶ دربار اندور نے پیش کیا جسکے رو سے سبع حصہ ماہواری بطور بھاو بابت حفاظت راستہ فیما بین ہموول کہاٹ و سکوار کے پایا جاتا تھا

دربار یہ بھی بیان کرتا ہے کہ مہاراجہ ہولکر نے کسی اور خدمت کو واسطے مبلغ مذکورہ اور دیہات اسطرح کل مبلغ ۷ ماہواری عوض سبع حقوق کے جو تردی مذکور مسافران اور اشیاء تجارت پر لیتا تھا

رتقیان حال کشاجی بن اودا زادہ و بادی چند پسر ہیا تردی ہین

یازدہم راکھوگیر (دیوانس) ایک اقرارنامہ نمبر ۹۰ اٹھا کر ظاہر کیا کہ سنگ کے ساتھ بوساطت سرجان مالکولم صاحب کے منعقد ہوا جسکے رو سے اوسکو نو مواضع فوگاجی اوپر دیوانس نے بجمع اوسے مبلغ ۱۱ ماہوار اور گیارہ مواضع اندر اوپر دیوانس نے بجمع مبلغ ۱۱ ماہوار سالیانہ کے دیے اوسکے بعد اوسکا لیسر دولت راو سنگھ جانشین ریاست ہوا اس نے ۱۸۱۸ء مین سرکشی کی اور اسکا علاقہ بسبب درخواست صاحب ایجنٹ گورنر جنرل بہادر دیوانس والیہ نے ضبط کر لیا بعد ازان ۱۸۱۹ء مین رتقیان دیوانس نے

اس خاندان کو مبلغ الماہ سالیانہ دیا مگر اسکی تصدیق نہین ہوئی ہے

ٹہاکر دولت سنگہ کے پاس موضع برکیرا بھی ماتحت سیندہیا کے بجمع معینہ مبلغ ماہ سالیانہ کے ہے یہ موضع بھی ملوہ مین ضبط ہوگیا تہا مگر بعد ازان بتاریخ ۱۲- ماہ اپریل سنہ ع بذریعہ سند دستخطی مہاراجہ جیاجی راؤ سیندہیا پسران ٹہاکر مذکور کو دوبارہ عطا ہوا یہ سند بہی تصدیق نہین ہوئی

دوازدہم کیتہا - ازروی عہدنامہ نمبر ۲، اسکے جو بوساطت کپتان بورتوک صاحب کے سنہ مین ہوا تہا ٹہاکر بہان کا مبلغ ای الماہ سالیانہ رئیسان دیوانس سے پاتا تہا اب رئیسان حال شیونرائن سنگہ پسر ودرجن بہل ہے

سیزدہم کرسی جوئیا - ازروی عہدنامہ نمبر ۳، اسکے ٹہاکر سروپ سنگہ و ٹہاکر فتح سنگہ مبلغ ماہ سالیانہ سہوکاجی پوار دیوانس والا سے پاتے تہے

رئیسان حال موتی سنگہ پسر سروپ سنگہ و اوتار سنگہ پسر فتح سنگہ ہین اور موتی سنگہ ماور ا اوسکو مبلغ الماہ سیندہیا سے پاتا ہے

چہاردہم پون گہاٹ (کتاب مالکوم مالوا مین نمبر ۶ فہرست دوم و نمبر ۲۳ فہرست سوم مین درج ہے) اور رزتنخواہ مبلغ ماہ فہرست مالکوم صاحب مین درج ہے

پنجم سنگہ مبلغ ماہ تنخواہ سیندہیا سے پاتا تہا اس تنخواہ کی سند کوئی موجود نہین اوسکو بفحوائے نمبر ۱۹ پون گہاٹ اور بارہ ۱۲ مواضع دیگر بجمع اداے مبلغ امادہ کے ملے یہ دعوی بانتقال اوپر گورنمنٹ انگریزی کے بباعث انتقال اضلاع ہردا دہندیا جو سیندہیا نے دیے تہے اور اوسکو تنخواہ بعد ادی مبلغ ماہ سیندہیا سے ملتی ہے

پانزدہم سہوجا کہیڑی (کتاب مالکوم مالوا مین نمبر ۴۳ فہرست سوم مین درج ہے) اس اقرارنامہ کی نقل موجود نہین مگر اسکے روسے راوت درجن سنگہ کو موضع بیندرابادا سے مبلغ ماہ سالیانہ دربار کوٹا کو ملا رئیس حال گوربخش سنگہ پوتا درجن سنگہ کا ہے یہ اقرارنامہ اب بہی جاری اور قائم ہے +

نمبر ۱۷۳

ترجمہ اقرارنامہ جوتوکاجی - اوپوار صاحب نے - اوت مہیت سنگہ اور اوسکی فرزند اور آوسنگہ تعلقہ دار مہتاری واقعہ پرگنہ دیواس کو دیا

تم قدیم سے تنخواہ اور بہیٹ پرگنہ سے باقی ہوتمکو منبال کو صوبہ وغیرہ ملازمتوں سے نہیں ہیا اور ہولکر کی غارت کر دیا اور آمدنی اوسکی کم ہوگئی باوجود اسکے تمنے محصول کا وہیات سے تحصیل کیا جب گورنمنٹ انگریزی سے اسکی تحقیقات کی تو تمہاری تنخواہ اور بہیٹ وغیرہ سب باعث جنرل سرجان مال کو صاحب اور کپتان پوربتوک صاحب کے قرار پائی قسط وہیات ذیل مین درج ہوتے ہین جنمین سے تمکو محصول کا وہیٹ بطور سالیانہ بیج عہد کر کر دا کھند وسپندہا اور سروہ گنگا جی نیٹ آیا اور رام چندر مہادیو نانک پر انہا کے ملنا تھا

بذریعہ چودہری بھوانی سنگہ وکمان سنگہ کر ادا ہوتا تھا

نام موضع	مقدار تنخواہ
اموضع جیت پورہ	مبلغ ۱۶ روپے
اموضع سوکلی	مبلغ ۶ روپے
اموضع سوگاکھیڑا	مبلغ ۴ روپے
اموضع گالوکھیڑی	مبلغ ۱۰ روپے
اموضع سفور	مبلغ ۱۶ روپے
اموضع مدم پورہ	مبلغ ۳ روپے
اموضع رقم پورہ	مبلغ ۱۶ روپے
اموضع اعظم پور	مبلغ ۶ روپے
اموضع مرتی	مبلغ ۳ روپے
	مبلغ ۱۰۰ روپے

موضع بہرام پور	
موضع دوکاریا	
موضع سردیا	
موضع سام پور پہیل کھیڑی	
موضع پہتاری وغیرہ	

مغرفت قانونگو تندکشور کی ادا ہوتا تھا

موضع کتھاکھیڑی	
موضع پناکھیڑی	
موضع گوگا	
موضع جمنیا	
موضع پاٹلی	
موضع نئی پور	
موضع رجودہ	
موضع ناکچھیڑی	
موضع نگورا	
موضع پیاکھیڑ	
موضع دہنورا	
موضع کالوکھیڑی	
موضع سوکرداس	

کل مبلغ

مبلغ ۱۰۰۰ تمکو بالعوض تنخواہ اور بھیٹ دیگر اخراجات کے دیا جاتا ہے اوسکا نصف یعنی مبلغ ۵۰۰ تمکو اسی سال مین تمکو دیا جائیگا اور باقی نصف پانچ سال مین اسی اقساط کے موافق دیا جاوے گا کہ جو روپیہ سال پنجم ادا ہوگا وہ برابر مبلغ ۱۰۰۰ کے ہوگا یعنی

سال	اصل بقدار	اضافہ	کل
سنہ ۱۲۲۶	۱۰۰۰	۰	۱۰۰۰
سنہ ۱۲۲۷	۸۰۰	۲۰۰	۱۰۰۰
سنہ ۱۲۲۸	۶۰۰	۴۰۰	۱۰۰۰
سنہ ۱۲۲۹	۴۰۰	۶۰۰	۱۰۰۰
سنہ ۱۲۳۰	۲۰۰	۸۰۰	۱۰۰۰
سنہ ۱۲۳۱	۰	۱۰۰۰	۱۰۰۰
	۳۰۰۰	۲۰۰۰	۵۰۰۰

یہ روپیہ حسب اقساط مفصلہ ذیل ادا ہوگا

کاتک سودی پورنماشی

ماگ سودی پورنماشی

چیت سودی پورنماشی

تم ہر سال اپنا ملازم پانچ سال تک میرے گماشتہ کی کچہری مین واسطے لینے روپیہ کے بموجب اقساط مقررہ کے بھیجوگی اور کچہ روپیہ دیہات سے تحصیل نہین کروگے مگر جو کچہ تمکو ملیگا وہ حسب الحکم سرکار ملے گا اور تم دعاوی معمولی دیہات بہی سطے کروگے اور اون دعاوی کے واسطے بہی تم کو کوئی اپنا ملازم دیہات مین نہین بہیجوگے

المرقوم ساون سودی دواوتی سنہ ۱۲۲۶

اسی قسم کی ایک سند جو بقیہ مثل سند بالا تہی انند راو پوار نے مہیت سنگہ کو بابت

مبلغ الف صد کہ حسب تفصیل ذیل دی

معرفت چودہری بھیت اور بھیت سنگہ کو بابتہ چہ مواضع کے ——— مبلغ سا ع

معرفت اور آور سنگہ قانونگو بابتہ سولہ دیہات کے ——— مبلغ الف صد

اور نیز تو کاجی راو پوار نے اوت موتی سنگہ اور اوسکے فرزند درجن سال کنتہاوالہ کو بابتہ مبلغ

کما سے روپیہ کے پانچ مواضع سے اور انندر اوپوار نے بعدادی مبلغ کما سے چار مواضع

سے دیے

اور نیز تو کاجی راؤ پوار نے سروپ سنگہ اور فتح سنگہ کرسیا جلد ریا والہ کو بابتہ مبلغ ہا

دو مواضع سے دیے

منبر ۱۷۴

ترجمہ سند ثبوت دیہات حویلی مقام مہاونی منجانب سرکار جنرل سرجان مالکولم صاحب کے

منعقد ہرکنڈا کہ مبلغ سنگہ اور اوسکے فرزند بھیم سنگہ بہاگ والہ کو کہندو شیورام کارکن نشن

مہادیو گنیش اور بھگونت نے منجانب دولت راو سندیہیا عالی جاہ بہادر کے دیے دفعات

ہندوبست بیاسب ہستاجری دیہات ذیل میں درج ہوتے ہیں

اول [illegible] ہستاجری سات مواضع پہلی بابندا وغیرہ کا اور دو مواضع بھیلاوا

[illegible] مواضع کا لیا جسکے واسطے تم بابت مالگذاری کے معہ بوتی وتنخواہ

گاہ وداری زمیندار وحقوق گماشتگان دفتر وار وبھیت ورکنداروبھیٹ سرکار کے

دیتے رہو ——— مبلغ صد احاد

اور بابت بھیت ورکنداروزمیداران وگماشتگان مبلغ مالہ

صد حاد

منہا بابتہ چونہ الف

صد احاد

جمع بابتہ ہفتاد اکہ ——— صد

یعنی جمع جو سابق ادا ہوتی تھی
رقم جو بابت رقم چوتہ ادا ہوگی
جمع
جمع بابت ۱۲۲۸ف کے
یعنی جمع جو سابق ادا ہوتی تھی
باقہ بقایا چوتہ
جمع

تم ہر سال خزانہ سرکار مین رقم مذکورہ بالا جمع جو واسطے روا ہونے کے قرار پایا ہے ادا کرو گے سوائے اسکے اور کچہ تمسے وصول نہین کیا جائیگا

تقسیم مالگذاری باقہ پانچ مواضع پہیلا ساہت وغیرہ کی جو سابق تمکو ستاجری مین دیے گئے

مبلغ مالوہ

موضع پہیلا ساہت — مالوہ
موضع پہیلا دولت — مالوہ
موضع پلاسی ہومان — مالوہ
موضع مہادو اکہیری — مالوہ
موضع مہدتری واقعہ حویلی — مالوہ

مالوہ
اضافہ مالوہ

مالوہ

تم ہمیشہ خزانہ سرکار مین بموجب اقساط کے رقم مذکورہ بالا مبلغ مالوہ جو واسطے دوا ہونے کے مقرر ہوئی تھی ادا کروگے اور سوائے اسکے جو بہیٹ دوامی زمیندار و بہیٹ درگذار و حق معمولی کا پٹہ دیا کروگے اور سوائے اسکے اور کچہ تمسے لیا جائیگا

سوم یہ ستاجبانہ جو تمکو بابت نو مواضع لہوار وغیرہ کا و اسطے پانچ سال کے سنہ ۱۲۲۰ سے سنہ ۱۲۲۵ تک دیا گیا ہے اوسکا لحاظ میعاد مذکورہ تک رہے گا اور جس قدر بقایہ پیشہ مین مندرج ہے اوس وقت لیا جاے گا سو اسے اوسکے اور کچھ نہ لیا جائے گا

چہارم عہد کرشیاجی ملہار مین سلیغ ماہ بعد تکرار کے بابتہ اراضی بہیل موضع چہانی کے لیا جاتا تھا مگر چونکہ مبلغان مذکور ہمنے تئیں سال گذشتہ سے نہین لیا ہے لہذا ہم تمکو اوسکے ادا کرنے سے بری گردانتے ہین اور ہم آئندہ اوسکا مطالبہ نہین کرینگے۔

سکا موافق چار شرائط مذکورہ بالا کے عامل رہے گی اور تم باطمینان تمام بہبودی و بہبات مین کوشش کرو

الم رقوم کا سک سودی تیرہ سو چھ ۱۳۰۶ مطابق ۱۱ ماہ محرم سنہ ۱۲۰۱ ہجری

گواہان

دستخط بیاجی رام راو

متعلقہ دفتر

دستخط گنیش رامچی

منجانب معظم الیہ

دستخط دسکا ل پیشکار

بابتہ جودہری مراین راو

دستخط نندرام تانونگو

یہ بند و بست فیما بین اہل کاران دولت راو سندیہا بمقام سونی کچہ وٹھاکر باگلے بوساطت میرے قرار پایا

دستخط جان مالکولم

پرنسپل ایجنٹ

الرقوم مقام مؤتا تاریخ ۳۱ ماہ اکتوبر سنہ ۱۸۱۸ع

ترجمہ خط صوبہ دار سری دولت راؤ سندھیا عالی جاہ بہادر بنام سلیم سنگھ باگلی

واضح ہو کہ تمکو سنہ ۱۲۱۳ ہجری یا سنہ ۱۸۰۸ سے موضع پیلیا باندا مع جملہ مواضع کے اور موضع بھوجا کھیڑی اور موضع بلور یا تمکو مستاجری مین بمجمع مبلغ ۱۰۰۰ روپیہ کے اور علاوہ اسکے موضع پیلیا باوہی اسطرح مستاجری الحمراری مین بمجمع مبلغ ۱۰۰۰ روپیہ یعنی کل جمع اداتی مبلغ ۲۰۰۰ کے دی گئی تم دیہات مذکورہ بالا اپنے قبضہ مین رکھو اور ہر سال خزانہ سرکاری مین زر مالگذاری مقررہ ادا کرتے ہو تم دیہات کی بہبودی خوش اسلوبی سے کرتے رہو اور امنیت محال کی نگران رہو اور اگر شیا اور دیگر اقوام کی سزا دہی کرتے رہو اگر یہ تم خدمت سرکار مین کوتاہی کروگے تو تمہارے پاس دیہات مذکورہ بالا نہ رہین گے اگر دیہات کی بہتری مین کمی ہوگی تو مالگذاری مین سرکار مجرا نہین دے گی

الرقوم چہ سودی جمیدی سنہ ۱۸۱۸ مطابق ۱۴ رمضان سنہ ۱۲۳۱ ہجری

ترجمہ چٹھی میجر جنرل سر جان مالکوم صاحب بنام ٹہاکر سلیم سنگھ جی اور راؤ سنگھ کنور بھیم سنگھ باگلی والا الرقوم مقام جہاونی مہو تاریخ ۲۰ ماہ جون سنہ ۱۸۱۸ عیسوی مطابق ۳ ذی الحجہ سنہ ۱۲۳۳ ہجری

مین ایک سند جو مین نے تمہارے واسطے تمہارا حق ہونا راجہ [illegible] جاگیر بہادر سے ماتہ مواضع پیلیا باندا وغیرہ حاصل کی ہے تمہارے پاس بہیجتا ہون امید کہ سند مذکور تمہارے پاس بحفاظت پہونچے گی واضح ہو کہ جیسا یہان فیصلہ مین میرے اور تمہارے قرار پایا تہا مین نے سند مہری جو مین بہیجتا ہون تمہارے واسطے حاصل کی اب تم بہبودی دیہات کی کرو اور بموجب وعدہ کے مالگذاری سرکار داخل کرتے رہو

نمبر ۱۷۵

ترجمہ خط دولت راو سندھیا بنام ہمت بہادر

ظالم سنگھ اور ہنتاجی پیادت نے سرکار مین عرض کیا ہے جو روپیہ بالعوض تنخواہ کے جو وہ قدیم سے موضع پیپل راد اور اقعہ پرگنہ مہو کر پرو دے پاتے ہین مقرر ہوا تھا وہ تم سے اونکو وصول نہین ہوا اور اسی سبب سے اونکو نہایت تکلیف اور دقت ہوئی لہذا اسلیے لماہ سالیانہ اونکے ذمہ سنہ ۱۲۲۰ ہجری سے بالعوض اونکی تنخواہ کے موضع پیپل راد اسے مقرر ہوا

یہ روپیہ تین اقساط مفصلہ ذیل مین ادا ہوگا

بماہ کاتک	مبلغ ۱۱ روپیہ
بماہ ماگھ	مبلغ ۱۰ روپیہ
بماہ بیساکھ	مبلغ ۱۱ روپیہ
	۳۲

لہذا بنام تمہارے نفاذ حکم ہے کہ تم موضع مذکورہ سے ظالم سنگھ و ہنتاجی پیادت مذکور کو مبلغ لماہ مذکورہ بالا ہر سال دیا کرو اور سید اونسے لیا کرو

المرقوم ۱۰ ماہ ربیع الآخر سنہ ۱۲۲۱ ہجری

نمبر ۱۷۶

ترجمہ سند دولت راو سندھیا بنام ظالم سنگھ و ہنتاجی پیادت سنہ ۱۲۲۱ ہجری چونکہ بر تنخواہ کاہ و غلہ وغیرہ جو تم قدیم سے محالات مالوا سے پاتے تھے اب موقوف ہوگیا لہذا سرکار نے تمہاری پرورش کیواسطے نقدی سالیانہ کو سے مقرر کیا وہ تمکو تین اقساط مین محالات مذکورہ ذیل سے ملا کریگا

پیٹہ بردودیا ماہ

برنبوری	لما ۵
پرگنہ اونجود	الف ۵
پرگنہ شاہجہانپور	ما ۵
	ای ما ۱۵

یہ روپیہ حسب اقساط ذیل تمکو دیا جائیگا

بماہ کاتک	لما ۵
بماہ ماگھ	لما ۵
بماہ بیساکھ	لما ۵
	ای ما ۱۵

تم خدمت سرکار کی بدیانت کروگے اگر کوئی شخص کچھ فساد محال مین برپا کریگا تم اوسکو سزا دوگے اگر تم اسمین پہلوتہی کروگے اور کوئی قصور تم سے ہوگا نقدی مذکورۂ بالا ضبط ہوگی

المرقوم یکم جمادی الاول سنہ ۱۲۱۲ ہجری

نمبر ۱۷۷

ترجمہ خط دولت راو سندھیا بنام بالاجی سنگھ دیوان ہم موضع خاصجی بر پہاریا واقعہ پرگنہ اونجود سنہ ۱۲۱۲ ہجری

سرکار مین عرض ہوئی ہے کہ ظالم چوہان اور ہتاجی بہیمادت سابق کچھ تنخواہ نقدی موضع مذکورۂ بالا سے پاتے تھے اور تم نے بجاے دینے نقدی مذکور کے اونکو بہت سی کاشت دی ہے لہذا سرکار نے سنہ ۱۲۱۲ ہجری سے تنخواہ سالیانہ مبلغ ما ۵ مقرر کی موضع مذکور سے تین اقساط مفصلہ ذیل مین ادا ہوا کرے

بماہ کاتک	۵
بماہ ماگھ	۵

بماہ جیساکہ موضع

ماہ

لہذا بنام تمہارے نفاذ حکم ہے کہ تم ہر سال ظالم سنگھ چوہان اور ہتاجی بھیماوت کو مبلغ ماہ تنخواہ موضع مذکور سے دیا کرو اور رسید لیا کرو

العرقوم ۱۱ جمادی الاول سنہ ۱۲ ہجری

نمبر ۱۷۸

ترجمہ خط ملہار اوہولکر بنام بابوجی کرشن کما سدار پرگنہ سوندرس

بھیم سنگھ کرشیا ساکن موضع کردیا قدیم سے ایک تنخواہ مواضع بردیا و جیپاپیرو انعقد گیت مذکورہ سے پاتے تھے اور چونکہ بعد بلوہ کے کرشیا مذکور نے زیادہ روپیہ دیہات سے وصول کیا تھا لہذا ایک فرد تنخواہ جو گرشیا مذکور کو پانا واجب تھا صورت تمہارے طلب ہوئی تھی اور یہ قرار پایا تھا کہ وہ سرخود کسی مقام سے کچھ روپیہ بطور بہیٹ وغیرہ وصول نکرے مگر تنخواہ نقد اوسکو کچہری محال سے ملا کرے اور وہ خدمت گذاری سرکار کیا کرے لہذا رقوم مذکورہ ذیل واسطے گرشیا مسطور کی سنہ ۱۲ ہجری سے بابعوض تنخواہ اور بہیٹ وغیرہ کے مقرر ہوئیں

موضع بردیا
موضع جیاپیر

بذریعہ اس پروانہ کے تمکو حکم ہوتا ہے کہ تم کچہری محال سے گرشیا مذکور کو مبلغ مذکورہ بالا بابعوض تنخواہ کے جو وہ ہر دو مواضع مذکورہ بالا سے پاتا تھا دیا کرو گرشیا مذکور جو روپیہ اب مقرر ہوا ہے پاتا رہے گا اور خدمت سرکار کی محال میں کریگا

العرقوم ۱۰ ماہ شعبان سنہ ۱۲ ہجری

سنہ ۱۷۹۶ء

ترجمہ سند جو ٹھاکر ظالم سنگھ اور ہتا سنگھ کو نصیر الدولہ نواب محمد خان بہادر فتح جنگ نواب بہادر بھوپال نے دی

بنام عملہ وجودہ ہران وقانونگویان حال واستقبال پرگنہ اشٹہ معلوم ہو کہ ٹھاکر ظالم سنگھ اور ہتا سنگھ قدیم سے کچھ پرورش پرگنہ مذکور سے پاتے تھے اور ہر کا نے ازراہ پرورش جاری رہنا رقم پرورش مذکورہ بالا کا منظور پرورش معرفت اہلکاران پرگنہ مذکور سے [illegible] ملا کر ایک سند مہری بتصدیق ہماری مرقومہ [illegible] حلوس کے مطابق بقید ۲۲ فصلی مرحمت کر ظالم سنگھ کو دیدی کپتان ولیم ہینلی صاحب کے عطا کی اب از روے متحریر ٹھاکر ظالم سنگھ کے واضح ہوتا ہے کہ سند مذکور قصبہ اندورنین جہاں وہ کپتان پٹیل صاحب کے ساتھ گیا تھا چوری گئی اور حسب درخواست پٹیل صاحب کے ایک ثانی سند مذکور کا ٹھاکر ظالم سنگھ اور ہتا سنگھ کو دیا گیا اب اونکو لازم ہے کہ اس مطابق احکام سرکار بھوپال کو رقم پرورش تصور کر کے تعمیل احکام سرکار کیا کریں اور سفر اور حضر میں کسانان مین اپنی کرم بھومی اور ستقدمی ظاہر کریں اور زیادہ پر زیادتی اور سختی سایہ تحصیل کرنے سہیتے اور چیدہ وغیرہ کے نکریں اگر کہیں ٹھاکر مذکور مرتکب کسی قصور کا ہوگا تو اوسکا زر پرورش ضبط ہوگا

رقم مذکور باقساط مضمون ذیل ادا ہوگا

[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	

نمبر ۱۸۰

ترجمہ سند عطیہ مہاراجی راو انگریا در ازت مہاسوی سرگھت بنام ٹھاکر ظالم سنگھ وٹھاکر ہتاجی بہیمادت سنہ ۱۲۳۹ ہجری

چونکہ تمنے بمقام چہاونی گوالیار عرض کیا تھا کہ گوبند سنگھ نے تمہارے برادر کلان سکھدیو کو بلاسبب قتل کیا اور اوسکا تمام اسباب لوٹ لیا اور تم نے اسپر محالات سرکار یکو گواہ کے تحصیل کرکے تباہ کر دیا اور لوگونکو قتل کیا اور تم نے یہ اقرار کیا کہ تم کچھ دعوی اسباب برادر مقتول کا نکروگے اگر تمہاری پرورش کے واسطے کچھ مقرر ہوجاے اور تمہارے قصور سابقہ معاف ہون تمہاری عرضداشت پر غور کیا گیا اور بغیر تحقیقات کرنے اس امر کے کہ آیا گوبند سنگھ نے تمہارے برادر کلان کو بلاسبب یا کسی وجہ سے قتل کیا موضع کھیڑی راج پورہ واقعہ تنوڑی پرگنہ اوبجود تعلقہ سنہ مذکورہ بالا سے بطور مردٹی عطا ہوا تم موضع مذکور اپنے پاس رکھو اور خدمت سرکار کی بدیانت کرتے رہو اگر تم پھر کچھ فساد کروگے یا خدمت سرکار مین کوتاہی کروگے تو تم کو سزا ہوگی اور موضع مذکور تمہارے پاس نہین رہے گا تمکو لازم ہے کہ جو اقرارنامہ تمنے سرکار کی ساتھ کیا ہے اوسکے پابند رہو

المرقوم ۱۴ ماہ شوال سنہ ۱۲۳۹ ہجری مطابق ماہ پوس سنہ ۱۸۹۵

یہ اقرارنامہ موافق درخواست گورنمنٹ انگریزی کی جو گورنمنٹ نے مہاراجہ سندیہ سے کی تھی منعقد ہوا اور گورنمنٹ کی منظوری اسکی ہوئی

دستخط جی سدرسین

زرٹینٹ

المرقوم مقام گوالیار ۹ ماہ جنوری سنہ ۱۸۲۴ع

نمبر ۱۸۱

ترجمہ سند عطیہ مہاراجہ دولت راؤ سندیہ بہادر بنام ارجن سنگھ ۱۲۱۲ ہجری

تنخواہ کاہ نقدی و غلہ وغیرہ جو تم قدیم سے محالات مالوا سے پاتے تھے سند ہو گئی اور سرکار نے واسطے تمہاری پرورش کے نقدی سالیانہ سنہ مذکور سے مقرر کی کہ تین اقساط مین محالات مذکورۂ ذیل سے ملا کرے

قصبۂ ٹونک	الف ۱۰۰۰
پرگنہ بھوانی ساہ	الف ۱۰۰۰
بابتہ اودا جی گنگا	الف ۱۰۰۰
بابتہ سمبھاجی انگریا	الف ۱۰۰۰
	الف ۴۰۰۰
پٹہ نوسی	الف ۱۰۰۰
جو بارہ واقعہ پرگنہ اونجود	الف ۳۰۰۰
	سنہ الف ۴۰۰۰

یہ روپیہ اقساط مفصلۂ ذیل مین ادا ہوگا

بماہ کاتک	الف ۱۳۳۳
بماہ ماگھ	الف ۱۳۳۳
بماہ جیاکھ	الف ۱۳۳۴
	سنہ الف ۴۰۰۰

سنہ الف ۴۰۰۰ مذکورہ بالا جو سنہ مذکورہ بالا سے قرار پایا ہے تم محالات سے تین اقساط مین پایا کرو گے اور تم کار سرکار مین بدیانت مصروف رہو

اگر کوئی شخص کچھ فساد محالات مین کرے تم اوسکو سزا دو گے اگر تم سے اسمین قصور ہوا یا تنی کچھ زیادتی کسی پر کی تو تنخواہ مذکورہ بالا تمہاری ضبط ہو گی

المرقوم یکم جمادی الاول ۱۲۱۲ ہجری

نمبر ۱۸۲

ترجمہ پروانہ مہاراجہ ملہار اوہولکر بنام گوپال راو کرشن کماسدار پرگنہ کیتہا سنہ ۱۲ ہجری

سمے ارجن سنگھ گرشیا ٹونک والہ نے جو قدیم سے ایک تنخواہ موضع کہماتی کیر اواقعہ پرگنہ مذکور سے پاتا تہا اپنا حق توسال سے یعنی سمت ۱۸۷۵ سے سمت ۱۸۸۳ تک مین پایا ہی روپیہ اوسکی تنخواہ کا اب اوسکو دیا گیا اور مبلغ مادبہ سکہ رائج الوقت سالیانہ اوسکے نام بالعوض اوسکی تنخواہ کے سمت ۱۸۸۴ سے قرار پایا لہذا بنام تمہارے نفاذ حکم ہے کہ تم مبلغ مادبہ ہر سال گرشیا مذکور کو کچہری محال سے دیا کرو اور اوس سے رسید اوسکی لیلیا کرو اور اوسکو اجازت مذکورہ کچہ روپیہ علاوہ اسکی موضع سے تحصیل کرے

المرقوم ۱۲ ماہ ربیع الاول سنہ ۱۲ ہجری

نمبر ۱۸۳

ترجمہ چٹھی ولیم بورتہوک صاحب بنام ہاور ارجن سنگھ

ہمارے پاس تمہاری چٹھی پہونچی حال مندرجہ معلوم ہوا تمنے لکہا تہا کہ دیواس سے تنخواہ لیتے ہین تمکو دقت ہوتی ہے تمکو اول یہ حال دیواس کے دربار مین عرض کرنا چاہیے وہ البتہ ایسی تدبیر اسکی کرینگے جو مناسب ہوگی اگر دیواس والہ اسمین کچہ نہین کرینگے تو تم ہمکو لکہو تو ہم ایسی تدبیر اسمین کرینگے جو ضروری متصور ہوگی

المرقوم مقام مہدپور کاتک سودی اکادشی سمت ۱۸۸۵ مطابق ۱۷ ماہ نومبر سنہ ۱۸۲۸ ع

راو ارجن سنگھ ٹونک والہ ایک رئیس گرشیا مین سے ہی اور اوسکو مبلغ ۱۰۰۰ سالیانہ تنخواہ سندیہا اور ہولکر کی اضلاع سے ملتا ہے اور اوسکے حقوق علاقہ دیواس مین بہی بہت ہین اور اوسکی عادت ہے کہ وہ اپنے تنخواہ کے معاملہ کا تصفیہ حکام انگریزی سے کراتے ہین

دستخط بی جونسین
اسسٹنٹ ریذیڈنٹ

المرقوم مقام زرّ ریذنسی اندور تاریخ ۵ ماہ دسمبر سنہ ۱۸۳۸ء

نمبر ۱۸۴

ترجمہ سند عطیہ سیمبھاجی راو انگریا وزارت مہاسوی سرجنیل بنام ٹھاکر بھیم جی بھیمادت المرقوم یکم شوال مطابق پوس سنہ ۱۲۳۹ ہجری

چونکہ تم نے چھاونی متصل گوالیار کی آکر عرض کی کہ گوبند سنگھ مرحوم نے تمہاری فرزندان اونکار سنگھ اور کور سنگھ کو مستاجری استمراری نسلاً بعد نسل موضع پتایا متصل کہاری پور واقعہ پرگنہ اوجین کی طرف پنواری کی دی تھی اور باعث کارسازی ہنتامی بھیمادت کے موضع مذکور ضبط ہو گیا اور چونکہ تم نے درخواست کی کہ موضع مذکور تمکو پھر عنایت ہو لہذا ٹھیکہ واری موضع مذکور کا تجمیع مبلغ لما وعہ معہ تمام حبوب کے بذریعہ اس تحریر کے تم کو سمت ۱۹۵۱ سے دی جاتی ہے تمکو لازم ہے کہ خدمت سرکار کی بدیانت کرتے رہو اور بلا عذر وحیلہ جمیع مذکور موجب اقساط مفصلۂ ذیل کے دیتے رہو یعنی مبلغ سالہ صمتی اگہن سودی پور نمائشی اور مبلغ سالہ صمتی ماگہ سودی پور نمائشی اور رسید اوسکی لیا کرو اور تم کبھی شریک کسی فساد کے نہو گے اگر تم اپنے کام میں قصور کرو گے تو یہ ٹھیکہ مسترد ہو جاوے گا

یہ اقرارنامہ حسب درخواست گورنمنٹ انگریزی جو مہاراجہ سندھیا سے کی گئی تھی منعقد ہوا اور یہ بندوبست بوساطت گورنمنٹ مذکور کے طے ہوا

دستخط جی سدرلین
ریذیڈنٹ

المرقوم مقام گوالیار تاریخ ۹ ماہ جنوری سنہ ۱۸۳۹ء

نمبر ۱۸۵

ترجمہ سند عطیہ دولت راو سندھیا بنام نہال سنگھ والد مکند سنگھ سنہ ۱۲ ہجری

تنخواہ کاہ غلہ وغیرہ جو تم سابق بمواضع پرگنہ ہری ونمادری پاتے تھے اب بند ہو گئی اور سرکار نے بالعوض اوسکے رقوم ذیل مقرر کین کہ ہر سال سنہ مذکورہ بالا سے تم کو ملا کرین

پرگنہ ہری وغیرہ جسمین پانچ محال شامل ہین الحاصلہ

بماہ کاتک	اما سے
بماہ ماگہ	اما سے
بماہ بیساکہ	اما سے
	الحاصلہ

پرگنہ نمادر جسمین پانچ محال شامل ہین مالگہ

بماہ کاتک	ی صے
بماہ ماگہ	ی صے
	مالگہ

الحاصلی ی

زر مذکورہ بالا موجب اقساط ذیل کے ادا ہوگا

بماہ کاتک	حاصلہ
بماہ ماگہ	حاصلہ
بماہ بیساکہ	اما سے
	الحاصلی ی

مبلغ الحاصلہ مذکورہ بالا جو سرکار نے سنہ مذکورہ بالا سے تمہارے واسطے مقرر کیا ہے تین اقساط مین معرفت کمامشدار پرگنہ جات مذکورہ کے تم کو ملیگا خدمت سرکار کی بدیانت کرو اگر کوئی شخص محال مین فساد کرے تم اوسکی سزا دہی کرو اگر تمنے اس امر مین قصور ہوگا یا تم خود تمرکب

کسی جہلم کے ہوگی تو تنخواہ مذکورہ بالا موقوف ہوگی
المرقوم ۲۴ ذیقعدہ ۱۲۳۰ ہجری

ایک سند بعینہ اسی مضمون کی بنام انوپ سنگھ بنگھانا والا کو بابت مبلغ ۲۵ روپیہ کے عطا ہوئی۔

نمبر ۱۸۶

ترجمہ پروانہ محررہ ملہار راو ہولکر بنام بھگونت راو ملہار کماسدار نماور راجپور
المرقوم ۱۰ ماہ ذیحجہ ۱۲۳۰ ہجری

چونکہ نہال سنگھ گرشیا قوم گوند نے ہمکو کاغذ درباب محصول ترنے کے جو وہ پرگنہ نماور سے پاتا تھا دیے اور چونکہ بعد تحقیقات کامل یہ تجویز معرفت کپتان ہنلی صاحب کے قرار پائی کہ مبلغ ۵ بابت محصول کاہ وبھیب وغیرہ کے یعنی مبلغ ۵ بنام نہاد تنخواہ ادائے کچہری اور مبلغ ۵ بنام نہاد بھیٹ موضع دورا کھیڑا گرشیا مذکور کو ہر سال ۱۹ سنہ ۱۲ ہجری مطابق ۱۲۳۰ فصلی سے بموجب انتباط مفصلہ ذیل کے دیا جائے

کاتک سودی پور نماشی کو	۱۰۰
ماگھ سودی پور نماشی کو	۱۰۰
بیساکھ سودی پور نماشی کو	۱۰۰
	۳۰۰

لہذا تم کو بذریعہ اس تحریر کے ہدایت ہوتی ہے کہ تم کچہری سے گرشیا مذکور کو مبلغ ۳۰۰ رائج الوقت بیچ اقساط مذکورہ بالا کے بنام نہاد کاہ یعنی ترنے وبھیٹ پرگنہ نماور کے دیا کرو اور اوسکی رسید لیا کرو گرشیا مذکور کو حکم نہیں ہے کہ ایک پیسہ بھی پرگنہ مذکور سے زیادہ اس ترنے اور بھیٹ سے لے گا وہ خدمت بھرکارکی کریگا اور ایسی تدبیر عمل میں لائے گا

جبر سے انسداد وارداتِ دزدی وغیرہ کا پرگنہ مذکور میں ہوگا

ایک پروانہ بعینہ اسی مضمون کا بنام انوپ سنگھ سکھانا والہ کے بابت مبلغ مائہ کے جاری ہوا

نمبر ۱۸۷

ترجمہ کاغذ سند دربابت جولہار اوبولکر بہادر صوبہ دار فی معرفت رگھوگنگا دھرکما سدار پرگنہ اندور کے ساتہ رگھوناتھ سنگھ پرپٹک چند کیسری سنگھ کیسر سنگھ زمیدار ان پرگنہ ڈنی معہ بدہارنی کے کیا ۱۲۲۶ ہجری

پرگنہ مذکورہ بالا ویران وتباہ تہا اب سرکار اوسکی آبادی کیا چاہتے ہیں تحقیقات دربارہ زمیداری پرگنہ کی عمل میں آئی مگر کوئی کاغذ پیش نہیں ہوا لہذا موجب تمہارے بیان زبانی کے سند ثبوت مضمونہ ذیل کیا جاتا ہے

اول حصہ اس پرگنہ کا مضمونہ ذیل سابق مسافروں سے بابت زمیداری وچوکیات کے لیا جاتا تہا سوائے محاصل مسافران رقومہ ذیل تجار ان سے بشرح دو آنہ فی بنکا وبزدشتر وغیرہ کے لیا جاتا تہا

محصول سایر صرف ایک آنہ فی کم وکاست کردہ مسافران وتجار ان سے اوپر پانچ چوکیات کے مضمونہ ذیل کے لیا جاتا تہا

آنجن [illegible]	۴ چوپرندی
[illegible]	۵ املی
۴ [illegible]	

سب بشرح مذکورہ بالا کے محصول بحساب تین آنہ تجارون سے بابت زمیداری وچوکیات کے اور ایک آنہ ہر ایک کردہ مسافران سے لیا جاتا تہا اور نیز محصول بشرح ڈیڑہ آنہ ہر ایک [illegible] زمیداری اسباب تجاران پر لیا جاتا تہا لہذا سوائے محاصل مذکورہ بالا اور

کچہ لیا جاے اوسکے حکم محاصل موجب تشریح مجوزہ جنرل سر جان مالکوم صاحب لیا جاے اور تم معاونہ نقصانی کروگے اگر کسی شخص کا کچہ نقصان کسی مقام پر موضع سمرور گہاٹ سے سرحد کو الوتک اوسکی آمدورفت میں ہوگا اور تمکو سرکار میں حاضر ہوکر خدمت سرکار بدل کرنی ہوگی

دوم وہ موضع جسکو تم بیان کرتے ہو کہ قدیم سے تمہاری قبضہ میں بطور زمیداری رہا ہے اور اراضی جسکی نسبت تم دعوی واسطے کاشتکاری کے کرتے ہو حسب تفصیل ذیل ہے

تمنے کہا ہے کہ تمہارے پاس موضع نمازی والا اور جسکے اراضی واقعہ قصبہ باڈی تہا اب تم موضع مذکور کی بہبودی اور اراضی مذکور کا تردد کراو اور اون کی آمدنی سے اپنے عیال و اطفال کی پرورش کرو مگر بعد تحقیقات کے اسا بندوبست اوسکا کیا جاے گا جو مناسب متصور ہوگا

سوم بندوبست ذیل کیا جاتا ہے

چہارم رقم مقررہ جو سرکار کو دیا جاتا تہا زمیدار کو دیا جاے گا اگر تم امیر اور پیرو اہیر وغیرہ موضع میں آباد کروگے تمکو فیصدی پانچ روپیہ اوس روپیہ پر ملے گا جو بابت جبہ آئی کے سرکار میں داخل کریں گے

چہارم اس امر کا دریافت کرنا ضرور ہے کہ آیا حق دوامی زمیدار کو ملتا تہا اور آیا پیشکش زمیدار دیتا تہا یا نہیں اس غرض سے تمکو لازم ہے کہ رسیدات سابق جو تمہارے پاس ہوں پیش کرو بعد تحقیقات کے بندوبست اسکا کیا جاے گا اور جب تک یہ بندوبست بروے کار آئے تم سلیم دو روپیہ فی صد لیا کروگے جس موضع کی آمدنی دو سو سالیانہ ہے اوسکے واسطے ایک روپیہ اور جسکی آمدنی دو سو ہے اوسکے واسطے دو روپیہ حسب بیان بالا تم کو لینا چاہیے

پنجم کچہ محاصل زمیداریا چوکیات موجب شرح مذکورہ بالا کے اوس شخص سے لیا جاے گا جسکے پاس سرکار کی چٹھی بابت محاصل کی ہوگی اگر کسی تجار کے پاس کوئی اقرارنامہ سرکار کا موجود ہوگا تو محاصل موجب اوس اقرارنامہ کے اوس سے لیا جاے گا تم تجار ان کو راضی اور

خوشنود رکھوگی اور اونکے مقدمات مین رعایت کروگے درباب جاتریونکے تمکو موافق حکم سرکار کے کاربند ہونا چاہیے بندوبست جو اسطرح کا ہوگیا تو تمکو خدمت سرکار مدیانت کرنا چاہیے اور پرگنہ مذکور کی بہتری سانہ بسانی اور آباد کرنے مزارعین کے کرنی چاہیئے تم کو حفاظت مسافران وتجاران وسوداگران اسطرح کرنا چاہیئے کہ وہ کسیطرح کا نقصان نہ اوٹھاوین اور تم کو موجب بندوبست بالا کی جو حسب بیان زبانی تمہارے کیا گیا ہے تحصیل محاصل کرنا چاہیے بعد ملاحظہ کواغذ کے اسیسے قواعد درباب تحصیل محاصل وادا سے پیشکش قرار دیے جائینگے جیسے عہد بائی صاحبہ مرحومہ مین جاری رہے

المرقوم یکم ربیع الثانی ۱۲۲۶ ہجری

نمبر ۱۸۸

ترجمہ اقرارنامہ جو بہیل کیشناو پیمادا جراسکان موضع مین واقع پرگنہ اندور فی بالاجی تایک ملازم سرکار راو ہولکر کو لکھدیا

مینے ملازمی سرکار بابتہ حفاظت پہاڑ وار آمد موضع جام کی اختیار کی

حدود علاقہ جسکی حفاظت مین لیے منظور کی ہے حسب تفصیل ذیل ہین یعنی سرحد موضع جام بزرگ سے سرحد موضع جام خورد تک اور موضع مین سے کوہستان اور بال اور سرحد ماپنیور تک اور کوہستان جانا پاوے تندئے تک اور باری سے سرحد موضع چہ اکان راستہ حیاتونی تک اور موضع مگوداسے مواضع دہن اوہ اور سوینی وبہیما اور بوری کھیری بوزرگ اور بنتر راستہ بہیر تک اور موضع پوری کھیری بزرگ سے سرحد کسل گڈہ تک اور موضع دہوہ سے حدود گوجرہ الوتک مین حفاظت حدود محدودہ بالا کی کرون گا اگر کسی شخص کی چوری ہوگی مین معاوضہ نقصانی دون گا اور اگر مین معاوضہ ندی سکون تو چور کو پیدا کرونگا مین برضا ورغبت اپنی یہ کام اختیار کیا ہے مین ہمیشہ حاضر رہا کرون گا اور جب سرکار سے مجھے طلب کرے گی مین فوراً حاضر ہون گا اقعدمت سرکار

بدیانت کرون گا

المرقوم ۲۸ - ماہ محرم مطابق بیساکہ بدی اماوس سمت ۱۹۰۹

گواهان

دستخط کیسی تردی ساکن موضع مین

دستخط ناتھو رام پٹواری مین

دستخط باجا چند بھوانی داس

ودیگران

نمبر ۱۸۹

ترجمہ اقرارنامہ جو مہاراجہ سری سمت ملہار راو ہولکر روبروے حوالدار صدرالدین کے

بھیمانردی موضع گوجیرا اور دیوچند موضع رویا پورہ اوکالو تردی موضع چیری پورہ نے لکھدیا ہے

چونکہ روبروے جنرل سرجان مالکوم صاحب کے سرکار نے ہمکو طلب کیا اور ہمکو ملازم

رکھا اور حکم دیا کہ حفاظت تجارت پیشگی اناج وغیرہ کی اوپر آسے کے فیما بین سمرور گھاٹ اور

حدود موضع گوالور پرگنہ باڑی کے کرو لہذا ہم پاس تھانہ دار باڑی سمرور کے حاضر ہو کر اونکے

حکم کی موافق کام کرینگے ہم خدمت سرکار کی بدیانت کرینگے اور ایسا انتظام کرینگے

جس سے حفاظت تجاران وغیرہ کی اوپر راستہ کے فیما بین سمرور گھاٹ اور حدود

باڑی اور گوالور کے ہوگی اگر کسی مسافر یا تجار کی چوری ہوگی ہم ذمہ دار اوسکے

ہونگے ہم نے برضا ورغبت اپنے یہ اقرارنامہ لکھدیا

ہم خدمت سرکار کی کرینگے اور حسب قرارداد تنخواہ ماہواری حسب تفصیل

ذیل منظور کرتے ہین

احمدبدار	عہ
۹ سپاہی فی کس پانچ روپیہ	عہ

کل عہ ماہواری

المرقوم ۹ ربیع الثانی سنہ ۱۲۶۰ ہجری مطابق ماگھ سودی دی سمت ۱۹۰۰
دستخط مانہور رام پنواری

موضع مین

نمبر ۱۹۰

ترجمہ پٹہ عطیہ توکاجی راو اندر راو پوار بنام ظالم سنگھ ٹھاکر و کنور دولت سنگھ بابۃ تعلقہ اکھو گڈہ واکبپور واقعہ پرگنہ دیواس مرقومہ ۱۲ ماہ شعبان سنہ ۱۲۶۰ ہجری مطابق سمت ۱۹۰۰ چیتہ سودی چترد شی سکھدا ۱۷۸۱

کئی سال تک ستاجری پرگنہ جات مذکورہ بالا کی دونو سرکار وںسے تم کو ملی ہے مگر بباعث ملیوہ گذشتہ آمدنی اونکی کم ہوگئی ہے اور مالگذاری بموجب پٹہ کے ادا نہین ہوئی تحقیقات اسکی منجانب آنریبل کمپنی سر جان مالکولم صاحب نے کی اور مبلغ ۱۷۰۰۰ مالگذاری سابقہ تعلقہ اکھوگڈہ جسمین نو مواضع مندرجہ ذیل توکاجی پنوار کے شامل ہین اور یہ مبلغ سوا نصف مبلغ ۱۱۰۰۰ کا جو آمدنی رقم زکات وسائر دوامی زمیداری و کارکنی دونو تعلقہ جات کی ہے تمہاری مالگذاری بموجب پٹہ گذشتہ کے قرار پائی

تفصیل نو مواضع مذکورہ بالا

موضع اکھوگڈہ	موضع گنبود
موضع اترا کوری	موضع برائی
موضع کہاکری	موضع پیتیا
موضع سروکی	موضع مولائی

موضع سردی رکھی پور

مالگذاری و دیگر حقوق بابۃ ان نو مواضع کے چھ سال تک تمکو بموجب تفصیل مندرجہ ذیل جسمین اضافہ ہونا چاہیے دینی ہوگی

بابتہ سنہ ۲۷	مبلغ لاکھ روپیہ
بابتہ سنہ ۲۸	مبلغ اکہتر لاکھ روپیہ
بابتہ سنہ ۲۹	مبلغ ستر لاکھ روپیہ
بابتہ سنہ ۳۰	مبلغ اکہتر لاکھ روپیہ
بابتہ سنہ ۳۱	مبلغ اکہتر لاکھ روپیہ
بابتہ سنہ ۳۲	مبلغ اکہتر لاکھ روپیہ

تمام مبلغ اکہتر لاکھ روپیہ سکہ اندور واجبی ہر سال موجب اقساط مفصلہ ذیل کے دیتے رہوگے

ستمی کاتک سودی یکم	دو آنہ
ستمی پوس سودی دسمی	چھ آنہ
ستمی چیت سودی پورنماشی	چار آنہ
ستمی بیساکھ سودی پورنماشی	چار آنہ

اور مبلغ معہ مالگذاری سابقہ تعلقہ اکبرپور جسمیں گیارہ مواضع مندرجہ ذیل اندرا و پوار کے شامل ہین اور نیز مبلغ سولہ نصف مبلغ ماہ آمدنی زکات بسائر دوامی زمیداروبہیٹ وکارکنی ہر دو تعلقہ تمہاری مالگذاری موجب پٹہ گذشتہ کے قرار پائی

تفصیل گیارہ مواضع مذکورہ بالا

موضع اکبرپور	موضع برولی
موضع بہیلاچوبا	موضع موزاپور
موضع اشرف کھیڑی	موضع کراویا
موضع مادواکھیڑی	موضع سنور

موضع وشرا موضع دکھی کھیری

موضع پوناسا

مالگذاری اور دیگر حقوق بابت ان گیارہ مواضع کے چھ سال تک تمکو موجب تفصیل مندرجہ ذیل حسبمین اضافہ ہوتا جاتا ہے دینے ہونگے

بابت سنہ ۱۲۲۶ مبلغ الف ۱۰۰۰ روپیہ

بابت سنہ ۱۲۲۷ مبلغ الف ۱۰۰۰ روپیہ

بابت سنہ ۱۲۲۸ مبلغ الف ۱۰۰۰ روپیہ

بابت سنہ ۱۲۲۹ مبلغ نو سو ۹۰۰ روپیہ

بابت سنہ ۱۲۳۰ مبلغ نو سو ۹۰۰ روپیہ

بابت سنہ ۱۲۳۱ مبلغ نو سو ۹۰۰ روپیہ

کل مبلغ چھ ہزار ۶۰۰۰ روپیہ

تمام مبلغ چھ ہزار روپیہ سکہ اندور واوبین ہر سال موجب اقساط مفصلہ ذیل دینے رہینگے

کاتک سودی یکم دو آنہ

پوس سودی دسمی چھ آنہ

چیت سودی پورنماشی چار آنہ

بیساکھ سودی پورنماشی چار آنہ

تمام مبلغان مذکورہ بالا سرکار میں داخل کروگے اور بموجب حکم کے کاربند ہوگے اور متعلقہ جات مذکورہ کی بہتری آبادی کروگے اور اپنے اطمینان رکھکر مزارعین کو راضی رکھو اور خدمت سرکار کی بدیانت کروگے

اقرارنامہ بمنجانب تو کاجی و امندر اوپوار دیوا ولد وظام سنگھ ٹھاکر راکھوگڈہ میری معرفت

بتاریخ ۱۰ ماہ جون سنہ ۱۹ء بمقام متوطے ہوا

دستخط جان مالکوم

بریگیڈیر جنرل

نمبر ۱۹۱

فہرست دیہات واقع ضلع ہندیا جو سابق گوندراجہ مکری نے بزرگان بھیم سنگہ سنکر کو دیے گئے تھے اور یہ تجویز ہوی تھی کہ اونکی سند مہاراجہ دولت راو سندھیا عطا کرین گے

یون گھات	دنیا
چندیاون گھات	پیریا
سندانبا	کوکدال
دہرگلے	ترنم پورہ
راتھیرا	پانچ پورہ
باکریا	پاوسکالی

منجملہ انکے وہ مواضع جو پانچ سال کے عرصہ مین تاریخ تحریر ہذا سے آباد اور مزروعہ نہونگے وہ واپس سرکار مین ہونگے سمت ۱۸۷۱ سے اور بعد اوسکے مبلغ ایماد عوض بطور پیشکش مالذمانہ بابتہ اس جاگیر کے سرکار کو دیا جاے گا

نمبر ۱۹۲

ترجمہ سند عطیہ راے سنگہ حوالدار صوبہ دار ساکن ہندیا بنام بھیم سنگہ سنکر یون گھات والہ مرقومہ یکم ربیع الاول سنہ ۱۲۲۰ ہجری مطابق پوس سودی سمت ۱۸۶۲

چونکہ میجر ہتلی صاحب نے سفارش تمہاری مجھسے کی اور وعدہ کیا کہ تم خدمت سرکار کی کروگے اور دزدی وغیرہ کے کرنے سے اجتناب کروگے اور کہا کہ تمہاری پرورش

کے واسطے کچھ مقرر کرنا چاہیئے لہذا مبلغ روپے تمکو سنہ جلوس آمدنی بیہات مفصلہ ذیل واقعہ پرگنہ جاورہ سے سرکار عطا کرتے ہین

موضع بہبت ـــــــــ روپے
موضع دہارل پور ـــــــــ عہ
موضع ایاسر ـــــــــ عہ
موضع کلکور ـــــــــ عہ
موضع سکتاپور ـــــــــ عہ
موضع ریچبتو ـــــــــ عہ
موضع لولی ـــــــــ عہ
موضع نہالی ـــــــــ عہ

کل مبلغ روپے

یہ روپیہ تمکو بموجب اقساط ذیل کے دیا جاے گا

ماہ ماگہ ـــــــــ عہ

ماہ جیٹھ ـــــــــ عہ

روپے

تم یہ روپیہ مزارعین سے طلب نہین کروگے بلکہ تمکو سرکار سے ملیگا

بھوپال اجنبی

ماتحت اس اجنبی کے سوای اون اکثر رئیسون کے جنکا واسطہ اوپر آچکا ہے اون کے رئیسان اعلے کے بوساطت معرفت گورنمنٹ انگریزی کے ہین تین چھوٹے رئیس کوردائی اور محمد گڈھ اور رسولدا کے ہین جو کلیتہ ماتحت گورنمنٹ انگریزی کے ہین صاحب پولیٹیکل ایجنٹ کے اہتمام مین اور بھی متفرق اضلاع سندھیا و ہولکر و ٹونک و دیواس کے حسب تفصیل ذیل ہین

متعلق سندھیا — ماہیسا — کنج سبودا ملہارگڈہ سراول پور سندرسی وسونی کھیڑی
متعلق ہولکر — گگرونی — جوادنمین رئیس تونسی تھا (دیکھو مال کودم صاحب کی رپورٹ
مالوا نمبر ۱۴ فہرست سوم) مگر ۱۸۶۲ء مین بباعث وارث نہونے کے ہولکر کو واپس ملے

زیرا پور ماچھل پور سندرسی کوتا پور

متعلق ٹونک سرونج

متعلق دیواس سارنگ پور

تفصیل رئیسان جو ماتحت گورنمنٹ انگریزی ہین

اول کوردائی — یہ ریاست خورد مہتا اور پنڈاڑا اونکے ہاتھ سے بہت تباہ ہوے
رئیس یہان کا کسی رئیس کو خراج یا تنخواہ نہین دیتا ہے اور کوئی تحریر یا قاعدہ
موجود نہین رکھتا ہے رئیس حال نواب بجف محمد خان نامی ہے رقبہ کوردائی کا
ایک سو باسٹھ میل مربع ہے اور آبادی بائیس ہزار تین سو اونچاس نفری اور
مالگذاری حصہ ہے

دوم محمدگڈہ یہ ریاست دراصل جز و کوردائی کی تھی اور پسر خورد حصہ مین دی
گئی تھی یہ ریاست کسیکو خراج نہین دیتی رئیس حال حافظ جنگی خان نامی ہے
رقبہ اسی میل مربع ہے اور آبادی چار ہزار نفری اور مال گذاری ہے

سوم سبودا — یہ ریاست محمدگڈہ سے نکل کر جدا ہوئی ہے ۱۸۱۸ء مین سندھیا نے اسپر قبضہ
کر لیا تھا مگر حسب الحکم گورنمنٹ انگریزی واپس ہوئی اور اوسوقت سے کل واسطہ گوالیار سے
ترک ہوگیا یہ ریاست خراج نہین دیتی

رئیس حال اسد علیخان نامی ہے جو ایک وقت مین وزیر بھوپال کا تھا اور دس سال
تک بباعث اسکے کہ اوسنے جانب داری دستگیر کی جسنے دعوی ناجایز
نسبت گدی نشینی — بھوپال کے کیا تھا مقام بنارس مین بھیجا گیا تھا اور ۱۸۳۵ء
مین بعد داخل کرنے سلیم ۶۰ روپیہ بطور جرمانہ قید سے رہا ہوا اوسکی غیر
حاضری مین انتظام امور ریاست اوسکے پسر کلان نے کیا تھا رقبہ سبودا کا

آرسٹھہ میل مربع ہے اور آبادی پانچ ہزار نفری اور مال گذاری معہ ۔ روپیہ

تفصیل رئیسان توسلی وضمانت شدہ

اول راج گڈہ ۔ قوت آدمیون کی جو کمینہ قوم راجپوتون سے ہین ضلع دولت وارہ مین قریب ایک سو سال گذرے دو بھائیون نے جنکا نام موہن سنگہ اور پرسرام تہا قایم کی تہی انمین سے ایک نے خطاب راوت کا اور دوسرے نے خطاب دیوان کا لیا اور علاقہ آپسمین تقسیم کر لیا مگر راوت نے پانچ مواضع بباعث بزرگی پیدائش کے دیوان سے زیادہ لئے اس تقسیم کے نسبت ریاست ہاے جداگانہ راج گڈہ اور ترسنگہ پور کے ہوئین جب مرہٹہ نے فتح مالوا کیا تو قوم اومت بہی مثل دیگر ریاست کے مطیع ہوئی مگر اونکو بہت ستم شرائط دی گئین راوت خراج گذار سندیہا اور دیوان خلعتی گذار ہو لکر ہو گیا اور دونون سے خراج ایک ادا سے لگایا گیا تعداد خراج مین فرق اسقدر رہا یعنی ۔ ۔ اور ۔ ۔ روپیہ کا رہا ۔

۱۲۱۰ مین رئیس راج گڈہ نول سنگہ نامی تہا اس رئیس نے اپنے بھائی کو قتل کر کے ریاست پائی تہی جب حکومت انگریزی داخل وسطی ہند مین ہوئی تو وسطہ گورنمنٹ انگریزی واسطے انتظام اداے خراج سندیہا کام مین آیا تعلقہ دیگر دیہات سپرد سندیہا یا بعوض اوسکے بنام دعاوے نسبت راوت کے ہوے اور ایک اقرارنامہ نمبر ۱۹۴ منعقد ہوا جسکے روسے گورنمنٹ انگریزی کو ۔ ن استحقاق مداخلت امور ریاست مین حاصل ہوا

دوسرا عہدنامہ نمبر ۱۹۴ بوساطت فیما بین راوت و پسران دیوان درباب قصفیہ دعوی راوت نسبت ضلع سارنگ پور کے منعقد ہوا یہ دعاوی نسبت حصہ مالگذاری دیہات کے تہے جو کسی موضع مین ایک ربع اور کسی مین ایک ثلث تہا اور اسی مقدار سے آمدنی سائر اور محصول راہداری کا حصہ تہا اور بلا تعین مقدار آراضی بلا خراج ہر موضع مین بہت منجملہ انکے بالعوض دعاوی حصہ مالگذاری کے مبلغ ۔ ۔ مع ۔ سنکہ بہوپال اور بابت دیگر دعاوی کے مبلغ ۔ ۔ سالیانہ قرار پایا

۱۲۱۱ مین راوت نول سنگہ نے خودکشی کی اور اوسکا برادر زادہ راوت حال

سوتی سنگھ نامے گدی نشین ہوا اس راوت کی درخواست سے سیندھیا نے بلاٹین بموجب شرط نمبر ۹۵ کے اوسکو دیا کہ وہ خرچ سابق ۷۵ روپیہ کا ادا کیا کرے

۱۸۴۶ء میں بباعث بے انتظامی سوتی سنگھ کے گورنمنٹ انگریزی نے بیچ بندوبست انتظام راج گڈھ مداخلت کی اور کوک سنگھ عموی رئیس کے سپرد کیا اور دیوان رام لعل نے اوسکی اعانت بیچ انتظام کے کی بلکہ دراصل رام لعل ہی منتظم رہا ۱۸۴۷ء میں اسنے اتفاقاً وفات پائی اور نجاے اوسکے ایک افسر ماتحت صاحب پولیٹکل اجنٹ بھوپال واسطے انتظام کے مامور ہوا ۱۸۵۶ء میں ریاست پھر سوتی سنگھ کو واپس دی گئی حال ریاست یہ نہالہ اب وہ قرضہ سے بری ہی اور یہ فہمائش ہوئی کہ جو پیشہ جات بیس سال کے میعاد کے دے گئے تھے وہ بدستور بحال رہیں

آمدنی کل دو لاکھ روپیہ سالیانہ سے زیادہ ہے منجملہ اسکے مبلغ ۔۔۔ چند پرگنے روپیہ پانچ لاکھ کے سیندھیا کو دیا جاتا ہے راوت بھی مبلغ ۔۔۔ سکہ کوٹا راجہ جھلاور کو بابت کالی پیت کے دیتا ہے اور مبلغ ۔۔۔ ماہوار سالیانہ حالی روپیہ سیندھیا سے سالیانہ پاتا ہے رپورٹ جرائم صاحب پولیٹکل اجنٹ کے پاس بھیجی جاتی ہے اور روپیہ بھی سیندھیا کو معرفت صاحب موصوف کے ادا ہوتا ہے مگر جو روپیہ سیندھیا اور دیواس سے راوت کو ملتا ہے وہ بلاواسطت صاحب پولیٹکل اجنٹ کے ملتا ہے اور کچھ سور وغیرہ اوسمیں سے وضع نہیں ہوتا

دوم رئیس گڈھ ریاست مبلغ ۔۔۔ روپیہ سکہ بھوپال بذریعہ عہدنامہ نمبر ۱۹۶ جو بذریعہ گورنمنٹ انگریزی قرار پایا ہے ہولکر کو دیتا ہے اور یہ رئیس مبلغ ۔۔۔ خالی کی تنخواہ سیندھیا سے پاتا ہے اور مبلغ ۔۔۔ کی دیواس سے بموجب نمبر ۱۹۴ کے رئیس حال ہنوت نگر نابالغ قریب ۔۔۔ سال کے عمر کا ہے اور اوسکی پاس دو سو سوار اور سات سو پیادہ ہیں اور آمدنی ریاست کی قریب ۔۔۔ لاکھ کے ہے اور خرچ قریب دو لاکھ پچاس ہزار روپیہ سالیانہ کا ہے تنخواہ کا دادوستد معرفت صاحب پولیٹکل اجنٹ

سے ہوتا ہے اور کچھ معرائی اوسمین نہین ہوتا اور انتظام ملک مین رئیس ماتحت صاحب
پولیٹکل ایجنٹ کے ہے

سوم کلہوڑہ پور۔ ہنگام وفات دیوان دربن سال کلہوڑہ پور والہ سے ۱۸۱۹ء مین اوسکی والدہ
اور بیوہ نے ایک شخص بلوت سنگھ نامی کو اختیار ریاست دیا اور اس شخص کا استحقاق
ریاست نسبت اور اشخاص خاندان کے اور خصوصاً امان سنگھ کے کم تھا لہذا دیگر
دعویداران نے دربار گورنمنٹ الیار مین نالش کی گورنمنٹ نے چاہا کہ اسکا فیصلہ گورنمنٹ انگریزی
کرے امان سنگھ قریب تر وارث ریاست ثابت ہوا اگر چونکہ اوسکی دشمنی ایک فروع خاندان
کے ساتھ تھی لہذا بفیصلہ نمبر ۹۷ اقرار پایا کہ اوسکا پسر خورد سال شیر سنگھ نامی جانشین
ریاست ہو اور کارروائی کا ان کی اس موقع پر دربار گوالیار نے وہ نذرانہ جو اونکا
حق لینے کا تھا معاف کیا

لہذا ان شیر سنگھ سال بالغ ہے حالی روپیہ بطور خراج موجب نمبر ۹۷ کے شرفت صاحب
پولیٹکل ایجنٹ بہاولپور بھیجتا ہے

رقبہ کلہوڑہ پور کا قریب [illegible] ہزار مربع میل ہے اور آبادی [illegible]

چہارم نواب [illegible] مین ریاست خورد بوساطت گورنمنٹ انگریزی کے وتل راو
پر اگرچہ وطا ہوئی موجب [illegible] اوسکے روسے حصص دہارا ور دیوا اس جو ضلع سندھی
مین تھے موجب کولی [illegible] مین ہنگام وفات وتل راو دیوا سکے اوسکے فرزند
اوہوبسنگھ کے جانشینی کے نسبت کچھ تکرار نہین ہوئی مگر جب یہ رئیس ۱۸۴۹ء مین
فوت ہوا اور اوسکے فرزندان غیر منکوحہ سے صرف باقی رہے تو دہارنے دعوی
کیا کہ ریاست اوسکو واپس ہونی چاہیے اور گورنمنٹ ہند نے فیصلہ کیا کہ ریاست
مذکورہ گورنمنٹ انگریزی کو بسبب لاوارث ہونے کے ملنی چاہیے مگر یہ
بھی فیصلہ کیا کہ ریاست تاحین حیات رام چندر راو کے پاس جو پسران غیر منکوحہ مین
[illegible] ہے اب بقید حیات ہے اور مبلغ [illegible] سالیانہ سرکار مین

دیتا ہے مگر اس فیصلہ کی منظوری ولایت مین نہین ہوئی اور یہ حکم ولایت سے ہوا کہ اگر ریاست لاوارث ہے تو دہار اور دیواس کو ملنی چاہیے لہذا سالیانہ بھی اون کو ملا کرے لہذا ریاست ہذا رام چندر راو کے پاس تاحیات اوسکے ازروے سند مشترکہ نمبر ۲ عطیہ دربار دہار و دیواس رہے اور خراج باندازہ مفصلہ ذیل ادا ہوتا ہے

دہار کو	مبلغ سمات ۱۰ بارہ پائی
دیواس کو	مبلغ سمات ۵ پہ پائی

انتظام ریاست مین یہ رئیس ماتحت صاحب پولیٹیکل ایجنٹ کے ہے رقبہ اس ریاست کا تیس میل مربع ہے اور آبادی دو ہزار چھ سو نفری اور آمدنی صاحب سمات پنجم تپہاری یہ ریاست بوساطت وسفارش گورنمنٹ انگریزی کے بموجب نمبر ۲۰ کے حیدر محمد خان کو واپس ملی جس سے یہ ریاست سندھیا نے چھین لی تھی نواب احمد ال عبدالکریم خان اپنے والد حیدر محمد خان نے بعد ۶۱ سنہ امین جانشین ہوا ہے

رقبہ پتہاری کا بائیس میل مربع ہے اور آبادی چھ ہزار نفری آمدنی مبلغ سمات تہی گربلو سے کم ہو کر سمات کی ہے

ششم اگر ابر کہیرا کتاب مالکوم مالوا مین نمبر ۲۲ فہرست دوم و نمبر ۲۹ فہرست سوم مین درج ہے ٹھاکر بلونت سنگھ بموجب سند و سبت نمبر ۲۰۲ کے جو ۱۸۱۸ء امین بیرہا سنگھ کے ساتھ ہوا تھا مبلغ سمات کی تنخواہ کو دی سے معرفت صاحب پولیٹیکل ایجنٹ کے پاتا ہی گر مالکوم صاحب نے اس تنخواہ کی تعداد مبلغ سمات درج کی ہے اوسکے پاس بارہ مواضع عالمگیر سندھیا مین ہین اور اوسکے عوض مبلغ الوعہ بطور خراج مقررہ سندھیا کو دیتا ہے اس خاندان کے پاس مدت سے اور بہی ضلع سرونج مین بمنظوری گورنمنٹ انگریزی تھے مگر یہ مواضع اور تیز مواضع علاقہ سندھیا باعث ملوہ پروانی چترال

بزرگ بلونت [illegible] گئے تھے اور اسنا دبی بلوہ مین گم ہوگئین مگر ۹۵ شہ امین
[illegible] سے انتظام ریاست مین ٹہاکر ہذا صرف ماتحت صاحب
پولیٹیکل ایجنٹ کے ہے

ہفتم دیوان سیر رکتاب مالکوم نمبر ۱ امین نمبر ۲ فہرست دوم ونمبر ۹ فہرست سوم مین درج ہی
ٹہاکر رگھوناتھ سنگھ کو تنخواہ مفصلہ ذیل ملتی ہے

ہولکر سے بموجب نمبر ۲۰۳	مبلغ سمبا
سیندھیا سے بموجب نمبر ۲۰۴	مبلغ اک ہزار
سیندھیا سے بموجب نمبر ۲۰۵	مبلغ [illegible]
دیواس سے بموجب نمبر ۲۰۶	مبلغ مار
بھوپال سے بموجب نمبر ۲۰۷	مبلغ سمبا
	[illegible]

یہ سب زر تنخواہ معرفت صاحب پولیٹیکل ایجنٹ کے ملتا ہے کوئی ریاست
مجاز نہین کہ کچہ مجرائی اس تنخواہ مین کرے مگر دیواس کی ریاست ایک روپیہ
وضع کرتی ہے

سوائے زر تنخواہ کے ٹہاکر کے پاس بموجب نمبر ۲۰۰ کے تین موضع سرا ول جاگیر
منظوری گورنمنٹ انگریزی مین اور وہ مبلغ [illegible] سالیانہ بابت اوسکے بطور
خراج مقررہ دیتا ہے

انتظام ریاست مین ٹہاکر مطیع صاحب پولیٹیکل ایجنٹ سے ہے سو بھاگ
سنگھ جیکے سنہ ۹۵ شہ امین بندوبست ہوا تہا ۹۵ شہ امین فوت ہوا ٹہاکر حال اوس کا
پسر متبنے ہے

ہشتم دربار کمپنی رکتاب مالکوم نمبر ۱ امین نمبر ۹ فہرست دوم مین درج ہے
ٹہاکر شیو دان سنگھ تنخواہ مفصلہ ذیل بموجب بندوبست گورنمنٹ انگریزی کے جو ۹۵ شہ امین
اس بارہ مین ہوا تہا پاتا ہے

سندھیا سے بموجب نمبر ۲۰۹	مبلغ [illegible]
سندھیا سے بموجب نمبر ۲۰۵	مبلغ [illegible]
دیواس سے بموجب نمبر ۲۱۰	مبلغ [illegible]
بھوپال سے بموجب نمبر ۲۱۱	مبلغ [illegible]
	[illegible]

زرتنخواہ اول ہی شرائط پر اوسکو ملتا ہے جو شرائط دریاب دیلا و ہر نمبر ۷ کے درج ہین اور واسطہ ٹھاکر کا ساتھ اوسکے رئیس کے۔ بھی ویسا ہی ہے جیسا دیلا و ہر کا ہے ریاست وہار مبلغ یک روپیہ فیصدی زرتنخواہ سے جو وہ دیتے ہین مجرا لیتی ہے اس ٹھاکر کے پاس بموجب نمبر ۲۱۲ کے دو موضع سہرا اول پور مین سے بمنظوری گورنمنٹ انگریزی بیرار اون کے عوض وہ مبلغ [illegible] سالیانہ بطور خراج مقرر ہوتا ہے

تھم کمال پور اکتاب مالکوم مالوا مین نمبر ۱ فہرست دوم مین درج ہے

ٹھاکر موتی سنگھ تنخواہ مفصلہ ذیل۔ سندھیا سے بموجب شرائط منعقدہ [illegible] کے پاتا ہے

سندھیا سے بموجب نمبر ۲۰۹	مبلغ [illegible]
سندھیا سے بموجب نمبر [illegible]	مبلغ [illegible]
	[illegible]

شرائط تنخواہ اور واسطہ رئیس اس ٹھاکر کے ویسی ہے جیسے نمبر ۷ دیلا و ہر کے موتی سنگھ کے پاس ایک موضع سہرا اول پور مین بمنظوری گورنمنٹ انگریزی بعوض نمبر ۲۱۲ کے ادا سے جمع مقررہ مبلغ [illegible] کی ہے

بعد اودا جی کے جسکے ساتھ یہ اقرار [illegible] مین ہوا تھا اوسکا فرزند جوجار سنگھ جانشین ہوا اور اوسکے بعد [illegible] مین صاحب پولیٹکل ایجنٹ نے بغیر اطلاع یا استفسار گورنمنٹ موتی سنگھ کو جسکو بیوہ ٹھاکر مرحوم نے متبنیٰ کیا تھا بمنظور کیا اور بنجار تنخواہ کے مبلغ [illegible] متعلق [illegible] مذکورہ کو علاحدہ کرکے دلوا دیا ٹھاکر [illegible] صغیر [illegible] معاف ہو گیا

اور سہ آنریبل ملٹن صاحب ایجنٹ گورنر جنرل نے اپنے اختیار سے تنخواہ بیوہ کی کم کرکے
سمار رکھے اور مبلغ ہمار باقی ماندہ بابت اداے قرضہ کے جدا کر دیے مگر یہ حکم ہوا
کہ اگرچہ اول تفریق تنخواہ کی منظوری گورنمنٹ ۲۰ء میں نہیں ہوئی ہے مگر چونکہ
عمل درآمد اسکا بیس سال سے زیادہ کا ہوگیا اور بیوہ مذکورہ اس قدر عرصہ دراز سے
زر تنخواہ پاتی رہی ہے تو اوسمین کمی بیشی بلا استفسار گورنمنٹ نہونی چاہیے لہذا
کل تعداد مقررہ تنخواہ بیوہ کو واپس ملی اور وہ اب معرفت صاحب پولٹیکل ایجنٹ
کے دی جاتی ہے

دسہم ومالا گھوسی (کتاب مالکوم مالوا مین نمبر ۱ فہرست دوم مین درج ہے)
ٹھاکر گوپال سنگھ زر تنخواہ معضلہ ذیل جو گورنمنٹ انگریزی سے ۱۸۱۸ء مین مقرر کردی
ہے پاتا ہے

سیند ہیا سے موجب نمبر ۲۰۹	مبلغ ۱۰۰ ہمار
ایضاً موجب نمبر ۲۰۵	مبلغ ۱۰۰ ہمار
ایضاً موجب نمبر ۲۱۳	مبلغ ۱۱۱ ہمار
دیواس سے موجب نمبر ۲۱۴	مبلغ ۱۰۰ ہمار
بھوپال سے موجب نمبر ۲۱۵	مبلغ ۱۰۰ ہمار
	مبلغ ۵۱۱ ہمار

شرائط تنخواہ واسطہ رئیس ویسی ہی ہین جیسے نمبر ۱ دہلا دہر مین
دربار دیواس مبلغ یک روپیہ زر تنخواہ سے جو وہ دیتے ہین مجرا کرتے ہین اور ٹھاکر کے
پاس موجب نمبر ۲۱۳ کے ایک موضع سہ اول پور مین بھی ہے جسکے عوض وہ مبلغ ۱۱۱ ہمار
بطور خراج مقررہ دیتا ہے ٹھاکر حال جانشین کو در دہن سنگھ ۱۸۴۸ء مین ہوا ہے

یازدہم گھرسیا (کتاب مالکوم مالوا مین نمبر ۲۰ فہرست دوم مین درج ہے)
ٹھاکر موتی سنگھ تنخواہ سیند ہیا سے تعدادی مبلغ ۱۰۰ ہمار ۔ سکہ حالی موجب عہدنامہ نمبر ۲۱۶
کہ ۱۸۱۸ء مین بوساطت قرار پایا تھا پاتا ہے شرائط تنخواہ اور واسطہ ٹھاکر نسبت رئیس کے

ویسی ہی ہین جیسے نمبر ۷ دیلا دھرکے ہین رئیس حال بعد وفات سروپ سنگھ کے ۱۸۴۳ء مین گدی نشین ہوا تھا

دوازدہم جملہ ۱۲ (کتاب مالکوم مالوا مین نمبر ۲۱ فہرست دوم مین درج ہے)

ٹھاکر وتار سنگھ جو بعد وفات اوفتح سنگھ کے بذریعہ متبنیہ ہونیکے گدی نشین ہوا تھا تنخواہ تعدادی سلیخ الف ۔ حالی بموجب نمبر ۲۱۶ کے سیندہیا سے پاتا ہی سوا اسکے اور سب طرح وہ بعینہ مثل نمبر ۷ دیلا دھر کے ہے

سیزدہم ہیرا پور (کتاب مالکوم مالوا مین نمبر ۳ فہرست دوم مین اور نمبر ۲۱ و ۳۰ فہرست سوم مین درج ہے) راو قیر سنگھ تنخواہ مفصلہ ذیل بموجب عہد منعقدہ ۱۹ سنہ کی پاتا ہے

ہولکر سے بموجب نمبر ۲۱	سلیخ الف ۔
سیندہیا سے بموجب نمبر ۲۱۸	سلیخ الف صد ۔
بھوپال سے بموجب نمبر ۲۱۹	سلیخ ۱۱ ۔
	سلیخ الف صد ۔

سوا اسکے اور سب طرح وہ مثل نمبر ۷ دیلا دھر کے ہے راو کو پاس بموجب نمبر ۲۲۰ کے ہیرا پور اور زیر دانس بجمع استمراری تعدادی سمنار ہے اور اوسکو موضع کھیر کا دل سیندہیا سے اور سولہ مواضع واقعہ تکرار دہار سے بطور عطیہ بجمع سلیخ الف صد ۔ سالیانہ کے ملے ہین مگر اس اقرارنامہ کا کہین پتہ ونشان کچھ نہین ملتا اور نہ کبھی سلیخ الف صد ۔ دہار کو ادا ہوا ہے

بہیرون سنگھ ۱۸۲۶ء مین لاولد فوت ہوا اوسکے بعد اوسکا پسر متبنیٰ رام سنگھ جانشین ہوا اور رام سنگھ کے بعد رئیس حال جانشین ہوا ہے

چہاردہم رام گڈھ (کتاب مالکوم مالوا مین نمبر ۶ فہرست دوم مین درج ہے)

بموجب عہدنامہ منعقدہ ۱۹ سنہ کے ٹھکرانی سوالنکنی تنخواہ ذیل پاتی ہے

ہولکر سے بموجب نمبر ۲۲۱	سلیخ الف ۔
سیندہیا سے بموجب نمبر ۲۱۷	سلیخ صد ۔

سندھیا سے موجب نمبر ۲۰۵	مبلغ اسمادصہ
سندھیا سے موجب نمبر ۲۱۳	مبلغ الف اسمار
دیواس سے موجب نمبر ۲۰۶	مبلغ مار
بھوپال سے موجب نمبر ۲۲۲	مبلغ لمار
	مبلغ اسمادصہ

یہ تنخواہ اون ہی شرائط پر دی گئی ہے جن پر نمبر ۷ ویلا دہیر مین اور واسطہ تنخواہ دار کا سمانہ اوسکے رئیس کے بھی ویسا ہی ہے جیسا نمبر ۷ کا ریاست دہار ایک روپیہ زتنخواہ سے جو وہ دیتے ہین وضع کر لیتے ہین اصل تنخواہ دار خوشحال سنگھ تھا اوسکے فرزند الیشری سنگھ کے بعد اوسکا پسر بقتے کیسر سنگھ جانشین ہوا تھا اس شخص پر جرم قتل ثابت ہوا اور تنخواہ ضبط ہوگئی مگر اوسکی والدہ ٹھکرانی سونیلی کی نام باقیات اوسکی تنخواہ جاری رہی اب زیہ تجویز مقدمہ جانشینی اسر ریاست کے ہے

پانزدہم کاکر کھری ہمانکر بعل سنگھ کے پاس موجب نمبر ۲۱۲ کے جو شہ امین قرار پایا تھا اور جسکی منظوری گورنمنٹ انگریزی سے بھی کی تھی ایک موضع سرادل پور مین بمجمع قطعی مبلغ ماصحہ کی ہے اوسمین دو روپیہ سیکڑہ ملے ہنگام امتحان پر کنہ نام سندھیا مجرا ہوتا ہے اسکو تنخواہ مبلغ لمار بھی موجب نمبر ۲۲۲ کے ملتی ہے اور اوسکے واسطہ جمع کے ساتھ موافق نمبر ۷ ویلا دہیر کے ہے

سترہزدہم سوتالیا — شیو دہان سنگھ جاگیردار موجب قرار داد انگریزی نمبر ۲۲۴ کے تنخواہ تعدادی مبلغ سمادصہ سے رئیس رام گڈھ کو دیتا ہے اور اوسکی ریاست مین ستاجری بارہ دیہات کی رکھتا ہے جاگیردار حال مذربعہ متبنی ہونے کے کمند سنگھ پسر بلونت سنگھ کے جسکے ساتھ اول بندوبست ہوا تھا جانشین ریاست ہوا تھا

ہفتدہم جیرا نہیل — ہنگام بندوبست مالوا کے راجہ جہان کو جسکا ذکر سابق ہو چکا ہے

اور چوہانی سے چیتو مشہور پنڈارا کا تھا اجازت ہوئی کہ گورکپور مین جاکر رہے اور اوسکو
سلیع سحا۔ سکہ سونت بطور پنشن ملاکرے گا چند سال کے بعد اوسکو اجازت واپس
مالوا مین آنے کی ہوئی اور اوسکے پنشن کے عوض بموجب نمبر ۲۲۰ کے اراضی
اول پور مین تاحین حیات اوسکے ملی یہ اراضی شامل اوپر تین دیہات پیلیا نگر
اور کھجوریا اور جیرپا بھیل کے تھی اور مواضع دوگری اور جیری بطور استمرار بجمع سلیع
حاصل کے دے گئے بعد ازان ۱۲۵۰ھ مین اوسکو اطمینان دی گئی کہ نظر اوس کے
نیک رویگی و نیک چلنے کی اگر وہ ایسے طریق نیک رویہ آیندہ بھی رہے گا تو
اوسکے خاندان کے حالات پر بعد وفات اوسکے نظر پرورش کی سندول
کی جاے گی

بموجب اسکے بعد وفات راجن خان کے ۱۲۵۳ھ مین اور بباعث انتقال
اول پور بنام سید بہادر مارگوا لیار سے درخواست ہوئی کہ جاگیر راجن خان کا حاجا
نسبت اوسکے خاندان کے کیا جاے اور مواضع جاگیر درمیان اوسکے پانچ فرزندان
کے اسطرح منقسم ہوے یعنی راج بخش کو جیرپا بھیل اور جیری الی بخش کو کھجوریا اور کرشن
کو دوگری اور مخدوم بخش اور رحیم بخش کو پیلیا نگر کیے یہ سب بھائی [illegible]
اور اپنے اپنے مواضع پر قابض ہین مگر الہی بخش جسنے ۱۲۹۹ھ مین وفات پائی اور
اوسکی جگہ اوسکا فرزند کریم بخش نامے کہ بعد وفات اوسکے پیدا ہوا اتفاقا قابض ہے
تاسن بلوغ کریم بخش کے مواضع کھجوریا کا بندوبست متعلق صاحب پولیٹکل ایجنٹ
بھوپال کے ہے

سنیرہ ہم گگرونی۔ (کتاب مالکوم مالوا مین نمبر ۱۴ فہرست سوم مین درج ہے)
جب قوت سلطنت مغلیہ کی ضلع مالوا مین ضعیف ہوئی تو ایک راجپوت
نے ماڑواڑ سے آکر قبضہ زیرا پور یا جیل پور پر کیا اور اوسوقت تک اوسکا قبضہ
بحال رہا جب تک مرہٹون نے مالوا کو فتح کیا اب اوسکا علاقہ حصہ ہولکر مین آگیا
جب اوسکا علاقہ ہمین گیا تو اوسنے ملک مین اس زور و شور سے غارتگری

شروع کی کہ ہولکر نے ناجائز ہوکر لگروتی اور دیگر مواضع قرب وجوار اوسکو دیے اوسکی اولاد ٹھاکر رگھوناتھ سنگھ کے ساتھ مبلغ وسبت بمنبر ۲۲۶ بوساطت ۱۸۱۰ء مین کیا گیا جسکے روسے دیہات اوسکے نام باد اے مبلغ الحائے سالیانہ قائم رہے ہنگام وفات رگھوناتھ سنگھ کے اوسکے فرزند فتح سنگھ کی اصلیت مین تکرار پیدا ہوئی اور آخرکار اوسکے دعوے فروگذاشت کیے گئے اور پسر خورد سورج مل نامی گدی نشین کیا گیا سورج مل بتاریخ ۲۴ ماہ جون ۱۸۱۲ء مین لاولد اور بغیر کرنے مبتنی کے فوت ہوا چونکہ کوئی اصل وارث رگھوناتھ سنگھ کا موجود نہ تھا لہذا ٹھکرائی اس علاقہ کی سپرد ہولکر کے ہوئی اور ہولکر نے مبلغ الالے روپیہ سالیانہ بیوہ اور والدہ سورج مل کے واسطے مقرر کیا

اقرارنامجات جو رئیسان مفصلۂ ذیل ماتحت بھوپال اجنسی کے تھے اور جنکے بسبب رپورٹ مالکوم صاحب مین اونکا متوسلی ہونا پایا جاتا ہے دستیاب نہین ہوے

نوزدہم کنور چین سنگھ (کتاب مالکوم مالوا مین بمنبر ۸ فہرست دوم مین درج ہے)
مشہور ہے کہ اس رئیس کو تنخواہ بعداوی مبلغ سمت ۱۸۰۰ء کے سندھیا اور بھوپال سے ملتی تھی — مگر یہ غلطی ہے اوسکو مبلغ صمت ۱۸۰۰ء ضلع سارنگ پور متعلقہ دیوا اس سے اور مبلغ الالے سندھیا کے ضلع سراول پور سے جملہ مبلغ سمت ۱۸۰۰ء ملتا تھا چین سنگھ بمقام سہور قتل کیا گیا تھا اور اوسکے ہمشیرہ زادہ کو اوسکی جگہ قایم کیا تھا

بستم بلونت سنگھ (کتاب مالکوم مالوا مین بمنبر ۳۷ فہرست سوم مین درج ہے)
اس رئیس کو چار مواضع نصف جمع پرضلع بھرسیا مین ملے تھے مگر اوس نے اونکو چھوڑ دیا اور پانچ مواضع جاگیر مین بھوپال سے حسب تفصیل ذیل ملے تھے یعنی چندا اور دکھیا اور دگروہی بڑا اونگروہی چھوٹا ماچپور۔ اسکے بعد اوسکا فرزند

کور دھن سنگھ جاگیردار ہوا اوسکے تین فرزند تھے گوپال سنگھ وبھوانی سنگھ وسورج مل و گوپال سنگھ نے ۱۸۵۷ء مین سرکشی اختیار کی لہذا اب جاگیر بھوانی سنگھ کے قبضہ مین ہے

نسبت دیکم بچھمن سنگھ وایشری سنگھ (کتاب مالکوم مالوا مین نمبر ۳۹ فہرست سوم مین درج ہے) کہ یہ دونفر سردار ہمشیرہ زادہ تھے اور سات مواضع نصف جمع پر ضلع کرشنا مین اونکے پاس تھی جنکو اونھون نے بعد ازان چھوڑ دیا تھا باستثنا ایک موضع چھتریا کے اون کے پاس علاقہ بھوپال مین بھی تین مواضع حسب تفصیل ذیل جاگیر مین تھے یعنی اچھی روئی راوت کھیر اومرا کھیر اچھین سنگھ کے بعد اوسکا برادر خورد ظالم سنگھ اور ظالم سنگھ کے بعد اوسکا فرزند بیری سال گدی نشین ہوے اور بعد ایشری سنگھ کے اوسکا فرزند شیو سنگھ گدی نشین ہوا اور شیو سنگھ لاولد فوت ہوا لہذا اوسکا ہمشیرہ زادہ بھولا جی دوسری جگہ گدی نشین جاگیر ہوا

نسبت دوم سلیم سنگھ (کتاب مالکوم مالوا مین نمبر ۴۰ فہرست سوم مین درج ہے) اس رئیس کو بیرمل جاگیر مین کلیجی پور سے ملا تھا اور اوسکے بعد اوسکا فرزند امر سنگھ گدی نشین جاگیر ہوا

نمبر ۱۹۳

ترجمہ اقرارنامہ جناب راوت نول سنگھ راج گڈھ والہ

مہر راوت نول سنگھ

چونکہ قدیم سے تنخواہ مقررہ یا خراج سندرجہ عالیجاہ صوبہ دار دولت اوسند ہیا بادر کو راج گڈھ سے ملتا تھا اور چونکہ دو یا تین سال گذشتہ سے یہ خراج حسب وعدہ ادا نہین ہوا اور مبلغ ۔۔۔ سی زیادہ مابت سال حال کے باقی ہے لہذا مین اب اپنے رضا و رغبت سے نظر اسکے کہ خراج آیندہ ادا ہوجاے اور کوئی وجہ نزاع اور تکرار کی باقی نہ رہے ارادہ رکھتا ہون کہ دیہات راج گڈھ اس خراج کے واسطے

علیحدہ کرکے بہ سبب تفصیل مندرجہ ذیل کے سپرد گماشتہ آثار امرت کے کئے جائین تاکہ اون دیہات کی آمدنی سے خراج مہاراجہ کا ادا ہو اور کوئی وجہ الزام اور دعوے کی آئندہ میرے نسبت باقی نرہے اور بہ نیت خوش کرنے مہاراجہ کے مین نے دیہات مندرجہ ذیل علیحدہ کرکے سوا سایر و دیگر حقوق متعلقہ دیہات مذکور سپرد گماشتہ آتمانیت کے شروع سنہ ۱۲۷۶ فصلی سے کردیے اور مین کسیطرح بعد ازین مداخلت و تعین یا اونکے باشندونکے نسبت نکرونگا

اور چونکہ دیہات مذکورہ اکثر غیر آباد ہین تو خرچ انتظام اوسمہ بندی زیادہ ہوگا لہذا وہ خرچ بھی دیہات مذکورہ آمدنی سے ہونا چاہیے کیونکر اسطرح کے دعوی اور کسی اور طرح کے دعوی سے آئندہ مجھے کچھ تعلق نہین ہے اور جو کچھ کمی خراج میری نسبت عمل سنہ ۱۲۷۵ فصلی ہوئی اوس سے بھی بباعث اس سپردگی علاقہ کے بری الذمہ کرتا ہون

مین بذریعہ اس تحریر کے نظر حالات مندرجہ بالا یہ بھی وعدہ کرتا ہون کہ مین تمام دعاوی بابت رقوم تنخواہ و بھیٹ وغیرہ کے جو میرے بزرگ پرورش مہاراجہ سے پرگنہ سرادل پور اور پرگنہ شاہجہان پور سے پاتے تھے اور مین بھی پاتا تھا ترک کرتا ہون

اور چونکہ بباعث اس اقرارنامہ کے مین مورد مہربانی مہاراجہ ہوا اور مین نے ایسا بندوبست واسطے آئندہ اسے خراج و تنخواہ کے کیا ہے کہ وجہ شکایت طرفین سے باقی نرہے لہذا مہاراجہ نے ازراہ مہربانی اور پرورش کے میری باقی علاقہ سوا تعلقہ پرگنہ گڈہ کے جو بباعث تعویق اور تساہل کے جو ادای خراج مین واقعہ ہوا تھا فرق ہوگیا تھا مجھے عنایت فرمایا

یادداشت اضلاع و دیہات مذکورہ بالا جو بالعوض خراج کی حوالہ کئے گئے

پرگنہ بہار	۵۰	مع تلدہ کونتا
پرگنہ مین	۴۵	

پرگنہ رین پور ۔۔۔ ۔۔۔ ۔۔۔

اور اگر طلب کیا جائیگا تو یہ دو حاکم انگریزی مالوا جو قریب تر ہوگا کیا جاے گا اور اگر راوت کسی چور یا ہرن یا غارتگر یا باقیہ ار مطلوبہ کو جو تحقیق ہوگا کہ اوسکے علاقہ کی کسی گانو مین پناہ گیر ہے گرفتار نہین کرتے گا تو جس موضع مین وہ ہوگا وہ موضع قابل ضبطی کے تصور کیا جاے گا

نمبر ۱۹۴

سند عطیہ مہاراجہ توکاجی دانندراو پوار راجگان دیواس بنام راوت نول سنگہ راج گڈہ والہ بنام تمام عاملان وقانون گویان وچوہریان حال واستقبال پرگنہ سارنگ پور معلوم ہو کہ چونکہ راوت نول سنگہ راج گڈہ والہ کے نام ارزوے وراثت کے حصہ آمدنی پرگنہ مذکور کا ہے لہذا سرکار برضامندی راوت نول سنگہ مذکور اور بنظر حالات حال و بہبودی آیندہ پرگنہ کے یہ قرار دیا ہے کہ عاملان رقوم مندرجہ ذیل بلا تفاوت کچہری ضلع سے راوت نول سنگہ مذکور کو بابت اوسکے حصہ آمدنی کے باوقات معینہ دیتے رہین

	بماہ کاتک	بماہ ماگہ	بماہ بیساکہ	جملہ
بابتہ سنہ ۱۲۲۶ افصلی کے	مبلغ سماموے	سماموے	سماموے	اکاوے
بابتہ سنہ ۱۲۲۷ افصلی کے	مبلغ لاماموے	لاماموے	لاماموے	اکاوے
بابتہ سنہ ۱۲۲۸ افصلی کے	مبلغ الاموے	الاموے	الاموے	سموے
بابتہ سنہ ۱۲۲۹ افصلی کے	مبلغ الاموے	الاموے	الاموے	سماوے
بابتہ سنہ ۱۲۳۰ افصلی کے	مبلغ الاماموے	الاماموے	الاماموے	سماوے

اور سنہ ۱۲۳۱ سے اور بعد اوسکے کل رقم یعنی مبلغ سماوے سکہ بہوپال سال بسال بلا کسور تین اقساط معینہ ماہ کاتک وماگہ وبیساکہ کے کچہری ضلع مین ادا ہوگا بالعوض رقم مذکورہ بالا کے راوت راج گڈہ کچہ مداخلت یا سرو کار کاشتکاران وباشندگان پرگنہ مذکور سے نہین کریگا اور نہ کچہ تعلق اونکی آمدنی سے رکہے گا

ایک ہی قسم کی سند دیوان نرسنگہ گڈہ کو دی گئی

سند عطیہ مہاراجہ لوکاجی واسندراو پوار راجگان دیواس بنام راوت نول سنگہ راج گڈہ والہ بنام عاملان وقانون گویان وچوہرمان حال واستقبال پرگنہ سارنگ پور معلوم ہو کہ چونکہ راوت نول سنگہ راج گڈہ والہ کا استحقاق از روے وراثت کے بیچ بعض اراضی مزروعہ الاخراج کے بسبب حصہ سابر ہر قسم سہ گولری وسوگری وبہیت وغیرہ کے اور دعوی خرچ سواری وبہیت ونذرانہ دیہات ہے سرکار نے برضامندی راوت نول سنگہ مذکور کے یہ قرار دیا کہ مبلغ الف حالی بالعوض اوسکے جملہ حقوق کے اوسکو دیا جاے اور یہ روپیہ اوسکو عاملان سال بسال بلا محرائی کسی رقم کے شروع عشرہ اول فصلی تنے بیچ کچہری ضلع کے تین اقساط مفصلہ ذیل مین دیا کرین

بھادوں کا تک	بھادوں کا گ	بھادوں بیساکہ مجلہ
مبلغ ماہ	ماہ	ماہ الف

بالعوض مبلغ مذکورہ بالا کے راوت راج گڈہ کسی طرح کی مداخلت پرگنہ مذکور مین بابت اوسکے دعاوی سابقہ سانوہ غیرہ کے جسکے عوض اب رقم مذکورہ دی جاتی ہے نہ کرے

اسی قسم کی سند دیوان نرسنگہ گڈہ کو عطا ہوئی

نمبر ۱۹۵

ترجمہ سند عطیہ مہاراجہ دھراج سری مہاراج سری عالیجاہ بہادر صوبہ دار سری جیونکوجی اوسنتیہ بنام راوت سری سوتی سنگہ راج گڈہ والہ

یہان سب طرح خیریت ہی تمہاری خیریت چاہتے ہین

چونکہ تمنے قلعہ گوالیار مین عرض کیا تہا کہ تم قدیم سے تعمیل احکام سرکار کرتے ہو اور

سرکار ہمیشہ تمپر مہربانی کرتی ہے اور گماسدار سرکار نے تمسے مالگذاری پرگنہ راج گڈھ سال بسال لیا ہے اور چونکہ بسبب اسکے کہ تم مالگذاری ہر وقت نہین دے سکتے تو تمنے سرکار کو پرگنہ کوتہرا بہار و پلین و پچھروزین پور جنمین ایک سو ایکمتر مواضع ہین دیے اور چونکہ تمنے یہ درخواست کی کہ یہ مواضع تمکو مستاجری مین دیے جائین اور یہ بھی بیان کیا کہ تم سرکار کو مالگذاری اون کی سال بسال دو اقساط مین یعنی قسط اول کا تک سودی پور نماشی اور دوسری قسط بیساکن بدی پنچمی کو دیا کروگے اور تم موافق احکام معمولی سرکار نسبت چھوندہ و بھیٹ وغیرہ کے کیا کروگے اور درصورت تعمیل نہونے کے تم محال مذکور سپرد سرکار کے کردوگے سرکار تمہاری نیک نیتی چلنے سے بہت خوش ہے اور بنظر اسکے کہ تمہاری بہتری چاہی سرکار نے یہ قرار دیا کہ بندوبست مالہ معہ واقعہ پرگنہ مذکور کا بجمع سالیانہ مبلغ ۔۔۔ روپیہ چندیری کے تمہارے ساتھ کیا جاے اور یہ روپیہ مالگذاری سال بسال سنہ ۱۲۳۵ یا سنہ ۱۸۱۹ سے ادا ہو اور اراضی دہرم ارتھ و پدارک و نیم لوگ جو سب عطیہ مذکے ہین مستثنا ہین اور مالگذاری اسطرح ادا ہوگی

مالگذاری مبلغ ۔۔۔ چندیری

اخراجات بابتہ دیہات کے

بنام کشن راو ولد رام ۔۔۔ الف ۔

بنام بھاجی راو انگریا ۔۔۔ الف ۔

بنام رام راو بھاگیا ۔۔۔ الف ۔

بنام نراین و آپاجی ۔۔۔ الف ۔

رقوم مجرائی

خزینہ مالکی دیوان صاد

بنام باسن راد کدا جی اسمار

بنام دفتری ماہ

الـــ

باقی مبلغ حـــ وعـــ

لہذا تم سرکار مین سال بسال مبلغ حـــ وعـــ ۱۲۳۰ سنہ ایا سنہ ۱۹۰۱ سے دو اقساط مین دیا کرو قسط اول کاتک سودی پورنماشی کو اور قسط دوم پھاگن بدی پنچمی کو اور شروع سال مین قطعہ ضمانت بابتہ مالگذاری کے داخل کیا کرو۔

اور تم سرکار مین بہیٹ اور مالگذاری بابت باغ واقعہ راج گڈہ کے دیا کرو اگر کسی فساد کے سبب کہ محال مین واقعہ ہو زر مالگذاری تمسے اور تمہارے مالضامن سے ادا نہو گا تو سرکار محال کو ضبط کرلیگی

المرقوم کاتک سودی پنچمی سنہ ۱۹۰۱ مطابق ماہ رجب سنہ ۱۳۰۲ ہجری۔

مہر

نمبر ۱۹۶

ترجمہ اقرارنامہ جو صوبہ دار کو دیوان سوبھاگ سنگھ و کونور چین سنگھ سوتہ ستہان نرسنگھ گڈہ نے دیا

چونکہ ہمیشہ جمع سوتہ ستہان مذکورہ بالا کی مبلغ حـــ روپیہ سلیم شاہی تھی اور چونکہ فوج پنڈارا نے ملک مین آکر اس پرگنہ کو تباہ کردیا اور لوگ اسمین سے فرار ہوگئے اور چونکہ ہم نے جب مالگذاری ادا نہو سکی اور اخراجات سوتہ ستہان کی نہو سکی تو ہم نے اسکی اطلاع سرکار مین کی تھی اور سرکار نے بنظر حالات مرقومہ بالا اور بہ نظر بہبودی پرگنہ یہ حکم دیا کہ مالگذاری چھ سال تک حسب تفصیل ذیل ادا ہو

سنہ ۱۸۷۵ مبلغ حـــ

سنہ ۱۸۷۶ مبلغ حـــ

سنہ ۱۸۷۵ مبلغ مد ۔۔

سنہ ۱۸۷۶ مبلغ ۔۔

سنہ ۱۸۷۷ مبلغ ۔۔

سنہ ۱۸۷۸ مبلغ ۔۔

کل مبلغ ۔۔

لہذا تم حسب الحکم بلا عذر سال بسال رقم مذکورہ بالا مبلغ ۔۔ قسمین خرچہ محال شامل ہے چھ سال میں بموجب اقساط کے کاتک سودی پورن ماشی سے بیساکہ سودی پورنماشی تک ادا کردیں گے

ترجمہ پروانہ اظہار راو ہولکر بنام دیوان سوبھاگ سنگھ وکنور چین سوتھہ سہان پرسنگھ گڈہ والہ

چونکہ جمع سوتہ سہان مذکورہ بالا کی مبلغ ۔۔ سالیانہ تھی مگر باعث آمد و شد فوج پنڈاری کے محال تباہ ہوگیا اور چونکہ تم نے بنظر اطلاع دہی سرکار روپیرام مہورا کو بھیجا اور سنے آکر عرض کیا کہ محال تباہ ہوگیا لہذا کوئی صورت ادا کرنے مالگذاری سرکار مبلغ ۔۔ کی نہیں ہے اور درخواست کی کہ سرکار ازراہ پرورش رقم مذکورہ بالا باقساط لے تاکہ محال کی بہبودی ہو اور چونکہ یہ لینا آمدنی سوتہ سہان کا مثل سابق کے ضرور مگر اس پر نظر کرکے کہ یہ گنہ تباہ ہوگیا ہے اور نیز برعایت معروضہ تمہارے کی اور بخیال بہبودی محال یہ تجویز روپیہ سے روپیرام مہورا کے قرار پائی کہ مال گذاری سالیانہ محال مذکور کی اسطرح ادا ہو کہ مال گذاری چھ سال کی مبلغ ۔۔ روپیہ سلیم شاہی تک آجائے ۔

سنہ ۱۲۸۵ یا سنہ ۱۸۷۵ مبلغ ۔۔

سنہ ۱۲۸۶ یا سنہ ۱۸۷۶ مبلغ ۔۔

سنہ ۱۲۸۷ یا سنہ ۱۸۷۷ مبلغ مد ۔۔

سنہ ۳۱ ۱۲ یا سنہ ۱۲۷۸ مبلغ ۔

سنہ ۳۲ ۱۲ یا سنہ ۱۲۷۹ مبلغ ۔

سنہ ۳۳ ۱۲ یا سنہ ۱۲ مبلغ ۔

مبلغ ۔

لہذا رقم تین لکھ پچیس ہزار روپیہ سلیم شاہی سرکار نے آمدنی کل چہ سال کی تجویز کرکے یہ پروانہ بنام تمہارے جاری کیا تاکہ تم سرکار مین سلغ ۔ سلیم شاہی بموجب اقساط کے معرفت معاملہ دار کے داخل کرکے رسید لیلیا کرو۔

المرقوم تاریخ ۲۰ ماہ جمادی الثانی سنہ ۱۲ ہجری

نمبر ۱۹۷

ترجمہ اقرارنامہ منعقدہ فیمابین ٹھاکر امان سنگھ منجانب اپنے اور اپنے فرزند شیو سنگھ اور ٹھاکر مادھو سنگھ منجانب رانی گورجی ورانی اجادت جی ورانی امت جی جنمین سے اول تو والدہ اور دونون ثانی اور ثالث بیوہ درجن سال مرحوم کی ہین

سمے شیر سنگھ پسر امان سنگھ حسب طریق معمولی دیوان کالجی پور بنایا جاے ایک وکیل معتبر ریاست راج گڈہ اور نر سنگھ گڈہ سے اور رئیس گوگر نے شریک جلسہ ہون اور نیز دو تشخاص معتبر و معزز ملازمین مہاراجہ سندھیا یا سرکار انگریزی بھی شریک رہین باعث صغر سنی شیر سنگھ کے چار شخص رشتہ دار اوسکے اور دس سپاہی سہ بندی کے ہمیشہ اوسکے نگہبانی کے واسطے اوسکے ہمراہ رہین اور اوسکے والدہ کو بھی اجازت ہے کہ اوسکے ساتھ رہے اور تھوڑا بہت مداخلت اوسکے جانب سے ہوتی رہیگی جسپر نگہ منظور رہوگا

دوم بتوسل مہاراجہ سندھیا کے صلح فیمابین ٹھاکر امان سنگھ اور اوسکے رشتہ دار ان کے اور خاندان اور ہمراہیان درجن سال مرحوم کے پیدا ہوتا کہ مزاحمت کسیطرح کی اونکی آمد و رفت مین نہو جب اونکی خوشی ہو آکر شیر سنگھ کو دیکھ جائین

سوم امور ریاست کالجی پور بنام شیر سنگھ بہدایت رانی گورجی والدہ دیوان درجن سال مرحوم

معرفت ٹھاکر مادھو سنگھ ولالہ نوندر اے وسیجی سرانجام پاوین گے کیونکہ اب تک بھی یہی لوگ سرانجام امور کرتے تھے

چہارم منظور کی آمدنی جو ٹھاکر امان سنگھ اور ٹھاکر الیشری سنگھ کی تھی دیہات ذیل تاحیات حیات اس شرط پر اون کی جاگیر مین شامل کیے جاتے ہین کہ جو ترکانہ اب ادا ہوتا ہے وہ دیا کرین

بنام ٹھاکر امان سنگھ — کرچونا وروپ پورہ

بنام ٹھاکر الیشری سنگھ — بروج ورو باہیری

پنجم جو اقرارنامہ چندروز ہوے ٹھاکر نے آگر گوالیار مین کیے تھے اور جو خرچ اوسکا یہان آتے مین ہوا وہ موجب سند تفصیلی کے ریاست سے دیا جائیگا

یہ اقرارنامہ منعقد ہوا مقام سہور بشرطیکہ منظوری و تصدیق مہاراجہ سندیہ یا کی ہو جاے

منتی بہادون ہودی چودس ۱۹۰۱ مطابق تاریخ ۳ ماہ ستمبر سنہ ۱۹ء

نمبر ۱۹

ترجمہ چٹھی کپتان فرانسس مڑر صاحب - پریذیڈنٹ جاورنج بنام دیوان تیرسنگھ گلجی پور

یہان سب طرح خیریت ہے تمہاری خیر و عافیت چاہتے ہین

آمدنی گلجی پور جو تم نے اب تک وسار مین دی ہے اب عالیجاہ نے اوسکو واسطے خرچ فوج کنٹنجنٹ انگریزی کے دی ہے اور اس حال سے تمکو شاید کماسدار مڈن نے اطلاع دی ہوگی کماسدار نے ہمکو اس مضمون سے تحریر کیا ہے کہ آمدنی مبلغ ۱۰۰۰ بوندی ہے اب تم یہ روپیہ یہان بھیجو گے مبلغ ۱۰۰۰ جو باقی سال حال کا ہے تم ہنڈوی کرکے معرفت نائب متذار ہدایت علی کے بھیجدو اور چونکہ ایک آدمی کماسدار مڈن بمقام گلجی بھیجتا ہے بس اب حسب دستور نائب متذا ہمارے طرف سے وہان رہے گا ہمارے پاس ایک نقل قبولیت کی بھیجدو جو جب تم مالگذاری ادا کرتے ہو

المرقوم بیست سودی پور غاتی تمت ۱۹ مطابق تاریخ ۳ ماہ اپریل سنہ ۱۸۴۴ء

ترجمہ پروانہ مہاراجہ جیاجی راؤ سینہ سپاہ دونام دیوان شیر سنگھ کلچی پوروالہ
فضل الٰہی شامل حال ہمارے ہے تمہاری خدمت چاہتے ہین
چونکہ پرگنہ رتن گڈہ شکوہی دربار نے گورنمنٹ انگریزی کے پیروا سطے اخراجات فوج کنٹنجنٹ کے
کیا ہے تم محصول اوسکا جو تم نے اب تک عامل دربار کو دیا ہے صاحب پولٹیکل ایجنٹ بہوپال کو
بلا عذر و حیلہ ادا کیا کرو
المرقوم چھبیسویں نومبر ۱۹۰۱ء

نمبر ۱۹۹

ترجمہ سند متعلقہ لراوت بنام وتل راؤ پوار منجانب سر جان مالکوم صاحب مرقومہ ۱۹ ماہ دسمبر ۱۸۱۸ء مطابق ۲۰ ماہ صفر ۱۲۳۴ ہجری موافق اگہن بدی ستمی سمت ۱۸۷۵
اور منجانب سر جان مالکوم صاحب منجانب آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی بنام رفیع الدرجات وتل راؤ پوار بعد القاب معمولی پوار راجہ دہار و دیوار اجگان و دیواس کا حصہ پرگنہ سندرسی مین ہے اور منجانب رئیسان ہین باعث اپنے درمیان مین آنے اس معاملہ کے اب وہ حصص واسطے تمہارے پرورش کے تمکو دیتا ہون اوسکا قبضہ تم کرو اور جس قدر حصہ آمدنی و محصول وغیرہ حصہ پواران مذکورین کا تھا اوسکو تم اپنے تصرف مین لاؤ بعد ازین کچھ مداخلت اس انتظام مین نہوگی

ترجمہ صحیح ہے
دستخط جی ڈی کیتنگھیم
پولٹیکل ایجنٹ بہوپال

نمبر ۲۰۰

سند حین حیات متعلقہ لراوت پرگنہ سندرسی واقعہ ملک مالوا بنام رام چندر راؤ پوار بہر رئیسان دہار و دیواس مرقومہ بہم ماہ دسمبر ۱۸۱۸ء

چونکہ بسبب مرگ مادھو راو پیوار کے حصہ سوم سندرسی جو بنام تعلقہ لراوت مشہور ہے
اور جس مین دیہات لراوت کمکیہ ایلہ یاد کولا واومروت وتامذ اشامل ہین سعہ مال گذاری
وسائر دیگر حقوق ہمارے قبضہ مین آگئے اور رایٹ آنریبل گورنر جنرل ہند ازراہ مہربانی
چاہتے ہین کہ آمدنی تعلقہ مذکور کی حسب تفصیل بالا رام چندر راو پیوار کو تاحین حیات
اوسکے بحجم سالیانہ سلیع السہ دیا جاوے اور یہ روپیہ ہر سال بتاریخ یکم جنوری خزانہ
اندور مین یکم ماہ جنوری سنہ اسے دیا جاوے گا لہذا ہم تاحین حیات موجب شرائط
مذکورہ بالا ہمارا سوم حصہ لراوت حسب تفصیل بالا رام چندر راو کو دیتے ہین

[ ] مہر رئیس دیواس [ ] مہر رو کمنگٹ پیوار [ ] مہر جیسبت راؤ پیوار

رئیس دیواس رئیس دیواس

دستخط آر این سے ہملٹن
رزیڈنٹ اندور

نمبر ۲۰۱

ترجمہ پروانہ مہاراجہ دولت راؤ سندیہ بنام نواب حیدر محمد خان مرقومہ سنہ ۱۲ ہجری

ایک جاگیر مشتمل اوپر دو محال مفصلہ ذیل کے
تعلقہ تمہاری واقعہ مہلسا ایک محال

تعلقہ پیشکملونی واقعہ کوروائی بھورسا جسمین سے مختلف جنوب دربار محرا ہونگی ایک محال
تمہارے خرچ کے واسطے دی جاتی ہے اور شروع سنہ مذکورہ پیشانی سے ہوگا
پس تم محالات مذکورہ کا قبضہ کرکے آمدنی اونکی تحصیل کرو اور سنہ مذکورہ بالا سے جاگیر مذکور واسطے
دوام کے اپنے تصرف مین لاؤ

المرقوم ۹ رمضان

مہر و دستخط
ترجمہ صحیح ہے

دستخط اے اہل مہک مین
اول اسسٹنٹ ایجنٹ گورنر جنرل وسطی ہند

نمبر ۲۰۲

ترجمہ سند نواب اکبر خان کوروئی والہ بنام مہاکر نیر تھی اگرہ بر کمیر اوالہ مرقومہ یکم صفر ۱۲۱۱ فصلی
چونکہ ایام سلف مین تم کو تنخواہ اس ریاست سے باابت تمہاری خدمت کے دیجاتی تھی اور یہ
تنخواہ بباعث تخلل اوقات خرابی ملک ہند ہوگئی تھی اب کہ فضل الٰہی سے یہ تخلل اور خرابی
موقوف ہوگئی اور جہان مین امن و امان ہوگیا اور تمہارے باعث قوت کم ہوگئی لہذا بنظر
تمہارے استحقاق کے تنخواہ تعدادی مبلغ نہ ہزار شروع ۱۲۱۹ فصلی سے دی جائے گی اور
یہ روپیہ تمکو تین اقساط یعنی فی قسط مبلغ ۳ ہزار ماہ کاتک و ماگھ وبیساکھ مین دیا جائیگا بشرطیکہ تم ہر وقت مستعد اور
آمادہ خدمتگذاری سرکار مین مصروف رہو

مصدق ہو امہر و دستخط نواب

نمبر ۲۰۳

ترجمہ سند ہری راو ہولکر بنام سوبھاگ سنگھ گورنر کریشنا بمرقومہ ۱۲۳۰ ہجری
چونکہ تم نے سرکار مین معرفت سر جان ملکس صاحب رزیڈنٹ کے عرض کیا کہ مبلغ ۳ ہزار
سالیانہ تمکو بطور تنخواہ کاہ معرفت کپتان ہنلی صاحب کے پرگنہ ترانا محال سے ملتا تھا اور سند
اوس مضمون کی تمکو بتاریخ ۱۰ ماہ جمادے الثانی ۱۲۳۰ ملی تھی مگر سند مذکور گم ہوگئی اور چونکہ تم نے
درخواست کی کہ مثنے سند مذکور کا تم کو ملی لہذا یہ سند تم کو دی جاتی ہے کہ مبلغ ۳ ہزار مقرر ہو کر تم کو
تین اقساط ماہ کاتک و ماگھ وبیساکھ کے حسب مندرجہ سند سابق ملا کرے گا لہذا تم مبلغ ۳ ہزار
بنام تنہا تنخواہ کاہ یعنی ترنی ہر سال کچہری پرگنہ ترانا سے لیا کرو اور تم سوا اسکے
اور کچھ نہین محال اور جاگیر — دیہات سے بنام تنہا دہیٹ وغیرہ لیا کروگے اور تمہارا
کام حفاظت محالات کا ہوگا

المرقوم ۲۳ ماہ شعبان سنہ ۱۲۳۰

نمبر ۲۰۴

ترجمہ سنید دولت راؤ سیندیہ بنام راؤ سوبھاگ سنگھ بر گوجر مرقومہ ۱۹ سنہ ۱۲ ہجری

چونکہ تمہارے پاس ستاجری مین تعلقہ ٹونک اور تعلقہ جات جھوکر و تیوری و برود یا واقعہ پرگنہ اونجود و پرگنہ شاہجہانپور واقعہ مالوا تھے اور چونکہ ستاجری محالات مذکورہ کی موقوف ہو کر بجاے اوس کے نقد سالیانہ تمہاری پرورش کے واسطے مقرر ہو کر تین قسطون مین دیا جاے گا لہذا مبلغ دو ہزار آٹھ سو روپیہ سالیانہ سال آیندہ یعنی سنہ ۱۲۳۰ ہجری سے حسب تفصیل ذیل مقرر ہوا

بابتہ تعلقہ ٹونک مبلغ لما حسب اقساط ذیل ادا ہوگا

باخر ماہ کاتک	ماہ ۔۔۔
باخر ماہ ماگہ	ماہ ۔۔۔
باخر ماہ بیساکہ	ماہ ۔۔۔

کل لما

بابتہ تعلقہ جھوکر مبلغ ماہ ادا ہوگا

باخر ماہ کاتک	ماہ
باخر ماہ ماگہ	ماہ
باخر ماہ بیساکہ	ماہ

کل ماہ

بابتہ تعلقہ تیوری مبلغ ماہ ادا ہوگا

بماہ کاتک	ماہ
بماہ ماگہ	ماہ
بماہ بیساکہ	ماہ

بابتہ متعلقہ برد یا واقعہ پرگنہ اونجود مبلغ لما ر ادا ہوگا

بماہ کاتک	۱۱۱۱
بماہ ماگہ	۱۱۱۱
بماہ بیساکہ	۱۱۱۱

بابتہ پرگنہ شاہجہانپور مبلغ لما ر ادا ہوگا

بماہ کاتک	۱۱۱۱
بماہ ماگہ	۱۱۱۱
بماہ بیساکہ	۱۱۱۱

کل بآخر ماہ کاتک	مبلغ ۱۱۱۱
کل بآخر ماہ ماگہ	مبلغ ۱۱۱۱
کل بآخر ماہ بیساکہ	مبلغ ۱۱۱۱

تم مبلغ دو ہزار آٹھ سو روپیہ تین اقساط مین محالات مذکورہ مین وصول کرو اور خدمت سرکار بدیا کرو اگر کوئی شخص محالات مذکورہ مین فساد برپا کرے تم اسکی سزا دہی کرو اور اگر ان امور مین تم قصور کرو گے اور یہ امر ثابت ہو کہ تم نے شرکت فساد مین کیا ہے تو تنخواہ مذکورہ بالا ضبط ہوگی

المرقوم ۲۸ ماہ رجب

نمبر ۲۰۵

ترجمہ پروانہ مہاراجہ دولت راؤ سندیہ بنام بالاجی سکہ دیوان مرحامی موضع بوسی بوتیاد [illegible] اونجود مرقومہ ۱۲۱۲ ہجری

چونکہ سوبھاگ سنگھ برگوجر قدیم سے تنخواہ موضع مذکورۂ بالا سے پاتا تھا اور ہم کو اسکی اطلاع ہوئی ہے کہ تم وہ روپیہ نہین دے سکتے لہذا اسکے بالعوض اوسکے مبلغ ماہ سالیانہ نقد سنہ ۱۲ ہجری گذشتہ سے اوسکے واسطے مقرر کیا تین اقساط کاتک وماگھ وبیساکھ مین ماہ روپیہ دیا جاے گا یہ پروانہ بنام تمہارے جاری ہوتا ہے کہ تم مبلغ ماہ ہر سال موضع مذکور سے اوسکو دیا کرو اور رسید لیلیا کرو

المرقوم ۱۰ ماہ ربیع الآخر

ایک سند بعینہ اسی مضمون کی بابت مبلغ ماہ کے موضع پوتیا بولائی بنام اودامی کمل پروار کے جاری ہوئی یہ بھی تین اقساط کاتک وماگھ وبیساکھ مین ادا ہوگا

اور نیز ایک سند بنام نیو دہان سنگھ دریاکھیری والہ کی بابت مبلغ ماہ موضع پوتیا بولائی سے جاری ہوئی یہ بھی تین اقساط کاتک وماگھ وبیساکھ مین ادا ہوگا

اور نیز بنام گوبردہن سنگھ ولد لاکھوسی والہ بابت مبلغ ماہ موضع پوتیا بولائی سے جاری ہوئی یہ بھی تین اقساط کاتک وماگھ وبیساکھ مین ادا ہوگا

اور نیز بنام راوخوشحال سنگھ رام گڈھ والہ بابت تین تنخواہ مفصلہ ذیل کے

یعنی مبلغ ماہ موضع جیراودہ واقعہ جھوکر

مبلغ ماہ موضع پوتیا بولائی

مبلغ ماہ موضع دونتاسی

ہر ایک تنخواہ مذکورۂ بالا مین اقساط کاتک وماگھ وبیساکھ مین ادا ہوگی

ترجمہ اقرارنامہ جو ٹھاکر سوبھاگ سنگھ برگوجر نے سرکار مین دیا

بنام مہاراجہ دولت راؤ سندیا بہادر

چونکہ مجھ کو مہینے قدیم سے تنخواہ بہیٹ وغلہ وغیرہ بابتہ گھوڑون کے اور سوت اور چرسہ وغیرہ کے موضع پوتیا بولائی واقعہ پرگنہ اوجین سے حاصل کیا ہے اور چونکہ باشندگان پر اب بہت مشکلات پڑی ہین مہاراجہ نے اول جوب کے دینے سے اوسکو منع کیا ہے اور میری پرورش کیواسطے سبلغ ماہ نقد موضع پوتیا بولائی سے مقرر کیا ہے مین نے اس رقم کو واسطے اپنی پرورش کے منظور کیا اور شکرگذاری سرکار کی ادا کرتا ہون مین کچھ فساد پرگنہ مین نہین کرون گا اور اپنی تنخواہ حسب صراحت سند عامل موضع سے اپنا کامدار کچہری مین بھیجکر لیا کرون گا اگر کسی وقت میرے جانب سے فساد پیدا ہو تو جو تنخواہ نقد سرکار نے میرے واسطے مقرر کی ہے وہ ضبط ہوگی مین نے اپنی رضا و رغبت سے یہ اقرارنامہ لکھا ہے کہ وقت ضرورت کام آئے

دستخط ٹھاکر سوبھاگ سنگہ جی

المرقوم بیساکہ بدی اسی ۲۰ سنہ ۱۲

ایک ایسا ہی اقرارنامہ شیودین سنگہ دریاکھیری والہ نے بابت اپنی تنخواہ سبلغ ماہ بمتی بیساکہ بدی چھٹہ سنہ ۱۲ کو لکھدیا

اور کوبر وہن سنگہ وملا گھوسی والہ نے بابت اپنی تنخواہ سبلغ ماہ موضع پوتیا بولائی سے متی بیساکہ بدی پنجمی سنہ ۱۲ کو لکھدیا

اور نیز اودا جی کمال پور والہ نے بابتہ اپنی تنخواہ سبلغ ماہ کی موضع بولائی سے لکھدیا

اور نیز راوخوشحال سنگہ رام گڈہ والہ نے بابت اپنی تینون تنخواہ تعدادی سبلغ اماہ یعنی سبلغ ماہ موضع چراودہ واقعہ جھوکر اور سبلغ ماہ موضع دونتا اور سبلغ ماہ موضع پوتیا بولائی کے

بمتی بیساکہ بدی دوادشی سنہ ۱۰۱۰ کو لکھ دیا

نمبر ۲۰۶

ترجمہ سند نوکاجی راو وانندراو پوار بنام سوبھاگ سنگھ پسر گودربر گوجر مرقومہ ۱۹ سنہ ۱۲ ہجری

چونکہ تم تنخواہ ترنی مواضع کروندی و جبل وساہ پورہ اتھپہ گنہ سارنگ پور سے حاصل کرتے تھے اور چونکہ آنریبل کمپنی نے بذریعہ کپتان ولیم ہنلی صاحب کے ایک سو روپیہ کا حصہ تمہارا مقرر دیا یہ سو روپیہ تمکو مالو ات ۲۰ سے تین اقساط مفصلہ ذیل مین ملیگا

بھاہ کاتک	۳۳
بھاہ ماگھ	۳۳
بھاہ بیساکہ	۳۴

ایک کماسدار منجانب سرکار محالات مذکورہ مین رہے گا اور تم اپنا کامدار اوسکی کچہری مین واسطے لینے روپیہ سکہ بھوپال کے بھیجدیا کرو تم اور کچہ مطالبہ باشندگان دیہات مذکورہ سے نکروگے ورنہ تمہاری تنخواہ ضبط ہوگی اگر تم خدمت سرکاری کرتے رہوگے تو سرکار تمہارے حقوق کا لحاظ رکھے گی

المرقوم ۲۴ ماہ جمادی الثانی

ایک اسی قسم کی سند بابت سو روپیہ کے اوپر دیہات کروندی جبل وساہ پورہ واقعہ پرگنہ سارنگ پور کے راو خوشحال سنگھ رام گڈہ والہ کو عطا ہوئی

نمبر ۲۰۷

ترجمہ پروانہ ارباب سند عطیہ جہانگیر محمد خان بنام سوبھاگ سنگھ

بنام عاملان جلال و استقبال وجودھریان و قانونگویان محال انتہا

واضح ہو کہ چونکہ سوبھاگ سنگھ برگوجر موجب کفاف اپنے عرصہ سی سال گذشتہ سے محال مذکور سے

پاتا ہے اور بتاریخ ۲۲ ماہ جمادی الثانی ۱۲۴۵ھ سال سیزدہم جلوس نواب نصیر الدولہ نذر محمد خان مرحوم ایک سند اون کی مہری اس مضمون سے جاری ہوئی تھی کہ برگوجر مذکور کو مبلغ سمار تین اقساط مین دیا جاے اور چونکہ برگوجر مذکور کے پاس سے سند مسطور گم ہوگئی اور اوسکی درخواست مقام سیہات واسطے ثبتی سند مذکور کے ملاحظہ مین گذری اور حسب الحکم کے جو مقام مذکور سے آیا ہے دفتر مین تلاش ہوئی اور نقل سند دستیاب ہوئی لہذا ثبتی سند مذکور کا حسب دستور ۱۲۴۵ھ افصلی مین جاری ہوتا ہے تمکو لازم ہے کہ برگوجر مذکور کو سال بسال حسب شد آمد قدیم مبلغان مقررہ تین اقساط مین مجال مذکور سے دیا کرو سوبھاگ سنگھ برگوجر ہر سال مبلغ سمار تین اقساط مین عاملان مجال مذکور سے پایا کریگا اور اس عطیہ کو پرورش سرکار جان کر بدل تعمیل احکام سرکاری کیا کرے گا اور بدکارونکو جو مجالین فساد برپا کرین گے سزا دیا کرے گا اور کسی حیلہ سے باشندگان پرگنہ مذکور پر ساتہ لینے چندی وبھیٹ وغیرہ کے زیادتی نکرے گا اگر وہ اپنے کام مین قصور کریگا تو نقد مذکورہ بالا ضبط ہو گی

کل روپیہ سکہ بھوپال	سمار
قسط ماہ کاتک	مار
قسط ماہ ماگہ	مار
قسط ماہ بیساکہ	مار

المرقوم ۹ ماہ رمضان ۱۲۴۵ھ مطابق سنہ ۲۳ جلوس شاہنشاہی

نمبر ۲۰۸

ترجمۂ سند گورنمنٹ انگریزی بنام سوبھاگ سنگھ

بنام عاملان حال واستقبال وچودہریان پرگنہ سراول پور ضلع سارنگ پور

واضح ہو کہ چونکہ سوبھاگ سنگھ پسر گودر گوشیائی گورنمنٹ مین عرض کیا کہ دیہات دہلا دہیرو

امین پور معروف کنکر کھیڑا و موریا مینا پرگنہ مذکور جو اوسکے والد کے پاس اٹھارہ سال تک رہے اب اوس کے تعلق ہین اور درخواست کی کہ آنریبل کمپنی اوسکو وجہ کفاف بخشین اور چونکہ گورنمنٹ انگریزی اوسکے قبضہ دیہات مذکورہ پر لحاظ بشرط اوس کے نیک چلنی اور اجتناب شر سے فرماتے ہین لہذا تم حسب الحکم گورنمنٹ اوسکے قبضہ دیہات مذکورہ کو جسکی جمع مبلغ اکہتر ہزار روپیہ حسب تفصیل ذیل ہے لحاظ رکھو

دیلاد ہیر	مبلغ لاکھ
ایسن پور	مبلغ ہمالوہ
موریا مینا	مبلغ اکہتر ہزار ۱۲/

شرط اول مال گذاری شروع ۱۲۲۶ فصلی سے ۱۲۲۷ تک بطور نقسی معاف ہوئی

دوم یہ سرکار گورنمنٹ کو ادا ہوگا

بابتہ ۱۲۲۸	مبلغ لماہ
بابتہ ۱۲۲۹	مبلغ لاکھ

یعنی اصل	لماوعہ
اضافہ	ماہ

بابتہ ۱۲۳۰	مبلغ لاکھ
اصل	لاکھ
اضافہ	ماہ

بابتہ ۱۲۳۱	لاکھ
اصل	لاکھ
اضافہ	ماہ

بابت سنہ ۱۳۲۲ف الحامدہ۔

اصل الحامدہ۔

اضافہ ماحصلہ

سوم تم ہرسہ حاضر عامرہ مین سبلغ الحامدہ۔ شروع سنہ ۱۳۲۲ف فصلی سے ادا کیا کرو بینند بمقام بھوپال بتاریخ ۶ ماہ اکتوبر کپتان ولیم ہینلی صاحب پولیٹیکل ایجنٹ آنریبل کمپنی مقیم بھوپال وغیرہ نے حسب الحکم رایٹ آنریبل مارکوئس اف ہیسٹنگس گورنر جنرل بہادر محررہ بمقام کلکتہ بتاریخ ۷ ماہ اگست سنہ ۱۸ اعطا کی

دستخط سیجر ہینلی

پولیٹیکل ایجنٹ بھوپال

نمبر ۲۰۹

ترجمہ سند دولت ۔ اوسید بیانام دیوان شیودین سنگہ مرقومہ سنہ ۱۲۱۹ ہجری

چونکہ تم قدیم سے تنخواہ وغیرہ پرگنہ سراول پور اور تعلقہ بروویا واقعہ پرگنہ اونجود ضلع مالوا پاتے تھے اور تم نے اوسمین سے ایک حصہ اپنے کاندار کو دیا تھا اور چونکہ سرکار نے اوسکو بند کرکے نقدی بجاے اوسکے مقرر کردی کہ محال مذکور سے تین اقساط مین وہ نقدی تمکو ملا کرے لہذا سبلغ الحامدہ۔ سالیانہ معہ حصہ کاندار سال آیندہ یعنی سنہ ۱۲۲۰ ہجری واسطے سرکار نے مقرر کیا کہ محال مذکور سے حسب تفصیل ذیل تمکو ملا کرے یعنی

پرگنہ سراول پور سے سبلغ الحامدہ۔

باخر ماہ کاتک	لاکھ
باخر ماہ ماگہ	لاکھ
باخر ماہ بیساکہ	لاکھ

تعلقہ بر و دیا پرگنہ اونجہ د

تا آخر ماہ کاتک	ماہ ۵
تا آخر ماہ ماگہ	ماہ ۵
تا آخر ماہ بیساکہ	ماہ ۵

کل مبلغ ۱۵ ہماہ ۔

جملہ ہماہ کاتک	مبلغ ہماہ ۵
ہماہ ماگہ	مبلغ ہماہ ۵
ہماہ بیساکہ	مبلغ ہماہ ۵

تم ہر سال مین اقساط مین سال آیندہ سے مبلغ ۱۵ ہماہ ۔ معہ حصہ تمہارے کامدار کی ماد گے تم خدمت سرکار کی ریایت کروا گر کوئی شخص فساد برپا کرے تم اوسکی سزادہی کروا گر تم اپنے کار مفوضہ مین بقصور یا کوتاہی کروگے اور یہ امر ثابت ہو کہ تمنے شرکت کسی فساد مین کی ہے تو تمہاری نقدی مذکورہ بالا ضبط ہو جاے گی

المرقوم ۲۹ ماہ رجب

ایک اسی قسم کی سند بابت مبلغ ۶ ہماہ ۔ اوپر پرگنہ شاہجہان پور اور سر اول پور اور نلکھیرا واقعہ مالوا کے مسمے دواجی کمال پوروالہ کو عطا ہوئی حسب تفصیل ذیل

مبلغ ۶ ہماہ ۔ اوپر شاہجہانپور

ہماہ کاتک	مبلغ ۱ ہماہ ۔
ہماہ ماگہ	مبلغ ۱ ہماہ ۔
ہماہ بیساکہ	مبلغ ۱ ہماہ ۔

مبلغ ۳ ہماہ اوپر سر اول پور کے موجب اقساط بالا

مبلغ اسمار اوپر ملکمیرا ۔

اور نیز گور دہن سنگہ وہلا گھوسی والہ کو بابت مبلغ اسمار اوپر پرگنہ شاہجہان پور کے بیچ تین اقساط کاتک ماگہ اور بیساکہ کے

نمبر ۲۱۰

ترجمہ سند عطیہ نوکا چی او وانندر اوپوار بنام شیودین سنگہ برگوجر مرقومہ ۱۲۱۹ ہجری

چونکہ تم تنخواہ ترنی معاضع کروندی وشاہ پور اوجبل واقعہ پرگنہ سارنگ پور سے پاتی تھے اور چونکہ کپتان ولیم سلی صاحب نے بجانب ہنور بل کمپنی حصہ دیوان سلیم سنگہ کا تمکو دیا بالعوض اوپر تنخواہ ترنے تم مالوا ۱۲۱۹ سے مبلغ ۱۱ سکہ بھوپال بانساط مفصلہ ذیل اپنے کامدار کو دفتر عامل محال مذکور میں بھیجکر تم وصول کیا کرو

بجاہ کاتک	مبلغ ۳۰
بجاہ ماگہ	مبلغ ۳۰
بجاہ بیساکہ	مبلغ ۳۰
کل مبلغ	۱۱۰

اگر تم دیہات مذکورہ سے کچھ اور مطالبہ کرو گے تو تمہاری تنخواہ مقررہ ضبط ہوگی اگر تم نسبت سرکار کے نیک رویہ ہوگے تو سرکار تمہاری تنخواہ جاری رکھی گی

المرقوم ۲۴ ماہ جمادی الثانی

نمبر ۲۱۱

ترجمہ پروانہ مہری و دستخطی نواب نصیر الدولہ بہادر

بنام عاملان حال واستقبال وچودہریان وقانونگویان پرگنہ اشنا

واضح ہو کہ سلیم سنگہ قدیم سے اراضی معافی بطور پرورش پاتا تھا اور چونکہ شیودین سنگہ برگوجر

کامدار سلیم سنگھ بھی ایک حصہ اوس مین سے قریب چالیس سال سے پاتا ہے لہذا یہ سرکار نے تجویز کی کہ پرورشاً بر گوجر مذکور کو پرگنہ مذکور سے کچھ ملا کرے لہذا مبلغ ان مفصلہ ذیل شروع سنہ ۱۲۳۶ فصلی سے بر گوجر مذکور عاملان پرگنہ مذکور سے حسب اقساط ذیل پایا کرے گا اور اس عطیہ یعنی مبلغ الف ماہا ۔ کو پرورش بزرگ سمجھے گا احکام سرکاری کی تعمیل بلا توقف کیا کریگا اور بدوضعوں کو جو مجال مین فساد برپا کرین گے سزا دہی کرے گا اور نامبردہ کسی طرحکی زیادتی بہیٹ وچندی وغیرہ لینے کی نہین کرے گا اگر اسپے کارمفوضہ مین پہلوتہی کریگا تو زرپرورش اوسکا ضبط ہوگا

کل رقم بہیٹ جو اقساط ذیل مین دی جاویگی مبلغ الف ماہا ۔

بجاہ کاتک	مبلغ احمار
بجاہ ماگہ	مبلغ احمار
بجاہ بیساکہ	مبلغ احمار

المرقوم ۲۲ - جمادی الاول مطابق ۱۳ جلوس و ۳۶ سنہ ۱۲ فصلی

نمبر ۲۱۲

ترجمہ پروانہ درباب سند عطیہ گورنمنٹ انگریزی بنام شیو دہان سنگھ دریاکھیری والہ

بنام عاملان حال و استقبال وچودھریان وقانونگویان پرگنہ ہبراول پور

واضح ہو کہ چونکہ عرصہ قلیل گذرا ایک سفارش بخدمت گورنر جنرل بہادر کی گئی تھی کہ ایک سند ٹھاکر شیو دہان سنگھ بر گوجر کو دی جاے جسکی روسے بطور استمرار دیہات مابکھیر اور الینا بالعوض بوساچکر و دو واقعہ پرگنہ مذکور کے مجمع مبلغ عاد عدد سالیانہ دیجائین اور چونکہ ایک خط صاحب رزیڈنٹ بہادر گوالیار کا مرقومہ ۱۸ - ماہ اکتوبر سنہ ۳۱ اور دوسری تحریر صاحب رزیڈنٹ اندور کی مرقومہ ۲۴ - ماہ مذکور حاصل ہوئی ہے جسکے روسے منظوری گورنر جنرل بہادر دربارہ ایما ئی صاحب گوالیار پائی جاتی ہے لہذا مواضع مذکور بمجمع مسطور ٹھاکر

فریق کو واسطے دوام کے عطا ہوئی۔ نامبردہ بذریعہ اس سند کے مواضع مذکور کو تاحیات اپنے
اپنے قبضہ میں رکھے گا کسیکو مزاحمت بیجا قبضہ ٹھاکر مذکور کے بخلاف حکم سرکار کے نہ دے و
ٹھاکر مذکور کو لازم ہے کہ کاشتکاران وغیرہ مواضع مذکور کو راضی اور خوش رکھے اور سرکار میں
مبلغ ہماعہ جمع مالگذاری بلا کسور کردہ ادا کیا کرے اگر کسی وقت میں پرگنہ سراول پور دربار
گوالیار کے سپرد ہوگا تو منجملہ مبلغ ہماعہ کے مبلغ مدعہ بحساب دو روپیہ فیصدی
واسطے خرچہ چودہرہان وقانون گویان وغیرہ مجرا لیا جاوے گا اور باقی مبلغ ہما ے
بطور مالگذاری دربار گوالیار میں داخل ہوگا بنام نہاد دیگر ابواب کے اور کچھ مطالبہ
نکیا جاوے گا

المرقوم ۲۰ ماہ اکتوبر سنہ ۳۱ ع کاتک بدی ستمی سمت ۱۸۸۸

ایک اسی قسم کی سند موتی سنگھ کمال پور والہ کو بابت موضع کمال پور واقعہ پرگنہ
سراول پور بجمع مبلغ لما حسبین سے مبلغ مدعہ یعنی دو روپیہ فیصدی درحالت انتقال پرگنہ بنام سندیہا مجرا
لیا جایگا دی گئی

اور نیز گوردھن سنگھ کو بابت موضع دیلا کھونسی واقعہ سراول پور بجمع مبلغ ابہ حسبین سے
دو روپیہ فیصدی درحالت انتقال پرگنہ بنام سندیہا مجرا لیا جایگا دی گئی

اور نیز ایک سند بھل سنگھ کو بابت موضع سدن کھیری واقعہ پرگنہ سراول پور بجمع ماعہ حسبین سے
دو روپیہ فیصدی یعنی ہے اوسطرح مجرا ہوگا دی گئی

نمبر ۲۱۳

ترجمہ اقرارنامہ جو گوردھن سنگھ جی اور ٹھاکر کوٹی جی سرگوجر نے آنریبل کمپنی کو روبرو کپتان ولیم
ہینلی صاحب کے لکھ دیا

چونکہ ۲۶ سنہ ۱۲ فصلی تک مین نے تنخواہ بہبیٹ وچندی وغیرہ اپنی پرورش کے واسطے پرگنہ سراول پور مشرقی سے پایا ہے اور چونکہ بظر سختی جو باشندگان پر ہوتی تھی آنریبل کمپنی نے اوسکو موقوف کرکے مبلغ ۱۰۰۰ نقد قرار دیا کہ مجھے دفتر عامل پرگنہ سراول پور مشرقی سے ملا کرے مین بذریعہ اس تحریر کے اس رقم کو جو آنریبل کمپنی نے میرے واسطے مقرر کی ہے قبول اور منظور کرتا ہون مین کچھ فساد پرگنہ مذکور مین نہین کرون گا بلکہ امن و امان اوس مین قائم رکھون گا اگر کسی وقت کوئی مجھ سے قصور سرزد ہوگا تو جو گورنمنٹ پرورش مجھکو دیتی ہے وہ ضبط ہوگا مین نے اپنی رضا و رغبت سے یہ اقرارنامہ آنریبل کمپنی کو لکھ دیا

المرقوم بیساکھ بدی چہ دس سنہ ۲۶ ۱۲ فصلی

دستخط ٹھاکر گوردھن سنگھ

ایک اسی قسم کا اقرارنامہ خوشحال سنگھ رام گڈھ والے نے مبلغ ۱۰۰۰ کے لکھ دیا

نمبر ۲۱۴

ترجمہ سند عطیہ نوکاجی راو وانند راو پدار بنام گوردھن سنگھ برگوجر مرقومہ ۱۹ سنہ ۱۲ ہجری

چونکہ تم تنخواہ تم نے مواضع کروندی و جبیل و شاہ پورا دا فقہ پرگنہ سارنگ پور سے پاتی ہو اور چونکہ آنریبل کمپنی نے معرفت کپتان ہنلی صاحب کے کیسری سنگھ کا حصہ موقوف کرکے تمکو دلوایا لہذا تم ۲۷ سنہ ۱۲ مالوا سے مبلغ ۱۰۰۰ سکہ بھوپال معرفت اپنے کامدار کے دفتر کمامسدار محال مذکور سے بیچ تین اقساط مفصلہ ذیل پاؤ گے

بجاہ کاتک	مبلغ ۳۳۳
بجاہ ماگھ	مبلغ ۳۳۳
بجاہ بیساکھ	مبلغ ۳۳۴
کل مبلغ ماہ	

تم باشندگان مواضع مذکور پر کسی طرح زیادتی اور سختی نکروگے ورنہ تنخواہ مذکورہ بالا ضبط ہوگی اور اگر تم نیک چلن رہوگے تو سلفان مذکور تم سے نہ لئے جاسنگے یعنی تمکو دیدیے جاسنگے

المرقوم ۲۴ جمادی الثانی

نمبر ۲۱۵

ترجمہ سند عطیہ نواب نصیر الدولہ نذر محمد خان نواب بھوپال بنام گوردہن سنگہ مرقومہ ماہ جمادی الاول تاریخ ۱۳ سنہ ۱۲۲۶ فصلی

عاملان حال واستقبال وچودہریان وقانونگویان پرگنہ اشنا معلوم کروکہ مدت دراز سے راو کرم سنگہ پرگنہ مذکور سے پرورش پاتا ہے اور ایک حصہ اوسمین سے ہماری خوشی اور مہربانی سے گوردہن سنگہ اوسکے کاندار کو ملتا ہے چنانچہ لہذا یہ تجویز کی کہ گوردہن سنگہ کی پرورش پرگنہ مذکور سے حسب تفصیل ذیل کیجاے اور ہم نے اسواسطے رقم ذیل شروع سنہ ۱۲۲۶ فصلی اوسکے واسطے تجویز کی کہ سال بسال حسب تاریخ قسط کے پہنچے بلاتکرار عامل اوسکو دیدیا کرے

تمہارے نقدی مبلغ ہمارحالی ہوے اوسکو تم اپنے صرف مین لاو اور مستعد سرانجامی مدکار رہو اور بہی بہیٹ وچندی سے اجتناب کرو اور رعایا پر کسیطرح سختی نکرو اگر کوئی جرم تمپر ثابت ہوگا تو اوسکا نتیجہ یہ ہوگا کہ یہ تنخواہ تمہاری ضبط ہوگی

تاریخ جنس نقدی تمکو دی جائیگی

زر قسط جو کاتک مین دیجائیگی مبلغ ہمار

زر قسط جو ماگہ مین دیجائیگی مبلغ ہمار

زر قسط جو بیساکہ مین دیجائیگی مبلغ ہمار

کل مبلغ ہمار

نمبر ۲۱۶

ترجمہ سند عطیہ دولت راو سندیا بنام راو سرویہ سنگہ راتھور مرقومہ ۲۱ سنہ ۱۲ ہجری

چونکہ تم نے ہم سے تنخواہ و نقدی و غلہ وغیرہ پٹہ تیوری و پرگنہ سول سے پاتے ہو اور چونکہ یہ تجویز ہوئی کہ بجاے اس کے تمکو نقدی نیم لوک محال مذکورہ سے تین اقساط مین دی جاے لہذا سبلغ الماصہ سالیانہ تمکو نیم لوک سرکار سے حسب تفصیل ذیل سنہ مذکورہ بالا سے دیا جاتا ہے

پٹہ تیوری		مبلغ الماصہ
بھادہ کاتک		احمار
بھادہ ماگہ		احمار
بھادہ بیساکہ		احمار

پرگنہ سوان گنج		حاصہ
بھادہ کاتک		ماہ
بھادہ ماگہ		ماہ
بھادہ بیساکہ		ماصہ

لہذا تم محال مذکورہ سے مبلغ الماصہ تین اقساط مین لیا کرو اور پرگنہ مذکور مین خدمت سرکار بدیانت کیا کرو اگر کوئی محال مذکور مین فساد برپا کرے تم اوسکو سزا دوگے اگر تم اپنے کام مین پہلوتہی کروگے یا اگر یہ ثابت ہوگا کہ تم شریک فساد مین ہوے ہو تو تنخواہ مذکورہ بالا ضبط ہوگی

المرقوم ۲۳ ماہ صفر

باب اسی قسم کی سند مرقومہ ۲۸ ماہ رجب ۱۲۱۹ ہجری بابت مبلغ صمہ ۔ کے ۱۲۱۲ ہجری سے
م راو خوشحال سنگھ چوہان رام گڈھ جاری ہوئی یہ رقم تونک اور جھوکر اور برودیا واقعہ
اوجین واور پرگنہ شاہجہان پور واقعہ مالوا سے تین اقساط کاتک و ماگھ وبیساکھ مین دی
جاوے گی

تونک	الف ۔
جھوکر	احمار
برودیا	الف احمار ۔
شاہجہانپور	الف ۔
کل صمہ ۔	

اور نیز ایک سند بنام فتح سنگھ راٹھور جالرا واله بابت مبلغ الف احمر ۔ جو پٹہ تنیوری
اور پرگنہ سون گنج سے تین اقساط کاتک و ماگھ وبیساکھ مین دی جائیگی
جاری ہوئی

تنیوری	مبلغ احمار صمہ
سونگنج	مبلغ لمار صمہ
کل مبلغ الف احمر ۔	

ترجمہ اقرار نامہ جو سروپ سنگھ راٹھور نے مہاراجہ دولت راؤ سندیہ بہادر کو لکھدیا
چونکہ مین نے تنخواہ اور بھیٹ اور چندی پٹہ تنیوری و پرگنہ سون گنج سے وصول کیے اور
چونکہ بلحاظ تکالیف رعایا مہاراجہ نے ادائے تنخواہ وغیرہ مذکورہ بالا سے موقوف کرکے
نقدی حسب تفصیل ذیل مقرر کردی مین بذریعہ اس تحریر کے نقدی مقررہ
منظور کرتا ہون

پرگنہ تنیوری سے	مبلغ الف احمر ۔
بماہ کاتک	مبلغ احمار
بماہ ماگھ	مبلغ احمار

بجاوبیاکہ
پرگنہ سونگیج سے

مبلغ اثمار
مبلغ حاصلہ
کل مبلغ الحاصلہ

مین مبلغ الحاصلہ تین اقساط مین کچہری پرگنہ مذکور سے وصول کرونگا اگر مین کوئی فساد پرگنہ مذکور مین کسی طرح برپا کرون تو نقدی مذکورہ بالا منضبط ہوگی مین خدمت سرکار کی پرگنہ مذکور مین کرونگا مینے اپنی رضا و رغبت سے یہ اقرارنامہ لکھدیا

دستخط راو سروپ سنگہ جی

المرقوم بوس سودی نومی سنہ ۱۲۲۸ فصلی

ایک اسی قسم کا اقرارنامہ مرقومہ بوس سودی نومی سنہ ۱۸۱۸ مطابق سنہ ۱۲۲۸ فصلی اودے سنگہ راٹھور جہالراوالہ سے بابت تنخواہ مبلغ الف روپے اواسط تنبوری و پرگنہ ونگنج سے لیا گیا یعنی

تنبوری سے
سونگنج سے
مبلغ اثمار
مبلغ حاصلہ
کل مبلغ الف روپے

نمبر ۲۱۷

نقل پروانہ مہری دستخطی مہاراجہ ملہار راو ہولکر بہادر بنام تارا جنارد بن نکما سدا رتعلقہ ہرنگانو

مرقومہ سنہ ۱۲۱۰ ہجری

چونکہ خوشحال سنگہ گریشیا گوند قدیم سے تنخواہ ترنے تعلقہ مذکور سے پاتا ہے اور چونکہ ایک عرضی کی اوسنے ہمارے سامنے پیش ہوئی درپافت ہوا کہ مبلغ سو روپیہ بابتہ بہیٹ اور سایر اوستکے خاصہ معرفت کپتان ہنلی صاحب کے سال گذشتہ سنہ ۱۲۱۹ ہجری یا سنہ ۱۸۰۴ سے مقرر ہوا ہے کہ موجب اقساط ذیل کے کچہری سے ادا کرے

بابتہ بہبیٹ سوا ضع پرگنہ ہران گانو	لو ۳
بابتہ سایر	۶ ۳
	۹ ۳
بتی کاتک سودی پورنماشی	۸ ۳
بتی ماگہ سودی پورنماشی	۸ ۳
بتی بیساکہ سودی پورنماشی	۸ ۳

لہذا یہ پروانہ بنام تمہارے اس ارشاد سے جاری ہوتا ہے کہ تم کرشنا مذکور کو کچہری متعلقہ مذکور سے مبلغ ۹ ۳ رائج الوقت محال مین اقساط مذکورہ بالا مین دیکر رسید اوسکی لیا کرو وہ اس روپیہ سے زیادہ مطالبہ نہین کرے گا وہ خدمت سرکار کی کریگا اور ایسا انتظام کریگا کہ کچہ فساد وغیرہ محال مین نہو گا

الم رقوم ۱۷ ذی حجہ

ایک اسی قسم کا پروانہ بنام کاسوار پرگنہ تماور نور اج ذربابت دینے مبلغ الحامد ۳ خوش حال سنگہ کو تین اقساط مساوی البتعداد کاتک ماگہ اور بیساکہ سے جاری ہوا

تماورسی

بابتہ ترنی	مبلغ ۶ ۳
بابتہ بہبیٹ	مبلغ ۱۵ ۳
بابتہ غلہ	مبلغ ۱۸ ۳
بابتہ سایر	مبلغ ۱۹ ۳
بابتہ آبکاری	مبلغ ۵۰ ۳
	۱۱۸ ۳

ترجمہ درسی

بابتہ بھیٹ	سلغ ماہوار
بابتہ بیسائر	سلغ ماہوار
	جاری
	الماسد

اور نیز ایک پروانہ بنام کماسدار کتنا پور بابتہ دینے سلغ الماسد خوشحال سنگہ کو تین اقساط مساوی التعداد کا تک ماگہ بیساکہ کے جاری ہوا

بابتہ کاہ یعنی ترنی	سلغ اجمالی
بابتہ بھیٹ وای	سلغ جاری
بابتہ غلہ	سلغ ماہوار
بابتہ انکاری	سلغ سالیانہ
بابتہ بیسائر	سلغ جاری
بابتہ کماسدین	سلغ
	الماسد

نمبر ۲۱۸

ترجمہ سند مہری و دستخطی مہاراجہ دولت راؤ سندیہ بنام راؤ خوشحال سنگہ مرقومہ غرہ ۱۲ ہجری

چونکہ تم نے قدیم سے تنخواہ ترنی وغلہ ونقدی وغیرہ محالات علاقہ نمار سے پائی ہے اور چونکہ وہ اب بند ہوگئی اور یہ تجویز ہوئی کہ نقدی بالعوض اوس کے مقرر ہو کر ہر سال دیہات مذکورہ سے تین اقساط میں تمکو ملا کرے اور چونکہ موجب اس تجویز کے سلغ اجمالی سالیانہ تمذکورہ بالا سے تمکو عطا ہوا وہ روپیہ محالات مذکورہ سے حسب تفصیل ذیل تمکو ملیگا

پرگنہ نمارسی

بھاہ کاتک	لما
بھاہ ماگہ	لما
بھاہ بیساکہ	لما
	او ما

پرگنہ اونچودی

بھاہ کاتک	مالوہ
بھاہ ماگہ	مالوہ
بھاہ بیساکہ	مالوہ
	ماوہ

پرگنہ نیوری

بھاہ کاتک	مد
بھاہ ماگہ	مد
بھاہ بیساکہ	لوہ
	ماوہ
کل سلغ	او ما
کل بھاہ کاتک	ما
کل بھاہ ماگہ	ما
کل بھاہ بیساکہ	ما
	او ما

لہذا زر مذکورہ بالا تمکو تین اقساط مین کچہری عاملان محالات مذکورہ سے ملے گا تم ملا توقف خدمت سرکار کرو اور بدکارون کو جو پرگنہ جات مذکورہ مین فساد پیدا کرین سزا

اگر یہ ثابت ہوگا کہ تم نے اسنے کام مین پہلوتہی کی تو تمہاری تنخواہ پرورش ضبط ہوگی
المرقوم ۲۴ ماہ ذیقعدہ سنہ ۱۲۲۶ فصلی

نمبر ۲۱۹

ترجمہ پروانہ درباب سند مہری و دستخطی نواب نصیر الدولہ بہادر
بنام عاملان حال و استقبال وچودہریان و قانونگویان پرگنہ اشٹا
واضح ہو کہ چونکہ راو خوشحال راے نے ہم سے عرض کی کہ وہ قدیم سے رقم پرورش زمیدار
و مقدمان پرگنہ اشٹا و چاپانیر سے پاتا تھا اور یہ درخواست دی کہ وہ پرورش اوس کی ہوتی رہے اور
چونکہ پروانہ دستخطی ہمارا اوسکو عنایت ہوا ہے جسکے رو سے مبلغ ۱۰ ماہر سکہ بھوپال شروع سنہ ۱۲۲۶ فصلی سے
اوسکے نام مقرر ہوئی کہ دفتر اشٹا سے حسب تفصیل ذیل بشرط اوسکے تعمیل کرنے احکام
سرکاری یعنی حفاظت پرگنہ جات مذکور کی اور ہمہ تن اور بدل از راہ نمک حلالی فسادات
پرگنہ کے رفع کرنے کے ملا کرین لہذا و عذر و تکرار مبلغ ۱۰ ماہر سکہ بھوپال وقر عامل سرکار وہم
لیا کرے گا اور بدل نمک حلال سرکار کا رہے گا اور ہمہ تن مصروف ہو کر فسادات
مذکورہ ان چوکیوں پر نہ ہونے دیں گے دور کرے گا اور وہ بھیٹ اور چندی وغیرہ کے لینے
سے رعایا کو تنگ نکرے گا اور نہ اون پر کسی طرح زیادتی کرے گا اگر کسیوقت میں
وہ اسنے کام مین قصور کرے گا تو رزمذکورہ بالا جو پرورش اوس کو ملا ہے
ضبط ہوگا

ماہ کاتک دیا جائیگا	مبلغ ۵
ماہ ماگھ دیا جائے گا	مبلغ ۵
ماہ بیساکھ دیا جائیگا	مبلغ ۵
	عجلہ مبلغ ۱۰ ماہر

المرقوم ۱۰ ماہ رمضان سنہ ۱۴ جلوس مطابق سنہ ۱۲۲۶ فصلی

نمبر ۲۲۰

ترجمہ سند عطیہ ملہار راو ہولکر بنام خوشحال سنگھ گوند کرنشیا

چونکہ تمنے مقام رایذور ہمارے سامنے عرض کیا کہ موضع ہیرا پور واقعہ پرگنہ کانتہا پور ویران اور غیر آباد ہی اور اگر سرکار ازراہ پرورش اوسکا بندوبست تمہارے سانہ کردے اور جمع اوسکی اسطرح قرار دے کہ اول کم کرکے بعد ازان اوسمین اضافہ زیادہ ہوتا جاے تو تم اوسکو آباد کرو اور چونکہ منظوری تمہاری درخواست کے موضع مذکور کا بشرایط ذیل بندوبست تمہارے سانہ سنہ ۱۲۳۳ یا سمت ۱۸۷۵ سے کیا گیا تاکہ تم آباد اور مزروعہ کرو

اول مواضع مذکور کی جمع پانچ سال تک سنہ ۱۲۳۳ یا سمت ۱۸۷۵ سے سنہ ۱۲۳۷ یا سمت ۱۸۷۹ تک اضافہ ہوتی جاے گی اور تم اس عرصہ پانچ سال مین اوسکا ایسا تردد کرو کہ وہ ورتبی کامل تک پہونچ جاے

دوم سنہ ۱۲۳۵ یا سمت ۱۸۷۷ سے موضع تمکو بطور استمرار بجمع مبلغ سمار دیا جائیگا اور یہ جمع تم گماسدار کو دیکر اوسکی رسید لیلیا کروگے

یہ سند مشتمل اوپر دو شرائط مذکورۂ بالا کے تمکو دی گئی تاکہ تم ا- اضی ہیرا پور کو پانچ سال تک سمت ۱۸۷۵ سے سمت ۱۸۷۹ تک مزروعہ کرو جمع اوسکی اس عرصہ مین اضافہ ہوتی جاے گی اور سمت ۱۸۸۰ سے مبلغ سمار سالیانہ گماسدار کو باخذ رسید دیا کرو تم اور تمہاری اولاد نسلاً بعد نسل یہ موضع اپنے قبضہ مین رکھینگی اور اپنی مالگذاری اور شکر گذاری سرکار ادا کیا کرینگے

المرقوم ۱۰ شعبان

ترجمہ پٹہ جو مہاراجہ ہولکر نے خوشحال سنگھ گوند کرنشیا کو دیا

ازروے درخواست کرنشیا مذکور کے دریافت ہوا کہ ہیرا پور اور دو تین اور مواضع واقعہ پرگنہ کانتہا پور اب ویران اور غیر آباد ہین اور اگر اوسکا بندوبست اوس کے

سانہ کیا جاسے تو وہ اونکو آباد اور مزروعہ کرسے گا یہ پٹہ اوس کو بنظر بہتری اور مبہودی مواضعہ مذکور دیا جاتا ہے اوس کو لازم ہے کہ وہ اون کو پانچ سال کے عرصہ مین سنہ ۱۲۳۰ یا سنہ ۱۸۱۵ سے سنہ ۱۲۳۴ یا سنہ ۱۸۱۸ تک خوب آباد کرسے اس عرصہ مین جمع اون کی اضافہ ہوتی جاسے گی اور سنہ ۱۲۳۵ یا سنہ ۱۸۲۰ سے سال بسال مبلغ ۷۰۰۰ سکہ رائج الوقت پرگنہ وہان کے تحصیلدار کو بلا رکنے باقی کے ادا کرسے اور رسید لے لیا کرسے اور اوس کو اطمینان رہے کہ مواضع اوس کے اوس کے قبضہ مین مسلسلاً بعد نسل رہین گے

المرقوم ۵ ماہ شعبان سنہ ۱۲۲۹ ہجری یا سنہ ۱۸۱۴

نمبر ۲۲۱

ترجمہ سند عطیہ ملہار راو ہولکر بنام خوشحال سنگھ گرشیا مرقومہ سنہ ۱۲۱۹ ہجری

چونکہ تم بابت دو پرگنہ کیتہا و ترانا کے گماشتہ ارسے تنخواہ پاتے تہی اور چونکہ مبلغ ۱۱ سکہ رائج الوقت محال تمہارے واسطے معرفت کپتان ہیلی صاحب کے قرار پایا ہے کہ شروع سنہ ۱۸۱۶ سے بابت پرگنہ ترانا کے مبلغ ۱۱ اور بابت پرگنہ کیتہا کے مبلغ ۱۱ تم کو ملا کرین گے لہذا تم مبلغ ۱۱ دفتر محالات مذکورہ سے بالعوض اپنے تنخواہ ترانی کے لیا کرو اس کے سوا سے تم اور کچہ محالات مذکورہ اور نیز دیگر محالات مثل روکہڑ وغیرہ سے بابت بہیٹہ وغیرہ کے نلوگے اور تم امن و امان محالات مین قائم رکہو

المرقوم ۱۰ ماہ جمادی الاخر

ترجمہ پروانہ ملہار راو ہولکر بنام رام چندر بھگونت کماسدار پرگنہ ترانا مرقومہ ۲۳ ماہ جمادی الاول سنہ ۱۲۱۹ ہجری مطابق سنہ ۱۸۰۴

چونکہ خوشحال سنگھ گرشیا تنخواہ سالیانہ دیہات پرگنہ مذکورہ بالا سے پاتا تہا اور وہ اب بند ہو گئی اور چونکہ اوسنے اقرار کیا کہ وہ کچہ فساد برپا نہین کرسے گا بلکہ اون کی سزا دہی کرسے گا جو ایسا کرین گے اور امن و امان قائم رکہے گا اور

چونکہ کپتان ہنلی صاحب نے مبلغ لاکھ روپیہ سالیانہ ۱۲۶۰ فصلی مطابق ۱۸۵۰ء سے اوسکو واسطے مقرر کیا اور یہ روپیہ تین اقساط مین دفتر محال مذکور سے دیا جائیگا

بماہ کاتک	مبلغ ۳۳۳۳
بماہ ماگہ	مبلغ ۳۳۳۳
بماہ بیساکہ	مبلغ ۳۳۳۴
کل مبلغ	۱۰۰۰۰۰

لہذا تم روپیہ مذکورہ بالا اپنے دفتر محال سے اوسکو باخذ رسید دیا کرو اگر وہ پرگنہ مین کچھ فساد برپا کرے تو تم بمجانب تنخواہ مذکورہ بالا کے اوسکو کچھ نہ دینا

اسی قسم کا پروانہ بابت مبلغ ۳۳۳۳ اور پر موضع کیتہاسے کے دیا گیا

نمبر ۲۲۲

ترجمہ سند نواب لفیر الدولہ نواب بھوپال بنام راو خوشحال راے مرقومہ ۲۲ ماہ جمادی الاول سنہ ۱۳ جلوس سنہ ۱۲۶۰ فصلی

عاملان حال و استقبال و چودھریان و قانونگویان پرگنہ استا معلوم کرین

کہ مدت دراز سے راو خوشحال راے چوہان پرگنہ مذکور سے پرورش پایا تھا اور عرصہ چالیس سال کاگذرا مین نے ازراہ پرورش کے یہ قرار دیا کہ اوسکو پرگنہ مذکور سے موجب تفصیل ذیل ملا کرے لہذا ہم نے یہ مقرر کیا کہ رقوم ذیل اوسکو تین اقساط مین سنہ ۱۲۶۰ فصلی سے ملا کرے اور جب قسط وجوب ہو اوسوقت اوسکو ہر سال معرفت عاملان کے بلا تکرار اس شرط پر ملا کرے کہ وہ شکرگذاری اوسکی اور تابعداری سرکار کی کیا کرے اور نہایت مستعدی سے بدکردارون کو سزا دے یا دلوائے اور لینے بہیت اور چندی وغیرہ سے اجتناب کرے اور رعایا پر سختی نکرے اگر کوئی جرم اوسکی نسبت ثابت ہوگا تو اوسکا نتیجہ ضبطی پرورش مذکور ہوگا

تفصیل اقساط

بھادوں کا تک	مبلغ ۱۲ سے
بھادوں ماگھ	مبلغ ۱۲ سے
بھادوں بیساکھ	مبلغ ۱۲ سے
	لمبار

نمبر ۲۲۳

ترجمہ سند ٹھاکر سوبھاگ سنگھ وکنور چین سنگھ بنام ٹھاکر لعل سنگھ وکنور گھونا تہ سنگھ مرقومہ بیت سودی سنہ ۱۲۳۳ مطابق سنہ ۱۸۱۷

ٹھاکر لعل سنگھ وکنور گھونا تہ سنگھ نسلاً بعد نسلٍ بمطرز پرورش مبلغ لمبار نقد اور موضع کاکر کھیڑا ملا مراحمت سرکار اور بلا مراحمت ہمارے اور نیز موضع جادا اپنے تصرف میں لاتینگے سوائے اس کے اون کو تین اقساط میں سرکار سے کوڑی ملا کرے گی

دستخط ٹھاکر سوبھاگ سنگھ

گواہان

دستخط ٹھاکر شیودان سنگھ

دستخط ٹھاکر گووردھن سنگھ

دستخط ٹھاکر جودھا جی

دستخط کنور سوبھاجی چوراوت

دستخط ٹھاکر ہندو سنگھ

نمبر ۲۲۴

ترجمہ سند عہد راوت مول سنگھ راج گڈھ والہ بنام بلونت سنگھ سوتا لیا مرقومہ ۲۹ ماہ مارچ ۱۸۱۲ء

چونکہ موضع سوتالیا تمہارے دیہ موروثی قدیم سے ہے اور چونکہ تم نے روبرو سے صاحب ایجنٹ انگریزی کے اور ہمارے عرض کیا کہ جو تنخواہ تم سے لیجاتی ہے وہ بہت ہے ہمنے باتفاق صاحب ایجنٹ انگریزیکے اسپر غور کرکے یہ قرار دیا کہ موضع سوتالیا اور گیارہ اور مواضع تم کو جاگیر مین دئے جائین اور تم سے بالعوض اون کے مبلغ سمت الحال لیا جاے یہ سند تمکو ہمارے دربار سے عنایت ہوئی

تفصیل دیہات

سوتالیا مع موضع متصلہ تھواے کمل	لولدوا
پروانی کبدل	حکیمپورہ
کنوتی	سنبہ پورہ
بھوری دی پتیاری	مکمان لورہ
جابھی پورہ	امریا
	برا چنا

بردی

یہ جملہ بارہ مواضع تمکو جاگیر مین دئے گئے تردد انکا کراؤ اور اوسکی آمدنی اپنے تصرف مین لاؤ اور ہمیشہ خدمت سرکار کی کرتے رہو

تعداد تنخواہ	مبلغ سمت الحال
کھوتی تپی	مبلغ ۰۰۰
بھیٹ	مبلغ ۰۰۰

یہ روپیہ تین اقساط بمساوی المجموع مین ہر سال ادا ہوگا

نمبر ۲۲۵

ترجمہ سند حبراجن خان کو عطا ہوئی

رمان وقانونگویان پرگنہ سراول پور معلوم کرین

کہ موجب حکم گورنمنٹ کے تین مواضع واقعہ پرگنہ جاگیر میں اور دو مواضع بستاجری استمراری راجن خان کو تاحین حیات اوس کے دیے گئے لہذا وہ دیہات مفصلہ ذیل بلا فراحمت اپنے قبضہ میں کریگا وہ باشندگان مواضع مذکورہ کو راضی اور خوش رکھے گا اور اون کی بہبودی پیش نظر رکھے گا اور اپنی خیر خواہی اور تابعداری سرکار ظہور میں لاوے گا اور مالگذاری مقررہ سرکار میں داخل کرے گا

تفصیل دیہات جاگیر

بیلیا نگر کھجوریا علی داد چربا ہل

دیہات استمراری

دوگری وجیری کی مالگذاری بابتہ ۱۳۳۳ فصلی مبلغ اٹھارہ

سنہ ۱۳۳۴ مبلغ اٹھارہ

سنہ ۱۳۳۵ مبلغ اٹھارہ

سنہ ۱۳۳۶ مبلغ اٹھارہ

سنہ ۱۳۳۷ مبلغ اٹھارہ

سنہ ۱۳۳۳ مذکورہ آخر کے مبلغ اٹھارہ سالیانہ بابتہ دو دیہات کے لیا جاوے گا

تحریر قوم ۲۶ ماہ مارچ سنہ ۱۸۹۰ع

نمبر ۲۲۶

ترجمہ نقل اقرارنامہ جو بھاکر رگھوناتھ سنگھ لگروانی والا نے کپتان ہنلی صاحب کو دیا چونکہ میرے بزرگ یا ہم سلف بین ریاست ہولکر دیہات مفصلہ ذیل اپنے قبضہ میں رکھتے تھے

لگروانی مبہوبت پور ایا پورہ شام پورہ

باجی پور موندی پرہلی

رانی پورہ تیتری پوندکرہا

بناکرہی داہی کرہا

پنیلدا		دو بیرا معہ دو بیری
اردلیا		باہمن کرہا
پیدلیا	معہ چمار کرہا ساما پور	دیوری
تمبلی		ساوہور معہ قوبتا کیدی کرہا

اور چونکہ کمیدا نان افواج مہاراجہ ہولکر وقتاً فوقتاً مجھ سے بطریق نذرانہ نقد و گھوڑی لیتے تھے اور چونکہ اب بفضل الٰہی و امداد اور نزاع ملک سے رفع ہوگئی اور کوئی افسر فوج یا کوئی اور شخص باختیار جیرگر روپیہ وغیرہ مجھ سے نہیں لے سکتا اور بسبب میرے اعتبار حفاظت مہاراجہ ہولکر کے مجھے اب ضرورت صرف سہ بندی و دیگر سامان حفاظت باقی نہیں رہی مجھے بہت نفع اور بچت اب رہتی ہے اور تاخت غارتگران و فوج جسکے سبب سے تردد موقوف تھا اب موقوف ہوگئی اس سبب سے اور نیز بخیال اسکے کہ ہولکر ہمارا مالک ہے میں نے تجویز کی کہ بعد ازین مسلفان مفصلہ ذیل بطور پیشکش باوقات مقررہ ذیل مہاراجہ کو دیے جائین اور مجھے امید ہے کہ جسطرح میرے بزرگون نے مہاراجہ ہلہار و مہاراجہ ہولکر کی بخشہ باشی سے پائے تھے اور جو سند ایام فسادات مین گم ہوگئی ہے اسیطرح مجھے بھی دوبارہ مہاراجہ سواتی ملہار راو ہولکر سے سند جدید بابتہ مواضع مذکورہ بالا کے ملیگی تاکہ اس ایام خوش مین مین مہاراجہ کی بہبودی کی دعا کیا کرون

تفصیل پیشکش

سنہ فصلی	ماہ کاتک	ماہ ماگھ	ماہ بیساکھ	کل
سنہ ۱۲۲۷	اشرفی ۱	اشرفی ۱	اشرفی ۱	اشرفی ۳
سنہ ۱۲۲۸	اشرفی ۱	اشرفی ۱	اشرفی ۱	اشرفی ۳
سنہ ۱۲۲۹	اشرفی ۱	اشرفی ۱	اشرفی ۱	اشرفی ۳
سنہ ۱۲۳۰	اشرفی ۱	اشرفی ۱	اشرفی ۱	اشرفی ۳

المرقوم مقام سہور کم اردیبی دوازدہی سنہ ۱۲۳۰

ترجمہ خط ملہوت راؤ آپاجی کماسدار پرگنہ زیرا پور ماچھپور رقومہ ۱۷ ماہ ذی الحجہ سنہ ۱۲۰۲ ہجری مہری و دستخطی ملہار راؤ ہولکر سے فارسی ترجمہ اصل مرہٹی خط سے یہ ترجمہ ہوا

سرکار میں جواب تحریر کیا کہ گھونا سنگھ سرفت کپتان ہنلی صاحب کے بیان کیا گیا تھا کہ دیہات پرگنہ زیرا پور جو قدیم سے قبضہ ٹھاکرین تھے عرصہ قلیل سے باعث بدنظمی ملک کے افتادہ ہو گئے اب کہ سب قسم کے فسادات اس ملک کے موقوف ہو گئے اگر سرکار مثل سابق پھر دیہات مذکورہ کو سپرد ٹھاکر کے کر دین تو وہ خدمت سرکار کی کیا کرے اور دونوں اضلاع کو دزدان اور رہزنان سے محفوظ رکھے اور پھر اوس کو آباد کرے اور سرکار کی تنخواہ بابت مواضع مذکورہ کے ادا کیا کرے اور عند الدیافت سرکار معلوم ہوا کہ ٹھاکر گھونا سنگھ قابل خدمت گذاری سرکار کے ہے لہذا یہ بندوبست ہوا تھا کہ دیہات اوس کے قبضہ میں سنہ مذکور سے یعنی ۱۷۸۷ مطابق ۱۲۰۲ ۱۲۹۲ دکھنی سے رہین

تفصیل دیہات

اگگرونی	سعد مدم	۵	ساولپورہ
	بہوپت پور ابا پور	۶	پدانی
	تاجی پور موندی	۷	پولا
	رانی پور تیتری	۸	شاما پورہ
	بناکرہی	۹	کندی کھیڑا
۲	پپلدا	۱۰	دہی کھیڑا
۳	سیملی	۱۱	دودرا
۴	بامن کھیرا	۱۲	سرار یا
		۱۳	اپولا کرہا
		۱۴	دیوری

تہا کرمذکور حدبست چودہ مواضع مذکورۂ بالا کی قائم رکہے گا اور مالگذاری ونکی دیگا کرے گا
اور تنخواہ گورنمنٹ جسکا وعدہ کیا ہے بہ تفصیل ذیل ہے

بابہ سنہ ۱۲۲۷ مالوی مطابق سنہ ۱۲۲۹ دکہنی

بمتی کاتک سودی پروا	مبلغ اٹھارہ
بمتی ماگہ سودی پروا	مبلغ اٹھارہ
بمتی بیساکہ سودی پروا	مبلغ اٹھارہ
	الف ۱۸

بابہ سنہ ۱۲۲۸ مالوی مطابق سنہ ۱۲۳۰ دکہنی

بمتی کاتک سودی پروا	مبلغ اٹھارہ ۱۸
بمتی ماگہ سودی پروا	مبلغ اٹھارہ ۱۸
بمتی بیساکہ سودی پروا	مبلغ اٹھارہ ۱۸
	الف ۱۸

بابہ سنہ ۱۲۲۹ مالوی مطابق سنہ ۱۲۳۱ دکہنی

بمتی کاتک سودی پروا	مبلغ اٹھارہ ۱۸
بمتی ماگہ سودی پروا	مبلغ اٹھارہ ۱۸
بمتی بیساکہ سودی پروا	مبلغ اٹھارہ ۱۸
	الف ۱۸

بابہ سنہ ۱۲۳۰ مالوی مطابق سنہ ۱۲۳۲ دکہنی

بمتی کاتک سودی پروا	مبلغ ۱۸
بمتی ماگہ سودی پروا	مبلغ ۱۸
بمتی بیساکہ سودی پروا	مبلغ ۱۸
	الف ۱۸

جملہ یہ روپیہ ادا سے تہا کرمذکور مبلغ ۵۴ اٹھارہ ہوا اور واسطے آیندہ کے مبلغ ۱۸

سالیانہ شروع سنہ ۱۲۳۳ اد کہنی سے ہر سال ادا ہوگا یہ امر جو اس طرح قرار پایا لہذا یہ
خط تم کو لکھا جاتا ہے کہ تم حسب مصرحہ بالا بندوبست چودہ مواضع کا حسب دستور
سپرد ٹھاکر مذکور کے سنہ مذکور سے کرو اور تنخواہ سرکار کی حسب تفصیل بالا یعنی
مبلغ صد اسمار چار سال مین اور مبلغ الف اسمار ہر سال سنہ ۱۲۳۲ اد کہنی سے تین اقساط مین
اوس سے وصول کرو فقط

تمام شد

جلد چہارم

عہدنامجات